بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعلیم

القرآن الحکیم

(لفظی اور آسان رواں ترجمہ)

مرتبہ: صابر قرنیؒ

رواں ترجمہ از مولانا فتح محمد جالندھریؒ

ادارہ تعلیم القرآن

تعلیم القرآن (لفظی اور آسان رواں ترجمہ)

مرتبین	عبدالرحمٰن صابر قرنی، ام ابی یحییٰ، حافظ جنید احسن
رواں ترجمہ	مولانا فتح محمد جالندھری
تصحیح وتائید	مولانا عبدالمالک، شیخ القرآن والحدیث، جامعہ علوم اسلامیہ لاہور
نظرثانی	حافظ جنید احسن
خواندگی وتصدیقِ متن قرآن	قاری محمد اشرف خوشابی، حافظ جنید احسن
ناشر	ادارہ تعلیم القرآن (C-19 منصورہ ملتان روڈ لاہور، پاکستان)

فون: 042-35252376 03228099078

Email:italeemulquran@yahoo.com

Web: www.italeemulquran.net

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرض ناشر

قرآن حکیم خالق و مالک کائنات کی طرف سے جن وانس کی طرف کھلا فرمان ہے۔ جو کوئی بھی اسے فرمان سمجھ کر اس سے رہنمائی حاصل کرے گا دونوں جہانوں کی کامیابی اس کا مقدر بنے گی۔ قرآن حکیم دنیا و آخرت میں فوز و سعادت کی کنجی ہے۔ صرف اس بات پر یقین رکھنے اور اس کے صحیح استعمال کی ضرورت ہے۔ اس کی طرف پہلا قدم یہ ہے کہ اسے سمجھ کر پڑھا جائے۔ یہ فرمان اس لیے نہیں نازل ہوا کہ اسے ادب سے رکھا جائے اور محض ثواب حاصل کرنے کیلئے پڑھا جائے بلکہ اس لیے اتارا گیا ہے کہ اس سے رہنمائی حاصل کر کے قدم بقدم آگے بڑھا جائے اور لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنیوں میں لا کر منزل کی طرف گامزن کیا جائے۔

ادارہ تعلیم القرآن کے تحت کم وبیش ۲۵ سال سے قرآن حکیم کو جدید انداز سے پیش کیا جارہا ہے تاکہ لوگ براہِ راست فرمان الٰہی کو سمجھ کر پڑھیں اور اسے اپنی زندگیوں میں اتار سکیں۔ لفظ بہ لفظ ترجمۂ قرآن اب تک پاروں کی شکل میں شائع کیا جارہا تھا۔ اب اسے پہلی دفعہ ایک جلد میں نظر ثانی کے بعد بہت سی آسانیوں کے ساتھ خوبصورت انداز میں شائع کیا جارہا ہے۔

تعلیم القرآن میں دیے گئے لفظی ترجمہ کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ لفظ بہ لفظ لغوی اور رواں ترجمے کے درمیان ہے۔ یہ نہ مکمل لغوی ترجمہ ہے نہ ہی مکمل رواں ترجمہ بلکہ صحیح موزوں ترجمہ ہے جس سے سیاق کا مفہوم واضح ہو جاتا ہے اور تسلسل کا ایک عمود قائم رہتا ہے۔ اس سے نہ صرف ترجمہ پڑھنے میں آسانی ہوتی ہے بلکہ یاد کرنے میں بھی سہولت رہتی ہے۔ اگر مرکب ہے تو مرکب کا ترجمہ کیا گیا ہے، جملہ میں فعل ہے تو فعل کا مکمل ترجمہ اس کے فاعل اور مفعول کے ساتھ کیا گیا ہے، اور اسی طرح اگر اسم ہے تو اس کی خبر کے ساتھ مکمل ترجمہ درج ہے۔ گویا لفظی ترجمے میں ہی بات واضح ہو جاتی ہے اور مفہوم کے لیے بار بار بامحاورہ یا رواں ترجمے کو نہیں دیکھنا پڑتا (یہ صرف یاد کرنے کی حد تک ہے، مفہوم کو مزید واضح کرنے اور زبان کے ادب و تاثیر کو جاننے کیلئے رواں ترجمے کا پڑھنا ضروری ہے)۔ بعض جگہ ایک سے زائد تراجم کا فائدہ دیا گیا ہے۔ اس سے مقصود مفہوم کو اور زیادہ واضح کرنا اور بات کو ایک اور انداز سے سمجھانا ہے۔ زائد ترجمے میں دو متناقض یا مختلف باتوں کو جمع نہیں کیا گیا کہ پڑھنے والا الجھ کر رہ جائے۔ اس ترجمۂ قرآن میں ایک سے زائد تراجم کے حوالے سے تمام مشکل مقامات پر اسی صفحہ پر وضاحت بھی کر دی گئی ہے۔ نیز لفظی قرآنی عربی اس طرح لکھی گئی ہے کہ جدا جدا پڑھنے میں آسانی رہے، مثلاً آیت یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا ادۡخُلُوۡا فِی السِّلۡمِ کَآفَّةً میں لفظ ادۡخُلُوۡا کو جب الگ لکھا تو اُدۡخُلُوۡا لکھا تاکہ طالب علم غلطی نہ کرے۔

لفظی ترجمے سے قرآن حکیم کا عام مطلب یا مفہوم تو واضح ہو جاتا ہے لیکن قرآن کے اعجاز، اس کے زورِ بیان اور زبان کی تاثیر تک رسائی حاصل نہیں ہوتی جو ایک قاری پر اثر انداز ہونے اور اس کو عمل پر ابھارنے کیلئے ضروری ہے۔ یہ مقصد کسی قدر بہترین بامحاورہ یا رواں ترجمے سے حاصل کیا جاسکتا ہے، تاہم ۱۰۰ فیصد نتیجہ حاصل کرنے کیلئے اس کی اپنی زبان کو جاننا ضروری ہے۔ تعلیم القرآن میں دیا گیا رواں ترجمہ مولانا فتح محمد جالندھریؒ کا ہے جو اردو زبان میں ایک معروف ترجمہ ہے اور تمام مکتبہ ہائے فکر میں مقبول ہے۔ یہ ترجمہ آسان فہم ہے اور قرآن کی بہترین ترجمانی کرتا ہے۔

الحمدللہ، تعلیم القرآن لفظ بہ لفظ ترجمہ قرآنِ حکیم کئی لحاظ سے منفرد ہے، چند ضروری باتوں کی نیچے وضاحت کی جاتی ہے:

- آغاز میں (شروع کے پاروں میں اور پارہ ۳۰ میں) الفاظ کو توڑ توڑ کر لکھا گیا ہے۔ یعنی تمام حروف (مثلاً بِ، مِنۡ، فَ وغیرہ) اور ضمائر (جیسے ہٗ، کَ، کُمۡ، ھُمۡ، ھُنَّ، ھُمَا وغیرہ) کو اصل الفاظ (اسم یا فعل) سے علیحدہ کیا ہے تاکہ ان تمام مختلف حروف و الفاظ کی پہچان ہو اور لفظی ترجمہ اچھی طرح ذہن نشین ہو۔ پھر بتدریج ان کو ملا ملا کر لکھا گیا ہے تاکہ مرکبات کی پہچان ہو اور ان کا ترجمہ کرنا آئے۔ بعض جگہ کچھ حروف مثلاً بِ، مِنۡ، لَ، وَ وغیرہ زائد

ہوتے ہیں ان کا ترجمہ نہیں لکھا، ان کی وجہ سے دوسرے الفاظ کے معنی میں تغیر آتا ہے۔ تاہم بعض جگہ ایسے حروف کا ترجمہ لکھ بھی دیا ہے کیونکہ لفظی ترجمے میں ان کے عام اور مشہور معنی لکھنے میں کوئی حرج نہیں، لفظی ترجمے میں دونوں صورتیں ممکن ہیں البتہ رواں ترجمے میں ان کا اظہار مخفی ملے گا۔

- لفظی ترجمہ اور بامحاورہ ترجمہ کئی مقامات پر غیر یکساں ہے۔ یعنی بہت سارے مقامات پر ان میں فرق ہے اس سے مقصود ایک سے زائد ترجموں کا فائدہ دینا ہے، یعنی مفہوم کو واضح کرنا اور بات کو ایک اور انداز سے سمجھانا ہے۔ ان میں بالعموم لفظی تغیر ہے اور بعض مقامات پر مفہومی یا تفسیری فرق بھی ہے۔ نیز اس سے یہ بھی مقصود ہے کہ جو الفاظ بار بار آتے ہیں لیکن مختلف مقامات پر مختلف مفہوم رکھتے ہیں لیکن ہر جگہ ایک خاص لغوی مفہوم کے ساتھ بھی اپنا ایک معنی رکھتے ہیں، اس کا اظہار ہو جائے، اس طرح ترجمہ یاد کرنے میں سہولت ہو گی۔ مثلاً اِتَّخَذَ کا عام لغوی ترجمہ ہے "اس نے پکڑا"، جبکہ قرآن میں یہ کئی اور مفاہیم کے ساتھ بھی آتا ہے، یعنی "اس نے بنایا"، "اس نے اختیار کیا"، "اس نے ٹھہرایا" وغیرہ۔ چنانچہ لفظی ترجمہ میں کئی مقامات پر یہ کوشش کی گئی ہے کہ سیاق کے لحاظ سے ترجمے کے ساتھ ایک خاص لغوی ترجمہ بھی دے دیا جائے تاکہ اس لفظ کے اصل ترجمے کے ساتھ تطبیق پیدا کر کے اسے بآسانی ذہن نشین کیا جا سکے۔
- ایک سے زائد لفظی تراجم یا ان میں اختصار کیلئے '/' کا نشان استعمال کیا گیا ہے، مثلاً جہاں لکھا ہے "لوٹائے / بلائے جاتے ہیں"، اسے "لوٹائے جاتے ہیں" یا "بلائے جاتے ہیں" پڑھا جائے، اور ایسا بہت کم مقامات پر ہے اکثر جگہ واضح اور علیحدہ ترجمہ ہے۔ ایک سے زائد لفظی ترجمے بعض مقامات پر ایک سے زائد لفظوں میں بھی پھیلے ہوئے ہیں مثلاً ملاحظہ ہو (۸۱:۲)، اس میں مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً کا ترجمہ اس طرح پڑھا جائے: جس نے -کمائی -بدی، یا جو -کرے - برائی۔ وضاحت کیلئے صفحہ کے نیچے ضروری نوٹ نمبروار لکھ دیا گیا ہے تاکہ اگر کوئی ابہام پایا جائے تو وہ ختم ہو جائے۔
- لفظی قرآنی عربی کو اس طرح لکھا گیا ہے کہ جدا جدا پڑھنے میں آسانی رہے۔ مثلاً آیت يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَاۗفَّةً میں لفظ ادْخُلُوْا کو جب الگ لکھا تو اُدْخُلُوْا لکھا تاکہ طالب علم غلطی نہ کرے۔ لفظ اللہ، اسم معرف باللام یعنی جس اسم کے شروع میں اَلْ آتا ہے، اسمائے موصولہ الَّذِيْ، الَّذِيْنَ، الَّتِيْ وغیرہ، ان سب کے شروع کے الف (جو ہمزۃ الوصل ہے) پر ہمیشہ زبر آتا ہے۔ چونکہ ایسے الفاظ کے شروع میں ہمیشہ زبر آتا ہے اس لیے اختصار کی خاطر تعلیم القرآن میں ایسے الفاظ کے ہمزۃ الوصل کو خالی چھوڑ دیا گیا ہے۔ (عوام کی سہولت کیلئے) ایسے تمام الف سے شروع ہونے والے الفاظ جو الگ خانہ سے شروع ہوں (یعنی ان سے پہلے کوئی اور لفظ نہ ہو) اور ان کے شروع الف پر زبر، زیر یا پیش نہ لگا ہو تو ہمیشہ زبر لگا کر پڑھا جائے۔
- تمام سورتوں کے ناموں کے معنی بھی لکھ دیئے گئے ہیں۔ ہر سورۃ کے آغاز میں ایک الگ خانہ میں اوپر سورۃ کا نام اور نیچے اس کا معنی لکھ دیا گیا ہے۔ اگر ایک سے زائد نام مشہور ہیں تو وہ بھی دوسری طرف معنی کے ساتھ لکھ دیئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کام کو قبول فرمائے اور اسے اس کے کرنے والوں کیلئے باعث اجر و ثواب بنائے اور اس میں ہونے والی لغزشوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرمائے اور اسے لوگوں کیلئے مفید بنا دے۔ اگر کوئی صاحب تعلیم القرآن ترجمۂ قرآن حکیم میں بہتری کیلئے کوئی مشورہ دینا چاہیں یا وہ اس میں کوئی خامی یا تسامح محسوس کریں تو ضرور مطلع کریں۔

اے اللہ! لوگوں کے دلوں کو کھول دے تاکہ وہ تیرے کلام پاک کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔ (آمین)

حافظ جنید احسن قرنی

قرآن حکیم کی سورتوں کی فہرست (بلحاظ تلاوت)

قرآن حکیم کی سورتوں کی فہرست بلحاظ حروف تہجی

نام سورۃ مع سورۃ نمبر	پارہ نمبر	پارے کا صفحہ نمبر	نام سورۃ مع سورۃ نمبر	پارہ نمبر	پارے کا صفحہ نمبر	نام سورۃ مع سورۃ نمبر	پارہ نمبر	پارے کا صفحہ نمبر	نام سورۃ مع سورۃ نمبر	پارہ نمبر	پارے کا صفحہ نمبر
آلِ عمران ۳	3	17	الحجر ۱۵	13	40	عبس ۸۰	30	7	محمد ۴۷	26	10
ابراھیم ۱۴	13	27	الحجرٰت ۴۹	26	27	العصر ۱۰۳	30	40	المدثر ۷۴	29	28
الاحزاب ۳۳	21	33	الحدید ۵۷	27	32	العلق ۹۶	30	33	المرسلٰت ۷۷	29	38
الاحقاف ۴۶	26	1	الحشر ۵۹	28	8	العنکبوت ۲۹	20	30	مریم ۱۹	16	7
الاخلاص ۱۱۲	30	45	حٰمٓ السجدۃ ۴۱	24	30	الغاشیۃ ۸۸	30	22	المزمل ۷۳	29	25
الاعراف ۷	8	18	الدخان ۴۴	25	28	الفاتحۃ ۱		2	المطففین ۸۳	30	13
الاعلیٰ ۸۷	30	21	الدھر ۷۶	29	34	فاطر ۳۵	22	26	المعارج ۷۰	29	14
الم نشرح ۹۴	30	32	الذٰریٰت ۵۱	26	38	الفتح ۴۸	26	18	الملک ۶۷	29	1
الانبیآء ۲۱	17	1	الرحمٰن ۵۵	27	19	الفجر ۸۹	30	24	الممتحنۃ ۶۰	28	14
الانشقاق ۸۴	30	16	الرعد ۱۳	13	14	الفرقان ۲۵	18	37	المنٰفقون ۶۳	28	26
الانعام ۶	7	13	الروم ۳۰	21	6	الفلق ۱۱۳	30	46	المؤمن ۴۰	24	11
الانفال ۸	9	31	الزخرف ۴۳	25	15	الفیل ۱۰۵	30	41	المؤمنون ۲۳	18	1
الانفطار ۸۲	30	12	الزلزال ۹۹	30	37	قٓ ۵۰	26	32	النٰزعٰت ۷۹	30	4
البروج ۸۵	30	18	الزمر ۳۹	23	33	القارعۃ ۱۰۱	30	38	الناس ۱۱۴	30	46
البقرۃ ۲	1	3	سبا ۳۴	22	13	القدر ۹۷	30	34	النبا ۷۸	30	1
البلد ۹۰	30	27	السجدۃ ۳۲	21	27	قریش ۱۰۶	30	42	النجم ۵۳	27	9
بنی اسرآءیل ۱۷	15	1	الشرح ۹۴	30	32	القصص ۲۸	20	8	النحل ۱۶	14	12
البینۃ ۹۸	30	35	الشعرآء ۲۶	19	10	القلم ۶۸	29	5	النسآء ۴	4	31
التحریم ۶۶	28	37	الشمس ۹۱	30	28	القمر ۵۴	27	14	النصر ۱۱۰	30	44
التغابن ۶۴	28	29	الشوریٰ ۴۲	25	3	القیٰمۃ ۷۵	29	32	النمل ۲۷	19	30
التکاثر ۱۰۲	30	39	صٓ ۳۸	23	23	الکٰفرون ۱۰۹	30	44	نوح ۷۱	29	18
التکویر ۸۱	30	10	الصّٰفّٰت ۳۷	23	9	الکہف ۱۸	15	24	النور ۲۴	18	17
التوبۃ ۹	10	11	الصف ۶۱	28	20	الکوثر ۱۰۸	30	43	الھمزۃ ۱۰۴	30	40
التین ۹۵	30	32	الضحیٰ ۹۳	30	31	لقمٰن ۳۱	21	19	ھود ۱۱	11	39
الجاثیۃ ۴۵	25	33	الطارق ۸۶	30	20	اللھب ۱۱۱	30	45	الواقعۃ ۵۶	27	25
الجمعۃ ۶۲	28	23	طٰہٰ ۲۰	16	21	اللیل ۹۲	30	29	یٰس ۳۶	22	38
الجن ۷۲	29	21	الطلاق ۶۵	28	33	المآئدۃ ۵	6	10	یوسف ۱۲	12	28
الحآقۃ ۶۹	29	10	الطور ۵۲	27	4	الماعون ۱۰۷	30	42	یونس ۱۰	11	12
الحج ۲۲	17	20	العٰدیٰت ۱۰۰	30	38	المجادلۃ ۵۸	28	1			

رُمُوزِ اَوْقَافِ قُرْآن مَجِید

م لفظ لَازِم کا مختصر ہے۔ اس رمز سے پہلے کلمے پر ٹھہر جانا لازمی ہے۔

ط لفظ مُطْلَق کا مخفف ہے۔ اس رمز سے پہلے کلمے پر مطلقاً ٹھہر جانا چاہیے۔

ج یہ وقف جَائِز کی رمز ہے۔ اس رمز سے پہلے کلمے پر ٹھہر جانا اور نہ ٹھہرنا دونوں جائز ہیں لیکن ٹھہر جانا بہتر ہے۔

ز یہ وقف مُجَوَّز کی علامت ہے۔ اس علامت سے پہلے کلمے پر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔ یہاں سے تجاوز کر جانا یعنی گزر جانا چاہیے۔

ص لفظ مُرَخَّص کا مختصر ہے۔ پڑھتے پڑھتے سانس ختم ہو جائے تو "ص" کی رمز وقف سے پہلے کلمے پر ٹھہر جانے کی رخصت ہے۔

ق قِيْلَ عَلَيْهِ الْوَقْفُ (کہا گیا ہے کہ اس مقام پر وقف ہے) کی علامت۔ احسن یہی ہے کہ اس مقام پر نہ ٹھہرا جائے۔

لا لَا وَقْفَ عَلَيْهِ (اس مقام پر کسی قسم کا وقف نہیں) کی علامت۔ یہاں نہیں ٹھہرنا چاہیے۔

قف يُوْقَفُ عَلَيْهِ (یہاں ٹھہرا جاتا ہے) کا مختصر۔ یہاں سانس روک کر وقف کرنا چاہیے۔

سکتة یہاں سانس لیے بغیر تھوڑا سا ٹھہرنا چاہیے، پڑھنے والا یہاں کسی قدر ٹھہر جائے سانس نہ توڑے۔

وقفة یہ لمبے سکتے کی علامت ہے یہاں "سکتے" کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے۔

صل قَدْ يُوْصَلُ (کبھی کبھی ملا کر پڑھا جاتا ہے) کی علامت ہے۔ یہاں وقف کرنا احسن ہے مگر بعض علماء نے وصل کی اجازت بھی دے رکھی ہے۔

صلے اَلْوَصْلُ اَوْلٰی (ملا کر پڑھنا بہتر ہے) کا اختصار ہے۔ یہاں وصل کرنا احسن ہے۔

❖ ❖ جو عبارت تین تین نقطوں کے درمیان گھری ہوئی ہو اسے مُعَانَقَة یا مُرَاقَبَة کہتے ہیں۔ وقف معانقہ میں پہلے تین نقطوں پر وصل کر کے دوسرے تین نقطوں پر وقف کیا جائے یا پہلے تین نقطوں پر وقف کر کے دوسرے تین نقطوں پر وصل کیا جائے۔

○ یہ دائرہ آیت کے ختم ہو جانے کی نشانی ہے، جہاں صرف علامت دائرہ ہی ہو وہاں پہنچ کر ٹھہر جانا چاہیے۔ دائرے کے اوپر "لا" درج ہو تو نہ ٹھہرنا اَولیٰ ہے ضرورت ہو تو ٹھہر لیا جائے تو کچھ حرج نہیں، دائرے پر جو رمز وقف بھی ہو گی، وقف و وصل کے لیے اسی کا اعتبار ہو گا۔

تنبیہ: جہاں ایک سے زائد علامتیں نیچے اوپر لکھی ہوں وہاں وقف و وصل کے لیے بالائی رمز کا اعتبار ہو گا۔ ایک سے زائد علامتیں برابر لکھی ہوں تو آخری علامت کا اعتبار ہو گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

تعلیمُ القرآن

(لفظی اور آسان رواں ترجمہ)

رواں ترجمہ از مولانا فتح محمد جالندھریؒ

مرتبہ: صابر قرنیؒ

المنزل ١

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ① | اٰيَاتُهَا ٧ رُكُوْعُهَا ١

الْفَاتِحَة	بِ	سْمِ = اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کھولنے والی افتتاح کرنیوالی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ② الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ③ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ④

اَلْحَمْدُ	لِ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ
تمام تعریف	لیے	اللہ کے	پروردگار	تمام جہانوں کا	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا	مالک	دن کا	جزا کے

سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ انصاف کے دن کا حاکم۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ⑤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑥ صِرَاطَ

اِيَّا	كَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّا	كَ	نَسْتَعِيْنُ	اِهْدِ	نَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	صِرَاطَ
صرف	تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور	صرف	تیری ہی	ہم مدد چاہتے ہیں	دکھا	ہم کو	راستہ	سیدھا	راستہ

(اے پروردگار!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو سیدھے رستے پر چلا۔ ان لوگوں کے

ع ١ ٧

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ⑦

الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَىٰ=عَلٰى	هِمْ	غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلٰى	هِمْ	وَ	لَا	الضَّآلِّيْنَ
ان لوگوں کا کہ جن	انعام فرمایا تو نے	اوپر	ان کے	نہیں	غضب کیا گیا	اوپر	ان کے	اور	نہ	گمراہوں کا

رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا، نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۸۶ — رُكُوْعَاتُهَا ۴۰

البَقَرَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
گائے/بیل/بچھڑا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

الٓمّٓ ①	ذٰلِكَ	الْكِتٰبُ	لَا	رَيْبَ	فِيْ	هِ	هُدًى	لِ	الْمُتَّقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ
الف۔لام۔میم	یہ/وہ	کتاب	نہیں	کوئی شک	میں	اس	رہنمائی	لیے	متقیوں/اللہ سے ڈرنے والوں کے	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں

ال م۔ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں کہ کلامِ خدا ہے، اللہ سے ڈرنے والوں کی رہنما ہے۔ جو غیب پر

بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

بِ	الْغَيْبِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا(مِنْ.مَا)	رَزَقْنَا	هُمْ	يُنْفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ
ساتھ/پر	غیب	اور	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	سے۔اس چیز جو	رزق دیا ہم نے	ان کو	وہ خرچ کرتے ہیں	اور	وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں

ایمان لاتے ہیں اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو کتاب (اے محمدؐ!)

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴

بِ	مَا	اُنْزِلَ	اِلَیَ=اِلٰی	كَ	وَ	مَا	اُنْزِلَ	مِنْ	قَبْلِ	كَ	وَ	بِ	الْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ
پر	اس چیز جو	اتاری گئی	طرف	تیری/آپ کی	اور	جو	اتاری گئی	سے	پہلے	تجھ/آپ	اور	پر	آخرت	وہ سب	یقین رکھتے ہیں

تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

① یہ حروف اسرار الٰہی میں سے ہیں۔ ان کو حروف مقطعات کہتے ہیں۔ یہ قرآن کی بہت سی سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔ ان کے معنی کا علم اللہ تعالیٰ کو ہی ہے۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞۵ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اُولٰٓئِكَ	عَلٰى	هُدًى	مِنْ	رَبِّ	هِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
وہی (لوگ ہیں)	پر	راہِ راست	سے	پروردگار	اپنے	اور	وہی لوگ ہیں	وہ سب	کامیاب	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا

یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں۔ جو لوگ کافر ہیں انہیں

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۞۶ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى

سَوَآءٌ	عَلٰى	هِمْ	ءَ	اَنْذَرْتَ	هُمْ	اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْ	هُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	خَتَمَ	اللّٰهُ	عَلٰى
برابر ہے	اوپر	ان کے	خواہ	آپ ڈرائیں	ان کو	یا	نہ	آپ ڈرائیں	ان کو	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	مہر لگادی	اللہ نے	پر

تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لیے برابر ہے، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے ان کے دلوں

قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ ۗ وَ عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۞۷ ع ۱

قُلُوْبِ	هِمْ	وَ	عَلٰى	سَمْعِ	هِمْ	وَ	عَلٰى	اَبْصَارِ	هِمْ	غِشَاوَةٌ	وَ	لَ	هُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ
دلوں	ان کے	اور	پر	کانوں	ان کے	اور	اوپر	آنکھوں	ان کی	پردہ ہے	اور	لیے	ان کے	عذاب	بڑا/زبردست

اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے، اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے، اور ان کے لیے بڑا عذاب (تیار) ہے۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۞۸ وقف لازم

وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِ	اللّٰهِ	وَ	بِ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	مَا	هُمْ	بِ مُؤْمِنِيْنَ [1]
اور	سے/بعض	لوگ	جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	پر	اللہ	اور	پر	دن	آخرت	اور/حالانکہ	نہیں	وہ سب	ایمان لانے والے

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے۔

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ۞۹ ط

يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	مَا	يَخْدَعُوْنَ	اِلَّا	اَنْفُسَ	هُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ
وہ دھوکا دیتے ہیں	اللہ کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	نہیں	وہ دھوکا دیتے ہیں	مگر	آپ/نفوس	اپنے کو	اور	نہیں	وہ سمجھتے ہیں

یہ (اپنے پندار میں) اللہ کو اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں۔ مگر (حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس سے بے خبر ہیں۔

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ۬ بِمَا كَانُوْا

فِيْ	قُلُوْبِ	هِمْ	مَرَضٌ	فَ	زَادَ	هُمُ	اللّٰهُ	مَرَضًا	وَ	لَ	هُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِ	مَا	كَانُوْا
میں	دلوں	ان کے	بیماری	پس	زیادہ کیا	ان کو	اللہ نے	بیماری (میں)	اور	لیے	ان کے	عذاب	دردناک	بسبب	جو	وہ تھے/ہیں

ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا۔ اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کردیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا

[1] یہاں بِ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں، بعض جگہ یہ بطور حرف زائد یا تاکید کیلئے آتا ہے۔ آئندہ بھی بعض حروف والفاظ آئیں گے جن کا ترجمہ محذوف ہوگا۔

يَكْذِبُوْنَ ۝١٠ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ

يَكْذِبُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَ	هُمْ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِيْ	الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا(اِنَّ.مَا)	نَحْنُ
جھوٹ بولتے	اور	جب	کہا جاتا ہے	لیے	ان کے	مت	فساد کرو تم	میں	زمین	کہتے ہیں	بلاشبہ	ہم سب

عذاب ہو گا۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں ہم تو

مُصْلِحُوْنَ ۝١١ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَ لٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝١٢ وَ اِذَا قِيْلَ

مُصْلِحُوْنَ	اَلَآ	اِنَّ	هُمْ	هُمُ	الْمُفْسِدُوْنَ	وَ	لٰكِنْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ
اصلاح کرنے والے	خبردار	بیشک	وہ سب	وہ/وہی	فساد کرنے والے	اور	لیکن	نہیں	وہ سمجھتے	اور	جب/جس وقت	کہا جاتا ہے

اصلاح کرنے والے ہیں۔ دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں لیکن خبر نہیں رکھتے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

لَ	هُمْ	اٰمِنُوْا	كَ	مَا	اٰمَنَ	النَّاسُ	قَالُوْٓا	اَ	نُؤْمِنُ	كَ مَا	اٰمَنَ	السُّفَهَآءُ	اَلَآ	اِنَّ	هُمْ	هُمُ
لیے	انکے	ایمان لاؤ	جیسا	کہ	ایمان لائے ہیں	اور لوگ	کہتے ہیں	کیا	ہم ایمان لائیں	جس طرح	ایمان لائے	بے وقوف	خبردار	بیشک	وہ سب	وہی

جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بے وقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو

السُّفَهَآءُ وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝١٣ وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَ اِذَا

السُّفَهَآءُ	وَ	لٰكِنْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا
بے وقوف	اور	لیکن	نہیں	وہ جانتے	اور	جب	وہ ملتے ہیں	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اور	جب

کہ یہی بے وقوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جب

خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٤ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ

خَلَوْا	اِلٰى	شَيٰطِيْنِ	هِمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا(اِنَّ.نَا)	مَعَ	كُمْ	اِنَّمَا	نَحْنُ	مُسْتَهْزِءُوْنَ	اَللّٰهُ	يَسْتَهْزِئُ
الگ ہوتے ہیں	طرف	شیطانوں	اپنے	کہتے ہیں	بیشک ہم	ساتھ/ہمراہ	تمہارے	بلاشبہ/صرف	ہم	مذاق کرتے ہیں	اللہ	مذاق کرتا ہے

اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (پیروان محمدؐ سے) تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں۔ ان (منافقوں) سے اللہ

بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١٥ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

بِ	هِمْ	وَ	يَمُدُّ	هُمْ	فِيْ	طُغْيَانِ	هِمْ	يَعْمَهُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اِشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ
ساتھ	ان کے	اور	ڈھیل دیتا ہے	ان کو	میں	سرکشی	انکی/اپنی	سب اندھے بنے ہوئے ہیں	یہی ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	خریدلی	گمراہی

ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر

بِالْهُدٰى ص فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى

بِ	الْهُدٰى	فَ	مَا	رَبِحَتْ	تِجَارَةُ	هُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ	مَثَلُ	هُمْ	كَ	مَثَلِ	الَّذِىْ
ساتھ/بدلے	ہدایت کے	پس	نہیں	نفع دیا	تجارت نے	ان کی	اور	نہیں	تھے وہ	ہدایت پانے والے	مثال	ان کی	جیسے	مثال	اس شخص کی کہ

گمراہی خریدی تو نہ تو ان کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت یاب ہی ہوئے۔ ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے (شب تاریک میں)

اسْتَوْقَدَ نَارًا ج فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ

اِسْتَوْقَدَ	نَارًا	فَ	لَمَّآ	اَضَآءَتْ	مَا	حَوْلَ	هٗ	ذَهَبَ	اللّٰهُ	بِ نُوْرِ ❶	هِمْ	وَ	تَرَكَ	هُمْ	فِىْ
جلائی/روشن کی اس نے	آگ	پس	جب	اس نے روشن کر دیا	اسکو جو	اردگرد	اسکے	لے گیا	اللہ	نور/روشنی	ان کی	اور	چھوڑ دیا	ان کو	میں

آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے اردگرد کی چیزیں روشن کیں تو اللہ نے ان لوگوں کی روشنی زائل کردی اور ان کو اندھیروں میں

ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ

ظُلُمٰتٍ	لَا	يُبْصِرُوْنَ	صُمٌّ	بُكْمٌ	عُمْىٌ	فَ	هُمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ	اَوْ	كَ	صَيِّبٍ	مِنْ
تاریکیوں/اندھیروں	نہیں	وہ دیکھ سکتے	بہرے	گونگے	اندھے	پس	وہ	نہیں	لوٹیں گے	یا	جیسے	زوردار بارش	سے

چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے۔ یہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں کہ (کسی طرح سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے۔ یا ان کی مثال مینہ کی سی ہے

السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ج يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ

السَّمَآءِ	فِىْ	هِ	ظُلُمٰتٌ	وَ	رَعْدٌ	وَ	بَرْقٌ	يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَ	هُمْ	فِىْ	اٰذَانِ	هِمْ	مِنْ
آسمان	میں	اس	تاریکیاں	اور	کڑک	اور	چمک	وہ دے لیتے ہیں	انگلیاں	اپنی	میں	کانوں	اپنے	سے

کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور) اس میں اندھیرے پر اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل) گرج (رہا) ہو اور بجلی (کوند رہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر کر) موت کے خوف

الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ط وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ

الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ	الْمَوْتِ	وَ	اللّٰهُ	مُحِيْطٌ	بِ	الْكٰفِرِيْنَ	يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ
بجلی کے کڑاکے کی آواز	ڈر	موت کے	اور	اللہ	گھیرنے والا ہے	ساتھ/کو	کافروں/انکار کرنے والوں	قریب ہے	بجلی/چمک	اچک لے

سے کانوں میں انگلیاں دے لیں۔ اور اللہ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں (کی بصارت) کو

اَبْصَارَهُمْ ط كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ق وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ط وَلَوْ

اَبْصَارَ	هُمْ	كُلَّمَا (كُلَّ.مَا)	اَضَآءَ	لَ	هُمْ	مَشَوْا	فِىْ	هِ	وَ	اِذَا	اَظْلَمَ	عَلٰى	هِمْ	قَامُوْا	وَ	لَوْ
بینائی	انکی	جب کبھی	روشنی ڈالتی ہے	واسطے	انکے	چلتے ہیں	میں	اس	اور	جب	اندھیرا ہو جاتا ہے	پر	ان	وہ کھڑے رہ جاتے ہیں	اور	اگر

اچک لے جائے۔ جب بجلی (چمکتی اور) ان پر روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں۔ اور

❶ بِ نُوْرِ: یہاں بِ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں (یہ ذَهَبَ کو فعل متعدی بناتا ہے)۔ آئندہ بھی یہ حرف یا دیگر حروف یا الفاظ آئیں گے جن کا ترجمہ محذوف ہو گا یا بعض جگہ دیا بھی ہو گا، انکی تفصیل کی ضرورت نہیں۔

شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمۡعِهِمۡ وَ اَبۡصَارِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۰﴾ ع یٰۤاَیُّهَا ع ۲ ۳ ۲

شَآءَ	اللّٰهُ	لَ	ذَهَبَ بِ	سَمۡعِ	هِمۡ	وَ	اَبۡصَارِ	هِمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰی	کُلِّ	شَیۡءٍ	قَدِیۡرٌ	یٰۤاَیُّهَا (یَا.اَیُّهَا)		
چاہے	اللہ	ضرور	لے جائے	سماعت	ان کی	اور	بصارت/ دیکھنے کی قوت	انکی	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز	قدرت رکھنے والا	اے		

اگر اللہ چاہتا تو ان کے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی دونوں) کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ لوگو!

النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ

النَّاسُ	اُعۡبُدُوۡا	رَبَّ	کُمُ		الَّذِیۡ	خَلَقَ	کُمۡ	وَ	الَّذِیۡنَ	مِنۡ	قَبۡلِ	کُمۡ	لَعَلَّ	کُمۡ	
لوگو	تم بندگی کرو	رب کی	اپنے		جس نے	پیدا کیا	تم کو	اور	ان کو جو	سے	پہلے	تمہارے	تا کہ	تم	

اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (اس کے عذاب سے)

تَتَّقُوۡنَ ﴿۲۱﴾ لا الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّ اَنۡزَلَ مِنَ

تَتَّقُوۡنَ	الَّذِیۡ	جَعَلَ	لَ	کُمۡ	الۡاَرۡضَ	فِرَاشًا	وَ	السَّمَآءَ	بِنَآءً	وَ	اَنۡزَلَ	مِنۡ	
پرہیزگار بنو	جس نے	بنایا	لیے	تمہارے	زمین کو	بچھونا/فرش	اور	آسمان کو	چھت	اور	اتارا	سے	

بچو۔ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّکُمۡ ۚ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا

السَّمَآءِ	مَآءً	فَ	اَخۡرَجَ		بِ	هٖ	مِنۡ	الثَّمَرٰتِ	رِزۡقًا	لَ	کُمۡ	فَ	لَا	تَجۡعَلُوۡا	لِ	اللّٰهِ	اَنۡدَادًا	
آسمان	پانی	پھر	نکالے/ پیدا کیے	سے	اس	کچھ	پھل	روزی	لیے	تمہارے	پس	نہ	تم ٹھہراؤ	لیے	اللہ کے	شریک		

مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لیے انواع و اقسام کے میوے پیدا کیے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ

وَّ اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ وَ اِنۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ رَیۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ

وَ	اَنۡتُمۡ	تَعۡلَمُوۡنَ		وَ	اِنۡ	کُنۡتُمۡ	فِیۡ	رَیۡبٍ	مِنۡ	مَا	نَزَّلۡنَا	عَلٰی	عَبۡدِ	نَا	فَ	اِئۡتُوۡا بِ	سُوۡرَةٍ
اور	تم	جانتے ہو	اور	اگر	تم ہو	میں	شک	سے	اس جو	اتارا ہم نے	پر	بندے	اپنے	پس	لے آؤ	کوئی سورۃ	

اور تم جانتے تو ہو۔ اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد عربیؐ) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت

مِّنۡ مِّثۡلِهٖ ۪ وَ ادۡعُوۡا شُهَدَآءَکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنۡ

مِنۡ	مِثۡلِ	هٖ	وَ	اُدۡعُوۡا	شُهَدَآءَ	کُمۡ		مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	اِنۡ	کُنۡتُمۡ	صٰدِقِیۡنَ	فَ	اِنۡ
سے	مانند	اس کی	اور	بلالو	مددگار/شاہد	تمہارے/ اپنے	سوائے/ چھوڑ کر		اللہ کو	اگر	ہو تم	سچے	پھر	اگر

تم بھی بنا لاؤ۔ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو۔ لیکن اگر (ایسا)

لَمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ۖ

لَمْ	تَفْعَلُوْا	وَ	لَنْ	تَفْعَلُوْا	فَ	اِتَّقُوْا	النَّارَ	الَّتِيْ	وَقُوْدُ	هَا	النَّاسُ	وَ	الْحِجَارَةُ
نہ	تم کرسکو	اور	ہرگز نہیں	کرسکو گے	پس/تو	ڈرو	آگ سے	وہ کہ	ایندھن	اس کا	آدمی	اور	پتھر ہیں

نہ کرسکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے (اور جو)

اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ

اُعِدَّتْ	لِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	بَشِّرْ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَ	هُمْ	جَنّٰتٍ
تیار کی گئی	لیے	کافروں کے	اور	بشارت دے دیجئے	ان کو جنہوں نے	(سچائی کو) مان لیا	اور	کیے	نیک کام	یہ کہ	لیے	انکے	گھنے باغ ہیں

کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنادو کہ ان کے لیے (نعمت کے) باغ ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ

تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِ	هَا	الْاَنْهٰرُ	كُلَّمَا	رُزِقُوْا	مِنْ	هَا	مِنْ	ثَمَرَةٍ	رِزْقًا	قَالُوْا	هٰذَا	الَّذِيْ
چلتی/بہتی ہیں	سے	نیچے	ان کے	نہریں	جب بھی	ان کو ملے گا	سے	اس	سے/کچھ	پھل	رزق/کھانے کو	کہیں گے	یہ	وہی ہے جو

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو

رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ وَ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّ هُمْ

رُزِقْنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَ	اُتُوْا	بِ	هٖ	مُتَشَابِهًا	وَ	لَ	هُمْ	فِيْ	هَا	اَزْوَاجٌ	مُطَهَّرَةٌ	وَ	هُمْ
ہم کو رزق ملا تھا	(اس) سے	پہلے	حالانکہ	انہیں دیا جائے گا	سے	اس	ملتا جلتا/ہم شکل	اور	لیے	ان کے	میں	ان	بیویاں	پاکیزہ	اور	وہ

ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور ان کو ایک دوسرے کے ہم شکل میوے دیئے جائیں گے اور وہاں ان کے لیے پاک بیویاں ہوں گی۔اور وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ

فِيْ	هَا	خٰلِدُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَسْتَحْيٖ	اَنْ	يَضْرِبَ	مَثَلًا	مَا	بَعُوْضَةً	فَ	مَا	فَوْقَ	هَا
میں	ان	ہمیشہ رہا کریں گے	بیشک	اللہ	نہیں	شرماتا	اس سے کہ	وہ بیان کرے	مثال	کوئی سی	مچھر (کی)	خواہ	اسکی جو	بڑھ کر	اس سے

بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز (مثلاً مکھی، مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

فَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	هُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّ	هِمْ	وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
پھر	وہ کہ	جو لوگ	ایمان لائے	پس	وہ جانتے ہیں	کہ	وہ	حق ہے	طرف سے	رب کی	ان کے	اور	وہ کہ	جنہوں نے	کفر کیا/حق پوشی کی

جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے۔ اور جو کافر ہیں

وقف لازم

فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ

ف	يَقُوْلُوْنَ	مَاذَا	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِ	هٰذَا	مَثَلًا	يُضِلُّ	بِ	هٖ	كَثِيْرًا	وَ	يَهْدِيْ	بِ	هٖ	كَثِيْرًا
سو	کہتے ہیں	کیا	ارادہ کیا/چاہا	اللہ نے	سے	اس	مثال	وہ گمراہ کرتا ہے	سے	اس	بہتوں کو	اور	ہدایت دیتا ہے	سے	اس	بہتوں کو

وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے؟ اس سے (اللہ) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے

وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠

وَ	مَا	يُضِلُّ	بِ	هٖ	اِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ	اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مِيْثَاقِ	هٖ
اور	نہیں	گمراہ کرتا ہے	سے	اس	مگر	بدکاروں کو	جو	توڑتے ہیں	عہد کو	اللہ کے	بعد	استواری کے	اس کی

اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو۔ جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں۔

وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَا	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِ	هٖ	اَنْ	يُوْصَلَ	وَ	يُفْسِدُوْنَ	فِيْ	الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ
اور	کاٹتے ہیں	اس چیز کو کہ	حکم دیا	اللہ نے	ساتھ	جسکے	یہ کہ	اسے جوڑا جائے	اور	فساد کرتے ہیں	میں	زمین	یہی لوگ	وہ

اور جس چیز (یعنی رشتۂ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قطع کیے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں۔ یہی لوگ

الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

الْخٰسِرُوْنَ	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	بِ	اللّٰهِ	وَ	كُنْتُمْ	اَمْوَاتًا	فَ	اَحْيَا	كُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُ	كُمْ
نقصان اٹھانے والے ہیں	کس طرح	تم کفر کرتے ہو	سے	اللہ	اور	تھے تم	مردہ/بے جان	پس	اس نے زندہ کیا	تم کو	پھر	وہ مارے گا	تم کو

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (کافرو!) تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو۔ جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ

ثُمَّ	يُحْيِيْ	كُمْ	ثُمَّ	اِلٰى	هِ	تُرْجَعُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	لِ	كُمْ	مَا	فِيْ	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا
پھر	وہ زندگی عطا کریگا	تم کو	پھر	طرف	اسی کی	تم لوٹائے جاؤ گے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	لیے	تمہارے	جو	میں	زمین	سب (کاسب)

پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لیے پیدا کیں۔

٣ ع ٩ ٣

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾ ع

ثُمَّ	اِسْتَوٰى	اِلَى	السَّمَآءِ	فَ	سَوّٰى	هُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَ	هُوَ	بِ	كُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
پھر	متوجہ ہوا	طرف	آسمان	پس	ٹھیک کر دیا	ان کو	سات	آسمان	اور	وہ	سے	ہر	چیز	خوب واقف/خبردار ہے

پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

02

وَ اِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیۡ جَاعِلٌ فِی الۡاَرۡضِ خَلِیۡفَةً ؕ قَالُوۡۤا اَتَجۡعَلُ فِیۡهَا

وَ	اِذۡ	قَالَ	رَبُّ	كَ	لِ	الۡمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّیۡ (اِنَّ. یْ)	جَاعِلٌ	فِیۡ	الۡاَرۡضِ	خَلِیۡفَةً	قَالُوۡۤا	اَ	تَجۡعَلُ	فِیۡ	هَا
اور	جب	کہا	رب نے	آپ کے	سے	فرشتوں	بیشک میں	بنارہاہوں	میں	زمین	خلیفہ	کہاانہوں نے	کیا	آپ مقرر کرینگے	میں	اس

اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا، کیا تو

مَنۡ یُّفۡسِدُ فِیۡهَا وَ یَسۡفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحۡنُ نُسَبِّحُ بِحَمۡدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ

مَنۡ	یُفۡسِدُ	فِیۡ	هَا	وَ	یَسۡفِكُ	الدِّمَآءَ	وَ	نَحۡنُ	نُسَبِّحُ	بِ	حَمۡدِ	كَ	وَ	نُقَدِّسُ	لَ	كَ
جو	فسادکرے	میں	اس	اور	بہائے	خون	اور	ہم	تسبیح کرتے ہیں	ساتھ	تعریف کے	تیری	اور	پاکیزگی بیان کرتے ہیں	لیے	تیرے

اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت وخون کرتا پھرے، اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔

قَالَ اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۞٣٠ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَی

قَالَ	اِنِّیۡ	اَعۡلَمُ	مَا	لَا	تَعۡلَمُوۡنَ	وَ	عَلَّمَ	اٰدَمَ	الۡاَسۡمَآءَ	كُلَّهَا (كُلَّ. هَا)	ثُمَّ	عَرَضَ	هُمۡ	عَلٰی
فرمایا	یقیناً میں	جانتاہوں	جوکچھ	نہیں	تم جانتے	اور	اس نے سکھائے	آدم کو	نام	سب/کل کے کل	پھر	سامنے کیا	ان کو	پر

(اللہ نے) فرمایا، میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے

الۡمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِیۡ بِاَسۡمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ۞٣١ قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ

الۡمَلٰٓئِكَةِ	فَ	قَالَ	اَنۡۢبِـُٔوۡا	نِیۡ	بِ اَسۡمَآءِ	هٰۤؤُلَآءِ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِیۡنَ	قَالُوۡا	سُبۡحٰنَ	كَ
فرشتوں	پھر	کہا	بتاؤ	مجھ کو	نام	ان (اشیاء) کے	اگر	ہوتم	سچے	وہ بولے	پاک ہے	تو/آپ

سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر تم سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔ انہوں نے کہا تو پاک ہے،

لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَكِیۡمُ ۞٣٢ قَالَ یٰۤاٰدَمُ

لَا	عِلۡمَ	لَ	نَا	اِلَّا	مَا	عَلَّمۡتَ	نَا	اِنَّ	كَ	اَنۡتَ	الۡعَلِیۡمُ	الۡحَكِیۡمُ	قَالَ	یَا	اٰدَمُ
نہیں	کوئی علم	لیے/کو	ہم	مگر	جوکچھ	تونے سکھایا	ہمیں	بیشک	تو	توہی	اصل جاننے والا	بڑی حکمت والا/ پختہ کار	فرمایا	اے	آدم

جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں، بے شک تو دانا (اور) حکمت والا ہے۔ (تب) اللہ نے (آدم کو) حکم دیا کہ اے آدم!

اَنۡۢبِئۡهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۚ فَلَمَّاۤ اَنۡۢبَاَهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۙ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ

اَنۡۢبِئۡ	هُمۡ	بِاَسۡمَآئِ	هِمۡ	فَ	لَمَّا	اَنۡۢبَاَ	هُمۡ	بِاَسۡمَآئِ	هِمۡ	قَالَ	اَ	لَمۡ	اَقُلۡ	لَ	كُمۡ	اِنِّیۡ	اَعۡلَمُ
توبتادے	ان کو	نام	انکے	پس	جب	اس نے بتائے	انکو	نام	انکے	کہا	کیا	نہ	میں نے کہاتھا	سے	تم	بیشک میں	جانتاہوں

تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ۔ جب انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا، کیوں! میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَاِذْ

غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ	وَ	اِذْ
مخفی باتیں	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جانتا ہوں	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو کچھ	ہوتم	چھپاتے	اور	جب

اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے۔ اور جب

قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ

قُلْنَا	لِ	الْمَلٰٓئِكَةِ	اُسْجُدُوْا	لِ	اٰدَمَ	فَ	سَجَدُوْا	اِلَّا	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	وَ	اِسْتَكْبَرَ	وَ	كَانَ	مِنَ
ہم نے کہا	سے	فرشتوں	سجدہ کرو	لیے	آدم کے	پس	انہوں نے سجدہ کیا	مگر	شیطان	اس نے انکار کیا	اور	تکبر کیا	اور	ہوگیا	سے

ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے۔ مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آ کر

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا

الْكٰفِرِيْنَ	وَ	قُلْنَا	يَا	اٰدَمُ	اُسْكُنْ	اَنْتَ	وَ	زَوْجُ	كَ	الْجَنَّةَ	وَ	كُلَا	مِنْ	هَا	رَغَدًا
کافروں	اور	ہم نے کہا	اے	آدم	رہ/ساکن ہو	تو	اور	بیوی	تیری	جنت میں	اور	کھاؤتم دونوں	میں سے	اس	بافراغت/جتنا چاہو

کافر بن گیا۔ اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک

حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاَزَلَّهُمَا

حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ	لَا	تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَ	تَكُوْنَا	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	فَ	اَزَلَّ	هُمَا
جہاں سے	چاہوتم دونوں	اور	نہ	پاس جانا	اس	درخت کے	پس	ہوجاؤ گےتم دونوں	سے	ظالموں میں	پھر	پھسلادیا	ان دونوں کو

کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے۔ پھر شیطان نے دونوں کو

الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

الشَّيْطٰنُ	عَنْ	هَا	فَ	اَخْرَجَ	هُمَا	مِنْ	مَا	كَانَا	فِيْ	هِ	وَ	قُلْنَا	اِهْبِطُوْا	بَعْضُ	كُمْ	لِ	بَعْضٍ
شیطان نے	سے	اس	پس	نکال باہر کیا	ان کو	سے	اس کہ	تھے وہ دونوں	میں	جس	اور	ہم نے کہا	اتر جاؤ	بعض/ایک	تمہارا	لیے	دوسرے کے

وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش ونشاط) میں تھے اُس سے ان کو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ، تم ایک دوسرے کے

عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ

عَدُوٌّ	وَ	لَ	كُمْ	فِيْ	الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَ	مَتَاعٌ	اِلٰى	حِيْنٍ	فَ	تَلَقّٰى	اٰدَمُ	مِنْ	رَبِّ	هٖ
دشمن	اور	لیے	تمہارے	میں	زمین	ٹھہرنا	اور	برتنا/نفع اٹھانا ہے	تک	ایک وقت خاص	پس	سیکھ لیں	آدم نے	سے	رب	اپنے

دشمن ہو اور تمہارے لیے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے۔ پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی

كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ

كَلِمٰتٍ	فَ	تَابَ	عَلٰى	هِ	اِنَّ	هٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	قُلْنَا	اِهْبِطُوْا	مِنْ	هَا	جَمِيْعًا
کچھ باتیں	پس	مہربانی فرمائی	پر	اس	بے شک	وہ	وہی	توبہ قبول کرنے والا	بڑا مہربان	ہم نے کہا	تم اتر جاؤ	سے	اس	سب کے سب

مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کردیا۔ بے شک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے۔ ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ۔

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ

فَ	اِمَّا	يَاْتِيَنَّ	كُمْ	مِنْ	نِيْ	هُدًى	فَ	مَنْ	تَبِعَ	هُدَا	يَ	فَ	لَا	خَوْفٌ	عَلٰى	هِمْ	وَ	لَا	هُمْ
پس	اگر	آئے	تمہارے پاس	طرف سے	میری	ہدایت	تو	جو	پیروی کریگا	ہدایت کی	میری	پس	نہیں	کوئی خوف	پر	ان	اور	نہ	وہ

جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

يَحْزَنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِ	اٰيٰتِ	نَا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْ	هَا
غمناک ہوں گے	اور	جولوگ	کافرہوں گے	اور	تکذیب کریں گے	سے	آیتوں	ہماری	وہ	اہل/صحبتی	آگ کے	وہ	میں	اس

غمناک ہوں گے۔ اور جنہوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ

خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَوْفُوْا (ع ۴)

خٰلِدُوْنَ	يَا	بَنِيْ	اِسْرَآءِيْلَ ❶	اُذْكُرُوْا	نِعْمَةِ	يَ	الَّتِيْ	اَنْعَمْتُ	عَلٰى	كُمْ	وَ	اَوْفُوْا
ہمیشہ رہیں گے	اے	بیٹو	یعقوب کے	تم یاد کرو	نعمت	میری	وہ جو	میں نے انعام کی	پر	تم	اور	پورا کرو

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اے آل یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو

بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَ اِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا

بِ	عَهْدِ	ىْ	اُوْفِ	بِعَهْدِ	كُمْ	وَ	اِيَّايَ	فَ	ارْهَبُوْا	نِ	وَ	اٰمِنُوْا	بِ	مَا	اَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا
ساتھ/کو	عہد	میرے	میں پورا کرونگا	عہدکو	تمہارے	اور	مجھ ہی سے	پس	ڈرو	مجھ سے	اور	ایمان لاؤ	پر	جو	میں نے نازل کیا	تصدیق کرنیوالا

تم نے مجھ سے کیا تھا میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمدؐ پر) نازل کی ہے جو

لِّمَا مَعَكُمْ وَ لَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۠ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ز وَّ اِيَّايَ

لِ	مَا	مَعَ	كُمْ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	اَوَّلَ	كَافِرٍ	بِ	هٖ	وَ	لَا	تَشْتَرُوْا	بِ	اٰيٰتِ	ىْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَ	اِيَّايَ
لیے	اس جو	پاس	تمہارے	اور	نہ	ہوجاؤ	پہلے	کافر	سے	اس	اور	نہ	خریدو/لو	بدلے	آیتوں کے	میری	قیمت	تھوڑی	اور	مجھ ہی سے

تمہاری کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکر اوّل نہ بنو۔ اور میری آیتوں (میں تحریف کرکے ان) کے بدلے تھوڑی سی قیمت

❶ اِسْرَآءِيْل: اس کے معنی ہیں "اللہ کا بندہ" (یعنی عبداللہ)۔ یہ حضرت یعقوبؑ کا لقب تھا، انہی کی نسل کو بنی اسرائیل کہتے ہیں۔

فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾

فَ	اِتَّقُوْا	نِ	وَ	لَا	تَلْبِسُوْا	الْحَقَّ	بِ	الْبَاطِلِ	وَ	تَكْتُمُوْا	الْحَقَّ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
پس	ڈرو	مجھ سے	اور	نہ	ملاؤ	حق کو	ساتھ	باطل کے	اور	(نہ) چھپاؤ	حق کو	اس حال میں کہ	تم	جانتے ہو

(یعنی دنیاوی منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو۔ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

وَ	اَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوْا	الزَّكٰوةَ	وَ	اِرْكَعُوْا	مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ	اَ	تَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ
اور	قائم کرو	نماز	اور	دو	زکوٰۃ	اور	جھکتے رہو	ساتھ	جھکنے والوں کے	کیا	تم حکم کرتے ہو	لوگوں کو

اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔ (یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو

بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾

بِ	الْبِرِّ	وَ	تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَ	كُمْ	وَ	اَنْتُمْ	تَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ	اَ	فَ	لَا	تَعْقِلُوْنَ
ساتھ	نیکی کے	اور	بھول جاتے ہو	جانوں	اپنی کو	اور	تم	تلاوت کرتے ہو	کتاب	کیا	پس	نہیں	تم عقل سے کام لیتے

کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کیے دیتے ہو حالانکہ تم کتاب (اللہ) بھی پڑھتے ہو۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَ اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ وَ اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۙ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ

وَ	اِسْتَعِيْنُوْا	بِ	الصَّبْرِ	وَ	الصَّلٰوةِ	وَ	اِنَّ	هَا	لَ	كَبِيْرَةٌ	اِلَّا	عَلَى	الْخٰشِعِيْنَ	الَّذِيْنَ
اور	مدد لو	سے	صبر	اور	نماز	اور	بیشک	وہ	البتہ	بڑی مشکل/ بھاری ہے	مگر	پر	خشوع کرنیوالوں	جو

اور (رنج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بے شک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جو عجز کرنے والے ہیں۔ جو

ع ۵ ۷ ۵
يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا

يَظُنُّوْنَ	اَنَّ	هُمْ	مُلٰقُوْا	رَبِّ	هِمْ	وَ	اَنَّ	هُمْ	اِلَى	هِ	رٰجِعُوْنَ	يَا	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اُذْكُرُوْا
یقین رکھتے ہیں	کہ	وہ	ملنے والے ہیں	رب سے	اپنے	اور	یہ کہ	وہ	طرف	اسکی	رجوع کرنیوالے ہیں	اے	اولاد	اسرائیل	تم یاد کرو

یقین کیے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان

نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اتَّقُوْا يَوْمًا

نِعْمَةِ	يَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلٰى	كُمْ	وَ	اَنِّيْ (اَنَّ.يْ)	فَضَّلْتُ	كُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اِتَّقُوْا	يَوْمًا
نعمت	میری	وہ جو	میں نے کی	پر	تم	اور	بیشک میں نے	بڑائی دی	تم کو	پر	تمام عالم	اور	ڈرو	اس دن سے

یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔ اور اس دن سے ڈرو

لَا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا وَّ لَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا یُؤْخَذُ مِنْهَا

لَا	تَجْزِیْ	نَفْسٌ	عَنْ	نَفْسٍ	شَیْـًٔا	وَ	لَا	یُقْبَلُ	مِنْ	هَا	شَفَاعَةٌ	وَ	لَا	یُؤْخَذُ	مِنْ	هَا
نہ	کام آئے	کوئی نفس	بارے میں	کسی نفس کے	کچھ	اور	نہ	قبول کی جائے	سے	اس	کوئی سفارش	اور	نہ	لیا جائے	سے	اس

جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول

عَدْلٌ وَّ لَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِذْ نَجَّیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ

عَدْلٌ	وَ	لَا	هُمْ	یُنْصَرُوْنَ	وَ	اِذْ	نَجَّیْنَا	كُمْ	مِنْ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	یَسُوْمُوْنَ	كُمْ	سُوْٓءَ
بدلہ	اور	نہ	وہ	مدد دیے جائیں گے	اور	جب	ہم نے نجات دی	تم کو	سے	آل/قوم	فرعون	وہ چکھاتے تھے	تم کو	برا

کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اَور طرح) مدد حاصل کر سکیں۔ اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے مخلصی بخشی۔ وہ (لوگ) تم کو بڑا

الْعَذَابِ یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ یَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ

الْعَذَابِ	یُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَ	كُمْ	وَ	یَسْتَحْیُوْنَ	نِسَآءَ	كُمْ	وَ	فِیْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِنْ
عذاب	ذبح کرتے تھے	بیٹوں کو	تمہارے	اور	زندہ رکھتے تھے	عورتوں کو	تمہاری	اور	میں	اس	ایک آزمائش (تھی)	سے

دکھ دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے

رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ﴿۴۹﴾ وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَیْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ

رَبِّ	كُمْ	عَظِیْمٌ	وَ	اِذْ	فَرَقْنَا	بِ كُمْ	الْبَحْرَ	فَ	اَنْجَیْنَا	كُمْ	وَ	اَغْرَقْنَا	اٰلَ	فِرْعَوْنَ
پروردگار	تمہارے	بڑی	اور	جب	پھاڑا ہم نے	تمہارے لیے	سمندر/دریا	پھر/پس	ہم نے بچالیا	تم کو	اور	ہم نے غرق کیا	آلِ	فرعون کو

بڑی (سخت) آزمائش تھی۔ اور جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا

وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓی اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ	وَ	اِذْ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰی	اَرْبَعِیْنَ	لَیْلَةً	ثُمَّ	اِتَّخَذْتُمْ	الْعِجْلَ
اور	تم	دیکھ رہے تھے	اور	جب	ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ سے	چالیس	رات کا/راتیں	پھر	تم نے بنالیا	بچھڑے کو

اور تم دیکھ ہی تو رہے تھے۔ اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے ان کے پیچھے بچھڑے کو (معبود) مقرر

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ

مِنْۢ بَعْدِ	هٖ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ	ثُمَّ	عَفَوْنَا	عَنْ	كُمْ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	لَعَلَّ	كُمْ
بعد	اسکے	اور	تم	ظالم/حد سے گزرنے والے تھے	پھر	ہم نے معاف کیا	سے	تم	بعد	اس کے	تاکہ/شاید	تم

کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے۔ پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ۝٥٢ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝٥٣ وَاِذْ

تَشْكُرُوْنَ	وَ	اِذْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	وَ	الْفُرْقَانَ	لَعَلَّ	كُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَ	اِذْ
شکرگزار بنو	اور	جب	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور	سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والی	شاید کہ	تم	سیدھی راہ پالو	اور	جب

شکر کرو۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کیے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔ اور جب

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

قَالَ	مُوْسٰى	لِ	قَوْمِ	هٖ	يَا	قَوْمِ (قَوْمَ. یْ) ❶	اِنَّ	كُمْ	ظَلَمْتُمْ	اَنْفُسَ	كُمْ	بِ	اِتِّخَاذِ	كُمْ	الْعِجْلَ
کہا	موسیٰ نے	سے	قوم	اپنی	اے	میری قوم	بیشک	تم نے	ظلم کیا	نفسوں پر	اپنے	سے/میں	ٹھہرانے	اپنے	بچھڑے کو

موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو! تم نے بچھڑے کو (معبود) ٹھہرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے

فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ۭ

فَ	تُوْبُوْا	اِلٰى	بَارِئِ	كُمْ	فَ	اُقْتُلُوْا	اَنْفُسَ	كُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَ	كُمْ	عِنْدَ	بَارِئِ	كُمْ
پس	توبہ کرو	آگے	پیدا کرنیوالے کے	اپنے	پس	قتل کرو	نفسوں کو	اپنے	یہی	بہتر ہے	لیے	تمہارے	نزدیک	خالق کے	تمہارے

تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تئیں ہلاک کر ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔ پھر اس نے تمہارا قصور

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝٥٤ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ

فَ	تَابَ عَلٰى	كُمْ	اِنَّ	هٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يَا	مُوْسٰى	لَنْ	نُؤْمِنَ	لَ كَ
پھر	اس نے توبہ قبول کی	تمہاری	بیشک	وہ	وہی	توبہ قبول کرنیوالا	رحم کرنیوالا	اور	جب	تم نے کہا تھا	اے	موسیٰ	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائینگے	تجھ پر

معاف کر دیا۔ وہ بے شک معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے۔ اور جب تم نے (موسیٰ ؑ سے) کہا کہ موسیٰ جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ

حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝٥٥ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ

حَتّٰى	نَرٰى	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَ	اَخَذَتْ	كُمْ	الصّٰعِقَةُ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	كُمْ
یہاں تک کہ	ہم دیکھ لیں	اللہ کو	علانیہ	پس	آلیا	تم کو	بجلی کی کڑک/دھماکہ نے	اور	تم	دیکھتے تھے	پھر	زندہ کیا ہم نے	تمہیں

لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے۔ پھر موت آجانے کے بعد ہم نے تم کو

مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٥٦ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا

مِنْۢ بَعْدِ	مَوْتِ	كُمْ	لَعَلَّ	كُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلٰى	كُمْ	الْغَمَامَ	وَ	اَنْزَلْنَا
بعد	موت کے	تمہاری	شاید کہ	تم	شکر کرو	اور	سایہ کیا ہم نے	پر	تم	بادلوں کا	اور	اتارا ہم نے

ازسرنو زندہ کر دیا تاکہ احسان مانو۔ اور بادل کا تم پر سایہ کیے رکھا اور (تمہارے لیے) من اور سلویٰ

❶ قَوْمِ اصل میں قَوْمِیْ ہے، ی متکلم محذوف ہے۔

عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ

عَلٰى	كُمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنَا	كُمْ	وَ	مَا	ظَلَمُوْا	نَا	وَ	لٰكِنْ
اوپر	تمہارے	من	اور	سلویٰ	(کہ) کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزیں	جو	دِیں ہم نے	تمہیں	اور	نہیں	نقصان کیا انہوں نے	ہمارا	اور	لیکن

اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ (پیو، مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی اور) وہ ہمارا کچھ نہیں

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

كَانُوْا	اَنْفُسَ	هُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	اِذْ	قُلْنَا	اُدْخُلُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ	فَ	كُلُوْا	مِنْ	هَا	حَيْثُ
وہ تھے	نفسوں پر	اپنے ہی	ظلم کرتے	اور	جب	کہا ہم نے	داخل ہو جاؤ	اس	بستی میں	پس/پھر	کھاؤ	سے	اس	جہاں

بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔ اور جب ہم نے (ان سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو

شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ

شِئْتُمْ	رَغَدًا	وَ	اُدْخُلُوْا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَ	قُوْلُوْا	حِطَّةٌ	نَغْفِرْ	لَ	كُمْ	خَطٰيٰ	كُمْ
تم چاہو	مزے سے	اور	داخل ہو	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے/فروتنی سے	اور	کہتے جانا	بخش دے	ہم بخش دینگے	لیے	تمہارے	خطائیں	تمہاری

خوب کھاؤ (پیو) اور (دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حِطَّةٌ کہنا، ہم تمہارے گناہ معاف کردیں گے

وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ

وَ	سَ	نَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَ	بَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَ هُمْ
اور	عنقریب	ہم زیادہ دینگے	نیکی کرنے والوں کو	پھر	بدل دیا	ان لوگوں نے جنہوں نے	ظلم کیا	کلمہ	سوائے	اس کے جو	کہا گیا	ان سے

اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔ تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا۔

فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾ؑ وَ اِذِ ع ٦ ١٣ ٦

فَ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رِجْزًا	مِنْ	السَّمَآءِ	بِ مَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	وَ	اِذْ
پھر	ہم نے اتارا	پر	ان لوگوں جنہوں نے	ظلم کیا	ایک سخت عذاب	سے	آسمان	بسبب جو	وہ تھے	نافرمانی کرتے	اور	جب

پس ہم نے (ان) ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیوں کہ نافرمانیاں کیے جاتے تھے۔ اور جب

اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ

اِسْتَسْقٰى	مُوْسٰى	لِ	قَوْمِ	هٖ	فَ	قُلْنَا	اِضْرِبْ	بِ	عَصَا	كَ	الْحَجَرَ	فَ	اِنْفَجَرَتْ	مِنْ	هُ
پانی مانگا	موسیٰ نے	لیے	قوم کے	اپنی	تو	کہا ہم نے	مارو	سے	لاٹھی	اپنی	پتھر پر	پس	پھوٹ بہے	سے	اس

موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے (اللہ سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو (انہوں نے لاٹھی ماری) تو پھر اس میں سے بارہ

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ

اِثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ	اُنَاسٍ	مَشْرَبَ	هُمْ	كُلُوْا	وَ	اِشْرَبُوْا	مِنْ	رِزْقِ
دو دس / بارہ	چشمے	تحقیق	جان لیا	تمام	لوگوں نے	پانی لینے کی جگہ/گھاٹ	اپنا	کھاؤ	اور	پیو	میں سے	روزی

چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی) لیا۔ (ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو

اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝۶۰ وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى

اللّٰهِ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِيْ	الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يَا	مُوْسٰى	لَنْ	نَصْبِرَ	عَلٰى
اللہ کی	اور	نہ	تباہی کرو/ پھرو	میں	زمین	مفسد بن کر	اور	جب	تم نے کہا	اے	موسیٰ	ہرگز نہیں	ہم صبر کریں گے	پر

مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا۔ اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر صبر نہیں ہو

طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا

طَعَامٍ	وَاحِدٍ	فَ	اُدْعُ	لَ	نَا	رَبَّ	كَ	يُخْرِجْ	لَنَا	مِنْ	مَا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	مِنْ	بَقْلِ	هَا
کھانے	ایک	پس	دعا کرو	لیے	ہمارے	رب سے	اپنے	وہ نکالے	ہمارے لیے	سے	اس جو	اگاتی ہے	زمین	سے	ساگ	اسکے

سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ)

وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى

وَ	قِثَّآئِ	هَا	وَ	فُوْمِ	هَا	وَ	عَدَسِ	هَا	وَ	بَصَلِ	هَا	قَالَ	اَ	تَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِيْ	هُوَ	اَدْنٰى
اور	ککڑی/ترکاری	اسکی	اور	گیہوں	اسکے	اور	مسور	اسکے	اور	پیاز	اسکے	کہا	کیا	تم تبدیل کرنا چاہتے ہو	اس چیز کو جو	وہ	ادنیٰ ہے

جو نباتات زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لیے پیدا کردے۔ انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے عوض ناقص چیزیں

بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

بِ	الَّذِيْ	هُوَ	خَيْرٌ	اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَ	اِنَّ	لَكُمْ	مَا	سَاَلْتُمْ	وَ	ضُرِبَتْ	عَلٰى	هِمُ
بدلے	اسکے جو	وہ	بہتر ہے	اترو/ جارہو	کسی شہر میں	پس	بیشک	تمہارے لیے	وہ جو	تم نے مانگا	اور	مسلط کردی گئی	پر	ان

کیوں چاہتے ہو (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں تو) کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا۔ اور (آخرکار) ذلت (و رسوائی) اور محتاجی (و بے نوائی)

الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ

الذِّلَّةُ	وَ	الْمَسْكَنَةُ	وَ	بَآءُوْ	بِ	غَضَبٍ	مِنْ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	بِ اَنَّ	هُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِ	اٰيٰتِ
ذلت	اور	پستی/محتاجی	اور	وہ گھر گئے	میں	غضب	طرف سے	اللہ کی	یہ	اسلئے کہ	وہ	تھے	کفر کرتے	سے	آیتوں

ان سے چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے

ع ۷/۷

اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾

اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَ	كَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ
اللہ کی	اور	قتل کرتے تھے	نبیوں کو	بغیر/نا	حق	یہ	بسبب جو	انہوں نے نافرمانی کی	اور	تھے	وہ حد سے نکلتے

تھے اور (اس کے) نبیوں کو ناحق قتل کردیتے تھے (یعنی) یہ اس لیے کہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰى وَ الصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	النَّصٰرٰى	وَ	الصّٰبِـِٕيْنَ	مَنْ	اٰمَنَ	بِ اللّٰهِ
یقیناً/بیشک	جولوگ	مسلمان ہوئے	اور	جو	یہودی ہوئے	اور	نصاریٰ	اور	صابی	جوکوئی	ایمان لائے	اللہ پر

جو لوگ مسلمان ہیں، یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو اللہ اور روز قیامت پر

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَ	لَهُمْ	اَجْرُ	هُمْ	عِنْدَ	رَبِّ	هِمْ	وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ
اور	دن	آخرت پر	اور	عمل کرے	نیک	پس	ان کیلئے	بدلہ/ثواب	ان کا	پاس	رب	ان کے	اور	نہ	کوئی خوف	ان پر

ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ خدا کے ہاں ملے گا۔ اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا

وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ

وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	كُمْ	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَ	كُمُ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَا
اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	جب	ہم نے لیا	پختہ عہد	تم سے	اور	اونچا کیا/اٹھایا	اوپر	تمہارے	پہاڑ/طور کو	پکڑو	جو

اور نہ وہ غمناک ہونگے۔ اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہِ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے

اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

اٰتَيْنَا	كُمْ	بِ	قُوَّةٍ	وَ	اُذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِنْۢ بَعْدِ
دیا ہم نے	تم کو	سے	قوت	اور	یاد رکھو	جو	اس میں	تاکہ تم	پرہیزگار بن جاؤ	پھر	تم پھر گئے	بعد

اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تاکہ (عذاب سے) محفوظ رہو۔ تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر

ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَ لَقَدْ

ذٰلِكَ	فَ	لَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُ	هٗ	لَ	كُنْتُمْ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	وَ	لَقَدْ
اسکے	پس	اگر نہ (ہوتا)	فضل	اللہ کا	تم پر	اور	رحمت	اسکی	البتہ	تم ہوتے	سے	خسارہ پانے والوں میں	اور	یقیناً

گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے۔ اور

عَلِمۡتُمُ الَّذِيۡنَ اعۡتَدَوۡا مِنۡكُمۡ فِى السَّبۡتِ فَقُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِـِٕيۡنَ ۚ ﴿۶۵﴾

عَلِمۡتُمۡ	الَّذِيۡنَ	اِعۡتَدَوۡا	مِنۡ	كُمۡ	فِيۡ	السَّبۡتِ	فَ	قُلۡنَا	لَهُمۡ	كُوۡنُوۡا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيۡنَ
تم جانتے ہو	ان کو جنہوں نے	تعدی کی	میں سے	تم	میں	ہفتہ کے دن	پس/تو	ہم نے کہا	ان سے	ہو جاؤ	بندر	ذلیل وخوار

تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل وخوار

فَجَعَلۡنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهَا وَمَا خَلۡفَهَا وَمَوۡعِظَةً لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۶۶﴾

فَ	جَعَلۡنَا	هَا	نَكَالًا	لِ	مَا	بَيۡنَ	يَدَىۡ ➊	هَا	وَ	مَا	خَلۡفَ	هَا	وَ	مَوۡعِظَةً	لِ	الۡمُتَّقِيۡنَ
پس	ہم نے بنایا	اسکو	عبرت	واسطے	جو	درمیان	دو ہاتھوں کے/ سامنے والے	انکے	اور	جو	پیچھے آنیوالے	انکے	اور	نصیحت	لیے	پرہیزگاروں کے

بندر ہو جاؤ۔ اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کے لیے اور جو ان کے بعد آنے والے تھے، عبرت اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا۔

وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تَذۡبَحُوۡا بَقَرَةً ؕ قَالُوۡۤا اَتَتَّخِذُنَا

وَ	اِذۡ	قَالَ	مُوۡسٰى	لِ	قَوۡمِ	هٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاۡمُرُ	كُمۡ	اَنۡ	تَذۡبَحُوۡا	بَقَرَةً	قَالُوۡۤا	اَ	تَتَّخِذُ	نَا
اور	جب	کہا	موسیٰ نے	سے	قوم	اپنی	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	تمہیں	کہ	ذبح کرو	ایک گائے/بیل	بولے	کیا	تو اڑانا چاہتا ہے	ہمارا

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم ہم سے

هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ

هُزُوًا	قَالَ	اَعُوۡذُ	بِ اللّٰهِ	اَنۡ	اَكُوۡنَ	مِنَ	الۡجٰهِلِيۡنَ	قَالُوۡا	اُدۡعُ	لَنَا	رَبَّ	كَ	يُبَيِّنۡ
مذاق	کہا	میں پناہ مانگتا ہوں	اللہ کی	کہ	میں ہو جاؤں	سے	جاہلوں میں	انہوں نے کہا	دعا کرو	ہمارے لیے	رب	اپنے سے	وہ بیان کرے

ہنسی کرتے ہو؟ (موسیٰؑ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں۔ انہوں نے کہا، اپنے پروردگار سے التجا کیجئے کہ وہ ہمیں بتائے کہ وہ بیل

لَّنَا مَا هِىَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكۡرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيۡنَ ذٰلِكَ ؕ

لَنَا	مَا	هِيَ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوۡلُ	اِنَّ	هَا	بَقَرَةٌ	لَا	فَارِضٌ	وَ	لَا	بِكۡرٌ	عَوَانٌ	بَيۡنَ	ذٰلِكَ
ہمارے لیے	کیا ہے	وہ	کہا	بیشک وہ	فرماتا ہے	کہ	وہ	گائے ہے	نہ	بوڑھی	اور	نہ	چھوٹی عمر کی	میانہ عمر/جوان	درمیان	اسکے

کس طرح کا ہو۔ (موسیٰؑ نے) کہا، پروردگار فرماتا ہے کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو،

فَافۡعَلُوۡا مَا تُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۶۸﴾ قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا لَوۡنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ

فَ	اِفۡعَلُوۡا	مَا	تُؤۡمَرُوۡنَ	قَالُوۡا	اُدۡعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنۡ	لَنَا	مَا	لَوۡنُ	هَا	قَالَ	اِنَّهٗ
پس	کرو	جو	تمہیں حکم دیا جاتا ہے	کہا انہوں نے	دعا کرو	ہمارے لیے	اپنے پروردگار سے	بیان کردے	ہمارے لیے	کیا ہے	رنگ	اسکا	کہا	بیشک وہ

سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو۔ انہوں نے کہا، اپنے پروردگار سے درخواست کیجئے کہ ہم کو یہ بھی بتا دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ (موسیٰؑ نے) کہا،

➊ بَيۡنَ يَدَيۡهَا: انکے دو ہاتھوں کے درمیان یعنی انکے سامنے/آگے، مراد اس زمانے کے لوگ۔

يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	صَفْرَآءُ	فَاقِعٌ	لَوْنُ	هَا	تَسُرُّ	النّٰظِرِيْنَ	قَالُوْا	اُدْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
فرماتا ہے	بیشک وہ	گائے	زرد	خوب گہرا زرد	رنگ	اسکا	خوش کرتا ہے	دیکھنے والوں کو	کہا انہوں نے	دعا کرو	ہمارے لیے	رب سے اپنے

پروردگار فرماتا ہے کہ اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو۔ انہوں نے کہا، (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجئے کہ

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۭ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ

يُبَيِّنْ	لَنَا	مَا	هِيَ	اِنَّ	الْبَقَرَ	تَشٰبَهَ	عَلَيْنَا	وَ	اِنَّا	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَ	مُهْتَدُوْنَ	قَالَ
بیان کر دے	ہمارے لیے	(اور) کیسی ہے	وہ	بیشک	وہ گائے	مشتبہ ہوگئی	ہم پر	اور	بیشک ہم	اگر	چاہا	اللہ نے	ضرور	پتہ پائیں گے	کہا

ہم کو بتادے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں (پھر) اللہ نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم

اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا

اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَا	ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ	الْاَرْضَ	وَ لَا	تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةٌ	لَا
کہ وہ	فرماتا ہے	کہ وہ	گائے	نہ	محنت کرنے والی	ہل جوتتی	زمین میں	اور نہ	سیراب کرتی ہے	کھیتی	صحیح سالم/ بے عیب	نہ

ہو جائے گی۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو، نہ تو زمین جوتتا ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو، اس میں کسی طرح کا

شِيَةَ فِيْهَا ۭ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۭ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاِذْ ع ٨

شِيَةَ	فِيْهَا	قَالُوْا	الْـٰٔنَ	جِئْتَ بِ	الْحَقِّ	فَ	ذَبَحُوْا	هَا	وَ مَا	كَادُوْا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	اِذْ
کوئی داغ	اس میں	کہنے لگے	اب	تو لایا	ٹھیک بات	پھر	ذبح کیا انہوں نے	اسے	اور نہ	لگتے تھے	وہ ایسا کرتے	اور	جب

داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں درست بتادیں۔ غرض (بڑی مشکل سے) انہوں نے اس بیل کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے تھے نہیں۔ اور جب

قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَقُلْنَا

قَتَلْتُمْ	نَفْسًا	فَ	اِدّٰرَءْتُمْ ❶	فِيْهَا	وَ اللّٰهُ	مُخْرِجٌ	مَا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ	فَ	قُلْنَا
تم نے مار ڈالا	ایک شخص کو	پھر	ایکدوسرے پر الزام ڈالنے لگے	اس میں	اور اللہ	ظاہر کرنے والا تھا	جو	تم تھے	چھپاتے	پھر	کہا ہم نے

تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا۔ تو ہم نے کہا کہ

اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾

اِضْرِبُوْا	هُ	بِ	بَعْضِ	هَا	كَ ذٰلِكَ	يُحْيِ	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى	وَ	يُرِيْ	كُمْ	اٰيٰتِ	هٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ
مارو	اس کو	سے	ایک ٹکڑے	اسکے	اس طرح	زندہ کرتا ہے	اللہ	مردوں کو	اور	دکھاتا ہے	تمہیں	نشانیاں	اپنی	تاکہ تم	عقل سے کام لو

اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

❶ ایک دوسرے پر الزام دھرنے لگے یعنی باہم جھگڑنے لگے۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَ اِنَّ مِنَ

ثُمَّ	قَسَتْ	قُلُوْبُ	كُمْ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	فَ	هِيَ	كَ	الْحِجَارَةِ	اَوْ	اَشَدُّ	قَسْوَةً	وَ	اِنَّ	مِنَ
پھر	سخت ہوگئے	دل	تمہارے	بعد	اسکے	پس	وہ	جیسے	پتھر ہوں	یا	(اس سے بھی) زیادہ	سخت	اور	بیشک	میں سے

پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر

الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ

الْحِجَارَةِ	لَ مَا	يَتَفَجَّرُ	مِنْهُ	الْاَنْهٰرُ	وَ	اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ	فَ	يَخْرُجُ	مِنْهُ	الْمَآءُ
پتھروں	البتہ وہ جو	پھوٹ نکلتے ہیں	اسمیں سے	دریا/چشمے	اور	بیشک	ان میں سے	البتہ وہ جو	پھٹ جاتا ہے	پس	نکلتا ہے	اس میں سے	پانی

تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں، اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے،

وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

وَاِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَهْبِطُ	مِنْ	خَشْيَةِ	اللّٰهِ	وَمَا	اللّٰهُ	بِ غَافِلٍ	عَمَّا (عَنْ.مَا)	تَعْمَلُوْنَ
اور بیشک	ان میں سے	البتہ وہ جو	گر پڑتا ہے	سے	خوف	اللہ کے	اور نہیں	اللہ	بے خبر/غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں، اور اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں۔

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ

اَ	فَ	تَطْمَعُوْنَ	اَنْ	يُؤْمِنُوْا	لَكُمْ	وَ	قَدْ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِنْهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ
کیا	پھر	تم طمع رکھتے ہو	یہ کہ	وہ ایمان لائیں گے	تم پر	اور	تحقیق	تھا/ہو چکا ہے	ایک گروہ	ان میں سے	کہ وہ سنتے تھے	کلام	اللہ کا	پھر

(مومنو!) کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) ان میں سے کچھ لوگ کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے پھر

يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا

يُحَرِّفُوْنَ	هٗ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	عَقَلُوْا	هُ	وَ هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	وَ اِذَا	لَقُوْا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْا
بدل دیتے	اس کو	اسکے بعد	کہ	وہ سمجھ لیتے	اس کو	حالانکہ وہ	جانتے ہیں	اور جب	وہ ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	کہتے ہیں

اس کے سمجھ لینے کے بعد اُس کو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں۔ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں

اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

اٰمَنَّا	وَ اِذَا	خَلَا	بَعْضُ	هُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	قَالُوْا	اَ	تُحَدِّثُوْنَ	هُمْ	بِمَا	فَتَحَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ
ہم بھی ایمان لائے	اور جب	تنہا ہوتے ہیں	بعض	انکے	پاس	بعض کے	کہتے ہیں	کیا	تم بتاتے ہو	ان کو	اس کو جو	ظاہر کیا	اللہ نے	تم پر

ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر ظاہر فرمائی ہے وہ تم ان کو اس لیے بتائے دیتے ہو

لِیُحَآجُّوْکُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّکُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَا یَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا

لِ	یُحَآجُّوْا	کُمْ	بِهٖ	عِنْدَ	رَبِّ	کُمْ	اَ	فَ	لَا	تَعْقِلُوْنَ	اَوَ	لَا	یَعْلَمُوْنَ	اَنَّ اللّٰهَ	یَعْلَمُ	مَا
تاکہ	وہ حجت لائیں	تم پر	اس سے	نزدیک	رب کے	تمہارے	کیا	پس	نہیں	تم عقل رکھتے	کیا	نہیں	وہ جانتے	بیشک اللہ	جانتا ہے	جو کچھ

کہ (قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام دیں، کیا تم سمجھتے نہیں؟ کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے ہیں

یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَمِنْهُمْ اُمِّیُّوْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ الْکِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِیَّ وَاِنْ

یُسِرُّوْنَ	وَمَا	یُعْلِنُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	اُمِّیُّوْنَ	لَا	یَعْلَمُوْنَ	الْکِتٰبَ	اِلَّا	اَمَانِیَّ	وَ	اِنْ
وہ چھپاتے ہیں	اور جو کچھ	علانیہ کرتے ہیں	اور	ان میں سے	ان پڑھ ہیں	نہیں	جانتے	کتاب کو	سوائے/ بجز	آرزوئیں	اور	نہیں

اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو سب معلوم ہے۔ اور بعض ان میں اَن پڑھ ہیں کہ اپنے خیالاتِ باطل کے سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف

النصف

هُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ ﴿٧٨﴾ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ یَکْتُبُوْنَ الْکِتٰبَ بِاَیْدِیْهِمْ ۗ ثُمَّ یَقُوْلُوْنَ

هُمْ	اِلَّا	یَظُنُّوْنَ	فَ	وَیْلٌ	لِ	الَّذِیْنَ	یَکْتُبُوْنَ	الْکِتٰبَ	بِ	اَیْدِیْ	هِمْ	ثُمَّ	یَقُوْلُوْنَ
وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	سو	تباہی ہے	لیے	ان لوگوں کے جو	لکھتے ہیں	کتاب	ساتھ	ہاتھوں	اپنے	پھر	کہتے ہیں

ظن سے کام لیتے ہیں۔ تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ

هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِیَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ فَوَیْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا کَتَبَتْ اَیْدِیْهِمْ

هٰذَا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	لِ	یَشْتَرُوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِیْلًا	فَ	وَیْلٌ	لَهُمْ	مِمَّا	کَتَبَتْ	اَیْدِیْ	هِمْ
یہ	سے	پاس	اللہ کے	تاکہ	عوض میں حاصل کریں	اس سے	قیمت	قلیل	پس	تباہی ہے	ان کیلئے	اس سے جو	لکھتے ہیں	ہاتھ	ان کے

یہ اللہ کے پاس سے (آئی) ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ ان پر افسوس ہے، اس لیے کہ (بے اصل باتیں) اپنے

وَوَیْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا یَکْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَیَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ

وَ	وَیْلٌ	لَهُمْ	مِمَّا	یَکْسِبُوْنَ	وَقَالُوْا	لَنْ	تَمَسَّ	نَا	النَّارُ	اِلَّا	اَیَّامًا	مَعْدُوْدَةً
اور	افسوس ہے	ان پر	اس سے جو	وہ کماتے ہیں	اور کہا انہوں نے	ہرگز نہیں	مس کریگی/ چھوئے گی	ہمیں	آگ	سوائے	دنوں کے	چند/ گنے ہوئے

ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان پر افسوس ہے، اس لیے کہ ایسے کام کرتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چندروز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ یُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗۤ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا

قُلْ	اَتَّخَذْتُمْ (اَ، اِتَّخَذْتُمْ)	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَهْدًا	فَ	لَنْ	یُّخْلِفَ	اللّٰهُ	عَهْدَ	هٗ	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا
فرمادیجئے	کیا تم لے چکے ہو	پاس/ سے	اللہ	عہد	سو	ہرگز نہیں	خلاف کریگا	اللہ	عہد کے	اپنے	یا	کہتے ہو تم	پر	اللہ	وہ جو	نہیں

ان سے پوچھو، کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کرے گا۔ (نہیں) بلکہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى مَنۡ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتۡ بِهٖ خَطِيۡٓـــَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ

تَعۡلَمُوۡنَ	بَلٰى	❶ مَنۡ	كَسَبَ	سَيِّئَةً	وَ	اَحَاطَتۡ	بِهٖ	خَطِيۡٓـــَٔتُ	هٗ	فَ	اُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ
جانتے/علم رکھتے تم	کیوں نہیں/ہاں	جس نے/جو	کمائی/کرے	بدی/برائی	اور	گھیرے رکھا/احاطہ کیا	اسکا	خطانے	اسکی	سو	یہی لوگ	رہنے والے

کا تمہیں مطلق علم نہیں۔ہاں جو برے کام کرے اور اس کے گناہ (ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے)

النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ

النَّارِ	هُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ	وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوۡا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ
دوزخ کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک/اچھے کام	یہی/وہ لوگ	اہل/اصحاب

والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے۔ اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں وہ جنت کے مالک

الۡجَنَّةِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۲﴾ ع وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَ بَنِيۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ لَا تَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا ع ۹ ۱۱ ۹

الۡجَنَّةِ	هُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ	وَاِذۡ	اَخَذۡنَا	مِيۡثَاقَ	بَنِيۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ	لَا	تَعۡبُدُوۡنَ	اِلَّا
جنت میں	وہ	اسی میں	ہمیشہ رہنے والے	اور جب	لیا ہم نے	پکا عہد	اولاد اسرائیل سے	نہ	تم عبادت کرو گے	مگر

ہوں گے (اور) ہمیشہ اس میں (عیش کرتے) رہیں گے۔اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت

اللّٰهَ ۟ وَبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّذِي الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَقُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ

اللّٰهَ	وَ	بِ	الۡوَالِدَيۡنِ	اِحۡسَانًا	وَ	ذِي الۡقُرۡبٰى	وَ	الۡيَتٰمٰى	وَ	الۡمَسٰكِيۡنِ	وَ	قُوۡلُوۡا	لِ	النَّاسِ
اللہ کی	اور	ساتھ	والدین کے	احسان کرنا	اور	قرابت داروں کے	اور	یتیموں	اور	مساکین کے (ساتھ)	اور	بات کرو	سے	لوگوں

نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں

حُسۡنًا وَّاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ

حُسۡنًا	وَ	اَقِيۡمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	ثُمَّ	تَوَلَّيۡتُمۡ	اِلَّا	قَلِيۡلًا	مِنۡكُمۡ	وَ	اَنۡتُمۡ
نیکی کی	اور	قائم کرو	نماز	اور	دو	زکوٰۃ	پھر	تم پھر گئے (عہد سے)	سوائے	قلیل/تھوڑے	تم میں سے	اور	تم

کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر کر

مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ لَا تَسۡفِكُوۡنَ دِمَآءَكُمۡ وَلَا تُخۡرِجُوۡنَ

مُعۡرِضُوۡنَ	وَاِذۡ	اَخَذۡنَا	مِيۡثَاقَ	كُمۡ	لَا	تَسۡفِكُوۡنَ	دِمَآءَ	كُمۡ	وَلَا	تُخۡرِجُوۡنَ
پھرنے والے	اور جب	لیا ہم نے	پختہ عہد	تم سے	نہ	بہاؤ گے	خون	اپنے/آپس میں	اور نہ	نکالو گے تم

پھر بیٹھے۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت و خون نہ کرنا اور اپنوں کو ان کے وطن سے

❶ آیت ۸۱ میں دو ترجمے اس طرح پڑھے جائیں: جس نے. کمائی. بدی. اور. گھیرے رکھا. اس کو. گناہ نے. اس کے -یا- جو. کرے. برائی. اور. احاطہ کیا. اس کا. خطانے. اس کی۔

اَنۡفُسَکُمۡ مِّنۡ دِیَارِکُمۡ ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ وَ اَنۡتُمۡ تَشۡهَدُوۡنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ

اَنۡفُسَ کُمۡ	مِنۡ	دِیَارِ	کُمۡ	ثُمَّ	اَقۡرَرۡتُمۡ	وَ	اَنۡتُمۡ	تَشۡهَدُوۡنَ	ثُمَّ	اَنۡتُمۡ	هٰۤؤُلَآءِ
نفسوں کو اپنے (یعنی ہم قوم کو)	سے	گھروں	اپنے	پھر	اقرار کیا تم نے	اور	تم	شاہد ہو	پھر	تم	وہی ہو/ایسے لوگ ہو

نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو۔ پھر تم وہی ہو کہ

تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ وَ تُخۡرِجُوۡنَ فَرِیۡقًا مِّنۡکُمۡ مِّنۡ دِیَارِهِمۡ ۫ تَظٰهَرُوۡنَ عَلَیۡهِمۡ

تَقۡتُلُوۡنَ	اَنۡفُسَکُمۡ	وَ	تُخۡرِجُوۡنَ	فَرِیۡقًا	مِنۡکُمۡ	مِنۡ	دِیَارِ	هِمۡ	تَظٰهَرُوۡنَ [1]	عَلَیۡهِمۡ
قتل کرتے ہو	اپنوں کو	اور	نکالتے ہو تم	ایک فریق کو	اپنے میں سے	سے	گھروں	ان کے	جتھے بندیاں (باہم مل کر چڑھائی) کرتے ہوئے	ان پر

اپنوں کو قتل بھی کردیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے

بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ ؕ وَ اِنۡ یَّاۡتُوۡکُمۡ اُسٰرٰی تُفٰدُوۡهُمۡ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَیۡکُمۡ

بِ	الۡاِثۡمِ	وَ	الۡعُدۡوَانِ	وَ	اِنۡ	یَاۡتُوۡا	کُمۡ	اُسٰرٰی	تُفٰدُوۡا	هُمۡ	وَ	هُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَیۡکُمۡ
ساتھ	گناہ	اور	زیادتی کے	اور	اگر	وہ آئیں	تمہارے پاس	قیدی ہو کر	فدیہ دے کر چھڑاتے ہو	ان کو	اور/حالانکہ	وہ	حرام ہے	تم پر

نکال بھی دیتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر انہیں چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی

اِخۡرَاجُهُمۡ ؕ اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡکِتٰبِ وَ تَکۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنۡ

اِخۡرَاجُ	هُمۡ	اَ	فَ	تُؤۡمِنُوۡنَ	بِ	بَعۡضِ	الۡکِتٰبِ	وَ	تَکۡفُرُوۡنَ	بِ	بَعۡضٍ	فَ	مَا	جَزَآءُ	مَنۡ
نکالنا	انکا	کیا	پس	ایمان لاتے ہو تم	پر	ایک حصہ	کتاب کے	اور	انکار کرتے ہو	سے	ایک حصہ	پس	کیا	سزا ہے	اس کی جو

تم کو حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (خدا) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کیے دیتے ہو۔ تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں

یَّفۡعَلُ ذٰلِکَ مِنۡکُمۡ اِلَّا خِزۡیٌ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚ وَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ یُرَدُّوۡنَ اِلٰۤی

یَفۡعَلُ	ذٰلِکَ	مِنۡکُمۡ	اِلَّا	خِزۡیٌ	فِیۡ	الۡحَیٰوةِ	الدُّنۡیَا	وَ	یَوۡمَ	الۡقِیٰمَةِ	یُرَدُّوۡنَ	اِلٰی
کرے	یہ	تم میں سے	مگر/سوائے	رسوائی	میں	زندگی	دنیا کی	اور	دن	قیامت کے	وہ پھیر دیئے جائیں گے	طرف

ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال

اَشَدِّ الۡعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ اشۡتَرَوُا الۡحَیٰوةَ

اَشَدِّ	الۡعَذَابِ	وَ مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعۡمَلُوۡنَ	اُولٰٓئِکَ	الَّذِیۡنَ	اِشۡتَرَوُا	الۡحَیٰوةَ
سخت ترین	عذاب کے	اور نہیں	اللہ	بے خبر	اس سے جو	تم کرتے ہو/کر رہے ہو	یہی ہیں	وہ لوگ جنہوں نے	خرید لی	زندگی

دیئے جائیں۔ اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے غافل نہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی

[1] جتھے بندیاں کرتے ہوئے یا باہم مل کر چڑھائی کرتے ہوئے۔

ع ۱۰

الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۫ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

الدُّنْيَا	بِ	الْاٰخِرَةِ	فَ	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا
دنیا کی	ساتھ/بدلے	آخرت کے	پس	نہیں	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	انکی	مدد کی جائے گی	اور	یقیناً	دی ہم نے

خرید لی، سو نہ تو ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی۔ اور ہم نے موسیٰ کو

مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

مُوْسٰی	الْكِتٰبَ	وَ	قَفَّيْنَا	مِنْۢ بَعْدِ	هٖ	بِ الرُّسُلِ	وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ
موسیٰ کو	کتاب	اور	پے در پے بھیجے ہم نے	بعد	اسکے	رسول	اور	دیں ہم نے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کو	روشن نشانیاں/معجزے

کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰ بن مریم کو کھلے نشانات بخشے

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ

وَ	اَيَّدْنَا	هُ	بِ	رُوْحِ	الْقُدُسِ	اَ	فَ	كُلَّمَا	جَآءَ	كُمْ	رَسُوْلٌۢ	بِمَا	لَا	تَهْوٰٓى	اَنْفُسُ	كُمْ
اور	مدد کی ہم نے	اسکی	ساتھ	روح	پاکیزہ	کیا	پس	جب بھی	آیا	تمہارے پاس	رسول	ساتھ اسکے جو	نہیں	چاہتے	دل	تمہارے

اور روح القدس (یعنی جبریل) سے ان کو مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا

اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۫ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ

اِسْتَكْبَرْتُمْ	فَ	فَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ	وَ	فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ	وَ	قَالُوْا	قُلُوْبُ	نَا	غُلْفٌ	بَلْ
تم نے تکبر کیا	پس	ایک گروہ کو	جھٹلایا تم نے	اور	ایک گروہ کو	قتل کرتے رہے تم	اور	کہا انہوں نے	دل	ہمارے	غلاف میں	بلکہ

تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء) کو تم جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔ اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں، (نہیں) بلکہ

لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

لَعَنَ	هُمُ	اللّٰهُ	بِ	كُفْرِ	هِمْ	فَ	قَلِيْلًا مَّا ❶	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَمَّا	جَآءَ	هُمْ	كِتٰبٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
لعنت کی ہے	ان پر	اللہ نے	وجہ سے	کفر کی	انکے	پس	بہت ہی کم	وہ ایمان لاتے ہیں	اور	جب	آئی	انکے پاس	کتاب	سے	پاس	اللہ کے

اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے، پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا

مُصَدِّقٌ	لِمَا	مَعَ	هُمْ	وَ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَ	لَمَّا
تصدیق کرنے والی	اس کی جو	پاس	ان کے	اور	وہ تھے	اس سے پہلے	فتح (کی دعائیں) مانگتے	پر	ان لوگوں جو	منکر ہیں	پس	جب

جو ان کی (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے تو جس چیز کو

❶ یہاں مَا حرف زائد ہے جو مبالغے کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔

جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ

جَآءَ	هُمْ	مَا	عَرَفُوْا	كَفَرُوْا	بِهٖ	فَ	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلٰى	الْكٰفِرِيْنَ	بِئْسَ مَا	اِشْتَرَوْا	بِهٖ
آئی	انکے پاس	جو	وہ پہچان گئے	انکار کردیا انہوں نے	اس سے	پس	لعنت	اللہ کی	پر	انکار کرنیوالوں	بری ہے وہ چیز کہ	بیچ ڈالا انہوں نے	بدلے اسکے

وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آ پہنچی تو اس سے کافر ہو گئے، پس کافروں پر اللہ کی لعنت۔جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں

اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

اَنْفُس	هُمْ	اَنْ	يَكْفُرُوْا	بِمَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بَغْيًا	اَنْ	يُنَزِّلَ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِ	هٖ	عَلٰى	مَنْ	يَشَآءُ
جانوں	اپنی کو	یہ کہ	کفر کریں	اس سے جو	نازل کی	اللہ نے	ضد سے	یہ کہ	نازل کرتا ہے	اللہ	سے	فضل	اپنے	پر	جس	چاہتا ہے

بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے، اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے

مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾ وَاِذَا

مِنْ	عِبَادِ	هٖ	فَ	بَآءُوْ	بِ	غَضَبٍ	عَلٰى	غَضَبٍ	وَ	لِ	الْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُهِيْنٌ	وَ	اِذَا
سے	بندوں	اپنے	پس	انہوں نے کمایا/وہ لوٹے	ساتھ	غضب	پر	غضب	اور	لیے	کافروں کے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	اور	جب

کفر کرنے لگے تو وہ (اسکے) غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے اور کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا

قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	بِمَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	نُؤْمِنُ	بِمَا	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَ	يَكْفُرُوْنَ	بِمَا
کہا جائے	ان کو	ایمان لاؤ	اس پر جو	نازل کیا	اللہ نے	کہتے ہیں	ہم ایمان لائینگے	اس پر جو	اتارا گیا	ہم پر	اور	وہ انکار کرتے ہیں	اس سے جو

جو (کتاب) اللہ نے (اب) نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اس کے سوا اور

وَرَآءَهٗ ۤ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ

وَرَآءَ	هٗ	وَ	هُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِمَا	مَعَ	هُمْ	قُلْ	فَ	لِمَ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْۢبِيَآءَ	اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ
سوا	اسکے	حالانکہ	وہ	حق ہے	تصدیق کرنیوالی	اسکی جو	پاس ہے	انکے	کہہ دیجئے	پس	کیوں	تم قتل کرتے رہے	انبیاء کو	اللہ کے	اس سے پہلے

(کتاب) کو نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو ان کی (آسمانی) کتاب ہے اسکی بھی تصدیق کرتی ہے۔(ان سے) کہہ دو اگر تم صاحبِ ایمان

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	وَ	لَقَدْ	جَآءَ	كُمْ	مُوْسٰى	بِ	الْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اِتَّخَذْتُمْ	الْعِجْلَ
اگر	تھے تم	ایمان دار/مومن	اور	البتہ تحقیق	آیا	تمہارے پاس	موسیٰ	ساتھ	روشن نشانیوں کے	پھر	(معبود) بنالیا تم نے	بچھڑے کو

03

ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے۔اور موسیٰ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے تو تم ان کے (کوہِ طور پر جانے کے)

مِنۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿٩٢﴾ وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ وَرَفَعۡنَا فَوۡقَكُمُ الطُّوۡرَ ؕ

مِنۢ بَعۡدِ	هٖ	وَ	اَنۡتُمۡ	ظٰلِمُوۡنَ	وَ	اِذۡ	اَخَذۡنَا	مِيۡثَاقَ	كُمۡ	وَ	رَفَعۡنَا	فَوۡقَ	كُمۡ	الطُّوۡرَ
بعد	اس کے	اور	تم	ظالم تھے	اور	جب	لیا ہم نے	پختہ عہد	تم سے	اور	اونچا کیا/اٹھایا ہم نے	اوپر	تمہارے	کوہِ طور کو

بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے۔ اور جب ہم نے تم (لوگوں) سے عہد واثق لیا اور کوہِ طور کو تم پر اُٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا کہ)

خُذُوۡا مَاۤ اٰتَيۡنٰكُمۡ بِقُوَّةٍ وَّاسۡمَعُوۡا ؕ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَعَصَيۡنَا ۗ وَاُشۡرِبُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ

خُذُوۡا	مَا	اٰتَيۡنَا	كُمۡ	بِ	قُوَّةٍ	وَ	اِسۡمَعُوۡا	قَالُوۡا	سَمِعۡنَا	وَ	عَصَيۡنَا	وَ	اُشۡرِبُوۡا	فِىۡ	قُلُوۡبِ	هِمۡ
پکڑو	جو	دیا ہم نے	تم کو	سے	مضبوطی	اور	سنو	وہ بولے	سنا ہم نے	اور	نافرمانی کی ہم نے	اور	پلایا گیا/رچ بس گیا	میں	دلوں	ان کے

جو (کتاب) ہم نے تم کو دی اس کو زور سے پکڑو اور (جو تمہیں حکم ہوتا ہے اس کو) سنو تو وہ (جو تمہارے بڑے تھے) کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں۔

الۡعِجۡلَ بِكُفۡرِهِمۡ ؕ قُلۡ بِئۡسَمَا يَاۡمُرُكُمۡ بِهٖۤ اِيۡمَانُكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿٩٣﴾ قُلۡ

الۡعِجۡلَ	بِ	كُفۡرِ	هِمۡ	قُلۡ	بِئۡسَمَا	يَاۡمُرُ	كُمۡ	بِهٖ	اِيۡمَانُ	كُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُؤۡمِنِيۡنَ	قُلۡ
بچھڑا	بسبب	کفر	ان کے	کہہ دیجئے	بہت بری ہے وہ بات کہ	حکم کرتا ہے	تم کو	جس کا	ایمان	تمہارا	اگر	ہو تم	مومن	فرما دیجئے

اور ان کے کفر کے سبب بچھڑا (گویا) ان کے دلوں میں رچ گیا تھا۔ (اے پیغمبرؐ، ان سے) کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بری بات بتاتا ہے۔ کہہ دو

اِنۡ كَانَتۡ لَـكُمُ الدَّارُ الۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ

اِنۡ	كَانَتۡ	لَكُمۡ	الدَّارُ	الۡاٰخِرَةُ	عِنۡدَ	اللّٰهِ	خَالِصَةً	مِنۡ دُوۡنِ	النَّاسِ	فَ	تَمَنَّوُا	الۡمَوۡتَ
اگر	ہے	تمہارے لیے	گھر	آخرت کا	ہاں/پاس	اللہ کے	تنہا/مخصوص	سوائے	لوگوں کے	پس/تو	تم تمنا کرو/آرزو کرو	موت کی

کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کے لیے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لیے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٩٤﴾ وَلَنۡ يَّتَمَنَّوۡهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ

اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	وَ	لَنۡ	يَتَمَنَّوۡا	هُ	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتۡ	اَيۡدِىۡ	هِمۡ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمٌۢ
اگر	تم ہو	سچے	اور	ہرگز نہیں	وہ تمنا کریں گے	اسکی	کبھی	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا ہے	ہاتھوں نے	ان کے	اور	اللہ	خوب واقف ہے

آرزو تو کرو۔ لیکن ان اعمال کی وجہ سے جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اسکی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب

بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمۡ اَحۡرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا ۛۚ

معانقة ٢

بِ	الظّٰلِمِيۡنَ	وَ	لَ	تَجِدَنَّ	هُمۡ	اَحۡرَصَ	النَّاسِ	عَلٰى	حَيٰوةٍ	وَ	مِنَ	الَّذِيۡنَ	اَشۡرَكُوۡا
سے	ظالموں	اور	البتہ	آپ ضرور پائیں گے	ان کو	زیادہ حریص	سب لوگوں سے	پر	زندگی	اور	سے	ان لوگوں جنہوں نے	شرک کیا

واقف ہے۔ بلکہ ان کو تم اور لوگوں سے زندگی کے کہیں حریص دیکھو گے، یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی،

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ

يَوَدُّ	اَحَدُ	هُمْ	لَوْ	يُعَمَّرُ	اَلْفَ	سَنَةٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِ مُزَحْزِحِ	ہٖ	مِنَ	الْعَذَابِ	اَنْ	يُعَمَّرَ
چاہتا ہے	ہر ایک	ان کا	کاش	عمر دی جائے اسکو	ہزار	سال	اور	نہیں	وہ	ہرگز چھڑانے والی	اسکو	سے	عذاب	یہ کہ	عمر دی جائے اسکو

ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے۔ مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اُسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی

وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ ع قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ ع ١١

وَ اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	قُلْ	مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِ جِبْرِيْلَ	فَ	اِنَّهٗ	نَزَّلَ	ہٗ	عَلٰى	قَلْبِ	كَ
اور اللہ	دیکھتا ہے	اس کو جو	وہ کرتے ہیں	فرما دیجئے	جو	ہے/ ہو	دشمن	جبریل کا	تو	بیشک اس نے	نازل کیا	اسکو	پر	دل	آپ کے

اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔ کہہ دو کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہو (اسکو غصے میں مرجانا چاہئے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے

بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾ مَنْ كَانَ

بِ	اِذْنِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَیْ	ہِ	وَ	هُدًى	وَ	بُشْرٰى	لِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَنْ	كَانَ
سے	اذن	اللہ کے	تصدیق کرنیوالا	اسکی جو	درمیان دونوں ہاتھوں کے/ پہلے	اسکے	اور	ہدایت	اور	بشارت	لیے	مومنوں کے	جو	ہے/ ہو

دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔ جو شخص

عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾

عَدُوًّا	لِ اللّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِ	ہٖ	وَ	رُسُلِ	ہٖ	وَ	جِبْرِيْلَ	وَ	مِيْكٰلَ	فَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَدُوٌّ	لِ	الْكٰفِرِيْنَ
دشمن	اللہ کا	اور	ملائکہ	اسکے	اور	رسولوں کا	اسکے	اور	جبریل کا	اور	میکائیل کا	تو	بیشک	اللہ	دشمن ہے	لیے	ایسے کافروں کے

اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے۔

وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَ مَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا

وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَا	اِلَيْكَ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	وَ	مَا	يَكْفُرُ	بِهَا	اِلَّا	الْفٰسِقُوْنَ	اَوَ [1]	كُلَّمَا	عٰهَدُوْا
اور	یقیناً	نازل فرمائیں ہم نے	آپکی طرف	آیتیں	روشن	اور	نہیں	انکار کرتے	ان کا	مگر	بدکار لوگ	کیا/ یہاں تک کہ	جب کبھی	انہوں نے عہد کیا

اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائیں ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بدکردار ہیں۔ ان لوگوں نے جب جب (اللہ سے) عہد

عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَ لَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

عَهْدًا	نَبَذَ	ہٗ	فَرِيْقٌ	مِنْهُمْ	بَلْ	اَكْثَرُ	هُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَمَّا	جَآءَ	هُمْ	رَسُوْلٌ
کوئی عہد	پھینک دیا/ توڑ دیا	اسکو	ایک گروہ نے	ان میں سے	بلکہ	اکثر	انکے	نہیں	ایمان رکھتے	اور	جب	آیا	ان کے پاس	ایک رسول

واثق کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اس کو (کسی چیز کی طرح) پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف

[1] یہ یا تو ہمزہ استفہامیہ اور واؤ زائدہ سے مرکب ہے یا (بعض کے نزدیک اَوْ اصل میں) اَوْ بطور حرف عطف و توضیح ہے بمعنی یہاں تک کہ۔

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ

مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِمَا	مَعَ	هُمْ	نَبَذَ	فَرِيْقٌ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	الْكِتٰبَ	كِتٰبَ
سے	پاس	اللہ کے	تصدیق کرنیوالا	اسکی جو	ساتھ	ان کے	پھینک دیا	ایک گروہ نے	سے	ان لوگوں جن کو	دی گئی تھی	کتاب	کتاب کو

سے پیغمبر (آخر الزماں) آئے اور وہ ان کی (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی

اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (۱۰۱) وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى

اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِ	هِمْ	كَاَنَّهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اِتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوْا	الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى
اللہ کی	پیچھے	پیٹھوں کے	اپنی	گویا کہ وہ	نہیں	جانتے	اور	پیروی کی انہوں نے	اس چیز کی جو	پڑھتے تھے	شیطان	پر/میں

کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں۔ اور ان (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہدِ سلطنت میں

مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ

مُلْكِ	سُلَيْمٰنَ	وَ	مَا	كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَ	لٰكِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ	النَّاسَ
بادشاہت/ملک	سلیمان	اور	نہیں	کفر کیا	سلیمان نے	اور	لیکن	شیطانوں نے (ہی)	کفر کیا	وہ سکھاتے تھے	لوگوں کو

شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو

السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ

السِّحْرَ	وَ	مَا	اُنْزِلَ	عَلَى	الْمَلَكَيْنِ	بِ	بَابِلَ	هَارُوْتَ	وَ	مَارُوْتَ	وَمَا	يُعَلِّمٰنِ	مِنْ
جادو	اور	جو	اتارا گیا	پر	دو فرشتوں	میں	بابل	ہاروت	اور	ماروت	اور نہیں	وہ دونوں سکھاتے تھے	سے/کسی

سکھاتے تھے۔ اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے

اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ

اَحَدٍ	حَتّٰى	يَقُوْلَا	اِنَّمَا	نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا	تَكْفُرْ	فَ	يَتَعَلَّمُوْنَ	مِنْهُمَا	مَا	يُفَرِّقُوْنَ	بِهٖ
ایک کو	یہاں تک کہ	کہہ دیتے	صرف	ہم	ایک فتنہ ہیں	پس نہ	تو کفر کر	پس/پھر	وہ سیکھتے تھے	ان دونوں سے	وہ چیز کہ	جدائی ڈالتے	ساتھ اسکے

تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں، تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے جس سے میاں

بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ

بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَ	زَوْجِ	هٖ	وَمَا	هُمْ	بِ ضَآرِّيْنَ ①	بِهٖ	مِنْ اَحَدٍ	اِلَّا	بِ	اِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	يَتَعَلَّمُوْنَ
درمیان	مرد	اور	بیوی	اسکی	اور نہیں	وہ	ہرگز ضرر پہنچانے والے	اس سے	کسی ایک کو	مگر	سے	اذن	اللہ کے	اور	وہ سیکھتے

بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے

① بِضَآرِّيْنَ: (بِ. ضَآرِّيْنَ) ہرگز نقصان پہنچانے والے، ہرگز ضرر پہنچانے والے (باءزائد تاکیدی ہے)۔

مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ

مَا	يَضُرُّ	هُمْ	وَلَا	يَنْفَعُ	هُمْ	وَ	لَقَدْ	عَلِمُوْا	❶ لَ مَنِ	اِشْتَرٰى	هُ	مَا	لَهٗ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ	مِنْ
وہ جو	ضرر دے	ان کو	اور نہ	نفع دے	ان کو	اور	یقیناً	انہیں معلوم تھا	جس کسی نے	خریدا	اسکو	نہیں	اس کیلئے	میں	آخرت	سے/کچھ

جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے۔ اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ

خَلَاقٍ ۖ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝١٠٢ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا

خَلَاقٍ	وَ	لَ بِئْسَ	مَا	شَرَوْا	بِهٖ	اَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا
حصہ	اور	یقیناً بری ہے	وہ چیز کہ	بیچ ڈالا انہوں نے	بدلے اسکے	جانوں اپنی کو	کاش	ہوتے	وہ جانتے	اور	اگر	یہ کہ وہ	ایمان لاتے

حصہ نہیں۔ اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔ اور اگر وہ ایمان لاتے

وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝١٠٣ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ١٢ ٧ ١٢

وَ	اِتَّقَوْا	لَ مَثُوْبَةٌ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	تقویٰ اختیار کرتے	تو ثواب ملتا/بدلہ پاتے	سے	پاس	اللہ کے	بہترین	کاش	ہوتے	وہ جانتے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو

اور پرہیز گاری کرتے تو اللہ کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش وہ اس سے واقف ہوتے۔ اے اہل ایمان (گفتگو کے

لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٠٤ مَا

لَا	تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا	وَ	قُوْلُوْا	اُنْظُرْنَا	وَ	اِسْمَعُوْا	وَ	لِ	الْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	مَا
نہ/مت	کہو	راعنا ❷	اور	کہو	ہماری طرف نگاہ کیجئے	اور	(اسکے احکام) سنو	اور	لیے	کافروں کے	عذاب ہے	سخت دکھ دینے والا	نہ

وقت پیغمبر خدا سے) 'راعنا' نہ کہا کرو، 'انظرنا' کہا کرو اور خوب سن رکھو، اور کافروں کے لیے دکھ دینے والا عذاب ہے۔ جو

يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	وَلَا	الْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يُنَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	مِنْ	خَيْرٍ
(تو) چاہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب	اور نہ (ہی)	مشرکین	یہ کہ	نازل کی جاتی رہے	تم پر	کوئی	خیر/نیک بات

لوگ کافر ہیں، اہلِ کتاب یا مشرک، وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (و برکت)

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝١٠٥ مَا

مِنْ	رَبِّ	كُمْ	وَاللّٰهُ	يَخْتَصُّ	بِ	رَحْمَتِ	هٖ	مَنْ	يَشَاۗءُ	وَاللّٰهُ	ذُوْ	الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَا
سے	رب	تمہارے	اور اللہ	خاص کر لیتا ہے	ساتھ	رحمت	اپنی کے	جس کو	چاہتا ہے	اور اللہ	صاحب/والا	فضل	بہت بڑا	جو کچھ

نازل ہو اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔ ہم

❶ یہاں لَ لام تاکید ہے جس کا ترجمہ البتہ، ضرور، یقیناً وغیرہ کیا جاتا ہے۔ بعض جگہ اسکا ترجمہ کرنا ضروری نہیں ہوتا۔ ❷ یعنی ہماری رعایت کیجئے یا ہماری طرف توجہ کیجئے، یہود اسے بگاڑ کر بولتے تھے۔

نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

نَنْسَخْ	مِنْ	اٰيَةٍ	اَوْ	نُنْسِ	هَا	نَاْتِ بِ	خَيْرٍ	مِنْهَا	اَوْ	مِثْلِ	هَا	اَ	لَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ
ہم منسوخ کردیتے ہیں	کوئی	آیت	یا	ہم بھلادیتے ہیں	اسکو	لے آتے ہیں	بہتر	اس سے	یا	مثل	اسکے	کیا	نہیں	تجھے معلوم	کہ/ بیشک	اللہ	پر	ہر

جس آیت کو منسوخ کردیتے یا اُسے فراموش کرادیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ

شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	اَ	لَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ مَا	لَكُمْ	مِنْ
چیز	قادر ہے	کیا	نہیں	تجھے معلوم	بیشک اللہ	اسی کی	سلطنت/ بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور نہیں	تمہارے لیے	سے

بات پر قادر ہے؟ تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ

دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَلِیٍّ	وَ لَا	نَصِیْرٍ	اَمْ	تُرِیْدُوْنَ	اَنْ	تَسْـَٔلُوْا	رَسُوْلَ	كُمْ	كَمَا (كَ.مَا)	سُئِلَ
سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست/ حامی	اور نہ	مددگار	کیا	تم چاہتے ہو	کہ	سوال کرو	رسول کو	اپنے	مانند اسکی جو	سوال کیے گئے

تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں؟ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے اُسی طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے

مُوْسٰی مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱۰۸﴾

مُوْسٰی	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَنْ	یَتَبَدَّلْ	الْكُفْرَ	بِ	الْاِیْمَانِ	فَ	قَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِیْلِ
موسیٰ سے	اس سے قبل/ پہلے	اور	جوکوئی	بدل لے	کفر	ساتھ	ایمان کے	پس	تحقیق	وہ گمراہ ہوا	سیدھے	راستے سے

موسیٰ سے کیے گئے تھے؟ اور جس شخص نے ایمان (چھوڑ کر اس) کے بدلے کفر لیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

وَدَّ كَثِیْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا مِّنْ

وَدَّ	كَثِیْرٌ	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَوْ	یَرُدُّوْنَ	كُمْ	مِنْۢ بَعْدِ	اِیْمَانِ	كُمْ	كُفَّارًا	حَسَدًا	مِنْ
چاہتے ہیں	بہت سے لوگ	سے	اہل	کتاب	کاش	پھیر دیں/ دوبارہ بنادیں	تمہیں	بعد	ایمان لانے کے	تمہارے	کافر	(بسبب) حسد	سے

بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں

عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَ اصْفَحُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰهُ

عِنْدِ	اَنْفُسِ	هِمْ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	تَبَیَّنَ	لَهُمْ	الْحَقُّ	فَ	اُعْفُوْا	وَ	اِصْفَحُوْا	حَتّٰی	یَاْتِیَ	اللّٰهُ
پاس	دلوں	اپنے	اسکے بعد	کہ	ظاہر ہوگیا	ان پر	حق	پس	تم معاف کرو	اور	خیال نہ کرو/ درگزر کرو	یہاں تک کہ	لائے/ بھیجے	اللہ

حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ تو تم معاف کر دو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ

الثلثة

بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَ مَا

بِ اَمْرِ	هٖ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	وَ	اَقِیْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	مَا
حکم	اپنا	بیشک اللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	اور	قائم کرو	نماز	اور	دو/ادا کرو	زکوٰۃ	اور	جو کچھ

اپنا (دوسرا) حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے۔ اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور جو

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱۰﴾

تُقَدِّمُوْا	لِ	اَنْفُسِ	كُمْ	مِنْ	خَیْرٍ	تَجِدُوْا	هُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِیْرٌ
تم آگے بھیجو گے	واسطے	جانوں	اپنی کے	سے/کوئی	بھلائی	موجود پاؤ گے	اسے	پاس	اللہ کے	بیشک اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھتا ہے

بھلائی اپنے لیے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ کے ہاں پا لو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَ قَالُوْا لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِیُّهُمْ ؕ قُلْ

وَ قَالُوْا	لَنْ	یَدْخُلَ	الْجَنَّةَ	اِلَّا	مَنْ	كَانَ	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تِلْكَ	اَمَانِیُّ	هُمْ	قُلْ
اور کہتے ہیں	ہرگز نہیں	داخل ہوگا	جنت میں	مگر	جو کوئی	ہوگا	یہودی	یا	نصرانی	یہ	آرزوئیں/تمنائیں ہیں	ان کی	کہہ دیجئے

اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا۔ یہ ان لوگوں کے خیالاتِ باطل ہیں۔ (اے پیغمبرؐ! ان سے)

هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ

هَاتُوْا	بُرْهَانَ	كُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	بَلٰى	مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَ	هٗ	لِلّٰهِ	وَ هُوَ	مُحْسِنٌ
لے آؤ	دلیل	اپنی	اگر	ہو تم	سچے	ہاں/کیوں نہیں	جو	جھکا دے	منہ	اپنا	اللہ کیلئے	اور وہ	محسن/نیکوکار (بھی ہو)

کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔ ہاں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے (یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکوکار بھی ہو

فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع وَ قَالَتِ الْیَهُوْدُ

١٣ ع ٩ ١٣

فَ	لَهٗ	اَجْرُ	هٗ	عِنْدَ	رَبِّ	هٖ	وَ لَا	خَوْفٌ	عَلَیْهِمْ	وَ لَا	هُمْ	یَحْزَنُوْنَ	وَ	قَالَتْ	الْیَهُوْدُ
تو	اس کیلئے	اجر/ثواب	اس کا	پاس	پروردگار	اسکے	اور نہ	کوئی خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور	کہا	یہود نے

تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے۔ اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ اور یہودی کہتے ہیں

لَیْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَیْءٍ ۪ وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى لَیْسَتِ الْیَهُوْدُ عَلٰى شَیْءٍ ۙ وَّ هُمْ

لَیْسَتْ	النَّصٰرٰى	عَلٰى	شَیْءٍ	وَ	قَالَتْ	النَّصٰرٰى	لَیْسَتْ	الْیَهُوْدُ	عَلٰى	شَیْءٍ	وَ	هُمْ
نہیں ہیں	نصاریٰ/عیسائی	پر	کسی چیز/بنیاد	اور	کہا	عیسائیوں نے	نہیں ہیں	یہود	پر	کسی شے/راہ	اور/حالانکہ	وہ

کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں حالانکہ وہ

يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ

يَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ	كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	مِثْلَ	قَوْلِ	هِمْ	فَ	اللّٰهُ	يَحْكُمُ
پڑھتے ہیں	کتاب	اسی طرح	کہا	ان لوگوں نے جو	نہیں	علم رکھتے	مانند	بات	ان کی	پس	اللہ	فیصلہ کرے گا

کتاب (الٰہی) پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہی کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک)۔ تو جس

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ

بَيْنَ	هُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْ	مَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِنْ	مَنْ	مَنَعَ	مَسٰجِدَ
درمیان	ان کے	دن	قیامت کے	میں	اس کہ	یہ ہیں	جس میں	اختلاف کرتے	اور	کون ہے	بڑا ظالم	سے	اس جو	روکے	مسجدوں سے

بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کردے گا۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں

اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ

اللّٰهِ	اَنْ	يُذْكَرَ	فِيْهَا	اِسْمُ	هٗ	وَ	سَعٰى	فِيْ	خَرَابِ	هَا	اُولٰٓئِكَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	اَنْ	يَدْخُلُوْا	هَا
اللہ کی	کہ	ذکر کیا جائے	ان میں	نام	اس کا	اور	کوشش کرے	میں	خرابی	ان کی	یہی لوگ	نہیں	ہے	ان کیلئے	یہ کہ	وہ داخل ہوں	ان میں

اللہ کے نام کا ذکر کیے جانے کو منع کرے اور انکی ویرانی میں ساعی ہو۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ اُن میں داخل ہوں

اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ

اِلَّا	خَآئِفِيْنَ	لَهُمْ	فِيْ	الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَ	لَهُمْ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَ	لِلّٰهِ
مگر	ڈرتے ہوئے	ان کیلئے	میں	دنیا	رسوائی/ذلت ہے	اور	ان کیلئے	میں	آخرت	عذاب ہے	بڑا	اور	اللہ ہی کیلئے

مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لیے دُنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب۔ اور مشرق

الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

الْمَشْرِقُ	وَ	الْمَغْرِبُ	فَ	اَيْنَمَا (اَيْنَ۔مَا)	تُوَلُّوْا	فَ	ثَمَّ	وَجْهُ	اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ
مشرق	اور	مغرب	سو	جس طرف	تم رخ کرو	پس	وہاں	چہرہ/رخ	اللہ کا	بیشک اللہ	وسعت والا	سب کچھ جاننے والا ہے

اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے، تو جدھر تم رخ کرو اُدھر اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحبِ وسعت اور باخبر ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ

وَ	قَالُوْا	اِتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَ	هٗ	بَلْ	لَهٗ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	كُلٌّ	لَهٗ
اور	انہوں نے کہا	رکھتا ہے/بنالیا	اللہ نے	بیٹا/اولاد	پاک ہے	وہ	بلکہ	اسی کا	جو	میں	آسمانوں	اور	زمین	سب (کائنات)	اس کیلئے

اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے، (نہیں) وہ پاک ہے، بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اس کے

قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

قٰنِتُوْنَ	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اِذَا	قَضٰى	اَمْرًا	فَ	اِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ
تابع فرمان	موجد/ پیدا کرنیوالا	آسمانوں	اور	زمین کا	اور	جب	فیصلہ کرلیتا ہے	کسی کام کا	پس	صرف	کہہ دیتا ہے	اس کو	ہو جا

فرمانبردار ہیں۔ (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا

فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ

فَ	يَكُوْنُ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	لَوْلَا	يُكَلِّمُ	نَا	اللّٰهُ	اَوْ	تَاْتِيْ	نَا	اٰيَةٌ	كَذٰلِكَ
تو	وہ ہوجاتا ہے	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	نہیں	علم رکھتے	کیوں نہیں	بات کرتا	ہم سے	اللہ	یا	آتی	ہمارے پاس	کوئی نشانی	اسی طرح

تو وہ ہوجاتا ہے۔اور جولوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔اسی طرح

قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ

قَالَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِ	هِمْ	مِثْلَ	قَوْلِ	هِمْ	تَشَابَهَتْ	قُلُوْبُ	هُمْ	قَدْ	بَيَّنَّا	الْاٰيٰتِ
کہا	ان لوگوں نے جو	پہلے تھے	ان سے	مانند	بات	ان کی	مشابہت ہے/ ایک جیسے ہیں	دل	انکے	بیشک	ہم واضح کرچکے ہیں	نشانیاں

جولوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔جولوگ صاحبِ یقین ہیں ان کے (سمجھانے کے)

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّ لَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ

لِ	قَوْمٍ	يُوْقِنُوْنَ	اِنَّا	اَرْسَلْنَا	كَ	بِ	الْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَ	نَذِيْرًا	وَ لَا	تُسْئَلُ	عَنْ	اَصْحٰبِ
لیے	ان لوگوں کے	جو یقین رکھتے ہیں	بیشک	بھیجا ہم نے	آپکو	ساتھ	حق کے	خوشخبری دینے والا	اور	خبردار کرنیوالا	اور نہیں	آپ سے سوال کیا جائیگا	متعلق	اصحاب

لیے ہم نے نشانیاں بیان کردی ہیں۔(اے محمدؐ) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہلِ دوزخ کے بارے میں تم

الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَ لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَ لَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ

الْجَحِيْمِ	وَ	لَنْ	تَرْضٰى	عَنْكَ	الْيَهُوْدُ	وَ لَا	النَّصٰرٰى	حَتّٰى	تَتَّبِعَ	مِلَّةَ	هُمْ	قُلْ
دوزخ	اور	ہرگزنہیں	راضی ہوں گے	آپ سے	یہودی	اور نہ	عیسائی	یہاں تک کہ	آپ پیروی کریں	طریقہ کی	ان کے	کہہ دیجئے

سے کچھ پرسش نہیں ہوگی۔اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی، یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کرلو۔(ان سے) کہہ دو

اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ

اِنَّ	هُدٰى	اللّٰهِ	هُوَ	الْهُدٰى	وَ	لَئِنْ (لَ،اِنْ)	اِتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَ	هُمْ	بَعْدَ	الَّذِيْ	جَآءَ	كَ	مِنَ
بیشک	ہدایت	اللہ کی	وہ/ ہی	ہدایت ہے	اور	اگر	آپ نے پیروی کی	خواہشات کی	انکی	بعد	اسکے جو	آچکا	آپکے پاس	سے

کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دینِ اسلام) ہی ہدایت ہے۔اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی وحیٔ خدا) کے آجانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو

وقف منزل

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ

الْعِلْمِ	مَا	لَكَ	مِنَ	اللّٰهِ	مِنْ	وَلِيٍّ	وَ لَا	نَصِيْرٍ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنَا	هُمُ	الْكِتٰبَ	يَتْلُوْنَ	هٗ
علم	نہیں	آپ کیلئے	سے	اللہ	کوئی	دوست	اور نہ	مددگار	وہ لوگ کہ	دی ہم نے	جن کو	کتاب	پڑھتے ہیں	اس کو

گے تو تم کو (عذاب) اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں

ع ١٤ ٩ ١٤

حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٢١﴾ ع

حَقَّ	تِلَاوَةِ	هٖ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	مَنْ	يَكْفُرْ	بِهٖ	فَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ
(جیسا) حق ہے	تلاوت کا	اسکی	وہی لوگ	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	جو	انکار کرتے ہیں	اس سے	پس	وہی ہیں	وہ	نقصان اٹھانے والے

جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو لوگ اس کو نہیں مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى

يَا	بَنِيْ	اِسْرَآءِيْلَ	اُذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّيْٓ	فَضَّلْتُ	كُمْ	عَلَى
اے	بیٹو/بنی	اسرائیل	یاد کرو	میری نعمت	جو	انعام کی میں نے	تم پر	اور	بیشک میں نے	فضیلت دی (میں نے)	تم کو	پر

اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے اور یہ کہ میں نے تم کو اہلِ عالم پر

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٢﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا

الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اِتَّقُوْا	يَوْمًا	لَا	تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ	نَفْسٍ	شَيْئًا	وَ لَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا
اہل عالم	اور	ڈرو	اس دن سے	نہیں	کام آئے گا	کوئی آدمی	بابت	کسی آدمی کے	کچھ بھی	اور نہ	قبول کیا جائے گا	اس سے

فضیلت بخشی۔ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے

عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ

عَدْلٌ	وَ لَا	تَنْفَعُ	هَا	شَفَاعَةٌ	وَ لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَ	اِذْ	اِبْتَلٰى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّ	هٗ
کوئی بدلہ	اور نہ	فائدہ دے گی	اسے	کوئی سفارش	اور نہ	وہ/انکی	مدد کی جائے گی	اور	جب	آزمایا	ابراہیم کو	رب نے	اسکے

اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد مل سکے۔ اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیم کی آزمائش کی

بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ

بِ	كَلِمٰتٍ	فَ	اَتَمَّ	هُنَّ	قَالَ	اِنِّيْ	جَاعِلُ	كَ	لِ	النَّاسِ	اِمَامًا	قَالَ	وَ	مِنْ	ذُرِّيَّةِ	ى	قَالَ
میں	چند باتوں	پس	اس نے پورا کر دیا	ان کو	فرمایا	بیشک میں	بنانے والا	تجھے	لیے	لوگوں کے	پیشوا/امام	کہا	اور	سے	اولاد	میری	فرمایا

تو وہ ان میں پورے اترے۔ اللہ نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ (پروردگار) میری اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو)، اللہ نے

لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ

لَا	يَنَالُ	عَهْدِ	ى	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	اِذْ	جَعَلْنَا	الْبَيْتَ	مَثَابَةً	لِلنَّاسِ	وَ	اَمْنًا
نہیں	پہنچا کرتا	عہد	میرا	ظالموں کو	اور	جب	بنایا ہم نے	بیت اللہ کو	مرکز/اکٹھا ہونے کی جگہ	لوگوں کیلئے	اور	امن (کی جگہ)

فرمایا کہ ہمارا اقرار ظالموں کے لیے نہیں ہوا کرتا۔ اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا

وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا

وَ	اِتَّخِذُوْا	مِنْ	مَقَامِ	اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّى	وَ	عَهِدْنَآ	اِلٰى	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	اَنْ	طَهِّرَا
اور	(حکم دیا) مقرر کرو	سے	مقام	ابراہیم	نماز کی جگہ	اور	حکم بھیجا ہم نے	طرف	ابراہیم	اور	اسماعیل کی	کہ	تم دونوں پاک صاف رکھو

اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو۔ اور ابراہیم اور اسماعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف

بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ

بَيْتِ	ىَ	لِ	الطَّآئِفِيْنَ	وَ	الْعٰكِفِيْنَ	وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ	وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ ❶
گھر	میرا	لیے	طواف کرنیوالوں	اور	اعتکاف کرنیوالوں	اور	رکوع کرنیوالوں	سجدہ کرنیوالوں	اور	جب	کہا	ابراہیم نے	اے پروردگار میرے

کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کیلئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار! اس جگہ کو

اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ

اِجْعَلْ	هٰذَا	بَلَدًا	اٰمِنًا	وَ	اُرْزُقْ	اَهْلَ	هٗ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	مَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
بنادے	یہ	شہر	امن والا	اور	روزی دے	رہنے والوں کو	اسکے	سے	پھلوں	جو	ایمان لائے	ان میں سے	اللہ پر	اور	دن پر

امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان لائیں ان کے کھانے کو میوے

الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَ بِئْسَ

الْاٰخِرِ	قَالَ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَ	اُمَتِّعُ	هٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	اَضْطَرُّ	هٗ	اِلٰى	عَذَابِ	النَّارِ	وَ	بِئْسَ
آخرت کے	فرمایا	اور	جوکوئی	کفر کریگا	پس	فائدہ پہنچاؤنگا	اسکو	تھوڑا سا	پھر	مجبور کردونگا	اسکو	طرف	عذاب	آگ/دوزخ	اور	کیا بری ہے

عطا کر۔ تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا (مگر) پھر اس کو (عذابِ) دوزخ کے (بھگتنے کے) لیے ناچار کردوں گا اور وہ بری

الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ

الْمَصِيْرُ	وَ	اِذْ	يَرْفَعُ	اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ	الْبَيْتِ	وَ	اِسْمٰعِيْلُ	رَبَّنَا ❷	تَقَبَّلْ	مِنَّا (مِنْ.نَا)
لوٹنے کی جگہ	اور	جب	اٹھاتا تھا	ابراہیم	بنیادیں	سے/کی	گھر/بیت اللہ	اور	اسماعیل	اے ہمارے پروردگار	قبول کر	ہم سے

جگہ ہے۔ اور جب ابراہیم اور اسماعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کررہے تھے (تو دعا کیے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار! ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔

❶ رَبِّ اصل میں یَا رَبِّیْ ہے؛ اس میں یَا حرف ندا اور ی ضمیر واحد متکلم محذوف ہیں۔ ❷ رَبَّنَا اصل میں یَا رَبَّنَا ہے، یَا حرف ندا محذوف ہے۔ یہاں علامتاً اس کا اظہار کیا گیا ہے۔

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ

اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	رَبَّنَا	وَ	اِجْعَلْ	نَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ	وَ	مِنْ	ذُرِّيَّةِ	نَا
بیشک تو	تو ہی	سننے والا	جاننے والا	اے ہمارے پروردگار	اور	بنادے	ہمیں	فرماں بردار	اپنے لیے	اور	سے	اولاد	ہماری

بیشک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اے پروردگار! ہم کو اپنا فرماں بردار بنائے رکھیو اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو

أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾

اُمَّةً	مُسْلِمَةً	لَكَ	وَ	اَرِ	نَا	مَنَاسِكَ	نَا	وَ	تُبْ عَلٰى	نَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ
امت/گروہ	فرمانبردار	اپنا	اور	دکھا	ہم کو	طریقِ عبادت	ہمارے	اور	توبہ قبول کر	ہماری	بیشک تو	تو ہی	توبہ قبول کرنیوالا	بڑا مہربان ہے

اپنا مطیع بناتے رہیو۔ اور (پروردگار) ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کیساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔

رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

رَبَّنَا	وَ	اِبْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِنْهُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِ	كَ	وَ	يُعَلِّمُ	هُمُ	الْكِتٰبَ
اے پروردگار ہمارے	اور	مبعوث فرما	ان میں	ایک رسول	ان میں سے	تلاوت کرے	ان پر	آیتیں	تیری	اور	سکھلائے	ان کو	کتاب

اے پروردگار! ان (لوگوں) میں انہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجیو جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا

۱۵ ع ۸ ۱۵ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع وَ مَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ

وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	يُزَكِّيْ	هِمْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ	مَنْ	يَرْغَبُ	عَنْ	مِلَّةِ
اور	حکمت	اور	تزکیہ (نفس) کرے	ان کا	بیشک تو	تو ہی	غالب/زبردست	بڑی حکمت والا	اور	کون	روگردانی کرتا ہے	سے	ملت

کرے اور ان (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔ اور ابراہیم کے دین سے کون روگردانی

اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ وَ لَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

اِبْرٰهٖمَ	اِلَّا	مَنْ	سَفِهَ	نَفْسَهٗ	وَ	لَقَدْ	اِصْطَفَيْنَا	هُ	فِيْ	الدُّنْيَا	وَ	اِنَّهٗ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ
ابراہیم	سوائے	اسکے جو	حماقت میں مبتلا کرے	اپنے آپ کو	اور	یقیناً	منتخب کیا ہم نے	اس کو	میں	دنیا	اور	بیشک وہ	میں	آخرت

کر سکتا ہے بجز اس کے جو نہایت نادان ہو۔ ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ (زمرۂ)

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

لَ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	اَسْلِمْ	قَالَ	اَسْلَمْتُ	لِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
البتہ	میں سے	صالحین	جب	کہا	اس کو	اسکے پروردگار نے	اسلام لے آؤ	کہا اس نے	میں فرمانبردار ہوا	لیے	رب کے	سب جہانوں کے

صلحاء میں ہوں گے۔ جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کے آگے سر اطاعت خم کرتا ہوں۔

وَ وَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَ يَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ

وَ	وَصّٰى	بِهَا	اِبْرٰهٖمُ	بَنِيْ	هٖ	وَ	يَعْقُوْبُ	يَا	بَنِيَّ (بَنِيْ.ىْ)	اِنَّ اللّٰهَ	اِصْطَفٰى	لَكُمُ	الدِّيْنَ
اور	وصیت کی	اسکی	ابراہیم نے	بیٹوں کو	اپنے	اور	یعقوب نے (بھی)	اے	میرے بیٹو	بیشک اللہ نے	چن لیا	تمہارے لیے	اس دین کو

اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا) کہ بیٹا اللہ نے تمہارے لیے یہی دین پسند فرمایا ہے،

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ ۱۳۲ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ

فَ	لَا	تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَ	اَنْتُمْ	مُسْلِمُوْنَ	اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	حَضَرَ	يَعْقُوْبَ	الْمَوْتُ
پس	نہ	ہرگز مرنا تم	مگر	جبکہ/اس حال میں کہ	تم	مسلمان ہو	کیا	تم تھے	حاضر/موجود	جب	آئی	یعقوب کو	موت

تو مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔ بھلا جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو تم اس وقت موجود

اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ

اِذْ	قَالَ	لِ	بَنِيْ	هِ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ بَعْدِ	ىْ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اِلٰهَ	كَ	وَ	اِلٰهَ
جب	اس نے کہا	سے	بیٹوں	اپنے	کس کی	تم عبادت کروگے	بعد	میرے	انہوں نے کہا	ہم عبادت کرینگے	معبود	آپ کے	اور	معبود کی

تھے، جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کروگے تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا

اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۱۳۳ تِلْكَ

اٰبَآءِ	كَ	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	اِلٰهًا	وَاحِدًا	وَ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	تِلْكَ
آباؤاجداد	آپ کے	ابراہیم	اور	اسماعیل	اور	اسحاق کے	خدائے	واحد کی	اور	ہم	اسی کے	فرمانبردار ہیں	یہ/وہ

ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے، جو معبود یکتا ہے، اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔ یہ

اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا

اُمَّةٌ	قَدْ خَلَتْ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَ	لَكُمْ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَ لَا	تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا
ایک امت	گزر چکی ہے	اس کیلئے	جو	کمایا اس نے	اور	تمہارے لیے	جو	کمایا تم نے	اور نہ	تم سوال کیے جاؤ گے	بابت اسکی جو	تھے

جماعت گزر چکی، ان کو ان کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں

يَعْمَلُوْنَ ۱۳۴ وَ قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

يَعْمَلُوْنَ	وَ	قَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا	قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ	اِبْرٰهٖمَ
وہ عمل کرتے	اور	کہا انہوں نے	ہو جاؤ	یہودی	یا	عیسائی	ہدایت پا جاؤ گے	کہہ دیجئے	بلکہ	ملت	ابراہیم

ہوگی۔ اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ گے۔ (اے پیغمبرؐ ان سے) کہہ دو، (نہیں) بلکہ (ہم) دین

حَنِيْفًا ۭ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَآ

حَنِيْفًا ❶	وَ مَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ مَا	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَ مَا
جو سچا مسلمان/یکسو تھا	اور نہ	تھا	سے	شرک کرنیوالوں	کہو تم	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور اس پر جو	نازل کیا گیا	طرف ہماری	اور اس پر جو

ابراہیم (اختیار کیے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (مسلمانو!) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم

اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى

اُنْزِلَ	اِلٰى	اِبْرٰهٖمَ	وَ اِسْمٰعِيْلَ	وَ اِسْحٰقَ	وَ يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ	وَ مَا	اُوْتِيَ	مُوْسٰى
نازل کیا گیا	طرف	ابراہیم	اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب	اور	اسکی اولاد	اور جو	دیا گیا	موسیٰ کو

پر اتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں

وَ عِيْسٰى وَ مَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ۖ وَ نَحْنُ

وَ عِيْسٰى	وَ مَا	اُوْتِيَ	النَّبِيُّوْنَ	مِنْ	رَبِّ	هِمْ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِنْهُمْ	وَ	نَحْنُ
اور عیسیٰ کو	اور جو کچھ	دیئے گئے	سب انبیاء	طرف سے	رب کی	اپنے	نہیں	ہم تفریق کرتے ہیں	درمیان	کسی کے	ان میں سے	اور	ہم

ان پر اور جو اور پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر (سب پر ایمان لائے)۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم

لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا

لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	فَ	اِنْ	اٰمَنُوْا	بِمِثْلِ	مَا	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	فَ	قَدْ	اِهْتَدَوْا	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا
اسی کے	فرماں بردار ہیں	پس	اگر	وہ ایمان لے آئیں	مانند/جیسا	کہ ❷	ایمان لائے ہو تم	اس پر	پس	تحقیق	ہدایت پائی انہوں نے	اور	اگر	وہ پھر جائیں

اُسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں۔ تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں اور اگر منہ پھیر لیں

فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ؕ صِبْغَةَ

فَ	اِنَّمَا	هُمْ	فِيْ	شِقَاقٍ	فَ	سَ	يَكْفِيْ	كَ	هُمُ	اللّٰهُ	وَ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	صِبْغَةَ
تو	بیشک	وہ	میں	ضد	پس	عنقریب	کافی ہوگا	آپ کو	ان کے (مقابلے میں)	اللہ	اور وہ	سنتا ہے	جانتا ہے	رنگ

(اور نہ مانیں) تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں۔ اور ان کے مقابلہ میں تمہیں اللہ کافی ہے۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ (کہہ دو کہ ہم نے) اللہ کا

اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا

اللّٰهِ	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ	اللّٰهِ	صِبْغَةً	وَ نَحْنُ	لَهٗ	عٰبِدُوْنَ	قُلْ	اَ	تُحَآجُّوْنَ	نَا
اللہ کا	اور	کس کا	زیادہ اچھا	سے	اللہ	رنگ	اور ہم	اسی کی	بندگی کرنے والے ہیں	کہہ دیجئے	کیا	تم جھگڑتے ہو	ہم سے

رنگ (اختیار کر لیا ہے)۔ اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔ (ان سے) کہو، کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے

❶ حَنِيْفًا: سچا مسلمان/یکسو، یعنی جو سچا مسلمان تھا، جو یکسو تھا۔ ❷ یہاں مَا حرف مصدری ہے، حرف مصدری کی وجہ سے فعل کا ترجمہ مصدر کی طرح کیا جاتا ہے لیکن لفظی ترجمے میں ایسا نہیں کیا جاتا۔

فِي اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ وَ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَ نَحْنُ

فِي	اللّٰهِ	وَ هُوَ	رَبُّ	نَا	وَ	رَبُّ	كُمْ	وَ	لَنَا	اَعْمَالُ	نَا	وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُ	كُمْ	وَ نَحْنُ
میں	اللہ	اور وہ	پروردگار	ہمارا	اور	پروردگار	تمہارا	اور	ہمارے لیے	اعمال	ہمارے	اور	تمہارے لیے	اعمال	تمہارے	اور ہم

جھگڑتے ہو؟ حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا)۔ اور ہم

لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۝١٣٩ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ

لَهٗ	مُخْلِصُوْنَ	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	اِبْرٰهٖمَ	وَ اِسْمٰعِيْلَ	وَ اِسْحٰقَ	وَ يَعْقُوْبَ
اس کیلئے	مخلص ہیں	یا/کیا	تم کہتے ہو	کہ/بیشک	ابراہیم	اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب

خاص اُسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔ (اے یہود و نصاریٰ!) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب

وَ الْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ اَظْلَمُ

وَ	الْاَسْبَاطَ	كَانُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	قُلْ	ءَ	اَنْتُمْ	اَعْلَمُ	اَمْ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ
اور	اولادِ (یعقوب)	تھے	یہودی	یا	عیسائی	کہہ دیجئے	کیا	تم	زیادہ علم رکھتے ہو	یا	اللہ	اور	کون	بڑا ظالم

اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے؟ (اے محمدؐ! ان سے) کہو، بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝١٤٠ تِلْكَ

مِنْ	مَنْ	كَتَمَ	شَهَادَةً	عِنْدَ	هٗ	مِنْ	اللّٰهِ	وَ مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	تِلْكَ
سے	اس آدمی جو	چھپائے	گواہی	پاس	اسکے	طرف سے	اللہ کی	اور نہیں	اللہ	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	وہ/یہ

جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے۔ اور جو کچھ تم (لوگ) کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔ یہ

اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ

اُمَّةٌ	قَدْ	خَلَتْ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَ	لَكُمْ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَ لَا	تُسْـَٔلُوْنَ
ایک امت	تحقیق	گزر چکی	اس کیلئے	جو	کمایا اس نے	اور	تمہارے لیے	جو	کمایا تم نے	اور نہیں	تم سے پوچھا جائے گا

جماعت گزر چکی۔ ان کو وہ (ملے گا) جو انہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا۔ اور جو عمل وہ کرتے تھے

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٤١ ع ۱۶ ۱۲ ۱۶

عَمَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
اسکے متعلق جو	وہ تھے	عمل کرتے

ان کی پرسش تم سے نہیں ہوگی۔

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ

سَ	يَقُوْلُ	السُّفَهَآءُ	مِنَ	النَّاسِ	مَا	وَلّٰى	هُمْ	عَنْ	قِبْلَةِ	هِمْ	الَّتِيْ	كَانُوْا	عَلٰى	هَا
عنقریب	کہیں گے	بے وقوف	سے	لوگوں	کس چیز نے	پھیر دیا	ان کو	سے	قبلے	ان کے	وہ جس	وہ تھے	پر	اس

احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلہ پر (پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے۔

قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾

قُلْ	لِ	اللّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَ	الْمَغْرِبُ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُسْتَقِيْمٍ
کہہ دیجئے	لیے	اللہ کے	مشرق	اور	مغرب	وہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	طرف	راہ	راست

تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوْنَ

وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	كُمْ	اُمَّةً	وَسَطًا	لِ	تَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	يَكُوْنَ
اور	مانند اسکی/اسی طرح	بنایا ہم نے	تم کو	امت	معتدل	تاکہ	ہو تم	گواہ	پر	لوگوں	اور	ہو

اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور

الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَاۤ اِلَّا لِنَعْلَمَ

الرَّسُوْلُ	عَلَيْكُمْ	شَهِيْدًا	وَ مَا	جَعَلْنَا	الْقِبْلَةَ	الَّتِيْ	كُنْتَ	عَلَيْهَا	اِلَّا	لِ	نَعْلَمَ
رسول	تم پر	گواہ	اور نہیں	مقرر کیا ہم نے	قبلہ	وہ جس	آپ تھے	اس پر	مگر	تاکہ	ہم جان لیں

پیغمبر (آخر الزماں ﷺ) تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم (پہلے) تھے اس کو ہم نے اس لیے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں

مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى

مَنْ	يَتَّبِعُ	الرَّسُوْلَ	مِمَّنْ	يَنْقَلِبُ	عَلٰى	عَقِبَيْ	هِ	وَ اِنْ	كَانَتْ	لَ	كَبِيْرَةً	اِلَّا	عَلَى
کون	پیچھے چلتا ہے	رسول کے	(اور) کون	پلٹ جاتا ہے	پر	دونوں ایڑیوں	اپنی	اور بیشک	تھی یہ (بات)	ضرور	بڑی شاق	مگر	پر

کہ کون (ہمارے) پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی، مگر جن کو

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ

الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ	وَ مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِ	يُضِيْعَ	اِيْمَانَ	كُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِ	النَّاسِ	لَ	رَءُوْفٌ
جن کو	راہ دکھائی	اللہ نے	اور نہیں	ہے	اللہ	تاکہ	ضائع کردے	ایمان	تمہارا	بے شک	اللہ	پر	لوگوں	البتہ	بڑا مشفق

اللہ نے ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے)۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھودے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان (اور) صاحب

رَّحِيْمٌ ﴿١٤٣﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠

رَحِيْمٌ	قَدْ ①	نَرٰى	تَقَلُّبَ	وَجْهِ	كَ	فِيْ	السَّمَآءِ	فَ	لَنُوَلِّيَنَّ	كَ	قِبْلَةً	تَرْضٰى	هَا
نہایت مہربان	کبھی کبھی	ہم دیکھتے ہیں	بار بار اٹھنا	چہرا	آپ کا	میں/طرف	آسمان کی	پس	ہم ضرور پھیر دینگے	آپکو	قبلہ (کی طرف)	آپ پسند کرتے ہیں	جسے

رحمت ہے۔ (اے محمدؐ!) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں۔ سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو، منہ کرنے کا حکم دیں گے۔

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ

فَ	وَلِّ	وَجْهَ	كَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ	حَيْثُ مَا	كُنْتُمْ	فَ	وَلُّوْا	وُجُوْهَ	كُمْ
تو	پھیر لیجئے	چہرہ	اپنا	طرف	مسجد	حرام کی	اور	جہاں کہیں	تم ہو	پس	تم پھیر لیا کرو	چہرے	اپنے

تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھتے وقت) اسی مسجد کی طرف منہ کر

شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ

شَطْرَ	هٗ	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّ	هِمْ	وَمَا	اللّٰهُ
طرف	اسکی	اور بے شک	جن لوگوں کو	دی گئی	کتاب	البتہ	وہ جانتے ہیں	بے شک وہ	حق ہے	سے	پروردگار	ان کے	اور نہیں	اللہ

لیا کرو۔ اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور جو کام

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا

بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	لَئِنْ	اَتَيْتَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	بِ كُلِّ	اٰيَةٍ	مَا
غافل	اس سے جو	وہ کرتے ہیں	اور	اگر	آپ لائیں	ان لوگوں کے پاس جو	دیئے گئے	کتاب	ہر	نشانی	نہیں

یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں۔ اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی

تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ

تَبِعُوْا	قِبْلَةَ	كَ	وَمَا	اَنْتَ	بِ تَابِعٍ	قِبْلَةَ	هُمْ	وَمَا	بَعْضُهُمْ	بِ تَابِعٍ	قِبْلَةَ	بَعْضٍ
وہ پیروی کرینگے	قبلہ کی	آپ کے	اور نہیں	آپ	پیروی کرنے والے	قبلہ کی	انکے	اور نہیں	ان میں سے بعض	پیروی کرنے والا	قبلہ کی	بعض کے

پیروی نہ کریں۔ اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ

وَ	لَئِنْ	اِتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَ	هُمْ	مِنْ بَعْدِ	مَا	جَآءَ	كَ	مِنَ	الْعِلْمِ	اِنَّكَ	اِذًا	لَ	مِنَ
اور	اگر	آپ نے پیروی کی	خواہشوں کی	ان کی	بعد	اسکے جو	آگیا	آپ کے پاس	سے	علم	بے شک آپ	اس وقت	البتہ	سے

04

اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس دانش (وحیٔ خدا) آ چکی ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں

① فعل پر داخل ہوتا ہے، عام طور پر، ماضی پر تحقیق کے اور مضارع پر تقلیل و تکثیر کے معنی دیتا ہے مثلاً "کبھی" یا "اکثر"۔ یہاں اس کا معنی اکثر بھی ہو سکتا ہے اور تحقیق بھی۔

وقف لازم

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ط

الظّٰلِمِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنَا	هُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَ	هٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَ	هُمْ
ظالموں میں	وہ لوگ کہ	دی ہم نے	جن کو	کتاب	پہچانتے ہیں	اس کو	جیسا کہ	وہ پہچانتے ہیں	بیٹوں کو	اپنے

(داخل) ہو جاؤ گے۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (پیغمبر آخر الزماںؐ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں۔

وقف منزل

وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا

وَ اِنَّ	فَرِيْقًا	مِنْهُمْ	لَ	يَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَ هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اَلْحَقُّ	مِنْ	رَبِّ	كَ	فَ	لَا
اور بے شک	ایک گروہ	ان میں سے	البتہ	وہ چھپاتے ہیں	حق	اور وہ	جانتے ہیں	حق	سے	پروردگار	آپ کے	پس	نہ

مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے۔ (اے پیغمبرؐ یہ نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے، تو تم ہرگز شک کرنے

ع ١٧ — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ط

تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُمْتَرِيْنَ	وَ	لِ	كُلٍّ	وِجْهَةٌ	هُوَ	مُوَلِّيْ	هَا	فَ	اِسْتَبِقُوْا	الْخَيْرٰتِ
آپ ہرگز ہوں	سے	شک کرنے والوں میں	اور	لیے	ہر کسی	ایک سمت/کوئی قبلہ	وہ	منہ کیا کرتا ہے	اسکی طرف	پس	سبقت کرو	نیکیوں میں

والوں میں نہ ہونا۔ اور ہر ایک (فرقے) کیلئے ایک سمت (مقرر) ہے جدھر وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں، تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾ وَ مِنْ

اَيْنَ	مَا	تَكُوْنُوْا	يَاْتِ	بِكُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ مِنْ
جہاں	کہیں	تم ہو گے	لے آئے گا	تمہیں	اللہ	سب/اکٹھے	بے شک اللہ	پر	ہر	چیز	قدرت رکھتا ہے	اور سے

تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کر لے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور تم

حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ط

حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَ	وَلِّ	وَجْهَ	كَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ	اِنَّهٗ	لَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ
جہاں	آپ نکلیں	پس	پھیریں	منہ	اپنا	طرف	مسجد	حرام کی	اور	بیشک وہ	البتہ	حق ہے	سے	پروردگار آپ کے

جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کی طرف کر لیا کرو۔ بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾ وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

وَ مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	وَ مِنْ	حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَ	وَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ
اور نہیں	اللہ	بے خبر	اس سے جو	تم کرتے ہو	اور سے	جہاں	آپ نکلیں	پس	پھیریں	منہ اپنا	طرف

اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔ اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ

الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ	حَيْثُ مَا	كُنْتُمْ	فَ	وَلُّوْا	وُجُوْهَ	كُمْ	شَطْرَ	هٗ	لِئَلَّا (لِ.اَنْ.لَا)	يَكُوْنَ
مسجد	حرام	اور	جہاں کہیں	تم ہو	پس	پھیرلو	منہ	اپنے	طرف	اسکی	اس لیے۔کہ۔نہ	رہے

نماز پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو! تم جہاں ہوا کرو اسی (مسجد) کی طرف رخ کیا کرو، (یہ تاکید) اس لیے (کی گئی ہے) کہ

لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۤ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِيْ ۤ

لِ	النَّاسِ	عَلَيْكُمْ	حُجَّةٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	فَ	لَا	تَخْشَوْا	هُمْ	وَ	اِخْشَوْا	نِيْ
لیے	لوگوں کے	تم پر	کوئی حجت	سوائے	ان لوگوں کے جنھوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	پس	نہ	ڈرو	ان سے	اور	ڈرو	مجھ سے

لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔

وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۟ۙ ﴿١٥٠﴾ كَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا

وَ	لِ	اُتِمَّ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	كَمَا	اَرْسَلْنَا	فِيْكُمْ	رَسُوْلًا
اور	تاکہ	میں پوری کروں	نعمت اپنی	تم پر	اور	تاکہ تم	ہدایت پاؤ	جیساکہ	بھیجا ہم نے	تم میں	ایک رسول

اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہِ راست پر چلو۔ جس طرح (منجملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمہی میں سے ایک رسول

مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

مِنْكُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ	نَا	وَ	يُزَكِّيْ	كُمْ	وَ	يُعَلِّمُ	كُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ
تم ہی میں سے	تلاوت کرتا ہے	تم پر	آیات	ہماری	اور	پاک کرتا ہے	تمہیں	اور	سکھاتا ہے	تمہیں	کتاب	اور	حکمت ودانائی

بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں

معانقة ٣

وَ يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۟ؕ ﴿١٥١﴾ فَاذْكُرُوْنِيْۤ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ

وَ	يُعَلِّمُ	كُمْ	مَا	لَمْ تَكُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ	فَ	اُذْكُرُوْ	نِيْ	اَذْكُرْ	كُمْ	وَ	اُشْكُرُوْا	لِيْ
اور	سکھاتا ہے	تمہیں	جو	نہیں تھے	تم جانتے	پس	یاد کرو	مجھے	میں یاد کروں گا	تمہیں	اور	شکرگزار رہو	میرے لیے

اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا

ع ١٨ ٥ ٢

وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	لَا تَكْفُرُوْا	نِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِسْتَعِيْنُوْا	بِ	الصَّبْرِ	وَ الصَّلٰوةِ	اِنَّ اللّٰهَ
اور	نہ ناشکری کرو	میری	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مدد چاہو	ساتھ	صبر کے	اور نماز کے	بے شک اللہ

اور ناشکری نہ کرنا۔ اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بے شک اللہ

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ

مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	لَا تَقُوْلُوْا	لِ	مَنْ	يُقْتَلُ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ	بَلْ	اَحْيَآءٌ
ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے	اور	نہ کہو	لیے	انکے جو	مارے جائیں	میں	راہ	اللہ کی	مردے	بلکہ	زندہ ہیں

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں۔ (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں

وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ

وَ لٰكِنْ	لَا	تَشْعُرُوْنَ	وَ	لَنَبْلُوَنَّ	كُمْ	بِشَيْءٍ	مِنْ	الْخَوْفِ	وَ الْجُوْعِ	وَ	نَقْصٍ
اور لیکن	نہیں	تم شعور رکھتے	اور	یقیناً ہم ضرور آزمائیں گے	تم کو	کسی قدر	سے	خوف	اور بھوک	اور	نقصان/کمی

لیکن تم نہیں جانتے۔ اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک، اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان

مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ

مِنْ	الْاَمْوَالِ	وَ الْاَنْفُسِ	وَ الثَّمَرٰتِ	وَ بَشِّرِ	الصّٰبِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا
سے	مالوں	اور جانوں	اور پھلوں میں	اور خوشخبری سنا دیجئے	صبر کرنے والوں کو	وہ لوگ کہ	جب

سے تمہاری آزمائش کریں گے۔ تو صبر کرنے والوں کو (اللہ کی خوشنودی کی) بشارت سنا دو۔ ان لوگوں پر جب

اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ

اَصَابَتْ	هُمْ	مُصِيْبَةٌ	قَالُوْٓا	اِنَّا	لِلّٰهِ	وَ اِنَّآ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ
پہنچتی ہے	ان کو	کوئی مصیبت	کہتے ہیں	بیشک ہم	اللہ کیلئے	اور ہم	اسی کی طرف	لوٹنے والے	یہی لوگ ہیں	ان پر

کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر

صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ اِنَّ الصَّفَا

صَلَوٰتٌ	مِنْ	رَبِّهِمْ	وَ رَحْمَةٌ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُهْتَدُوْنَ	اِنَّ	الصَّفَا
درود/عنایات ہیں	سے	پروردگار ان کے	اور رحمت	اور یہی لوگ ہیں	وہ	ہدایت پانے والے	بے شک	صفا

ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے۔ اور یہی سیدھے رستے پر ہیں۔ بے شک (کوہ) صفا

وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ

وَ الْمَرْوَةَ	مِنْ	شَعَآئِرِ	اللّٰهِ	فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوْ	اِعْتَمَرَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِ	اَنْ
اور مروہ	سے	نشانیوں	اللہ کی	پس جو	حج کرے	بیت اللہ کا	یا	عمرہ کرے	پس نہیں	کوئی گناہ	اس پر	یہ کہ

اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ

يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

يَطَّوَّفَ	بِهِمَا	وَ مَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَاكِرٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
وہ طواف کرے	ان دونوں کا	اور جو کوئی	اپنی خوشی سے کرے	کوئی نیک کام	تو بے شک	اللہ	قدر دان	جاننے والا/ دانا ہے	بیشک	جو لوگ

ان دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے) اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس اور دانا ہے۔ جو لوگ

يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي

يَكْتُمُوْنَ	مَا	اَنْزَلْنَا	مِنَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ الْهُدٰى	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	بَيَّنَّا	هُ	لِ	النَّاسِ	فِيْ
چھپاتے ہیں	جو	نازل کیا ہم نے	سے	کھلی دلیلوں/نشانیاں	اور ہدایت	اسکے بعد	کہ	واضح بیان کیا ہم نے	اس کو	لیے	لوگوں کے	میں

ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم نے ان کو لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اپنی کتاب

الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا

الْكِتٰبِ	اُولٰٓئِكَ	يَلْعَنُ	هُمُ	اللّٰهُ	وَ يَلْعَنُ	هُمُ	اللّٰعِنُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا
کتاب	یہی لوگ ہیں	لعنت کرتا ہے	ان پر	اللہ	اور لعنت کرتے ہیں	ان پر	لعنت کرنے والے	سوائے	ان لوگوں کے جنہوں نے	توبہ کی

میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے، ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔ ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے

وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾ اِنَّ

وَ اَصْلَحُوْا	وَ بَيَّنُوْا	فَاُولٰٓئِكَ	اَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ اَنَا	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	اِنَّ
اور اصلاح کی	اور صاف صاف بیان کیا	پس یہ لوگ	میں توبہ قبول کروں گا	ان کی	اور میں	بڑا توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان ہوں	بے شک

اور (احکام الٰہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں۔ اور میں بڑا معاف کرنے والا (اور) رحم کرنے والا ہوں۔ جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ مَاتُوْا	وَ هُمْ	كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	وَ الْمَلٰٓئِكَةِ
جو لوگ	کافر ہوئے	اور مر گئے	اور وہ	کافر تھے	یہ لوگ	ان پر	لعنت ہے	اللہ کی	اور فرشتوں کی

لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی

وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ

وَ النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ لَا	هُمْ
اور لوگوں کی	سب کی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	ان کو

سب کی لعنت۔ وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار) رہیں گے۔ ان سے نہ تو عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں

ع ١٩ ١١ ٣

يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ وَ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اِنَّ فِيْ

يُنْظَرُوْنَ	وَ اِلٰهُ	كُمْ	اِلٰهٌ	وَاحِدٌ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	اِنَّ	فِيْ
مہلت دی جائے گی	اورمعبود	تمہارا	خدائے	واحد ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	نہایت مہربان	بڑا رحم کرنے والا	بے شک	میں

(کچھ) مہلت ملے گی۔ اور (لوگو) تمہارا معبود خدائے واحد ہے۔ اس بڑے مہربان (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بے شک

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِيْ

خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ	اِخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ النَّهَارِ	وَ الْفُلْكِ	الَّتِيْ	تَجْرِيْ	فِيْ
پیدا کرنے	آسمانوں	اور زمین کے	اور	اختلاف/آنے جانے میں	رات	اور دن کے	اور کشتی میں	جو	چلتی ہے	میں

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں

الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ

الْبَحْرِ	بِمَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ	وَ مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ	السَّمَآءِ	مِنْ	مَآءٍ	فَ	اَحْيَا	بِهِ
سمندر	اس چیز کے ساتھ جو	نفع پہنچاتی ہے	لوگوں کو	اور جو	اتارا	اللہ نے	سے	آسمان	سے	پانی	پھر	زندہ کیا	ساتھ اسکے

لوگوں کے فائدے کی چیزیں لیکر رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ

الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِ	هَا	وَ بَثَّ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	دَآبَّةٍ	وَ	تَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ	وَ السَّحَابِ
زمین کو	بعد	موت	اس کی	اور پھیلائے	اس میں	ہر قسم کے	(چلنے والے) جانور	اور	گردش/بدلنے میں	ہواؤں کے	اور بادلوں میں

سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں

الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَ مِنَ النَّاسِ

الْمُسَخَّرِ	بَيْنَ	السَّمَآءِ	وَ الْاَرْضِ	لَ	اٰيٰتٍ	لِ	قَوْمٍ	يَعْقِلُوْنَ	وَ مِنَ	النَّاسِ
جو تابع فرماں ہیں	درمیان	آسمان	اور زمین کے	البتہ	نشانیاں ہیں	لیے	ایسے لوگوں کے	جو عقل رکھتے ہیں	اور بعض	لوگ

جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں، عقلمندوں کیلئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں

مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ

مَنْ	يَتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَنْدَادًا	يُحِبُّوْنَ	هُمْ	كَ	حُبِّ	اللّٰهِ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اَشَدُّ
جو	ٹھہراتے ہیں	سوائے	اللہ کے	شریک	محبت کرتے ہیں	ان سے	جیسی	محبت	اللہ کی	اور جو لوگ	ایمان لائے ہیں	بہت زیادہ ہیں

جو غیر اللہ کو (اللہ کا) شریک بناتے اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے

حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَ لَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ

حُبًّا	لِّلّٰهِ	وَ لَوْ	يَرٰى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِذْ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	اَنَّ	الْقُوَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا
محبت میں	اللہ کی	اور کاش	دیکھیں	وہ لوگ جنھوں نے	ظلم کیا	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	کہ	قوت	اللہ ہی کیلئے ہے	تمام/سب طرح کی

سب سے زیادہ دوستدار ہیں۔ اور اے کاش! ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے۔

وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا

وَ اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعَذَابِ	اِذْ	تَبَرَّاَ	الَّذِيْنَ	اُتُّبِعُوْا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اِتَّبَعُوْا
اور یہ کہ	اللہ	سخت ہے	عذاب کا	اس وقت	بیزار ہوں گے	وہ لوگ جن کی	پیروی کی گئی	سے	ان لوگوں جنھوں نے	پیروی کی

اور یہ کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ اس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کریں گے

وَ رَاَوُا الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ

وَ رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَ تَقَطَّعَتْ	بِهِمُ	الْاَسْبَابُ	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	اِتَّبَعُوْا	لَوْ	اَنَّ
اور دیکھیں گے	عذاب	اور ٹوٹ جائیں گے	ان سے	تعلقات	اور کہیں گے	وہ جنھوں نے	پیروی کی تھی	کاش	کہ

اور (دونوں) عذاب (الٰہی) دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔ (یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے،

لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ

لَنَا	كَرَّةً	فَ	نَتَبَرَّاَ	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا	مِنَّا	كَذٰلِكَ	يُرِىْ	هِمُ	اللّٰهُ	اَعْمَالَ	هُمْ
ہمارے لیے	پھر جانا (ہو دنیا میں)	تو	ہم بھی بیزار ہوں	ان سے	جس طرح	وہ بیزار ہوئے ہیں	ہم سے	اس طرح	دکھائے گا	ان کو	اللہ	اعمال	انکے

اے کاش! ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ ان کے اعمال انہیں

حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا ع ۲۰ ۴

حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ	وَ مَا	هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ	مِنَ	النَّارِ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا
حسرتیں/پشیمانیاں	ان کیلئے	اور نہیں	وہ	نکلنے والے	سے	آگ	اے	لوگو	کھاؤ	اس میں سے جو

حسرت بنا کر دکھائے گا۔ اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے۔ لوگو! جو چیزیں زمین میں

فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

فِىْ	الْاَرْضِ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَ لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
میں	زمین	حلال	پاکیزہ	اور نہ	پیروی کرو	قدموں کی	شیطان کے	بے شک وہ	تمہارا	دشمن ہے

حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿١٦٨﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا

مُبِيْنٌ	اِنَّمَا	يَاْمُرُ	كُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَ الْفَحْشَآءِ	وَ اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا
کھلا	بے شک	وہ حکم دیتا ہے	تم کو	برائی کا	اور بے حیائی کا	اور یہ کہ	تم کہو	پر	اللہ	جو	نہیں

دشمن ہے۔ وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے۔ اور یہ بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم

تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا

تَعْلَمُوْنَ	وَ اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اِتَّبِعُوْا	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ	نَتَّبِعُ	مَا	اَلْفَيْنَا
تم جانتے ہو	اور جب	کہا جاتا ہے	ان کو	پیروی کرو	اسکی جو	نازل فرمایا	اللہ نے	کہتے ہیں	بلکہ	ہم پیروی کرینگے	اس کی جو	ہم نے پایا

نہیں۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں، (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے

عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَ مَثَلُ

عَلَيْهِ	اٰبَآءَ	نَا	اَوَ	لَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُ	هُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	شَيْـًٔا	وَ لَا	يَهْتَدُوْنَ	وَ مَثَلُ
اس پر/جس پر	باپ دادا کو	اپنے	کیا/بھلا	اگر	ہوں	باپ دادا	ان کے	نہ	عقل سے کام لیتے	کچھ	اور نہ	ہدایت پر چلتے	اور مثال

جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ انہی کی تقلید کیے جائیں گے)۔ جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَ	مَثَلِ	الَّذِيْ	يَنْعِقُ	بِمَا	لَا	يَسْمَعُ	اِلَّا	دُعَآءً	وَ نِدَآءً	صُمٌّ	بُكْمٌ
ان لوگوں کی جنہوں نے	کفر کیا	جیسی	مثال	اس شخص کی جو	آواز دیتا ہے	اس کو جو	نہیں	سنتا	مگر	پکارنا	اور چلانا	بہرے	گونگے

لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے۔ یہ بہرے ہیں، گونگے ہیں،

عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٧١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

عُمْيٌ	فَهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنَا	كُمْ
اندھے ہیں	پس وہ	نہیں	سمجھتے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزیں	جو	دیں ہم نے	تم کو

اندھے ہیں کہ (کچھ) سمجھ ہی نہیں سکتے۔ اے اہل ایمان! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ

وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ

وَ	اُشْكُرُوْا	لِلّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ
اور	شکر کرو	اللہ کا	اگر	ہو تم	صرف اسی کی	بندگی کرتے	بس درحقیقت	اس نے حرام کیا	تم پر	مردار

اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو اس (کی نعمتوں) کا شکر بھی ادا کرو۔ اس نے تم پر مرا ہوا جانور اور لہو

وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ

وَ الدَّمَ	وَ لَحْمَ	الْخِنْزِيْرِ	وَ مَا	اُهِلَّ	بِهٖ	لِ غَيْرِ	اللّٰهِ	فَمَنِ	اُضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَ لَا	عَادٍ
اور خون	اور گوشت	سور کا	اور وہ چیز کہ	نام لیا جائے	جس پر	سوائے	اللہ کے	پس جو کوئی	بے بس ہو	نہ	سرکشی کرنے والا	اور نہ	حد سے بڑھنے والا

اور سوَر کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے، حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت)

فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

فَلَا	اِثْمَ	عَلَيْهِ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
پس نہیں	کچھ گناہ	اس پر	بے شک اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	بے شک	جو لوگ	چھپاتے ہیں	جو	اتارا ہے	اللہ نے

سے باہر نہ نکل جائے اس پر گناہ نہیں، بے شک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔ جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے ان (آیتوں اور ہدایتوں) کو، جو اللہ نے

مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا

مِنَ	الْكِتٰبِ	وَ	يَشْتَرُوْنَ	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	مَا	يَاْكُلُوْنَ	فِيْ	بُطُوْنِ	هِمْ	اِلَّا
سے	کتاب	اور	خریدتے/حاصل کرتے ہیں	اسکے بدلے	قیمت	تھوڑی	یہ لوگ	نہیں	کھاتے/بھرتے	میں	پیٹوں	اپنے	مگر

نازل فرمائی ہیں، چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ

النَّارَ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۖۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٤﴾

النَّارَ	وَ لَا	يُكَلِّمُ	هُمُ	اللّٰهُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ لَا	يُزَكِّيْ	هِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
آگ	اور نہیں	بات کرے گا	ان سے	اللہ	دن	قیامت کے	اور نہ	پاک کرے گا	ان کو	اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک

بھرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا۔ اور ان کے لیے دکھ دینے والا عذاب ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اِشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِ	الْهُدٰى	وَ الْعَذَابَ	بِ	الْمَغْفِرَةِ	فَمَا	اَصْبَرَ ①	هُمْ
یہی لوگ ہیں	جنہوں نے	خریدا	گمراہی کو	بدلے	ہدایت کے	اور عذاب	بدلے	بخشش کے	پس کیا	صبر/حوصلہ ہے	ان کا

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی، اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا۔ یہ (آتش) جہنم کی کیسی برداشت

عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْ

عَلَى	النَّارِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِ	الْحَقِّ	وَ اِنَّ	الَّذِيْنَ	اِخْتَلَفُوْا	فِيْ
اوپر	آگ کے	یہ	اس لیے کہ	اللہ نے	اتارا	کتاب کو	ساتھ	حق کے	اور بے شک	جنہوں نے	اختلاف کیا	میں

کرنے والے ہیں! یہ اس لیے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا

① مَآ اَصْبَرَهُمْ: ان میں کتنا صبر ہے، وہ کیسے حوصلے والے ہیں، افعال تعجیہ سے ہے۔

ع ۲۱ ۹ ۵ ربع

الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ

الْكِتٰبِ	لَفِيْ	شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ	لَيْسَ	الْبِرَّ	اَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْهَ	كُمْ	قِبَلَ
کتاب	البتہ میں	مخالفت	دور کی	نہیں ہے	نیکی	یہ کہ	تم پھیر لو	چہرے	اپنے	طرف

وہ ضد میں (آ کر نیکی سے) دور (ہو گئے) ہیں۔ نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق یا مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	وَ	لٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ
مشرق	اور مغرب کے	اور	لیکن/ بلکہ	نیکی (یہ ہے)	جو/کہ لوگ	ایمان لائیں	اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	اور فرشتوں پر

منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی)

وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

وَالْكِتٰبِ	وَالنَّبِيّٖنَ	وَاٰتَى	الْمَالَ	عَلٰى	حُبِّ	هٖ	ذَوِيْ	الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى
اور کتاب پر	اور نبیوں پر	اور دیں	مال	پر/ باوجود	محبت	اسکی	والوں	رشتہ داری	اور یتیموں

کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال، باوجود عزیز رکھنے کے، رشتہ داروں اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ

وَالْمَسٰكِيْنَ	وَابْنَ السَّبِيْلِ	وَالسَّآئِلِيْنَ	وَفِيْ	الرِّقَابِ	وَاَقَامَ	الصَّلٰوةَ
اور مسکینوں	اور بیٹے راستے کو /یعنی مسافروں کو	اور سوال کرنے والوں کو	اور میں	گردنوں (کے آزاد کرنے)	اور قائم کریں	نماز

اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں)۔ اور نماز پڑھیں

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ

وَاٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَالْمُوْفُوْنَ	بِعَهْدِ	هِمْ	اِذَا	عٰهَدُوْا	وَالصّٰبِرِيْنَ	فِيْ	الْبَاْسَآءِ
اور دیں	زکوٰۃ	اور پورا کرنے والے	عہد کو	اپنے	جب	عہد کریں	اور صبر کرنے والے	میں	تنگدستی

اور زکوٰۃ دیں۔ اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں۔ اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ)

وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

وَالضَّرَّآءِ	وَحِيْنَ	الْبَاْسِ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَاُولٰٓئِكَ	هُمْ	الْمُتَّقُوْنَ
اور تکلیف	اور وقت	جنگ/سختی	یہی ہیں	وہ لوگ جو	سچے ہیں	اور یہی ہیں	وہ	پرہیزگار/ ڈرنے والے

کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں۔ اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِيْ	الْقَتْلٰى	اَلْحُرُّ	بِ	الْحُرِّ	وَ الْعَبْدُ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	لکھا گیا/فرض کر دیا گیا	تم پر	بدلہ برابر کا	بارے میں	مقتولوں کے	آزاد	بدلے	آزاد کے	اور غلام

مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے، (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے

بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ

بِ	الْعَبْدِ	وَ الْاُنْثٰى	بِ	الْاُنْثٰى	فَمَنْ	عُفِيَ	لَهٗ	مِنْ	اَخِيْ	هِ	شَيْءٌ	فَ	اِتِّبَاعٌ	بِ	الْمَعْرُوْفِ
بدلے	غلام کے	اور عورت	بدلے	عورت کے	پس جسے	معاف کر دیا جائے	اس کیلئے	سے	بھائی	اسکے	کچھ	تو	پیروی کرنا	سے	معروف طریقے

بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت[1]۔ اور اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارثِ مقتول کو) پسندیدہ

وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ

وَ اَدَآءٌ	اِلَيْهِ	بِ	اِحْسَانٍ	ذٰلِكَ	تَخْفِيْفٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ	وَ رَحْمَةٌ	فَمَنْ	اِعْتَدٰى	بَعْدَ
اور ادا کرنا	اس کی طرف	ساتھ	خوبی کے	یہ	آسانی ہے	سے	رب تمہارے	اور رحمت	پھر جو کوئی	زیادتی کرے	بعد

طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبۂ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لیے آسانی اور

ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾ وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ

ذٰلِكَ	فَ	لَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ لَكُمْ	فِيْ	الْقِصَاصِ	حَيٰوةٌ	يَا	اُولِيْ	الْاَلْبَابِ
اس کے	تو	اس کیلئے	عذاب ہے	دردناک	اور تمہارے لیے	میں	قصاص	زندگی ہے	اے	والو/اہل	عقل

مہربانی ہے، جو اسکے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ کا عذاب ہے۔ اے اہل عقل (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ

لَعَلَّ	كُمْ	تَتَّقُوْنَ	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَ	كُمُ	الْمَوْتُ	اِنْ	تَرَكَ	خَيْرَا
تاکہ	تم	پرہیزگار ہو جاؤ	لکھا گیا/فرض کیا گیا	تم پر	جب	حاضر ہو/آئے	ایک کو	تمہارے	موت	اگر	وہ چھوڑے	مال

کہ تم (قتل و خونریزی سے) بچو۔ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانے والا ہو

الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٨٠﴾ فَمَنْ

الْوَصِيَّةُ	لِ	الْوَالِدَيْنِ	وَ الْاَقْرَبِيْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ	فَمَنْ
وصیت کرنا	لیے	ماں باپ	اور رشتہ داروں کے	معروف طریقے سے	حق ہے	پر	ڈرنے والوں	پھر جو

تو ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے دستور کے مطابق وصیت کر جائے، (اللہ سے) ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے۔ جو شخص

① یعنی اگر آزاد قتل کرے تو اسی آزاد سے قصاص لیا جائے گا، اسی طرح اگر کوئی غلام یا عورت قتل کرے تو اسی غلام یا عورت پر قصاص کا حکم لگے گا۔

بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

بَدَّلَ	هٗ	بَعْدَ	مَا	سَمِعَ	هٗ	فَ	اِنَّمَا	اِثْمُ	هٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يُبَدِّلُوْنَ	هٗ	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ
بدل دے	اسکو	بعد	اسکے جو	سنا اس نے	اسے	تو	صرف	گناہ	اس کا	پر	ان لوگوں جو	بدلتے ہیں	اس کو	بے شک اللہ	سنتا

وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس (کے بدلنے) کا گناہ انہی لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں۔ اور بے شک اللہ سنتا

عَلِيْمٌ ﴿١٨١﴾ ؕ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ

عَلِيْمٌ	فَمَنْ	خَافَ ❶	مِنْ	مُّوْصٍ	جَنَفًا	اَوْ	اِثْمًا	فَ	اَصْلَحَ	بَيْنَ	هُمْ	فَلَا	اِثْمَ
جانتا ہے	پس جس کو	خوف/اندیشہ ہو	طرف سے	وصیت کرنے والے کی	طرف داری	یا	گناہ کا	پھر	وہ صلح کرادے	درمیان	انکے	تو نہیں	گناہ

جانتا ہے۔ اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرف داری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر) وارثوں میں صلح کرا

٢٢ ع ٦ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨٢﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

عَلَيْهِ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الصِّيَامُ
اس پر	بے شک اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	فرض کیا گیا	تم پر	روزے رکھنا

دے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔ مومنو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٨٣﴾ لا اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ

كَمَا	كُتِبَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ❷	اَيَّامًا	مَعْدُوْدٰتٍ
جس طرح	فرض کیا گیا	پر	ان لوگوں جو	سے	پہلے تمہارے	تاکہ تم	متقی/پرہیزگار بن جاؤ	دن	چند/گنتی کے

جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں،

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَ عَلَى الَّذِيْنَ

فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	فَ	عِدَّةٌ	مِنْ	اَيَّامٍ	اُخَرَ	وَعَلَى	الَّذِيْنَ
پس جو کوئی	ہو	تم میں سے	مریض/بیمار	یا	پر	سفر	تو	تعداد پوری کرے	سے	دنوں	دوسرے	اور پر	ان لوگوں جو

تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے۔ اور جو لوگ روزہ رکھنے کی

يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَ اَنْ

يُطِيْقُوْنَ	هٗ	فِدْيَةٌ	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ	فَمَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَهٗ	وَ	اَنْ
طاقت رکھتے ہیں	اس کی	بدلہ	کھانا کھلانا	مسکین/محتاج کو	پس جو	خوشی سے کرے	نیکی	پس وہ	بہتر ہے	اس کیلئے	اور	یہ کہ

طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔ اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے۔ اور اگر

❶ خَافَ: خوف ہو، اندیشہ ہو۔ ❷ تَتَّقُوْنَ: متقی بن جاؤ، پرہیزگار بن جاؤ۔

تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٤﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ

تَصُوْمُوْا	خَيْرٌ	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	شَهْرُ	رَمَضَانَ	الَّذِيْ	اُنْزِلَ	فِيْهِ
تم روزہ رکھو	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	جانتے	مہینہ	رمضان کا	وہ جو/وہ کہ	نازل کیا گیا	اس میں

سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ (روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اول اول) نازل

الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ

الْقُرْاٰنُ	هُدًى	لِ	النَّاسِ	وَ بَيِّنٰتٍ	مِنَ	الْهُدٰى	وَ الْفُرْقَانِ	فَمَنْ	شَهِدَ	مِنْكُمُ
قرآن	ہدایت	لیے	لوگوں کے	اور کھلی نشانیاں	سے	ہدایت	اور حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والا	پس جو	پائے/موجود ہو	تم میں سے

ہوا، جو لوگوں کا رہنما ہے اور جس میں ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور جو حق و باطل کو الگ الگ کرنے والا ہے۔ تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود

الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَ مَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ

الشَّهْرَ	فَ	لِيَصُمْ	هُ	وَ مَنْ	كَانَ	مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِنْ	اَيَّامٍ	اُخَرَ	يُرِيْدُ
اس مہینے میں	پس	چاہیے کہ روزے رکھے	اسکے	اور جو	ہو	مریض/بیمار	یا	پر	سفر	پس تعداد پوری کرے	سے	دنوں	دوسرے	چاہتا ہے

ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔ اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کر لے۔ اللہ تمہارے حق میں

اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَ لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ

اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ	وَ لَا	يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ	وَ	لِ	تُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ	وَ لِ	تُكَبِّرُوا	اللّٰهَ
اللہ	تمہارے ساتھ	آسانی	اور نہیں	چاہتا	تمہارے ساتھ	سختی	اور	تاکہ	تم پوری کرو	تعداد	اور تاکہ	تم بڑائی بیان کرو	اللہ کی

آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ اور (یہ آسانی کا حکم) اس لیے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کر لو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو

عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ

عَلٰى	مَا	هَدٰى	كُمْ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ اِذَا	سَاَلَ	كَ	عِبَادِ	ى	عَنِّيْ	فَ	اِنِّيْ
پر	اس بات کہ	اس نے ہدایت دی	تمہیں	اور	تاکہ تم	شکر ادا کرو	اور جب	سوال کریں	آپ سے	بندے	میرے	میرے متعلق	تو	بیشک میں

ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اسکا شکر کرو۔ اور (اے پیغمبرؐ) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں

قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ

قَرِيْبٌ	اُجِيْبُ	دَعْوَةَ	الدَّاعِ	اِذَا	دَعَا	نِ	فَ	لِيَسْتَجِيْبُوْا	لِيْ	وَ	لِيُؤْمِنُوْا	بِيْ
قریب ہوں	قبول کرتا ہوں	پکارنا/دعا کرنا	پکارنے والے کی	جب	وہ پکارتا ہے	مجھے	پس	چاہیے کہ وہ حکم مانیں	میرے	اور	چاہیے کہ ایمان لائیں	مجھ پر

تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسکی دعا قبول کرتا ہوں، تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ

لَعَلَّ	هُمْ	يَرْشُدُوْنَ	اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ	اِلٰى	نِسَآءِ	كُمْ	هُنَّ
تاکہ	وہ	ہدایت پائیں	حلال کر دیا گیا	تمہارے لیے	رات میں	روزوں کی	خلوت/بے پردہ ہونا	طرف	بیویوں	تمہاری/اپنی	وہ

لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں۔ روزوں کی راتوں میں تمہارے لیے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے۔ وہ

لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ

لِبَاسٌ	لَكُمْ	وَاَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَهُنَّ	عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ
لباس ہیں	تمہارے لیے	اور تم	لباس ہو	ان کیلئے	معلوم ہے	اللہ کو	بے شک تم	تھے	خیانت کرتے

تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم (ان کے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت

اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ عَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَ ابْتَغُوْا مَا

اَنْفُسَكُمْ	فَ	تَابَ	عَلَيْكُمْ	وَعَفَا	عَنْكُمْ	فَ	الْـٰٔنَ	بَاشِرُوْا	هُنَّ	وَ	اِبْتَغُوْا	مَا
خود اپنے سے	پس	توبہ قبول کی	تمہاری	اور اس نے درگزر کیا	تم سے	پس	اب	ملو/مباشرت کرو	ان سے	اور	طلب کرو	جو

کرتے تھے۔سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔اب (تم کو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو اور اللہ نے جو چیز تمہارے

كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَكُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَكُمُ	الْخَيْطُ	الْاَبْيَضُ	مِنَ
لکھا ہے	اللہ نے	تمہارے لیے	اور کھاؤ	اور پیو	یہاں تک کہ	صاف نظر آئے/ظاہر ہو جائے	تمہارے لیے	دھاری	سفید	سے

لیے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو (اللہ سے) طلب کرو، اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے

الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ

الْخَيْطِ	الْاَسْوَدِ	مِنَ	الْفَجْرِ	ثُمَّ	اَتِمُّوْا	الصِّيَامَ	اِلَى	الَّيْلِ	وَلَا	تُبَاشِرُوْا	هُنَّ
دھاری	سیاہ	سے	صبح/فجر	پھر	تم پورا کرو	روزہ	تک	رات	اور نہ	مباشرت کرو	ان سے

الگ نظر آنے لگے۔ پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو

وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

وَاَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ	فِىْ	الْمَسٰجِدِ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	فَ	لَاتَقْرَبُوْا	هَا	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ
جبکہ تم	اعتکاف کرنے والے	میں	مسجدوں	یہ	حدود ہیں	اللہ کی	پس	نہ قریب جاؤ	ان کے	اسی طرح	بیان کرتا ہے

تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں

اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾ وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

اللّٰهُ	اٰيٰتِ	هٖ	لِ	النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَ	لَا تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَ	كُمْ	بَيْنَ كُمْ
اللہ	آیات	اپنی	لیے	لوگوں کے	تاکہ وہ	پرہیزگار بنیں	اور	نہ کھاؤ	مال	اپنے	درمیان اپنے / آپس میں

لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔ اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ

بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ

بِالْبَاطِلِ	وَ	تُدْلُوْا	بِهَآ	اِلَى	الْحُكَّامِ	لِ	تَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا	مِنْ	اَمْوَالِ	النَّاسِ	بِ	الْاِثْمِ
ناحق	اور	(نہ) پہنچاؤ	ان کو	طرف	حکام کی	تاکہ	تم کھا جاؤ	کوئی حصہ	سے	اموال	لوگوں کے	ساتھ	گناہ کے

کھاؤ اور نہ اس کو (رشوۃً) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ، اور (اسے) تم جانتے بھی

وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ ع ٢٣ ٧

وَ اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	يَسْـَٔلُوْنَ	كَ	عَنِ	الْاَهِلَّةِ	قُلْ	هِىَ	مَوَاقِيْتُ	لِ	النَّاسِ
اور تم	جانتے ہو	پوچھتے ہیں	آپ سے	بابت/ بارے میں	نئے چاندوں کے	کہہ دیجئے	وہ	اوقات کی معلومات کے پیمانے	لیے	لوگوں کے

ہو۔ (اے محمدؐ!) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے)۔ کہہ دو کہ وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے

وَ الْحَجِّ ؕ وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ

وَ الْحَجِّ	وَ لَيْسَ	الْبِرُّ	بِاَنْ	تَاْتُوا	الْبُيُوْتَ	مِنْ	ظُهُوْرِ	هَا	وَ	لٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	اِتَّقٰى
اور حج کے	اور نہیں ہے	نیکی	یہ کہ	آؤ تم	گھروں میں	سے	پشت/ پچھواڑے	انکے	اور	لیکن/ بلکہ	نیکی (یہ ہے)	کہ کوئی	پرہیزگار بنے

وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں انکے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیزگار رہو، ①

وَ اْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾ وَ قَاتِلُوْا فِىْ

وَ	اِئْتُوْا	الْبُيُوْتَ	مِنْ	اَبْوَابِ	هَا	وَ	اِتَّقُوْا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ قَاتِلُوْا	فِىْ
اور	تم آؤ	گھروں میں	سے	دروازوں	ان کے	اور	ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	نجات پاؤ	اور تم لڑو	میں

اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ نجات پاؤ۔ اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں

سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	كُمْ	وَ	لَا تَعْتَدُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ
راہ	اللہ کی	ان لوگوں سے جو	لڑتے ہیں	تم سے	اور	نہ حد سے بڑھو	بے شک اللہ	نہیں	دوست رکھتا	زیادتی کرنے والوں کو

تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑو مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

① اشارہ عربوں کی اس جاہلی رسم کی طرف ہے، جس کی رو سے وہ احرام کی حالت میں گھروں میں پشت کی جانب سے نقب لگا کر یا کود کر داخل ہوتے اور اسے نیکی سمجھتے۔

وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ

وَ	اُقْتُلُوْا	هُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْ	هُمْ	وَ	اَخْرِجُوْا	هُمْ	مِنْ حَيْثُ	اَخْرَجُوْا	كُمْ
اور	قتل کرو	ان کو	جہاں	پاؤ تم	ان کو	اور	نکالو	ان کو	جہاں سے	نکالا انہوں نے	تم کو

اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔

وَ الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَ لَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى

وَ الْفِتْنَةُ	اَشَدُّ	مِنَ	الْقَتْلِ	وَ	لَا تُقٰتِلُوْا	هُمْ	عِنْدَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	حَتّٰى
اور فتنہ	زیادہ سخت ہے	سے	قتل	اور	نہ تم لڑو	ان سے	قریب/پاس	مسجد	حرام کے	جب تک کہ

اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل وخونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اور جب تک وہ تم سے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں

يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾ فَاِنِ

يُقٰتِلُوْا	كُمْ	فِيْهِ	فَ	اِنْ	قٰتَلُوْا	كُمْ	فَ	اُقْتُلُوْا	هُمْ	كَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	فَ	اِنْ
وہ لڑیں	تم سے	اس میں	پس	اگر	وہ لڑیں	تم سے	تو	قتل کرو	ان کو	اسی طرح/یہی ہے	سزا/بدلہ	کافروں کا	پھر	اگر

تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔ اور اگر

انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾ وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ

اِنْتَهَوْا	فَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	وَ	قٰتِلُوْا	هُمْ	حَتّٰى	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَ يَكُوْنَ
وہ باز آجائیں	تو	بے شک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا	اور	لڑو	ان سے	یہاں تک کہ	نہ	رہے	کوئی فتنہ/فساد	اور ہو جائے

وہ باز آ جائیں تو اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔ اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور (ملک میں)

الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ

الدِّيْنُ	لِ	اللّٰهِ	فَاِنْ	اِنْتَهَوْا	فَلَا	عُدْوَانَ	اِلَّا	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ	اَلشَّهْرُ	الْحَرَامُ
دین	لیے	اللہ کے	پھر اگر	وہ باز آجائیں	تو نہیں	زیادتی	مگر	پر	ظالموں	مہینہ	حرمت والا/حرام

اللہ ہی کا دین ہو جائے۔ اور اگر وہ (فساد سے) باز آ جائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیے)۔ ادب کا مہینہ

بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ

بِ	الشَّهْرِ	الْحَرَامِ	وَ	الْحُرُمٰتُ	قِصَاصٌ	فَمَنْ	اِعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	فَ	اِعْتَدُوْا	عَلَيْهِ
بدلے	مہینے کے	حرمت والے	اور	حرمتیں/ادب کی چیزیں	بدلہ (رکھتی ہیں)	پس جو	زیادتی کرے	تم پر	پس	زیادتی کرو (جواب دو)	اس پر

ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے

بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

بِمِثْلِ	مَا	اِعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ	اِعْلَمُوْا	اَنَّ اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ
مثل	اسکی جو	اس نے زیادتی کی	تم پر	اور ڈرو	اللہ سے	اور	جان رکھو	بے شک اللہ	ساتھ ہے	ڈرنے والوں کے

ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

مع

وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ

وَ اَنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	لَا تُلْقُوْا	بِ	اَيْدِيْ	كُمْ	اِلَى	التَّهْلُكَةِ	وَ اَحْسِنُوْا	اِنَّ اللّٰهَ
اور خرچ کرو	میں	راہ	اللہ کی	اور	نہ ڈالو (خود کو)	ساتھ/سے	ہاتھوں	اپنے	طرف	ہلاکت کی	اور نیکی کرو	بے شک اللہ

اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو۔ اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اور نیکی کرو، بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا

يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ اَتِمُّوْا	الْحَجَّ	وَ الْعُمْرَةَ	لِلّٰهِ	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَ	مَا
دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور پورا کرو	حج	اور عمرہ	اللہ کے لیے	پھر اگر	تم روک لیے جاؤ	تو	جو

نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور اللہ (کی خوشنودی) کے لیے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (راستے میں) روک لیے جاؤ تو جیسی

اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ

اِسْتَيْسَرَ	مِنْ	الْهَدْيِ	وَ	لَا تَحْلِقُوْا	رُءُوْس	كُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ	فَمَنْ
میسر آئے	سے	قربانی	اور	نہ منڈاؤ	سر	اپنے	حتیٰ کہ	پہنچ جائے	قربانی	جگہ اپنی	پھر جو کوئی

قربانی میسر ہو (کر دو)۔ اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر

كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ

كَانَ	مِنْكُمْ	مَرِيْضًا	اَوْ	بِهٖ	اَذًى	مِنْ	رَاْسِ	هٖ	فَ	فِدْيَةٌ	مِنْ	صِيَامٍ	اَوْ	صَدَقَةٍ	اَوْ
ہو	تم میں سے	بیمار	یا	اس کو	تکلیف	سے/میں	سر	اس کے	تو	فدیہ/بدلہ	سے	روزے رکھنا	یا	صدقہ دینا	یا

تم میں کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو (اگر وہ سر منڈالے تو) اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی

نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۟ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

نُسُكٍ	فَ	اِذَا	اَمِنْتُمْ ➀	فَمَنْ	تَمَتَّعَ	بِ	الْعُمْرَةِ	اِلَى	الْحَجِّ	فَمَا	اِسْتَيْسَرَ	مِنْ	الْهَدْيِ
قربانی کرنا	پھر	جب	تم امن میں ہو/اطمینان نصیب ہو	تو جو	فائدہ اٹھائے	ساتھ	عمرہ کے	تک	حج	پس جو	میسر آئے	سے	قربانی

کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ، تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔

➀ اَمِنْتُمْ: تم امن میں ہو، تمہیں اطمینان نصیب ہو۔

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ

فَمَنْ	لَمْ يَجِدْ	فَ	صِيَامُ	ثَلٰثَةِ	اَيَّامٍ	فِيْ	الْحَجِّ	وَ	سَبْعَةٍ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	تِلْكَ	عَشَرَةٌ
پھر جو	نہ پائے	تو	روزے	تین	دن	میں	حج	اور	سات	جب	واپس آؤ تم	یہ	دس

اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس

كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ

كَامِلَةٌ	ذٰلِكَ	لِ	مَنْ	لَمْ يَكُنْ	اَهْلُ	هٗ	حَاضِرِيْ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ
پورے	یہ	لیے	اس شخص کے کہ	نہ ہوں	گھر والے	اسکے	موجود/پاس	مسجد	حرام کے	اور ڈرو	اللہ سے

ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لیے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ ۲۴ ع ۸

وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	اَلْحَجُّ	اَشْهُرٌ	مَعْلُوْمٰتٌ	فَمَنْ	فَرَضَ
اور جان رکھو	بے شک اللہ	سخت	عذاب/سزا دینے والا	حج کے	مہینے	معلوم ہیں	پس جس نے	واجب کرلیا

اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں۔ تو جو شخص ان مہینوں میں

فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

فِيْهِنَّ	الْحَجَّ	فَلَا	رَفَثَ	وَ لَا	فُسُوْقَ	وَ لَا	جِدَالَ	فِيْ	الْحَجِّ	وَ مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ
ان میں	حج	تو نہیں	بے حجاب ہونا/شہوت کرنا	اور نہ	گالی دینا/گناہ کرنا	اور نہ	لڑائی جھگڑا	میں	حج	اور جو	تم کروگے	سے	نیکی

حج کی نیت کرلے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے نہ کسی سے جھگڑے۔ اور جو نیک کام تم کروگے وہ اللہ کو

يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫ وَ اتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَعْلَمْ	هُ	اللّٰهُ	وَ تَزَوَّدُوْا	فَاِنَّ	خَيْرَ	الزَّادِ	التَّقْوٰى	وَ	اِتَّقُوْا	نِ	يَا	اُولِيْ	الْاَلْبَابِ
جانتا ہے	اس کو	اللہ	اور زادِ راہ ساتھ لو	پس بیشک	بہتر	زادِ راہ	پرہیزگاری ہے	اور	ڈرو	مجھ سے	اے	والو/اہل	عقل

معلوم ہوجائے گا۔ اور زادِ راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زادِ راہ (کا) پرہیزگاری ہے۔ اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ

لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِنْ	رَبِّكُمْ	فَاِذَا	اَفَضْتُمْ	مِنْ
نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ	تم تلاش کرو/طلب کرو	فضل	سے	پروردگار اپنے	پھر جب	تم لوٹو/واپس ہو	سے

اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو۔ اور جب عرفات سے واپس

عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَ اذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَ اِنْ

عَرَفٰتٍ	فَ	اُذْكُرُوْا	اللّٰهَ	عِنْدَ	الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ	وَ	اُذْكُرُوْا	هُ	كَمَا	هَدٰى	كُمْ	وَ	اِنْ
عرفات	تو	یاد کرو	اللہ کو	پاس	مشعر حرام/یعنی مزدلفہ	اور	یاد کرو	اس کو	جیسا کہ	اس نے ہدایت کی	تمہیں	اور	بلاشبہ

ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزدلفے) میں اللہ کا ذکر کرو۔ اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا۔ اور اس سے

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

كُنْتُمْ	مِنْ	قَبْلِ	هٖ	لَ	مِنَ	الضَّآلِّيْنَ	ثُمَّ	اَفِيْضُوْا	مِنْ	حَيْثُ	اَفَاضَ	النَّاسُ
تم تھے	سے	پہلے	اس	البتہ	سے	گمراہوں	پھر	تم لوٹو/واپس آؤ	سے	جہاں	واپس ہوں	اور لوگ

پیشتر تم لوگ (ان طریقوں سے) محض ناواقف تھے۔ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو

وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ

وَ	اِسْتَغْفِرُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	فَاِذَا	قَضَيْتُمْ	مَنَاسِكَ	كُمْ
اور	بخشش مانگو	اللہ سے	بے شک اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحمت والا	پس جب	پورے کرلو تم	ارکان حج	اپنے

اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔ پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں)

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ

فَ	اُذْكُرُوْا	اللّٰهَ	كَ	ذِكْرِ	كُمْ	اٰبَآءَ	كُمْ	اَوْ	اَشَدَّ	ذِكْرًا	فَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَقُوْلُ	رَبَّنَا
تو	یاد کرو	اللہ کو	جیسے	یاد کرنا	تمہارا	باپ دادا کو	اپنے	یا/بلکہ	زیادہ	یاد کرنا	پس	سے	لوگوں	جو	کہتا ہے	اے ہمارے پروردگار

اللہ کو یاد کرو، جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو (اللہ سے) التجا کرتے ہیں کہ اے

اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ

اٰتِ	نَا	فِيْ	الدُّنْيَا	وَ مَا	لَهٗ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ	مِنْ	خَلَاقٍ	وَ	مِنْهُمْ	مَنْ	يَقُوْلُ	رَبَّنَا
دے	ہمیں	میں	دنیا	اور نہیں	اس کیلئے	میں	آخرت	کوئی	حصہ	اور	ان میں سے	جو	دعا کرتا ہے	اے ہمارے پروردگار

ہمارے پروردگار! ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر، ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ اور بعضے ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار

اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ اُولٰٓئِكَ النصف

اٰتِ	نَا	فِيْ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَفِيْ	الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةً	وَ	قِ	نَا	عَذَابَ	النَّارِ	اُولٰٓئِكَ
دے	ہمیں	میں	دنیا	بھلائی/نیکی/نعمت	اور میں	آخرت	نیکی/نعمت	اور	بچا	ہمیں	عذاب	دوزخ سے	یہ لوگ

ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔ یہی لوگ ہیں

لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْۤ اَيَّامٍ

لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	كَسَبُوْا	وَ اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	وَ	اُذْكُرُوْا	اللّٰهَ	فِيْ	اَيَّامٍ
ان کیلئے	حصہ	اس سے جو	انہوں نے کسب کیا/کمایا	اور اللہ	جلد لینے والا	حساب	اور	یاد کرو	اللہ کو	میں	دنوں

جن کیلئے ان کے کاموں کا حصہ (یعنی اجر نیک تیار) ہے۔ اور اللہ جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے۔ اور (قیام منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی

مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَاۤ اِثْمَ

مَعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	تَعَجَّلَ	فِيْ	يَوْمَيْنِ	فَلَا	اِثْمَ	عَلَيْهِ	وَ مَنْ	تَاَخَّرَ	فَلَا	اِثْمَ
گنتی کے/چند	پھر جو	جلدی کرے	میں	دو دنوں	تو نہیں	کچھ گناہ	اس پر	اور جو	تاخیر کرے	پس نہیں	کچھ گناہ

کے (دن ہیں) اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں (چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ

عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَ مِنَ

عَلَيْهِ	لِ	مَنْ	اِتَّقٰى	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ اعْلَمُوْا	اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَ مِنَ
اس پر	لیے	جو	ڈرتا ہے	اور ڈرو	اللہ سے	اور جان لو	بیشک تم	پاس اسکے	جمع کیے جاؤ گے	اور سے

نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کے لیے ہیں جو (اللہ سے) ڈرے۔ اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اس کے پاس جمع کیے جاؤ گے۔ اور کوئی شخص

النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ

النَّاسِ	مَنْ	يُعْجِبُ	كَ	قَوْلُ	هٗ	فِيْ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ يُشْهِدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا	فِيْ	قَلْبِ	هٖ
لوگوں میں	وہ شخص کہ	پسند آتی ہے	آپ کو	بات	اسکی	میں	زندگی	دنیا کی	اور وہ گواہ بناتا ہے	اللہ کو	پر	جو	میں	دل	اسکے

تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دل کش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے

وَ هُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَ اِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَ يُهْلِكَ

وَ هُوَ	اَلَدُّ	الْخِصَامِ	وَ اِذَا	تَوَلّٰى	سَعٰى	فِيْ	الْاَرْضِ	لِ	يُفْسِدَ	فِيْهَا	وَ	يُهْلِكَ
حالانکہ وہ	سخت	جھگڑالو ہے	اور جب	وہ لوٹے/بااختیار ہو	کوشش کرے/دوڑتا پھرے	میں	زمین	تاکہ	فساد کرے	اس میں	اور	تباہ کرے

حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔ اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو (برباد)

الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ

الْحَرْثَ	وَ النَّسْلَ	وَ اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الْفَسَادَ	وَ اِذَا	قِيْلَ	لَهٗ	اِتَّقِ	اللّٰهَ	اَخَذَتْ	هٗ
کھیت	اور نسل	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کو	اور جب	کہا جاتا ہے	اس کو	ڈر	اللہ سے	پکڑ لیتا ہے	اس کو

اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل کو نابود کر دے۔ اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ میں

الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ

الْعِزَّةُ	بِ	الْاِثْمِ	فَ	حَسْبُ	هٗ	جَهَنَّمُ	وَ	لَبِئْسَ	الْمِهَادُ	وَمِنْ	النَّاسِ	مَنْ	يَّشْرِيْ
غرور	ساتھ/پر	گناہ	پس	کافی ہے	اسے	جہنم	اور	یقیناً بہت برا ہے	ٹھکانا	اور سے	لوگوں میں	وہ جو	بیچ دیتا ہے

پھنسا دیتا ہے، سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے

نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

نَفْسَ	هٗ	اِبْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِ	الْعِبَادِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
جان	اپنی	طلب کرنے	رضا/خوشنودی	اللہ کی	اور اللہ	بہت مہربان ہے	پر	بندوں	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

کے لیے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے۔ اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے۔ مومنو!

ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

اُدْخُلُوْا	فِيْ	السِّلْمِ	كَآفَّةً	وَ	لَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
داخل ہو جاؤ	میں	اسلام/اطاعت	پورے کے پورے	اور	نہ پیروی کرو	قدموں کی	شیطان کے	بے شک وہ	تمہارے لیے	دشمن ہے

اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا صریح

مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

مُبِيْنٌ	فَاِنْ	زَلَلْتُمْ ❶	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْ	كُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ
کھلا/صریح	پس اگر	تم لڑکھڑا گئے/پھسل گئے	اسکے بعد	کہ	آگئیں	تمہارے پاس	روشن ہدایات	تو جان لو	بے شک اللہ

دشمن ہے۔ پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان جاؤ کہ اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ

عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	اَنْ	يَاْتِيَ	هُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	ظُلَلٍ	مِنْ	الْغَمَامِ
غالب	بڑی حکمت والا	کیا	وہ انتظار کرتے ہیں	صرف	یہ کہ	آجائے	انکے پاس	اللہ	میں	سائبان	سے/کے	بادلوں

غالب (اور) حکمت والا ہے۔ کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں آ نازل ہو

٢٥ ع ١٤ ٩ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾ ع سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	سَلْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اور فرشتے بھی	اور	پورا کر دیا جائے/تمام ہو	کام	اور طرف	اللہ ہی کی	لوٹائے جائینگے/رجوع ہونگے	تمام کام/معاملات	آپ پوچھیے	بنی اسرائیل سے

اور فرشتے بھی (اتر آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔ (اے محمدؐ!) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ

❶ زَلَلْتُمْ: تم لڑکھڑا گئے، تم پھسل گئے۔

كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ وَ مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ

كَمْ	اٰتَيْنَا	هُمْ	مِنْ اٰيَةٍ	بَيِّنَةٍ	وَ مَنْ	يُبَدِّلْ	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْ	هُ
کتنی	دیں ہم نے	ان کو	نشانیاں	کھلی	اور جو	بدل ڈالے	نعمت	اللہ کی	اسکے بعد	کہ	وہ آئے	اسکے پاس

ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں۔ اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ يَسْخَرُوْنَ
تو بے شک	اللہ	سخت	عذاب دینے والا	خوشنما بنادی گئی	ان کیلئے جنہوں نے	کفر کیا	زندگی	دنیا کی	اور وہ تمسخر کرتے ہیں

تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے

وقف لازم

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ

مِنْ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ الَّذِيْنَ	اِتَّقَوْا	فَوْقَ	هُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ
سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	اور جو لوگ	پرہیزگار ہوئے	بالاتر/غالب (ہونگے)	ان پر	دن	قیامت کے	اور اللہ	رزق دیتا ہے	جسے

تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیز گار ہیں وہ قیامت کے دن ان پر غالب ہوں گے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے

يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۟ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ

يَشَآءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	كَانَ	النَّاسُ	اُمَّةً	وَاحِدَةً	فَ	بَعَثَ	اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ
چاہتا ہے	بغیر	حساب کے	تھے	لوگ	امت	ایک	پھر	بھیجے	اللہ نے	نبی

بے شمار رزق دیتا ہے۔ (پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا، (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو اللہ نے (ان کی طرف) بشارت دینے والے

مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۠ وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ

مُبَشِّرِيْنَ	وَ مُنْذِرِيْنَ	وَ اَنْزَلَ	مَعَ	هُمْ	الْكِتٰبَ	بِ	الْحَقِّ	لِ	يَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ
خوشخبری سنانے والے	اور ڈرانے والے	اور نازل کی	ساتھ	ان کے	کتاب	ساتھ	حق کے	تاکہ	فیصلہ کرے	درمیان	لوگوں کے

اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے

فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

فِيْ	مَا	اِخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَ مَا	اِخْتَلَفَ	فِيْهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	هُ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْ	هُمْ
میں	اس کہ	اختلاف کیا انہوں نے	جسمیں	اور نہیں	اختلاف کیا	اس میں	مگر	ان لوگوں نے جن کو	دی گئی	وہ	اسکے بعد	کہ	آگئے	انکے پاس

ان کا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہی لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی، باوجودیکہ ان کے پاس کھلے ہوئے

الْبَيِّنٰتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ

الْبَيِّنٰتُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	فَ	هُدٰى	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِ	مَا	اِخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	مِنْ
کھلے احکام	ضد سے	درمیان اپنے	پس	ہدایت دی	اللہ نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	لیے	اس چیز کہ	اختلاف کیا انہوں نے	جس میں	سے

احکام آچکے تھے، (اور یہ اختلاف انہوں نے صرف) آپس کی ضد سے (کیا)۔ تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں

الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ

الْحَقِّ	بِ	اِذْنِ	هٖ	وَاللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	اَمْ	حَسِبْتُمْ
حق	ساتھ	حکم کے	اپنے	اور اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	طرف	راستہ	سیدھا	کیا	خیال کرتے ہو تم

کو اس کی راہ دکھا دی، اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو

اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ

اَنْ	تَدْخُلُوْا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَاْتِ	كُمْ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِ	كُمْ	مَسَّتْ	هُمُ
یہ کہ	داخل ہوگے	جنت میں	اور	ابھی تک نہیں	آئی	تم کو	حالت	ان لوگوں کی سی جو	ہوگزرے	سے	پہلے	تم	پہنچی	انہیں

کہ (یونہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو (بڑی بڑی) سختیاں

الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى

الْبَاْسَآءُ	وَالضَّرَّآءُ	وَزُلْزِلُوْا	حَتّٰى	يَقُوْلَ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	مَتٰى
سختی	اور تکلیف	اور وہ ہلائے گئے	حتیٰ کہ	پکار اٹھے	رسول	اور جو	ایمان لائے	ساتھ اسکے	کب (آئے گی)

اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں) ہلا ہلا دیئے گئے، یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی

نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ

نَصْرُ	اللّٰهِ	اَلَآ	اِنَّ	نَصْرَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	يَسْـَٔلُوْنَ	كَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلْ	مَا
مدد	اللہ کی	خبردار	بیشک	مدد	اللہ کی	قریب ہے	وہ پوچھتے ہیں	آپ سے	کیا کچھ	وہ خرچ کریں	کہہ دیجئے	جو

مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد (عن) قریب (آیا چاہتی) ہے۔ (اے محمدؐ!) تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ

اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ

اَنْفَقْتُمْ	مِنْ	خَيْرٍ	فَ	لِ	الْوَالِدَيْنِ	وَالْاَقْرَبِيْنَ	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَابْنِ
خرچ کرو تم	سے	مال	پس	لیے	ماں باپ کے	اور رشتہ داروں	اور یتیموں	اور محتاجوں کے	اور بیٹے

(جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور

السَّبِیْلِ ؕ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۲۱۵﴾ کُتِبَ عَلَیْکُمُ

السَّبِیْلِ	وَ مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ	خَیْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِیْمٌ	کُتِبَ	عَلَیْکُمُ
راستے کے یعنی مسافروں کے	اورجو	تم کروگے	سے	خیر/بھلائی	توبیشک	اللہ	اس سے	باخبر/جاننے والا	فرض کیا گیا	تم پر

مسافروں کو (سب کو دو)، اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔ (مسلمانو!) تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا

الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْـًٔا وَّ هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ عَسٰۤى

الْقِتَالُ	وَ هُوَ	كُرْهٌ	لَكُمْ	وَ	عَسٰى	اَنْ	تَكْرَهُوْا	شَیْـًٔا	وَ هُوَ	خَیْرٌ	لَكُمْ	وَ عَسٰى
لڑنا	اوروہ	ناگوار ہے	تمہارے لیے	اور	شاید/ہوسکتا ہے	یہ کہ	ناگوار ہو تمہیں	کوئی چیز	اوروہ	بھلی ہو	تمہارے لیے	اور ہوسکتا ہے

فرض کر دیا گیا ہے، وہ تمہیں ناگوار تو ہو گا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں

اَنْ تُحِبُّوْا شَیْـًٔا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ یَسْـَٔلُوْنَكَ ع ۲۶ ۱۰

اَنْ	تُحِبُّوْا	شَیْـًٔا	وَ هُوَ	شَرٌّ	لَكُمْ	وَ اللّٰهُ	یَعْلَمُ	وَ اَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ	یَسْـَٔلُوْنَ	كَ
یہ کہ	تم پسند کرو	ایک چیز	اوروہ	بری/مضرہو	تمہارے لیے	اوراللہ	جانتا ہے	اورتم	نہیں جانتے	پوچھتے ہیں	آپ سے

کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لیے مضر ہو۔ اور (ان باتوں کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (اے محمدؐ!) لوگ تم سے عزت والے

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِیْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِیْهِ كَبِیْرٌ ؕ وَ صَدٌّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

عَنِ	الشَّهْرِ	الْحَرَامِ	قِتَالٍ	فِیْهِ	قُلْ	قِتَالٌ	فِیْهِ	كَبِیْرٌ	وَ صَدٌّ	عَنْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ
متعلق	مہینہ	عزت والے/حرام	لڑنا	اس میں	کہہ دیجئے	لڑنا	اس میں	بڑا (گناہ) ہے	اورروکنا	سے	راستے	اللہ کے

مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد

وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ الْفِتْنَةُ

وَ كُفْرٌ	بِهٖ	وَ الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ اِخْرَاجُ	اَهْلِ	هٖ	مِنْهُ	اَكْبَرُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ الْفِتْنَةُ
اورکفر کرنا	اس سے	اورمسجد	حرام سے	اورنکال دینا	اہل/لوگوں کو	اس (حرم) کے	اس سے	بہت بڑا	نزدیک	اللہ کے	اورفتنہ

حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا) اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔ اور

اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَ لَا یَزَالُوْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى یَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِیْنِكُمْ اِنِ

اَكْبَرُ	مِنَ	الْقَتْلِ	وَ	لَا یَزَالُوْنَ ①	یُقَاتِلُوْنَ	كُمْ	حَتّٰى	یَرُدُّوْا	كُمْ	عَنْ	دِیْنِ	كُمْ	اِنْ
زیادہ بڑا	سے	خونریزی	اور	وہ ہمیشہ رہیں گے	لڑتے	تم سے	حتیٰ کہ	پھیر دیں	تم کو	سے	دین	تمہارے	اگر

فتنہ انگیزی خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے

① لغوی ترجمہ ہے؛ وہ نہیں ہٹیں گے، وہ نہیں زائل ہوں گے۔

اسْتَطَاعُوْا ؕ وَ مَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَ هُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ

اِسْتَطَاعُوْا	وَ مَنْ	يَرْتَدِدْ	مِنْكُمْ	عَنْ	دِيْنِ	هٖ	فَ	يَمُتْ	وَ هُوَ	كَافِرٌ	فَ	اُولٰٓئِكَ
وہ کرسکیں	اورجو	پھرے گا	تم میں سے	سے	دین	اپنے	پھر	مرجائے	اوروہ	کافرہو	تو	یہی لوگ

پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر (کر کافر ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

حَبِطَتْ	اَعْمَالُ	هُمْ	فِيْ	الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ	وَ اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا
برباد ہوگئے	اعمال	ان کے	میں	دنیا	اورآخرت	اوریہی لوگ	ساتھی/والے	دوزخ	وہ	اس میں

اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے۔ اور یہی لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ

خٰلِدُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	وَ جٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
ہمیشہ رہنے والے	بے شک	جولوگ	ایمان لائے	اورجنہوں نے	ہجرت کی	اورجہاد کیا	میں	راہ	اللہ کی

ہمیشہ رہیں گے۔ جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لیے وطن چھوڑ گئے اور (کفار سے) جنگ کرتے رہے

اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ

اُولٰٓئِكَ	يَرْجُوْنَ	رَحْمَتَ	اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	يَسْـَٔلُوْنَ	كَ	عَنْ	الْخَمْرِ
وہی لوگ	امید رکھتے ہیں	رحمت	اللہ کی	اوراللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	پوچھتے ہیں	آپ سے	متعلق	شراب

وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے۔ (اے پیغمبرؐ) لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم

وَ الْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَ اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ

وَ الْمَيْسِرِ	قُلْ	فِيْ	هِمَا	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَ مَنَافِعُ	لِ	النَّاسِ	وَ اِثْمُ	هُمَا	اَكْبَرُ	مِنْ
اورجوئے کے	کہہ دیجئے	میں	ان دونوں	گناہ/نقصان	بڑا	اورفائدے	لیے	لوگوں کے	اورگناہ	ان دونوں کا	زیادہ بڑا ہے	سے

دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں، مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں

نَّفْعِهِمَا ؕ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ

نَفْعِ	هِمَا	وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلْ	الْعَفْوَ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ
فائدہ	ان دونوں کا	اور پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	خرچ کریں	کہہ دیجئے	ضرورت سے زیادہ	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے

زیادہ ہیں۔اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کون سا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۗ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۗ

الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ	فِيْ	الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ	وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنْ	الْيَتٰمٰى
آیات/احکام	تاکہ تم	سوچو/غور کرو	میں	دنیا	اور آخرت	اور پوچھتے ہیں آپ سے	متعلق	یتیموں کے

احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔ (یعنی) دنیا اور آخرت (کی باتوں) میں (غور کرو)۔ اور تم سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔

قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۗ وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۗ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ

قُلْ	اِصْلَاحٌ	لَهُمْ	خَيْرٌ	وَ اِنْ	تُخَالِطُوْا	هُمْ	فَ	اِخْوَانُ	كُمْ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ	الْمُفْسِدَ
کہہ دیجئے	اصلاح	ان کیلئے	اچھا کام ہے	اور اگر	تم ملالو	ان کو	پس	بھائی ہیں	تمہارے	اور اللہ	جانتا ہے	خرابی کرنے والا

کہہ دو کہ ان کی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا (یعنی خرچ اکٹھا رکھنا) چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے

مِنَ الْمُصْلِحِ ۗ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾ وَ لَا تَنْكِحُوا

مِنْ	الْمُصْلِحِ	وَ لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَ	اَعْنَتَ	كُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَ	لَا تَنْكِحُوْا
سے	اصلاح کرنے والا	اور اگر	چاہتا	اللہ	البتہ	تکلیف میں ڈالتا	تمہیں	بیشک اللہ	غالب	حکمت والا	اور	نہ نکاح کرو

کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بے شک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ اور

الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۗ وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَ لَا

الْمُشْرِكٰتِ	حَتّٰى	يُؤْمِنَّ	وَ	لَ	اَمَةٌ	مُؤْمِنَةٌ	خَيْرٌ	مِنْ	مُشْرِكَةٍ	وَ لَوْ	اَعْجَبَتْ	كُمْ	وَ لَا
مشرک عورتوں سے	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور	البتہ	لونڈی	مومنہ	بہتر ہے	سے	مشرک عورت	اور اگرچہ	وہ بھلی لگے	تمہیں	اور نہ

(مومنو!) مشرک عورتوں سے جب تک کہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا، کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے۔ اور (اسی طرح)

تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۗ وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّ لَوْ

تُنْكِحُوْا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا	وَ	لَ	عَبْدٌ	مُؤْمِنٌ	خَيْرٌ	مِنْ	مُشْرِكٍ	وَ لَوْ
نکاح کراؤ (مومن عورتوں کا)	مشرک مردوں سے	یہاں تک کہ	وہ ایمان لائیں	اور	البتہ	غلام	مومن	بہتر ہے	سے	مشرک مرد	اور اگرچہ

مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا، کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام

اَعْجَبَكُمْ ۗ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖ وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَ الْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ

اَعْجَبَ	كُمْ	اُولٰٓئِكَ	يَدْعُوْنَ	اِلَى	النَّارِ	وَ اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلَى	الْجَنَّةِ	وَ الْمَغْفِرَةِ	بِ	اِذْنِ	هٖ
وہ اچھا لگے	تمہیں	یہ لوگ	دعوت دیتے ہیں	طرف	آگ کی	اور اللہ	بلاتا ہے	طرف	جنت	اور بخشش	ساتھ	حکم	اپنے

بہتر ہے۔ یہ (مشرک، لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے

ع ٢٧ ٥ ١١

وَ يُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾ وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ

وَ يُبَيِّنُ	اٰيٰتِ	هٖ	لِ	النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنْ	الْمَحِيْضِ
اور بیان کرتا ہے	آیات/حکم	اپنے	لیے	لوگوں کے	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	حیض

اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں۔ اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔

قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَ لَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ

قُلْ	هُوَ	اَذًى	فَ	اِعْتَزِلُوْا	النِّسَآءَ	فِيْ	الْمَحِيْضِ	وَ	لَا تَقْرَبُوْا	هُنَّ	حَتّٰى	يَطْهُرْنَ
کہہ دیجئے	وہ	تکلیف/نجاست ہے	پس	کنارہ کش رہو	عورتوں سے	میں	حیض	اور	نہ قریب جاؤ	ان کے	یہاں تک کہ	وہ پاک ہوجائیں

کہہ دو کہ وہ تو نجاست ہے، سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔ اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔

فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ

فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ	فَ	اِئْتُوْا	هُنَّ	مِنْ	حَيْثُ	اَمَرَ	كُمْ	اللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	التَّوَّابِيْنَ	وَ يُحِبُّ
پس جب	پاک ہوجائیں وہ	تو	آؤ	انکے پاس	سے	جہاں	حکم دیا	تم کو	اللہ نے	بیشک اللہ	دوست رکھتا ہے	توبہ کرنے والوں کو	اور پسند کرتا ہے

ہاں جب پاک ہوجائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے

الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٢٢٢﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَ قَدِّمُوْا

الْمُتَطَهِّرِيْنَ	نِسَآؤُكُمْ	حَرْثٌ	لَكُمْ	فَاْتُوْا	حَرْثَ	كُمْ	اَنّٰى	شِئْتُمْ	وَ قَدِّمُوْا
پاک رہنے والوں کو	عورتیں تمہاری	کھیتی ہیں	تمہارے لیے	پس آؤ	کھیتی	اپنی میں	جس طرح	چاہو تم	اور آگے بھیجو

والوں کو دوست رکھتا ہے۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں، تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لیے (نیک عمل) آگے

لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَ لَا

لِ	اَنْفُسِكُمْ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ اعْلَمُوْا	اَنَّكُمْ	مُلٰقُوْا	هُ	وَ بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ لَا
لیے	نفسوں اپنے	اور ڈرو	اللہ سے	اور جان رکھو	بیشک تم	ملنے والے	اس سے	اور خوشخبری دیدیجئے	ایمان والوں کو	اور نہ

بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے، (اے پیغمبرؐ!) ایمان والوں کو بشارت سنادو۔ اور اللہ

تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ

تَجْعَلُوْا	اللّٰهَ	عُرْضَةً	لِ	اَيْمَانِ	كُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْا	وَ تَتَّقُوْا	وَ تُصْلِحُوْا	بَيْنَ	النَّاسِ
بناؤ	اللہ کو	بہانہ/نشانہ/آڑ	لیے	قسموں کے	اپنی	یہ کہ	(نہ) نیکی کرو	اور (نہ) پرہیزگاری کرو	اور (نہ) صلح کراؤ	درمیان	لوگوں کے

(کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ (اس کی) قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ۔

وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ

وَ اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	لَا	يُؤَاخِذُ	كُمْ	اللّٰهُ	بِ	اللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ	وَ لٰكِنْ
اوراللہ	سب کچھ سننے والا	سب کچھ جاننے والا	نہیں	مواخذہ کرے گا	تمہارا	اللہ	ساتھ/پر	لغو	میں	قسموں تمہاری	اورلیکن

اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا، لیکن

يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ

يُؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	كَسَبَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	لِ	الَّذِيْنَ	يُؤْلُوْنَ	مِنْ
وہ مواخذہ کریگا تمہارا	بسبب اسکے جو	کمائیں/ارادہ کریں	دل تمہارے	اوراللہ	بڑا بخشنے والا	بردبار ہے	لیے	ان لوگوں کے جو	قسمیں کھالیتے ہیں	سے

جو قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا۔ اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔ جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے سے

نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَاِنْ

نِسَآئِهِمْ	تَرَبُّصُ	اَرْبَعَةِ	اَشْهُرٍ	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	وَ اِنْ
عورتوں اپنی	انتظار ہے	چار	مہینے	پس اگر	وہ رجوع کرلیں	تو بے شک	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اور اگر

قسم کھالیں ان کو چار مہینے تک انتظار کرنا چاہیے۔ اگر (اس عرصے میں قسم سے) رجوع کرلیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر

عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ

عَزَمُوْا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	وَ الْمُطَلَّقٰتُ	يَتَرَبَّصْنَ	بِ اَنْفُسِ	هِنَّ
ارادہ کرلیا انہوں نے	طلاق کا	تو بے شک	اللہ	خوب سننے والا	سب جاننے والا ہے	اور مطلقہ عورتیں	انتظار میں رکھیں	نفسوں کو	اپنے

طلاق کا ارادہ کرلیں تو بھی اللہ سنتا (اور) جانتا ہے۔ اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں

ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ

ثَلٰثَةَ	قُرُوْٓءٍ	وَ	لَا يَحِلُّ	لَهُنَّ	اَنْ	يَكْتُمْنَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِيْٓ	اَرْحَامِ	هِنَّ	اِنْ	كُنَّ
تین	حیض	اور	نہیں جائز	ان کیلئے	یہ کہ	وہ چھپائیں	جو	پیدا کیا	اللہ نے	میں	رحموں	ان کے	اگر	وہ ہیں

روکے رہیں۔ اور اگر وہ اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں

يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا

يُؤْمِنَّ	بِ	اللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ بُعُوْلَةُ	هُنَّ	اَحَقُّ	بِ	رَدِّ	هِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	اِنْ	اَرَادُوْٓا
ایمان رکھتی	پر	اللہ	اوردن	آخرت کے	اورشوہر	انکے	زیادہ حقدار ہیں	پر	لوٹانے/واپس لینے	ان کو	میں	اس	اگر	وہ ارادہ کریں

پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں۔ اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ

اِصۡلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثۡلُ الَّذِىۡ عَلَيۡهِنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَيۡهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ

اِصۡلَاحًا	وَ	لَهُنَّ	مِثۡلُ	الَّذِىۡ	عَلَيۡهِنَّ	بِ	الۡمَعۡرُوۡفِ	وَ	لِ	الرِّجَالِ	عَلَيۡهِنَّ	دَرَجَةٌ
اصلاح کا	اور	ان عورتوں کے لیے	مانند	اسکی جو	ان عورتوں پر	ساتھ	معروف طریقے	اور	لیے	مردوں کے	ان عورتوں پر	درجہ/فضیلت ہے

حق دار ہیں۔ اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے۔ البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے۔

۲۸ ع ۷ ۱۲

وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمۡسَاكٌۢ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ تَسۡرِيۡحٌۢ

وَ اللّٰهُ	عَزِيۡزٌ	حَكِيۡمٌ	اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ	فَ	اِمۡسَاكٌ	بِ	مَعۡرُوۡفٍ	اَوۡ	تَسۡرِيۡحٌ
اور اللہ	غالب	حکمت والا	طلاق	دو مرتبہ	پھر	روک لینا	ساتھ	اچھے طریقے کے	یا	چھوڑ دینا/رخصت کرنا

اور اللہ غالب (اور) صاحب حکمت ہے۔ طلاق (صرف) دو بار ہے (یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو) پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں)

بِاِحۡسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَـكُمۡ اَنۡ تَاۡخُذُوۡا مِمَّاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ شَيۡـئًا اِلَّاۤ اَنۡ يَّخَافَاۤ اَلَّا

بِ	اِحۡسَانٍ	وَ	لَا يَحِلُّ	لَكُمۡ	اَنۡ	تَاۡخُذُوۡا	مِمَّاۤ	اٰتَيۡتُمُوۡ	هُنَّ	شَيۡـئًا	اِلَّاۤ	اَنۡ	يَّخَافَا	اَلَّا
ساتھ	احسان کے	اور	نہیں جائز	تمہارے لیے	یہ کہ	لو تم	اس سے جو	دے چکے تم	ان کو	کچھ	مگر	یہ کہ	وہ دونوں ڈریں	یہ کہ نہیں

رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ

يُقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا يُقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا فِيۡمَا

يُقِيۡمَا	حُدُوۡدَ	اللّٰهِ	فَاِنۡ	خِفۡتُمۡ	اَلَّا	يُقِيۡمَا	حُدُوۡدَ	اللّٰهِ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيۡهِمَا	فِيۡمَا
قائم رکھ سکیں گے دونوں	حدود	اللہ کی	پس اگر	ڈرو تم	یہ کہ نہ	وہ قائم رکھ سکیں	حدود	اللہ کی	تو نہیں	کچھ گناہ	ان دونوں پر	اس میں جو

وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ

افۡتَدَتۡ بِهٖ ؕ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا تَعۡتَدُوۡهَا ۚ وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓـئِكَ

اِفۡتَدَتۡ	بِهٖ	تِلۡكَ	حُدُوۡدُ	اللّٰهِ	فَ	لَا تَعۡتَدُوۡا	هَا	وَ مَنۡ	يَّتَعَدَّ	حُدُوۡدَ	اللّٰهِ	فَ	اُولٰٓـئِكَ
بدلہ میں دے عورت	ساتھ اسکے	یہ	حدود	اللہ کی	پس	نہ باہر نکلو	ان سے	اور جو	تجاوز کریں	حدود سے	اللہ کی	پس	وہی لوگ

گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں، ان سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں

هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدُ حَتّٰى تَنۡكِحَ زَوۡجًا غَيۡرَهٗ ؕ

هُمُ	الظّٰلِمُوۡنَ	فَاِنۡ	طَلَّقَ	هَا	فَ	لَا تَحِلُّ	لَهٗ	مِنۡۢ بَعۡدُ	حَتّٰى	تَنۡكِحَ	زَوۡجًا	غَيۡرَ	هٗ
وہ	ظالم ہیں	پھر اگر	وہ طلاق دے دے	اسکو	تو	نہ حلال ہوگی	اسکے لیے	اسکے بعد	یہاں تک کہ	وہ نکاح کرے	مرد/شخص سے	غیر/علاوہ	اسکے

گے۔ پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اس کے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اس (پہلے شوہر) پر

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يَّتَرَاجَعَاۤ اِنْ ظَنَّاۤ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ

فَاِنْ	طَلَّقَ	هَا	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	اَنْ	يَتَرَاجَعَا	اِنْ	ظَنَّا	اَنْ	يُقِيْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰهِ
پھر اگر	وہ طلاق دیدے	اسکو	تو نہیں	کوئی گناہ	ان دونوں پر	یہ کہ	دونوں رجوع کرلیں	اگر	سمجھیں وہ دونوں	یہ کہ	قائم رکھیں گے	حدود	اللہ کی

حلال نہ ہوگی، ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کرلیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں، بشرطیکہ دونوں یقین

وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾ وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ

وَ تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	يُبَيِّنُ	هَا	لِ	قَوْمٍ	يَعْلَمُوْنَ	وَ اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَ	بَلَغْنَ
اور یہ ہیں	حدود	اللہ کی	بیان کررہا ہے	ان کو	لیے	اس قوم کے	جو جانتے ہیں	اور جب	تم طلاق دے دو	عورتوں کو	پس	پہنچیں وہ

کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، ان کو وہ ان لوگوں کے لیے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں۔ اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ)

اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ

اَجَلَ	هُنَّ	فَ	اَمْسِكُوْا	هُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	سَرِّحُوْا	هُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَ	لَا تُمْسِكُوْا	هُنَّ
مدت	اپنی کو	تو	روک لو	ان کو	اچھے طریقہ سے	یا	چھوڑ دو	انہیں	ساتھ معروف طریقے کے	اور	نہ روکو تم	ان کو

طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہوجائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کردو۔ اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ

ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَ لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰيٰتِ اللّٰهِ

ضِرَارًا	لِ	تَعْتَدُوْا	وَ مَنْ	يَفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ	وَ	لَا تَتَّخِذُوْا	اٰيٰتِ	اللّٰهِ
ضرر پہنچانے کیلئے	تاکہ	زیادتی کرو	اور جو	کرے گا	یہ	تو تحقیق	وہ ظلم کرے گا	جان اپنی پر	اور	نہ تم بناؤ	آیات کو	اللہ کی

رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا۔ اور اللہ کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ

هُزُوًا ۫ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مَاۤ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ

هُزُوًا	وَ اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ مَا	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِنَ	الْكِتٰبِ
مذاق	اور یاد کرو	نعمت	اللہ کی	تم پر	اور جو	اس نے اتاری ہے	تم پر	سے	کتاب

بناؤ۔ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت

٢٩ ع٣ ١٣ الثلثة وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾ ع

وَ الْحِكْمَةِ	يَعِظُ	كُمْ	بِهٖ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ اعْلَمُوْا	اَنَّ اللّٰهَ	بِ	كُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
اور حکمت	وہ نصیحت کرتا ہے	تم کو	ساتھ اسکے	اور ڈرو	اللہ سے	اور جان لو	بیشک اللہ	ساتھ/سے	ہر	چیز	واقف ہے

فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ

وَ اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَ	بَلَغْنَ	اَجَلَ	هُنَّ	فَ	لَا تَعْضُلُوْا	هُنَّ	اَنْ	يَّنْكِحْنَ
اور جب	طلاق دو تم	عورتوں کو	پس	پہنچ جائیں وہ	مدت	اپنی کو	تو	نہ روکو	ان کو	یہ کہ	وہ نکاح کریں

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو ان کو اپنے (ہونے والے) شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ

اَزْوَاجَ	هُنَّ	اِذَا	تَرَاضَوْا	بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	ذٰلِكَ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ
شوہروں	اپنے سے	جب	وہ راضی ہو جائیں	آپس میں	اچھے طریقہ سے	یہ	نصیحت کی جاتی ہے	اس کی	اسکو جو	ہو	تم میں سے

جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا

يُؤْمِنُ	بِ	اللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكُمْ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ اَطْهَرُ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ اَنْتُمْ	لَا
ایمان رکھتا	پر	اللہ	اور دن	آخرت کے	یہ بات	زیادہ پاکیزہ	تمہارے لیے	اور زیادہ ستھری	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں

اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہو۔ یہ تمہارے لیے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَ الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ

تَعْلَمُوْنَ	وَ الْوَالِدٰتُ	يُرْضِعْنَ	اَوْلَادَ	هُنَّ	حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ	لِ	مَنْ	اَرَادَ	اَنْ
جانتے	اور مائیں	دودھ پلائیں	بچوں کو	اپنے	دو سال	پورے	لیے	اس شخص کے جو	چاہے	یہ کہ

جانتے۔ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں، یہ (حکم) اس شخص کے لیے ہے جو پوری مدت تک

يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا

يُتِمَّ	الرَّضَاعَةَ	وَ عَلَى	الْمَوْلُوْدِ	لَهٗ	رِزْقُ	هُنَّ	وَ كِسْوَةُ	هُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	لَا
پورا کرے	رضاعت/ دودھ پلانے کی مدت کو	اور پر (ذمہ)	بچہ ہو	جس کا	خوراک	ان کی	اور لباس	ان کا	معروف طریقے سے	نہیں

دودھ پلوانا چاہے۔ اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہو گا۔ کسی

تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ

تُكَلَّفُ	نَفْسٌ	اِلَّا	وُسْعَ	هَا	لَا تُضَآرَّ	وَالِدَةٌ	بِ	وَلَدِ	هَا	وَ لَا	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	بِ	وَلَدِ	هٖ
تکلیف دی جاتی	کسی شخص کو	مگر	وسعت	اسکی	نہ نقصان پہنچایا جائے	ماں کو	ساتھ/بسبب	بچے	اسکے	اور نہ	بچے والے/باپ کو	وجہ سے	بچے	اسکے

شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے

وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ

وَ عَلَى	الْوَارِثِ	مِثْلُ	ذٰلِكَ	فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ	تَرَاضٍ	مِنْهُمَا	وَ تَشَاوُرٍ
اور پر	وارث	مانند	اس کی	پھر اگر	دونوں ارادہ کریں	دودھ چھڑانے کا	سے	باہمی رضامندی	ان دونوں کی/اپنی	اور باہمی مشورے سے

نقصان پہنچایا جائے۔ اوراسی طرح (نان نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اوراگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْۤا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ

فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	وَ اِنْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	تَسْتَرْضِعُوْۤا	اَوْلَادَ	كُمْ	فَلَا	جُنَاحَ
پس نہیں	کوئی گناہ	ان دونوں پر	اور اگر	ارادہ کرو تم	یہ کہ	دودھ پلوالو (کسی آیا سے)	بچوں کو	اپنے	پس نہیں	کوئی گناہ

چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں

عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّاۤ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا

عَلَيْكُمْ	اِذَا	سَلَّمْتُمْ	مَا	اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ اعْلَمُوْۤا	اَنَّ اللّٰهَ	بِمَا
تم پر	جب کہ	ادا کردو تم	جو	تم دیتے ہو/تم نے دینے کا وعدہ کیا	معروف طریقے سے	اور ڈرو	اللہ سے	اور جان رکھو	بے شک اللہ	اس کو جو

بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق، جو تم نے دینا کیا تھا، دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَ يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا	يَّتَرَبَّصْنَ
تم عمل کرتے ہو	دیکھ رہا ہے	اور جو لوگ	وفات پا جائیں	تم میں سے	اور چھوڑ جائیں	بیویاں	وہ روکے رکھیں

تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار

بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

بِاَنْفُسِهِنَّ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَ عَشْرًا	فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَ	هُنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
اپنے آپ کو	چار	ماہ	اور دس (دن)	پھر جب	وہ پہنچ جائیں/پوری کر لیں	مدت	انکی/اپنی	پس نہیں	کوئی گناہ	تم پر

مہینے دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں۔ اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام

فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَ لَا جُنَاحَ

فِيْمَا	فَعَلْنَ	فِيْۤ	اَنْفُسِهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	وَ لَا	جُنَاحَ
اس میں جو	وہ کریں	میں	اپنے آپ/اپنے حق	اچھے طریقہ سے	اور اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	باخبر ہے	اور نہیں	کوئی گناہ

(یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ اور اگر تم

عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ

عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	عَرَّضْتُمْ	بِهٖ	مِنْ	خِطْبَةِ	النِّسَآءِ	اَوْ	اَكْنَنْتُمْ	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	عَلِمَ
تم پر	اس میں جو	اشارہ میں کہو تم	اس کو	سے	نکاح کا پیغام	عورتوں کو	یا	تم چھپاؤ	میں	دلوں اپنے	معلوم ہے

کنائے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں، اللہ کو

اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا

اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَ	هُنَّ	وَلٰكِنْ	لَا تُوَاعِدُوْا	هُنَّ	سِرًّا	اِلَّا	اَنْ	تَقُوْلُوْا	قَوْلًا
اللہ کو	کہ تم	عنقریب ذکر کرو گے	ان سے	اور لیکن	نہ قول و قرار کرو	ان سے	پوشیدہ	مگر	یہ کہ	کہو تم	بات

معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے مگر (ایام عدت میں) اس کے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر ان سے

مَّعْرُوْفًا ۬ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

مَعْرُوْفًا	وَ	لَا تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ	النِّكَاحِ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْكِتٰبُ	اَجَلَ	هٗ	وَاعْلَمُوْا	اَنَّ
دستور کے مطابق	اور	نہ عزم کرو	عقد	نکاح کا	حتیٰ کہ	پہنچ جائے/ پوری ہو جائے	لکھی ہوئی/شرعی	مدت	اس کی	اور جان لو	بیشک

قول و قرار نہ کرنا۔ اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا۔ اور جان رکھو کہ

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ؏ ۲۳۵ لَا ۳۰ ع ۱۴

اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ	اَنْفُسِكُمْ	فَ	اِحْذَرُوْا	هُ	وَاعْلَمُوْا	اَنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	لَا
اللہ	جانتا ہے	جو	میں	دلوں تمہارے	پس	ڈرو	اس سے	اور جان لو	بے شک اللہ	بخشنے والا	بردبار ہے	نہیں

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے، تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا اور حلم والا ہے۔ اور

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ

جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ	طَلَّقْتُمْ	النِّسَآءَ	مَا	لَمْ تَمَسُّوْا	هُنَّ	اَوْ	تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ
کوئی گناہ	تم پر	اگر	طلاق دے دو تم	عورتوں کو	(قبل اسکے) کہ	نہ ہاتھ لگایا ہو تم نے	ان کو	یا	(نہ) مقرر کیا ہو	ان کے لیے

اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ

فَرِيْضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا

فَرِيْضَةً	وَمَتِّعُوْا	هُنَّ	عَلَى	الْمُوْسِعِ	قَدَرُ	هٗ	وَعَلَى	الْمُقْتِرِ	قَدَرُ	هٗ	مَتَاعًا
مہر	اور کچھ خرچ دو	ان کو	پر	خوش حال	وسعت	اسکی	اور پر	غریب	وسعت/حیثیت	اسکی	فائدہ پہنچانا

گناہ نہیں، ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ

بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلٰى	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ اِنْ	طَلَّقْتُمُوْ	هُنَّ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ
اچھے طریقے سے	حق ہے	پر	نیک لوگوں	اور اگر	طلاق دو تم	ان کو	سے	قبل	کہ

کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے۔ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق

تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ

تَمَسُّوْا	هُنَّ	وَ قَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً	فَ	نِصْفُ	مَا	فَرَضْتُمْ	اِلَّا	اَنْ	يَعْفُوْنَ	اَوْ
ہاتھ لگاؤ تم	ان کو	اور تحقیق	مقرر کیا تم نے	ان کیلئے	مہر	پس	نصف	جو	مقرر کیا تم نے	مگر	یہ کہ	وہ عورتیں درگزر کریں	یا

دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہو گا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں یا مرد جن کے ہاتھ میں عقدِ نکاح ہے

يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَ اَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَ لَا تَنْسَوُا

يَعْفُوَا	الَّذِيْ	بِ	يَدِ	هٖ	عُقْدَةُ	النِّكَاحِ	وَ اَنْ	تَعْفُوْا	اَقْرَبُ	لِ	التَّقْوٰى	وَ	لَا تَنْسَوُا
درگزر کرے	وہ کہ	میں	ہاتھ	جسکے	عقد ہے	نکاح کا	اور یہ کہ	درگزر کرو تم	زیادہ قریب ہے	لیے	تقویٰ کے	اور	نہ بھولو تم

(اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے)۔ اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیز گاری کی بات ہے۔ اور آپس میں

الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ

الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	حٰفِظُوْا	عَلَى الصَّلَوٰتِ
فضیلت/احسان کرنا	درمیان اپنے	بے شک اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	حفاظت کرو	نمازوں کی

بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا، کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ (مسلمانو!) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز

وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ

وَ الصَّلٰوةِ	الْوُسْطٰى	وَ قُوْمُوْا	لِلّٰهِ	قٰنِتِيْنَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	فَ	رِجَالًا	اَوْ	رُكْبَانًا
اور نماز کی	درمیانی (عصر کی)	اور کھڑے ہو	اللہ کے لیے	فرمانبردار بن کر	پس اگر	خوف ہو تمہیں	تو	پیدل	یا	سوار

(یعنی نمازِ عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو۔ اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾

فَاِذَا	اَمِنْتُمْ	فَ	اُذْكُرُوْا	اللّٰهَ	كَمَا	عَلَّمَ	كُمْ	مَا	لَمْ تَكُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ
پس جب	امن میں ہو تم	تو	یاد کرو	اللہ کو	جس طرح/جیسا کہ	سکھایا اس نے	تم کو	جو	نہیں تھے تم	جانتے

حال میں ہو نماز پڑھ لو)، پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے، جو تم پہلے نہیں جانتے تھے، اللہ کو یاد کرو۔

وَ الَّذِيۡنَ يُتَوَفَّوۡنَ مِنۡكُمۡ وَ يَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزۡوَاجِهِمۡ مَّتَاعًا اِلَى

وَ الَّذِيۡنَ	يُتَوَفَّوۡنَ	مِنۡكُمۡ	وَ يَذَرُوۡنَ	اَزۡوَاجًا	وَصِيَّةً	لِ	اَزۡوَاجِ	هِمۡ	مَتَاعًا	اِلَى
اور جو لوگ	وفات پا جائیں	تم میں سے	اور چھوڑ جائیں	عورتیں/بیویاں	وصیت کرنا	لیے	بیویوں	اپنی	نان ونفقہ/خرچ	تک

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا

الۡحَوۡلِ غَيۡرَ اِخۡرَاجٍ ۚ فَاِنۡ خَرَجۡنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِىۡ مَا فَعَلۡنَ فِىۡۤ

الۡحَوۡلِ	غَيۡرَ	اِخۡرَاجٍ	فَاِنۡ	خَرَجۡنَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيۡكُمۡ	فِىۡ	مَا	فَعَلۡنَ	فِىۡ
سال	بغیر	نکالنا	پس اگر	نکل جائیں وہ	تو نہیں	کچھ گناہ	تم پر	میں	جو	کریں وہ	میں

جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے نکل جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں

اَنۡفُسِهِنَّ مِنۡ مَّعۡرُوۡفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَ لِلۡمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ ۢ

اَنۡفُسِهِنَّ	مِنۡ	مَعۡرُوۡفٍ	وَ اللّٰهُ	عَزِيۡزٌ	حَكِيۡمٌ	وَ	لِ	الۡمُطَلَّقٰتِ	مَتَاعٌ
نفسوں اپنے/حق اپنے	سے	معروف طریقے	اور اللہ	غالب	حکمت والا ہے	اور	لیے	مطلقہ عورتوں کے	نان ونفقہ دینا

تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق

بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ حَقًّا عَلَى الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ

بِالۡمَعۡرُوۡفِ	حَقًّا	عَلَى	الۡمُتَّقِيۡنَ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمۡ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمۡ
معروف طریقے پر	حق ہے	پر	متقی لوگوں	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیات اپنی	تاکہ تم

نان ونفقہ دینا چاہیے، پرہیز گاروں پر (یہ بھی) حق ہے۔ اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے بیان فرماتا ہے تاکہ تم

تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۴۲﴾ ع اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ خَرَجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ وَ هُمۡ اُلُوۡفٌ حَذَرَ ٣١ ع ٧ ١٥

تَعۡقِلُوۡنَ	اَ	لَمۡ تَرَ	اِلَى	الَّذِيۡنَ	خَرَجُوۡا	مِنۡ	دِيَارِ	هِمۡ	وَ هُمۡ	اُلُوۡفٌ	حَذَرَ
سمجھو	کیا	نہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان کی جو	نکلے	سے	گھروں	اپنے	اور وہ	ہزاروں تھے	ڈر سے

سمجھو۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمار میں) ہزاروں میں تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل

الۡمَوۡتِ ۖ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوۡتُوۡا ۚ ثُمَّ اَحۡيَاهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ

الۡمَوۡتِ	فَ	قَالَ	لَهُمُ	اللّٰهُ	مُوۡتُوۡا	ثُمَّ	اَحۡيَا	هُمۡ	اِنَّ اللّٰهَ	لَ	ذُوۡ	فَضۡلٍ	عَلَى	النَّاسِ
موت کے	پس	کہا	ان کیلئے	اللہ نے	مر جاؤ	پھر	زندہ کیا	ان کو	بیشک اللہ	البتہ	والا	فضل کرنے	پر	انسانوں

بھاگ گئے تھے، تو اللہ نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ، پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ

وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ	وَ قَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ اعْلَمُوْٓا	اَنَّ
اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے	اور لڑو	میں	راہ	اللہ کی	اور جان لو	بے شک

لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ اور (مسلمانو!) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ

اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	مَنْ	ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَ	يُضٰعِفَ	هٗ	لَهٗ
اللہ	سب کچھ سننے والا	سب کچھ جاننے والا	کون ہے	وہ جو	قرض دے	اللہ کو	قرض	حسن	پس	وہ بڑھائے	اسکو	اس کیلئے

اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے۔ کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو

اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ ۪ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى

اَضْعَافًا	كَثِيْرَةً	وَ اللّٰهُ	يَقْبِضُ	وَ يَبْصُۜطُ	وَ اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	اَ	لَمْ تَرَ	اِلَى
گنا/حصے	کئی	اور اللہ ہی	تنگدستی کرتا	اور کشادگی دیتا ہے	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا	نہیں دیکھا آپ نے	طرف

کئی حصے زیادہ دے گا۔اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ بھلا تم نے

وقف لازم

الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا

الْمَلَاِ	مِنْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مُوْسٰى	اِذْ	قَالُوْا	لِ	نَبِيٍّ	لَّهُمْ	اِبْعَثْ	لَنَا
سرداروں کی	سے	بنی اسرائیل	بعد	موسیٰ کے	جب	کہا انہوں نے	سے	نبی	ان کیلئے/اپنے	مقرر کر	ہمارے لیے

بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰؑ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر

مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ

مَلِكًا	نُقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	قَالَ	هَلْ	عَسَيْتُمْ	اِنْ	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ
بادشاہ	(تاکہ) ہم لڑیں	میں	راہ	اللہ کی	کہا اس نے	کیا	عجب نہیں کہ تم	اگر	فرض کر دیا جائے	تم پر	جہاد/لڑنا

کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے

اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ

اَلَّا	تُقَاتِلُوْا	قَالُوْا	وَ مَا	لَنَا	اَلَّا	نُقَاتِلَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ قَدْ	اُخْرِجْنَا	مِنْ
کہ نہ	لڑو تم	کہا انہوں نے	اور کیا ہے	ہمیں	کہ نہ	لڑیں ہم	میں	راہ	اللہ کی	اور تحقیق	نکالا گیا ہمیں	سے

پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم وطن سے (خارج)

دِيَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ

دِيَارِ	نَا	وَ اَبْنَآءِ	نَا	فَ	لَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	تَوَلَّوْا	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِنْهُمْ
گھروں	ہمارے	اور بچوں	ہمارے	پس	جب	فرض کیا گیا	ان پر	جہاد	وہ پھر گئے	سوائے	چند کے	ان سے

اور بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے۔ لیکن جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٤٦﴾ وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ

وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ	وَ قَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّ	هُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	قَدْ بَعَثَ	لَكُمْ
اور اللہ	خوب جاننے والا	ظالموں کو	اور کہا	ان سے	نبی نے	ان کے	بے شک اللہ نے	مقرر کیا ہے	تمہارے لیے

اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔ اور پیغمبر نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ

طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْۤا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ

طَالُوْتَ	مَلِكًا	قَالُوْا	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهُ	الْمُلْكُ	عَلَيْنَا	وَ نَحْنُ	اَحَقُّ	بِ	الْمُلْكِ	مِنْهُ
طالوت کو	بادشاہ	کہا انہوں نے	کیسے	ہو سکتی ہے	اس کی	بادشاہی	ہم پر	اور ہم	زیادہ مستحق ہیں	پر	بادشاہت	اس سے

مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے، بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں،

وَ لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً

وَ	لَمْ يُؤْتَ	سَعَةً	مِنَ	الْمَالِ	قَالَ	اِنَّ اللّٰهَ	اِصْطَفٰى	هُ	عَلَيْكُمْ	وَ	زَادَ	هٗ	بَسْطَةً
اور	نہیں دی گئی اسکو	وسعت	سے	مال	کہا اس نے	بیشک اللہ نے	چنا	اس کو	تم پر	اور	زیادہ دی	اسے	کشادگی

اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر (فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لیے) منتخب فرمایا ہے، اس نے اسے علم

فِى الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ وَ اللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٧﴾ وَ قَالَ

فِىْ	الْعِلْمِ	وَ الْجِسْمِ	وَ اللّٰهُ	يُؤْتِىْ	مُلْكَ	هٗ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	وَ قَالَ
میں	علم	اور جسم	اور اللہ	دیتا ہے	بادشاہی	اپنی	جس کو	چاہتا ہے	اور اللہ	بڑی وسعت والا	علم والا ہے	اور کہا

بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے) اور اللہ (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا اور دانا ہے۔ اور پیغمبر نے

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

لَهُمْ	نَبِيُّ	هُمْ	اِنَّ	اٰيَةَ	مُلْكِ	هٖ	اَنْ	يَاْتِيَ	كُمُ	التَّابُوْتُ	فِيْهِ	سَكِيْنَةٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ
ان سے	نبی نے	ان کے	بے شک	نشانی	بادشاہی کی	اسکی	یہ کہ	آئے گا	تمہارے پاس	تابوت	اس میں	سکون/تسلی	سے	رب تمہارے

ان سے کہا کہ ان کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے،

وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

وَ بَقِيَّةٌ	مِمَّا	تَرَكَ	اٰلُ	مُوْسٰى	وَ اٰلُ	هٰرُوْنَ	تَحْمِلُ	هُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ❶
اور یادگاریں	اس میں سے جو	چھوڑا	آلِ	موسیٰ	اور آلِ	ہارون نے	اٹھائے ہوئے ہوں گے	اس کو	فرشتے	بیشک	میں	اس	نشانی ہے

اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ

۳۲ ع ۶ ۱۲

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	فَ	لَمَّا	فَصَلَ	طَالُوْتُ	بِ	الْجُنُوْدِ	قَالَ	اِنَّ اللّٰهَ
تمہارے لیے	اگر	تم ہو	مومن	پس	جب	نکلا/روانہ ہوا	طالوت	ساتھ	لشکر کے	کہا اس نے	بے شک اللہ

تمہارے لیے ایک بڑی نشانی ہے۔ غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (ان سے) کہا کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری

مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَ مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْۤ

مُبْتَلِيْ	كُمْ	بِ	نَهَرٍ	فَمَنْ	شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَيْسَ	مِنِّيْ	وَ مَنْ	لَمْ يَطْعَمْ	هُ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ
آزمائش کرنے والا ہے	تمہاری	پر	دریا	پس جو	پی لے گا	اس سے	پس نہیں ہے	مجھ سے	اور جو	نہ پیئے گا	اسے	پس بیشک وہ	مجھ سے

آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا (اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں، اور جو نہ پیئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا ہے،

اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ

اِلَّا	مَنْ	اِغْتَرَفَ	غُرْفَةً	بِ	يَدِ	هٖ	فَ	شَرِبُوْا	مِنْهُ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِنْهُمْ	فَلَمَّا	جَاوَزَ	هٗ
مگر	جو	بھرلے	چلو	سے	ہاتھ	اپنے	پس	پی لیا انہوں نے	اس سے	سوائے	تھوڑے	ان میں سے	پس جب	پار کرلیا	اسکو

ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی لے لے (تو خیر۔ جب وہ لوگ نہر پر پہنچے) تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن

هُوَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ

هُوَ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	قَالُوْا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا	الْيَوْمَ	بِ	جَالُوْتَ	وَ جُنُوْدِ	هٖ
اس نے	اور جو	ایمان لائے	ساتھ اسکے	کہا انہوں نے	نہیں	(مقابلے کی) طاقت	ہمارے لیے	آج	ساتھ	جالوت کے	اور لشکر	اسکے

لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔

قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً

قَالَ	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُلٰقُوْا	اللّٰهِ	كَمْ	مِنْ فِئَةٍ	قَلِيْلَةٍ	غَلَبَتْ	فِئَةً
کہا	انہوں نے جو	یقین رکھتے تھے	کہ وہ	ملنے والے ہیں	اللہ سے	کتنی دفعہ/بارہا	جماعت نے	چھوٹی	فتح حاصل کی/غالب رہی	جماعت پر

جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ ان کو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے

❶ یہ لَ تاکید کیلئے آتا ہے۔ اس کا ترجمہ البتہ، بلاشبہ یا ضرور وغیرہ کیا جاتا ہے۔ بعض جگہ اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی تاہم لفظی ترجمہ میں دونوں صورتیں درست ہیں (یعنی کیا بھی جاسکتا ہے)۔

كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ وَ لَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ

كَثِيْرَةً	بِ	اِذْنِ	اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ لَمَّا	بَرَزُوْا	لِ	جَالُوْتَ	وَ جُنُوْدِ	هٖ
بڑی	ساتھ	حکم کے	اللہ کے	اور اللہ	ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے	اور جب	وہ مقابلہ پر نکلے	سے	جالوت	اور لشکر	اسکے

بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے۔ اور اللہ استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل میں آئے

قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

قَالُوْا	رَبَّنَاۤ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَ ثَبِّتْ	اَقْدَامَ	نَا	وَ	انْصُرْ	نَا	عَلَى	الْقَوْمِ
دعا کی انہوں نے	اے رب ہمارے	ڈال دے	ہم پر	صبر	اور ثابت رکھ	قدم	ہمارے	اور	فتح یاب کر	ہمیں	پر	قوم

تو (اللہ سے) دعا کی، اے پروردگار! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ۫ وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ

الْكٰفِرِيْنَ	فَ	هَزَمُوْا	هُمْ	بِ	اِذْنِ	اللّٰهِ	وَ قَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوْتَ	وَ اٰتٰى	هُ	اللّٰهُ
کافروں کی	پس	انہوں نے شکست دی	ان کو	سے	حکم	اللہ کے	اور قتل کیا	داؤد نے	جالوت کو	اور دی	اسکو	اللہ نے

پر فتح یاب کر۔ تو طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو ہزیمت دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور اللہ نے اس کو بادشاہی

الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ

الْمُلْكَ	وَ الْحِكْمَةَ	وَ عَلَّمَ	هٗ	مِمَّا	يَشَآءُ	وَ لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ
بادشاہی	اور حکمت	اور سکھایا	اسکو	اس سے جو	وہ چاہتا ہے	اور اگر	نہ	ہٹاتا	اللہ	لوگوں کو	بعض ان کے

اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے ہٹاتا

بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ

بِ	بَعْضٍ	لَ	فَسَدَتْ	الْاَرْضُ	وَ لٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	تِلْكَ
سے/ساتھ	بعض کے	ضرور	فساد سے بھر جاتی	زمین	اور لیکن	اللہ	والا	فضل	پر	دنیا والوں	یہ

نہ رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا، لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے۔ یہ

اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْا	هَا	عَلَيْكَ	بِ	الْحَقِّ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
آیات ہیں	اللہ کی	پڑھ رہے ہیں ہم	ان کو	آپ پر	ساتھ	حق کے	اور	بیشک آپ	البتہ سے	رسولوں میں

اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ (اور اے محمدؐ!) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو۔

وقف لازم — الجزء ۳

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَ	هُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَنْ	كَلَّمَ	اللّٰهُ	وَ رَفَعَ
یہ	رسول	فضیلت دی ہم نے	بعض کو	ان میں سے	پر	بعض	ان میں کچھ	جن سے	کلام کیا	اللہ نے	اور بلند کیے

یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو فرمائی اور بعض کے

بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ

بَعْضَ	هُمْ	دَرَجٰتٍ	وَ اٰتَيْنَا	عِيْسٰى	اِبْنَ	مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ اَيَّدْنَا	هُ	بِ	رُوْحِ
بعض کے	ان میں	درجات	اور عطا کیں ہم نے	عیسیٰ	بیٹے/بن	مریم کو	روشن نشانیاں	اور مدد کی ہم نے	اس کی	ساتھ/سے	روح

(دوسرے امور میں) مرتبے بلند کیے۔ اور عیسیٰ بن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں اور روح القدس سے ان کو مدد

الْقُدُسِ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا

الْقُدُسِ	وَ لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اِقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ بَعْدِ	هِمْ	مِنْ بَعْدِ	مَا
پاک	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے آپس میں	وہ لوگ جو	بعد	ان کے	اسکے بعد	کہ

دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں

جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ لٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ

جَآءَتْ	هُمْ	الْبَيِّنٰتُ	وَ لٰكِنْ	اِخْتَلَفُوْا	فَ	مِنْهُمْ	مَنْ	اٰمَنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَنْ	كَفَرَ
آئیں	انکے پاس	روشن دلیلیں	اور لیکن	اختلاف کیا انہوں نے	پس	ان میں سے	کوئی	ایمان لایا	اور	ان میں سے	کوئی	کافر ہوا

نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے۔

ع ۳۲ / ۵ / ۱ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

وَ لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اِقْتَتَلُوْا	وَ لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	آپس میں قتال کرتے	اور لیکن	اللہ	وہی کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اے	لوگو جو

اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے، لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے ایمان

اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خُلَّةٌ

اٰمَنُوْا	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنَا	كُمْ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَا	بَيْعٌ	فِيْهِ	وَ لَا	خُلَّةٌ
ایمان لائے ہو	خرچ کرو	اس میں سے جو	رزق دیا ہم نے	تم کو	اس سے پہلے	کہ	آئے	وہ دن	نہ	سودا ہو	اس میں	اور نہ	دوستی

والو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی

وَلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ

وَ لَا	شَفَاعَةٌ	وَ الْكٰفِرُوْنَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ ❶
اور نہ	سفارش	اور کفر کرنے والے	وہی	ظالم ہیں	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ جاوید	ہمیشہ رہنے والا

اور سفارش ہو سکے۔ اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں۔ اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ، ہمیشہ رہنے والا،

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ

لَا	تَاْخُذُ	هٗ	سِنَةٌ	وَ لَا	نَوْمٌ	لَهٗ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِيْ	الْاَرْضِ	مَنْ	ذَا	الَّذِيْ
نہ	پکڑتی ہے	اسکو	اونگھ	اور نہ	نیند	اسی کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	کون ہے	وہ	جو

اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

يَشْفَعُ	عِنْدَ	هٗ	اِلَّا	بِ	اِذْنِ	هٖ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ	اَيْدِيْ	هِمْ	وَ مَا	خَلْفَ	هُمْ	وَ لَا	يُحِيْطُوْنَ
سفارش کرے	پاس	اسکے	مگر	ساتھ	اجازت کے	اسکی	وہ جانتا ہے	جو کچھ	درمیان/آگے	ہاتھوں کے	انکے	اور جو کچھ	پیچھے	انکے	اور نہیں	وہ احاطہ کرسکتے

(کسی کی) سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے۔ اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا

بِشَيْءٍ	مِنْ	عِلْمِ	هٖ	اِلَّا	بِمَا	شَآءَ	وَسِعَ	كُرْسِيُّ	هُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	وَ لَا
کسی چیز کا/کچھ بھی	سے	علم	اسکے	مگر	اس کا جو	وہ چاہے	حاوی ہے	کرسی	اس کی	آسمانوں	اور زمین پر	اور نہیں

چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے، ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے)۔ اس کی بادشاہی (اور علم) آسمانوں اور زمین سب پر حاوی ہے

يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ

يَـُٔوْدُ	هٗ	حِفْظُ	هُمَا	وَ هُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ	لَا	اِكْرَاهَ	فِيْ	الدِّيْنِ	قَدْ	تَبَيَّنَ
تھکاتی	اس کو	حفاظت	ان دونوں کی	اور وہ	برتر	جلیل القدر ہے	نہیں	کوئی زبردستی	میں	دین	تحقیق	ظاہر ہوگئی

اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں۔ وہ بڑا عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے۔ دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر

الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

الرُّشْدُ	مِنَ	الْغَيِّ	فَمَنْ	يَكْفُرْ	بِ	الطَّاغُوْتِ	وَ يُؤْمِنْ	بِ	اللّٰهِ	فَ	قَدْ	اِسْتَمْسَكَ
ہدایت	سے	گمراہی	پس جو	کفر کرے/انکار کرے	سے	طاغوت/بتوں	اور ایمان لائے	پر	اللہ	پس	تحقیق	پکڑا اس نے

اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں

❶ یا یہ معنی بھی ہے: سب کو تھامنے والا، سب کا سنبھالنے والا۔

بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰى ۗ لَا انۡفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيۡنَ

بِالۡعُرۡوَةِ	الۡوُثۡقٰى	لَا	اِنۡفِصَامَ	لَهَا	وَاللّٰهُ	سَمِيۡعٌ	عَلِيۡمٌ	اَللّٰهُ	وَلِىُّ	الَّذِيۡنَ
حلقہ/سہارا	بہت مضبوط	نہیں	کسی طرح ٹوٹنا	واسطے اس کے	اور اللہ	سب کچھ سنتا	سب کچھ جانتا ہے	اللہ	دوست ہے	ان لوگوں کا جو

پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔ اور اللہ سب کچھ سنتا اور سب کچھ جانتا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ

اٰمَنُوۡا ۙ يُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡلِيٰٓــُٔهُمُ

اٰمَنُوۡا	يُخۡرِجُ	هُمۡ	مِنۡ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوۡرِ	وَالَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	اَوۡلِيَآءُ	هُمۡ
ایمان لائے	نکالتا ہے	ان کو	سے	اندھیروں	طرف	روشنی	اور جو لوگ	کافر ہوئے	دوست	ان کے

ہے کہ ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے دوست

الطَّاغُوۡتُ ۙ يُخۡرِجُوۡنَهُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ

الطَّاغُوۡتُ	يُخۡرِجُوۡنَ	هُمۡ	مِنۡ	النُّوۡرِ	اِلَى	الظُّلُمٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ	النَّارِ	هُمۡ
خدا کے باغی/شیطان	وہ نکالتے ہیں	ان کو	سے	روشنی	طرف	اندھیروں کی	یہی لوگ	اہل	دوزخ ہیں	وہ

شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں، یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ

فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۵۷﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِىۡ حَآجَّ اِبۡرٰهٖمَ فِىۡ رَبِّهٖۤ اَنۡ اٰتٰٮهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ ۘ ٣٤ ع ٢ وقف لازم

فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ	اَ	لَمۡ تَرَ	اِلَى	الَّذِىۡ	حَآجَّ	اِبۡرٰهٖمَ	فِىۡ	رَبِّهٖ	اَنۡ	اٰتٰى	هُ	اللّٰهُ	الۡمُلۡكَ
اس میں	ہمیشہ رہنے والے	کیا	نہیں دیکھا آپ نے	طرف	اسکی جس نے	جھگڑا کیا	ابراہیم سے	بارے میں	رب اسکے	اسلئے کہ	دی تھی	اسکو	اللہ نے	سلطنت

رہیں گے۔ بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس (غرور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔

اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحۡىٖ وَاُمِيۡتُ ؕ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ

اِذۡ	قَالَ	اِبۡرٰهٖمُ	رَبِّىَ	الَّذِىۡ	يُحۡىٖ	وَيُمِيۡتُ	قَالَ	اَنَا	اُحۡىٖ	وَاُمِيۡتُ	قَالَ	اِبۡرٰهٖمُ
جب	کہا	ابراہیم نے	رب میرا	وہ جو	جلاتا/زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اس نے کہا	میں بھی	جلاتا	اور مارتا ہوں	کہا	ابراہیم نے

جب ابراہیم نے کہا، میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ وہ بولا کہ جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔ابراہیم نے کہا

فَاِنَّ اللّٰهَ يَاۡتِىۡ بِالشَّمۡسِ مِنَ الۡمَشۡرِقِ فَاۡتِ بِهَا مِنَ الۡمَغۡرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىۡ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَاۡتِىۡ بِ	الشَّمۡسِ	مِنۡ	الۡمَشۡرِقِ	فَ	اۡتِ	بِهَا	مِنۡ	الۡمَغۡرِبِ	فَ	بُهِتَ	الَّذِىۡ
پس یقیناً	اللہ	لاتا ہے	سورج	سے	مشرق	سو	تو لے آ	اسے	سے	مغرب	پس	حیران رہ گیا	وہ جس نے

کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجئے، (یہ سن کر) کافر حیران

كَفَرَ ۭ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّ هِيَ

كَفَرَ	وَ اللّٰهُ	لَا	يَهْدِيْ	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	اَوْ	كَ	الَّذِيْ	مَرَّ	عَلٰى	قَرْيَةٍ	وَ هِيَ
کفر کیا	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم کو	ظالم لوگوں کی	یا	جیسے/اسی طرح	وہ جو	گزرا	پر	ایک گاؤں/بستی	اور وہ

رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا

خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ

خَاوِيَةٌ	عَلٰى	عُرُوْشِ	هَا	قَالَ	اَنّٰى	يُحْيٖ	هٰذِهِ	اللّٰهُ	بَعْدَ	مَوْتِ	هَا	فَ	اَمَاتَ	هُ	اللّٰهُ	مِائَةَ
گری پڑی تھی	پر	چھتوں	اپنی	اس نے کہا	کیسے	زندگی دے گا	اسے	اللہ	بعد	موت	اس کی	پس	موت دی	اسے	اللہ نے	سو

اتفاق گزر ہوا تو اس نے کہا کہ اللہ اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا، تو اللہ نے اس کی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو

عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۭ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۭ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالَ بَلْ

عَامٍ	ثُمَّ	بَعَثَ	هٗ	قَالَ	كَمْ	لَبِثْتَ	قَالَ	لَبِثْتُ	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالَ	بَلْ
برس	پھر	اٹھایا	اس کو	کہا	کتنی	دیر تو رہا	کہا	میں رہا	ایک دن	یا	کچھ حصہ	دن کا	فرمایا	بلکہ

مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا، تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا، (نہیں)

لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰى

لَبِثْتَ	مِائَةَ	عَامٍ	فَ	اُنْظُرْ	اِلٰى	طَعَامِ	كَ	وَ شَرَابِ	كَ	لَمْ يَتَسَنَّهْ	وَ انْظُرْ	اِلٰى
تو رہا	سو	برس	پس	دیکھ	طرف	کھانے	اپنے	اور پانی	اپنے	نہیں سڑا بسا	اور دیکھ	طرف

بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو (اتنی مدت میں مطلق) سڑی بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا

حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ

حِمَارِ	كَ	وَ	لِ	نَجْعَلَ	كَ	اٰيَةً	لِ	النَّاسِ	وَ انْظُرْ	اِلَى	الْعِظَامِ	كَيْفَ	نُنْشِزُ	هَا	ثُمَّ
گدھے	اپنے	اور	تاکہ	ہم بنائیں	تجھے	نشانی	لیے	لوگوں کے	اور دیکھ	طرف	ہڈیوں کی	کس طرح	ہم جوڑتے ہیں	ان کو	پھر

ہے)، غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کیلئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں، اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر جوڑے دیتے

نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۭ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾

نَكْسُوْا	هَا	لَحْمًا	فَ	لَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ	قَالَ	اَعْلَمُ	اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
چڑھاتے ہیں	ان پر	گوشت	پس	جب	وہ ظاہر ہوا/مشاہدے میں آئے	اس کے	کہا اس نے	میں جانتا ہوں	بے شک اللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے

اور ان پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھا دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰی

وَ اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اَرِ	نِیْ	كَیْفَ	تُحْیِ	الْمَوْتٰی	قَالَ	اَوَ	لَمْ تُؤْمِنْ	قَالَ	بَلٰی
اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے پروردگار میرے	دکھا	مجھے	کس طرح	تو زندہ کرے گا	مردوں کو	فرمایا	کیا	نہیں تو ایمان لایا	کہا	کیوں نہیں

اور جب ابراہیم نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے فرمایا، کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا؟ انہوں نے

وَ لٰكِنْ لِّیَطْمَىٕنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ

وَ لٰكِنْ	لِیَطْمَىٕنَّ	قَلْبِیْ	قَالَ	فَ	خُذْ	اَرْبَعَةً	مِنَ	الطَّیْرِ	فَ	صُرْ	هُنَّ	اِلَیْكَ	ثُمَّ
اور لیکن	تاکہ مطمئن ہو جائے	میرا دل	فرمایا	پس	لو	چار	سے	جانور/ پرندے	پس	مانوس کرلو	ان کو	اپنے ساتھ	پھر

کہا، کیوں نہیں، لیکن (میں دیکھنا) اس لیے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کر لے۔ اللہ نے فرمایا کہ چار جانور پکڑوا کر اپنے پاس منگا لو (اور ٹکڑے

اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ

اِجْعَلْ	عَلٰی	كُلِّ	جَبَلٍ	مِنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ	اُدْعُ	هُنَّ	یَاْتِیْنَ	كَ	سَعْیًا	وَ اعْلَمْ	اَنَّ
رکھ دو	پر	ہر	پہاڑ	ان کا	ایک ایک ٹکڑا	پھر	بلاؤ	ان کو	چلے آئینگے	تمہارے پاس	دوڑتے ہوئے	اور جان رکھو	بیشک

ٹکڑے کرا دو) پھر اُن کا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھوا دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ

اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ؑ ﴿۲۶۰﴾ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ٣٥ ع ٣ ٢

اللّٰهَ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ	مَثَلُ	الَّذِیْنَ	یُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ
اللہ	غالب	حکمت والا	مثال	ان لوگوں کی جو	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	میں	راہ	اللہ کی

اللہ غالب اور صاحب حکمت ہے۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے مال) کی مثال

كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَ اللّٰهُ

كَ	مَثَلِ	حَبَّةٍ	اَنْۢبَتَتْ	سَبْعَ	سَنَابِلَ	فِیْ	كُلِّ	سُنْۢبُلَةٍ	مِائَةُ	حَبَّةٍ	وَ اللّٰهُ
جیسے	مثال	ایک دانے کی	اس نے اُگائیں	سات	بالیں/خوشے	میں	ہر	بال/خوشہ	سو	دانے	اور اللہ

اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اُگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں۔ اور اللہ

یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ

یُضٰعِفُ	لِ	مَنْ	یَشَآءُ	وَ اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِیْمٌ	اَلَّذِیْنَ	یُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	فِیْ
کئی گنا کرتا ہے	لیے	جس کے	چاہتا ہے	اور اللہ	بڑی کشائش والا	سب جاننے والا	جو لوگ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	میں

جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔ وہ بڑی کشائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف

سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّ لَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	لَا	يُتْبِعُوْنَ	مَا	اَنْفَقُوْا	مَنًّا	وَ لَا	اَذًى	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ
راہ	اللہ کی	پھر	نہیں	بعد میں لاتے	جو	خرچ کرتے ہیں	احسان رکھنا	اور نہ	تکلیف دینا	ان کے لیے	صلہ ان کا	پاس

کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں ان کا صلہ ان کے پروردگار کے

رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ

رَبِّهِمْ	وَ لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	قَوْلٌ	مَعْرُوْفٌ	وَ	مَغْفِرَةٌ
پروردگار ان کے	اور نہیں	کچھ خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	کوئی بات	نرم/بھلی	اور	درگزر کرنا/پردہ پوشی کرنا

پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے

خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

خَيْرٌ	مِنْ	صَدَقَةٍ	يَتْبَعُ	هَا	اَذًى	وَ اللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَلِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بہتر ہے	سے	صدقہ/خیرات	پیچھے ہو	جسکے	ایذا دینا	اور اللہ	بے پروا	بردبار ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا بہتر ہے۔ اور اللہ بے پروا اور بردبار ہے۔ مومنو!

لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ

لَا تُبْطِلُوْا	صَدَقٰتِ	كُمْ	بِ	الْمَنِّ	وَ الْاَذٰى	كَ	الَّذِيْ	يُنْفِقُ	مَالَ	هٗ	رِئَآءَ	النَّاسِ
نہ برباد کرو تم	صدقات	اپنے	ساتھ	احسان رکھنے	اور ایذا دینے کے	مانند	اس شخص کی جو	خرچ کرتا ہے	مال	اپنا	دکھاوے کیلئے	لوگوں کو

اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے

وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ

وَ لَا	يُؤْمِنُ	بِ	اللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	فَ	مَثَلُهٗ	كَ	مَثَلِ	صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ
اور نہیں	ایمان رکھتا	پر	اللہ	اور دن	آخرت کے	سو	مثال اسکی	مانند	مثال	ایک چٹان کی	اس پر	مٹی ہے

اور اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو

فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا

فَ	اَصَابَ	هٗ	وَابِلٌ	فَ	تَرَكَ	هٗ	صَلْدًا	لَا يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى	شَيْءٍ	مِمَّا	كَسَبُوْا	وَ اللّٰهُ	لَا
پھر	برسے/پہنچے	اس پر	زور کا مینہ	پس	چھوڑ جائے	اسکو	صاف چٹان	نہیں وہ قادر ہوں گے	پر	کسی چیز	اس سے جو	کمایا انہوں نے	اور اللہ	نہیں

اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے، (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ

يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾ وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ

يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ مَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمُ	اِبْتِغَآءَ
ہدایت دیتا	ایسے لوگوں کو	جو ناشکرے ہوں	اور مثال	ان لوگوں کی جو	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	طلب کرنے کو

ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اور خلوص نیت سے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ

مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	وَ	تَثْبِيْتًا ❶	مِنْ اَنْفُسِ	هِمْ	كَ	مَثَلِ	جَنَّةٍ	بِ	رَبْوَةٍ	اَصَابَ	هَا	وَابِلٌ
خوشنودی	اللہ کی	اور	ثبات وقرار/خلوص سے	نفسوں (دلوں) کے	اپنے	مانند	مثال	ایک باغ کی	پر	اونچی جگہ	پڑے	اس پر	زور کا مینہ

اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو، (جب) اس پر مینہ پڑے

فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

فَ	اٰتَتْ	اُكُلَ	هَا	ضِعْفَيْنِ	فَاِنْ	لَمْ يُصِبْ	هَا	وَابِلٌ	فَ	طَلٌّ	وَ اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
پس	لائے	پھل	اپنا	دوگنا	پھر اگر	نہ پڑے	اس پر	زور کا مینہ	تو	پھوار/شبنم (ہی کافی ہے)	اور اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو

تو دُگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی۔ اور اللہ تمہارے کاموں کو

بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ

بَصِيْرٌ	اَ	يَوَدُّ	اَحَدُ	كُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	لَهٗ	جَنَّةٌ	مِنْ	نَّخِيْلٍ	وَ اَعْنَابٍ	تَجْرِيْ	مِنْ
دیکھ رہا ہے	کیا	پسند کرتا ہے	کوئی ایک	تم سے	کہ	ہو	اس کے لیے	باغ	سے/کا	کھجوروں	اور انگوروں	بہتی ہوں	سے

دیکھ رہا ہے۔ بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَ اَصَابَهُ الْكِبَرُ وَ لَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ

تَحْتِ	هَا	الْاَنْهٰرُ	لَهٗ	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	وَ اَصَابَ	هُ	الْكِبَرُ	وَ لَهٗ	ذُرِّيَّةٌ	ضُعَفَآءُ
نیچے	اس کے	نہریں	اس کیلئے	اس میں	سے/کے	ہر قسم	میوے	اور آپکڑے	اسکو	بڑھاپا	اور اس کے	بچے	کمزور

بہہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لیے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں،

فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

فَ	اَصَابَ	هَا	اِعْصَارٌ	فِيْهِ	نَارٌ	فَ	اِحْتَرَقَتْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ
پھر	آپکڑے	اس کو	ایک بگولا	جس میں	آگ ہو	پھر	وہ جل جائے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	پتے کی باتیں

تو (ناگہاں) اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے، اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے

❶ ثبات وقرار کے ساتھ یا خلوص سے۔

ع ٣٦ ٤ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا

لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اَنْفِقُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَآ
تاکہ تم	سوچو/غوروفکر کرو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	خرچ کرو	سے	پاکیزہ/عمدہ مال	جو

تاکہ تم سوچو (اور سمجھو)۔ مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لیے

كَسَبْتُمْ وَ مِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَ لَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ

كَسَبْتُمْ	وَمِمَّآ	اَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِنْ	الْاَرْضِ	وَ	لَا تَيَمَّمُوْا	الْخَبِيْثَ	مِنْهُ
کماتے ہوتم	اور اس سے جو	نکالتے ہیں ہم	تمہارے لیے	سے	زمین	اور	نہ قصد کرو/نہ چھانٹو	بری چیزیں	اس میں سے

زمین سے نکالتے ہیں، ان میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو۔ اور بُری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں

تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ

تُنْفِقُوْنَ	وَلَسْتُمْ	بِاٰخِذِيْ	هِ	اِلَّا	اَنْ	تُغْمِضُوْا	فِيْهِ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ
جوتم خرچ کرتے ہو	اور نہیں ہوتم	لینے والے	اس کو	مگر	یہ کہ	آنکھیں بند کرلو	اس میں	اور جان رکھو	بے شک اللہ	بے پروا

تو) بجز اس کے کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند کر لو ان کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بے پروا (اور)

حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمْ

حَمِيْدٌ	اَلشَّيْطٰنُ	يَعِدُ	كُمُ	الْفَقْرَ	وَيَاْمُرُ	كُمْ	بِ	الْفَحْشَآءِ	وَاللّٰهُ	يَعِدُكُمْ
قابل ستائش ہے	شیطان	خوف دلاتا ہے	تم کو	تنگدستی کا	اور حکم دیتا ہے	تم کو	ساتھ	بے حیائی	اور اللہ	وعدہ کرتا ہے تم سے

قابل ستائش ہے۔ (اور دیکھنا) شیطان (کا کہنا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگ دستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے۔ اور اللہ تم سے اپنی بخشش

مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ

مَغْفِرَةً	مِنْهُ	وَ	فَضْلًا	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	يُؤْتِيْ	الْحِكْمَةَ	مَنْ	يَشَآءُ	وَمَنْ
بخشش کا	اپنی طرف سے	اور	فضل/رحمت کا	اور اللہ	بڑی کشائش والا	سب کچھ جاننے والا	عطا کرتا ہے	حکمت	جس کو	چاہتا ہے	اور جس کو

اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو

يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾

يُؤْتَ	الْحِكْمَةَ	فَقَدْ	اُوْتِيَ	خَيْرًا	كَثِيْرًا	وَمَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّا	اُولُوْا	الْاَلْبَابِ
عطا کی جائے	حکمت	پس تحقیق	ملی اس کو	نعمت	بڑی	اور نہیں	نصیحت حاصل کرتے	مگر	والے/اہل	عقل

دانائی ملی بے شک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ط وَ مَا

وَ مَا	اَنْفَقْتُمْ	مِنْ	نَفَقَةٍ	اَوْ	نَذَرْتُمْ	مِنْ	نَذْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	هٗ	وَ مَا
اور جو	خرچ کروتم	سے	خرچ	یا	نذرمانوتم	کوئی	نذر	پس بیشک	اللہ	جانتا ہے	اس کو	اور نہیں

اور تم (اللہ کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو اللہ اس کو جانتا ہے۔ اور

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ج وَ اِنْ تُخْفُوْهَا

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ	اِنْ	تُبْدُوْا	الصَّدَقٰتِ	فَ	نِعِمَّا	هِيَ	وَاِنْ	تُخْفُوْا	هَا
ظالموں کا	کوئی	مددگار	اگر	ظاہر کرکے دو	خیرات	تو	کیا ہی خوب ہے	وہ	اور اگر	چھپا کردو	اس کو

ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اگر تم خیرات ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو

وَ تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ط وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ط وَاللّٰهُ بِمَا

وَ تُؤْتُوْا	هَا	الْفُقَرَآءَ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَكُمْ	وَ يُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِنْ	سَيِّاٰتِ	كُمْ	وَ اللّٰهُ	بِمَا
اور دو	اسے	اہل حاجت کو	تو وہ	خوب تر	تمہارے لیے	اور وہ دور کردے گا	تم سے	سے/ کچھ	گناہوں کو	تمہارے	اور اللہ	اس سے جو

اور دو بھی اہل حاجت کو تو وہ خوب تر ہے۔ اور (اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو بھی دور کر دے گا، اور اللہ کو تمہارے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ط وَ مَا

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	لَيْسَ	عَلَيْكَ	هُدٰى	هُمْ	وَ لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ مَا
تم سب کام کرتے ہو	باخبر ہے	نہیں ہے	آپ پر	ہدایت دینا	ان کو	اور لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور جو

سب کاموں کی خبر ہے۔ (اے محمدؐ!) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو، بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔ اور (مومنو!) تم جو

تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ط وَ مَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ط وَ مَا

تُنْفِقُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَ	لِ	اَنْفُسِكُمْ	وَ مَا	تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	اِبْتِغَآءَ	وَجْهِ	اللّٰهِ	وَ مَا
تم خرچ کروگے	سے	مال	تو	لیے	نفوس اپنے	اور نہیں	تم خرچ کرتے	مگر	طلب کرنے کو	خوشنودی	اللہ کی	اور جو

مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہی کو ہے اور تم تو جو خرچ کرو گے اللہ کی خوشنودی کے لیے کرو گے، اور جو

تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ

تُنْفِقُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	يُوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَ اَنْتُمْ	لَا تُظْلَمُوْنَ	لِ	الْفُقَرَآءِ	الَّذِيْنَ
تم خرچ کروگے	سے	مال	وہ پورا پورا دیا جائے گا	طرف تمہاری	اور تمہارا	نہیں نقصان کیا جائے گا	واسطے	حاجتمندوں کے	جو

مال تم خرچ کروگے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا۔ (اور ہاں تم جو خرچ کروگے تو) ان حاجتمندوں کے لیے جو

اُحۡصِرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ضَرۡبًا فِى الۡاَرۡضِ يَحۡسَبُهُمُ الۡجَاهِلُ

اُحۡصِرُوۡا	فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	لَا	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	ضَرۡبًا	فِى	الۡاَرۡضِ	يَحۡسَبُ	هُمُ	الۡجَاهِلُ
محصور کیے گئے	میں	راہ	اللہ کی	نہیں	طاقت رکھتے	سفر کی/ جانے کی	میں	زمین	گمان کرتا ہے	ان کو	ناواقف/ نادان

اللہ کی راہ میں رُکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص

اَغۡنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ‌ۚ تَعۡرِفُهُمۡ بِسِيۡمٰهُمۡ‌ۚ لَا يَسۡـَٔلُوۡنَ النَّاسَ اِلۡحَافًا‌ ؕ وَمَا

اَغۡنِيَآءَ	مِنَ	التَّعَفُّفِ	تَعۡرِفُ	هُمۡ	بِ	سِيۡمَا	هُمۡ	لَا يَسۡـَٔلُوۡنَ	النَّاسَ	اِلۡحَافًا	وَ	مَا
غنی	سے/ وجہ سے	خودداری/ نہ مانگنے کی	تو پہچانتا ہے	ان کو	ساتھ	چہرے/ قیافے	ان کے	نہیں سوال کرتے ہیں	لوگوں سے	لپٹ کر	اور	جو

ان کو غنی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو (کہ حاجتمند ہیں اور شرم کے سبب) لوگوں سے (منہ پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے۔ اور تم

ع ٣٧ ٥ الربع

تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿٢٧٣﴾ اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ بِالَّيۡلِ

تُنۡفِقُوۡا	مِنۡ	خَيۡرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيۡمٌ	اَلَّذِيۡنَ	يُنۡفِقُوۡنَ	اَمۡوَالَهُمۡ	بِالَّيۡلِ
تم خرچ کرو گے	سے	مال	تو بے شک	اللہ	اس کو	خوب جاننے والا	جو لوگ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	رات کو

جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اس کو جانتا ہے۔ جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (اللہ کی راہ میں)

وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ‌ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا

وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَعَلَانِيَةً	فَ	لَهُمۡ	اَجۡرُ	هُمۡ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	وَلَا	خَوۡفٌ	عَلَيۡهِمۡ	وَلَا
اور دن کو	چھپے/ پوشیدہ	اور ظاہر	پس	ان کیلئے	اجر/ صلہ	ان کا	پاس	پروردگار ان کے	اور نہ	کوئی خوف	ان پر	اور نہ

خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ

وقف منزل

هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿٢٧٤﴾ اَلَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوۡمُوۡنَ اِلَّا كَمَا يَقُوۡمُ الَّذِىۡ

هُمۡ	يَحۡزَنُوۡنَ	اَلَّذِيۡنَ	يَاۡكُلُوۡنَ	الرِّبٰوا	لَا يَقُوۡمُوۡنَ	اِلَّا	كَمَا	يَقُوۡمُ	الَّذِىۡ
وہ	غمناک ہوں گے	جو لوگ	کھاتے ہیں	سود	نہیں اٹھیں گے	مگر	جس طرح	اٹھے گا	وہ شخص کہ

غم۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے

وقف لازم

يَتَخَبَّطُهُ الشَّيۡطٰنُ مِنَ الۡمَسِّ‌ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡۤا اِنَّمَا الۡبَيۡعُ مِثۡلُ الرِّبٰوا‌ ۘ

يَتَخَبَّطُ	هُ	الشَّيۡطٰنُ	مِنَ	الۡمَسِّ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	هُمۡ	قَالُوۡا	اِنَّمَا	الۡبَيۡعُ	مِثۡلُ	الرِّبٰوا
دیوانہ بنا دیا ہو	اسے	شیطان نے	سے	مس	یہ	اس سبب سے کہ	وہ	کہتے ہیں	بے شک	سودا بیچنا	مانند	سود کے ہے

07

لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو، یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا)،

وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ

وَ اَحَلَّ	اللّٰهُ	الْبَیْعَ	وَ حَرَّمَ	الرِّبٰوا	فَمَنْ	جَآءَ	هٗ	مَوْعِظَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	فَ	اِنْتَهٰى	فَ	لَهٗ
اور حلال کیا	اللہ نے	سودے کو	اور حرام کیا	سود کو	پس وہ شخص کہ	پہنچ گئی	پاس اسکے	نصیحت	سے	رب اسکے	پھر	وہ باز آگیا	تو	اس کیلئے

حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام، تو جس شخص کے پاس اس کے پروردگار کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آ گیا تو

مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا

مَا	سَلَفَ	وَ اَمْرُ	هٗ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ مَنْ	عَادَ	فَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِیْهَا
جو	پہلے ہو چکا	اور معاملہ	اس کا	طرف	اللہ کی	اور جو	پھر لینے لگا	تو	ایسے لوگ	اصحاب	دوزخ ہیں	وہ	اسی میں

جو پہلے ہو چکا وہ اس کا اور (قیامت میں) اس کا معاملہ اللہ کے سپرد، اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾ یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ یُرْبِی الصَّدَقٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ

خٰلِدُوْنَ	یَمْحَقُ	اللّٰهُ	الرِّبٰوا	وَ یُرْبِی	الصَّدَقٰتِ	وَ اللّٰهُ	لَا	یُحِبُّ	كُلَّ	كَفَّارٍ
ہمیشہ رہنے والے	نابود کرتا ہے	اللہ	سود کو	اور بڑھاتا ہے	خیرات کو	اور اللہ	نہیں	دوست رکھتا	تمام/ہر	ناشکرے

(جلتے) رہیں گے۔ اللہ سود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے۔ اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو دوست

اَثِیْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا

اَثِیْمٍ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	وَ اَقَامُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتَوُا
گنہگار کو	بے شک	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	اور پڑھتے رہے	نماز	اور دیتے رہے

نہیں رکھتا۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰة دیتے

الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾

الزَّكٰوةَ	لَهُمْ	اَجْرُ	هُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَ لَا	خَوْفٌ	عَلَیْهِمْ	وَ لَا	هُمْ	یَحْزَنُوْنَ
زکوٰة	واسطے ان کے	کاموں کا صلہ	ان کا	پاس	ان کے رب کے	اور نہیں	کچھ خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے

رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ

یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	اِتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ ذَرُوْا	مَا	بَقِیَ	مِنَ	الرِّبٰوا	اِنْ	كُنْتُمْ
اے	لوگو جو	ایمان لائے	ڈرو	اللہ سے	اور چھوڑ دو	جو کچھ	باقی رہ گیا	سے	سود	اگر	ہو تم

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ

مُؤْمِنِيْنَ	فَاِنْ	لَمْ تَفْعَلُوْا	فَ	اِئْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِنْ	اللّٰهِ	وَ رَسُوْلِ	هٖ	وَاِنْ
مومن	پس اگر	نہ کروگے	تو	اعلان سن لو	جنگ کا	سے	اللہ	اور رسول	اس کے	اور اگر

چھوڑ دو۔ اگر ایسا نہ کروگے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کے لیے (تیار ہوتے ہو) اور اگر توبہ کرلوگے (اور سود چھوڑ دوگے)

تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَ اِنْ كَانَ

تُبْتُمْ	فَ	لَكُمْ	رُءُوْسُ	اَمْوَالِ	كُمْ	لَا	تَظْلِمُوْنَ	وَ لَا	تُظْلَمُوْنَ	وَاِنْ	كَانَ
تم توبہ کرلو	تو	تمہارے لیے	اصل رقم	مال کی	تمہارے	نہ	تم ظلم کرو	اور نہ	ظلم کیے جاؤ	اور اگر	ہو

تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان۔ اور اگر قرض لینے

ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

ذُوْ عُسْرَةٍ	فَ	نَظِرَةٌ	اِلٰى	مَيْسَرَةٍ	وَ اَنْ	تَصَدَّقُوْا	خَيْرٌ	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
کوئی تنگ دست	پس	مہلت دو	تک	کشائش	اور یہ کہ	تم بخش دو/صدقہ کے طور پر دے دو	زیادہ اچھا	تمہارے لیے	اگر	ہو تم

والا تنگ دست ہو تو (اسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت دو اور اگر (زرِ قرض) بخش ہی دو تو تمہارے لیے زیادہ اچھا ہے، بشرطیکہ

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ وَ اتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۖ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا

تَعْلَمُوْنَ	وَ اتَّقُوْا	يَوْمًا	تُرْجَعُوْنَ	فِيْهِ	اِلَى	اللّٰهِ	ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَا
جانتے	اور ڈرو	اس دن سے	تم لوٹائے جاؤ گے	اس میں	طرف	اللہ کی	پھر	پورا بدلہ دیا جائے گا	ہر	شخص کو	جو

سمجھو۔ اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ

كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ ع ۳۸ ۸/۶

كَسَبَتْ	وَ هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِذَا	تَدَايَنْتُمْ
اس نے کمایا	اور وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تم آپس میں معاملہ کرو

پائے گا اور کسی کا کچھ نقصان نہ ہو گا۔ مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لیے قرض کا معاملہ

بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَ لْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ

بِدَيْنٍ	اِلٰى	اَجَلٍ	مُسَمًّى	فَ	اُكْتُبُوْا	هُ	وَ	لِيَكْتُبْ	بَيْنَكُمْ	كَاتِبٌ
قرض کا	تک	میعاد	مقرر	پس	لکھو	اس کو	اور	چاہیے کہ لکھے	درمیان تمہارے	کوئی لکھنے والا

کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو، اور لکھنے والا تم میں (کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ) انصاف

بِالْعَدْلِ ۖ وَ لَا يَأْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ

بِ	الْعَدْلِ	وَ	لَا يَأْبَ	كَاتِبٌ	اَنْ	يَّكْتُبَ	كَمَا	عَلَّمَ	هُ	اللّٰهُ	فَ	لِيَكْتُبْ
ساتھ	انصاف کے	اور	نہ انکار کرے	کاتب	اس سے کہ	لکھے	جیسا کہ	سکھایا ہے	اسے	اللہ نے	پس	چاہیے کہ وہ لکھ دے

سے لکھے، نیز لکھنے والا جیسا اسے اللہ نے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔

وَ لْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَ لَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ؕ

وَ لْيُمْلِلْ	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	وَ لْيَتَّقِ ❶	اللّٰهَ	رَبَّ	هٗ	وَ لَا	يَبْخَسْ	مِنْهُ	شَيْئًا
اور چاہیے کہ لکھوائے	وہ شخص کہ	اوپر جسکے	حق ہو	اور وہ ڈرے	اللہ سے	جو رب ہے	اسکا	اور نہ	کم کرے	اس سے	کچھ

اور جو شخص قرض لے وہی (دستاویز کا) مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے، کہ اس کا مالک ہے، خوف کرے اور زرِ قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے۔

فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ

فَاِنْ	كَانَ	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	سَفِيْهًا	اَوْ	ضَعِيْفًا	اَوْ	لَا	يَسْتَطِيْعُ	اَنْ
پس اگر	ہو	وہ شخص کہ	جس پر	حق ہے	بے عقل	یا	ضعیف	یا	نہ	قابلیت رکھتا ہو	یہ کہ

اور اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ

يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَ اسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ

يُّمِلَّ	هُوَ	فَ	لِيُمْلِلْ ❶	وَلِيُّ	هٗ	بِ	الْعَدْلِ	وَ اسْتَشْهِدُوْا	شَهِيْدَيْنِ	مِنْ
لکھوائے	وہ	پس	لکھوائے	ولی/سرپرست	اسکا	ساتھ	انصاف کے	اور گواہ کرلیا کرو	دو شاہد/گواہ	سے

رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے۔ اور اپنے میں سے دو مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر

رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّ امْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ

رِجَالِ	كُمْ	فَاِنْ	لَمْ يَكُوْنَا	رَجُلَيْنِ	فَ	رَجُلٌ	وَ	اِمْرَاَتٰنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنَ
مردوں	اپنے	پھر اگر	نہ ہوں	مرد دو	تو	ایک مرد	اور	دو عورتیں	ان میں سے جن کو	تم پسند کرو	سے

لیا کرو، اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند

الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَ لَا يَأْبَ

الشُّهَدَآءِ	اَنْ	تَضِلَّ	اِحْدٰى	هُمَا	فَ	تُذَكِّرَ	اِحْدٰىهُمَا	الْاُخْرٰى	وَ	لَا يَأْبَ
شاہدوں میں	کہ	بھول جائے	ایک	ان دو میں سے	پس	یاد دلا دے	ایک ان دو میں سے	دوسری کو	اور	نہ انکار کریں

کرو (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے لیے)

❶ لِ (چاہیے کہ) مضارع کو امر غائب میں بدلتا ہے، امر غائب کے ترجمے کے ساتھ اس کا الگ سے ترجمہ ضروری نہیں۔ (لفظی ترجمے کیلئے عمومی ہدایت)۔

الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَ لَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا

الشُّهَدَآءُ	اِذَا	مَا	دُعُوْا	وَ	لَا تَسْـَٔمُوْٓا	اَنْ	تَكْتُبُوْا	هُ	صَغِيْرًا	اَوْ	كَبِيْرًا
گواہ	جب	کبھی/بھی	طلب کیے جائیں	اور	نہ سستی سے کام لو	یہ کہ	تم لکھو	اس کو	تھوڑا ہو	یا	بہت

طلب کیے جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں

اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَ اَدْنٰٓى اَلَّا

اِلٰى	اَجَلِ	هٖ	ذٰلِكُمْ	اَقْسَطُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ اَقْوَمُ	لِ	الشَّهَادَةِ	وَ اَدْنٰٓى	اَلَّا
تک	میعاد	اس کی	یہ بات	نہایت قرین انصاف	نزدیک	اللہ کے	اور درست طریقہ ہے	لیے	شہادت کے	اور زیادہ قریب	کہ نہ

کاہلی نہ کرنا۔ یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کیلئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے، اس سے تمہیں کسی طرح کا

تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ

تَرْتَابُوْا	اِلَّا	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً	حَاضِرَةً	تُدِيْرُوْنَ	هَا	بَيْنَكُمْ	فَ	لَيْسَ
تم شک میں پڑو	مگر	یہ کہ	ہو	سودا	دست بدست	تم لین دین کرتے ہو	جس کا	درمیان اپنے	پس	نہیں ہے

شک وشبہ بھی نہیں پڑے گا۔ ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے کی)

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَ اَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَ لَا يُضَآرَّ

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا	تَكْتُبُوْا	هَا	وَ اَشْهِدُوْا	اِذَا	تَبَايَعْتُمْ	وَ	لَا يُضَآرَّ
تم پر	کچھ گناہ	کہ نہ	لکھو	اسے	اور گواہ کرلو	جب	تم باہم خرید وفروخت کرو	اور	نہ نقصان پہنچایا جائے

دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کاتب دستاویز

كَاتِبٌ وَّ لَا شَهِيْدٌ ؕ۬ وَ اِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

كَاتِبٌ	وَ لَا	شَهِيْدٌ	وَ اِنْ	تَفْعَلُوْا	فَ	اِنَّهٗ	فُسُوْقٌ	بِكُمْ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ
لکھنے والے کو	اور نہ	گواہ کو	اور اگر	تم ایسا کرو گے	تو	بیشک وہ	گناہ کی بات	تمہارے لیے	اور ڈرو	اللہ سے

اور گواہ (معاملہ کرنے والوں کا) کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔① اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لیے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو

وَ يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَ اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ

وَ يُعَلِّمُ	كُمْ	اللّٰهُ	وَ اللّٰهُ	بِ	كُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَ اِنْ	كُنْتُمْ	عَلٰى	سَفَرٍ
اور سکھاتا ہے	تمہیں	اللہ	اور اللہ	سے	ہر	چیز	واقف ہے	اور اگر	ہو تم	پر	سفر

اور (دیکھو کہ) وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے، اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ اور اگر تم سفر پر ہو

① لفظی اور بامحاورہ ترجمے میں فرق ہے، دونوں ترجمے ہو سکتے ہیں اور درست ہیں۔

وَّ لَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ

وَ	لَمْ تَجِدُوْا	كَاتِبًا	فَ	رِهٰنٌ	مَقْبُوْضَةٌ	فَاِنْ	اَمِنَ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	فَ	لِيُؤَدِّ
اور	نہ مل سکے تمہیں	کوئی لکھنے والا	پس	رہن	با قبضہ رکھ لو	پس اگر	امین سمجھے	بعض تمہارا	بعض کو	تو	چاہیے کہ ادا کرے

اور (دستاویز) لکھنے والا مل نہ سکے تو (کوئی چیز) رہن با قبضہ رکھ کر (قرض لے لو)۔ اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دے

الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَ لَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَ مَنْ

الَّذِیْ	اُؤْتُمِنَ	اَمَانَتَ	هٗ	وَ	لِيَتَّقِ	اللّٰهَ	رَبَّهٗ	وَ	لَا تَكْتُمُوْا	الشَّهَادَةَ	وَ مَنْ
وہ جس کو	امین جانا گیا	امانت	اسکی	اور	وہ ڈرے	اللہ سے	جو پروردگار ہے اس کا	اور	تم نہ چھپاؤ	گواہی/شہادت	اور جو کوئی

دے) تو امانتدار کو چاہیے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا،

ع ۳۹ ۷ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

يَكْتُمْ	هَا	فَ	اِنَّهٗ	اٰثِمٌ	قَلْبُ	هٗ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ	لِلّٰهِ	مَا	فِیْ	السَّمٰوٰتِ
چھپائے	اس کو	تو	بے شک وہ	گنہگار ہے	دل	اس کا	اور اللہ	ساتھ اسکے جو	تم کرتے ہو	واقف ہے	اللہ کیلئے	جو	میں	آسمانوں

جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہو گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

وَمَا	فِیْ	الْاَرْضِ	وَاِنْ	تُبْدُوْا	مَا	فِیْ	اَنْفُسِ	كُمْ	اَوْ	تُخْفُوْا	هُ	يُحَاسِبْ	كُمْ
اور جو	میں	زمین	اور اگر	تم ظاہر کرو	جو	میں	دلوں	تمہارے	یا	چھپاؤ	اسے	حساب لے گا	تم سے

زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے تو اللہ تم سے

بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

بِهٖ	اللّٰهُ	فَ	يَغْفِرُ	لِ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ يُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ اللّٰهُ	عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ
اس کا	اللہ	پھر	مغفرت کرے گا	لیے	جسکے	چاہے گا	اور عذاب دے گا	جسے	چاہے	اور اللہ	پر	ہر	چیز

اس کا حساب لے گا، پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز

قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ

قَدِيْرٌ	اٰمَنَ	الرَّسُوْلُ	بِمَا	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مِنْ	رَبِّهٖ	وَ الْمُؤْمِنُوْنَ	كُلٌّ	اٰمَنَ
قادر ہے	ایمان رکھتے ہیں	رسول	اس پر جو	نازل ہوئی	اس کی طرف	سے	پروردگار اسکے	اور مومن بھی	سب	ایمان لائے

پر قادر ہے۔ رسول (اللہ) اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی، سب اللہ پر

بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَ قَالُوْا

بِاللّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ	كُتُبِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِنْ	رُسُلِهٖ	وَ قَالُوْا
اللہ پر	اور	اسکے فرشتوں	اور	کتابوں اس کی	اور	اسکے پیغمبروں پر	نہیں	فرق کرتے ہم	درمیان	کسی ایک کے	سے	رسولوں اسکے	اور کہتے ہیں

اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور

سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

سَمِعْنَا	وَ اَطَعْنَا	غُفْرَانَ	كَ	رَبَّنَا	وَ اِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ	لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا
سنا ہم نے	اور اطاعت کی ہم نے	بخشش مانگتے ہیں	تیری	اے پروردگار ہمارے	اور طرف تیری	لوٹ کر جانا ہے	نہیں	تکلیف دیتا	اللہ	کسی شخص کو

وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا، اے پروردگار! ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی شخص کو

اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ

اِلَّا	وُسْعَ	هَا	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَ عَلٰى	هَا	مَا	اِكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا	لَا تُؤَاخِذْ	نَا	اِنْ
مگر	طاقت کے مطابق	اسکی	اس کیلئے	جو	(اچھے) کام کیے	اور پر	اسکے	جو	(برے) کام کیے	اے پروردگار ہمارے	نہ مواخذہ کر	ہم سے	اگر

اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا، برے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار! اگر ہم سے

نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

نَسِيْنَا	اَوْ	اَخْطَاْنَا	رَبَّنَا	وَ	لَا تَحْمِلْ	عَلَيْنَا	اِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَ	هٗ	عَلٰى	الَّذِيْنَ	مِنْ
بھول جائیں ہم	یا	خطا کی ہو ہم نے	اے پروردگار ہمارے	اور	نہ ڈال	ہم پر	بوجھ	جس طرح	ڈالا تو نے	اسکو	پر	جو	سے

بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو، اے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا

قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۥ وَقفة وَ اغْفِرْ لَنَا ۥ وَقفة

قَبْلِ	نَا	رَبَّنَا	وَ	لَا تُحَمِّلْ	نَا	مَا	لَا طَاقَةَ	لَنَا	بِهٖ	وَ	اُعْفُ	عَنَّا	وَ	اِغْفِرْ	لَنَا
پہلے	ہم	اے پروردگار ہمارے	اور	نہ بوجھ لاد	ہم پر	جو	نہیں طاقت	ہمارے لیے	اس کی	اور	درگزر کر	ہم سے	اور	بخش دے	ہم کو

تھا، اے پروردگار! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو، اور (اے پروردگار!) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے

وَ ارْحَمْنَا ۥ وَقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع ٤٠ ٨

وَ	اِرْحَمْ	نَا	اَنْتَ	مَوْلٰى	نَا	فَ	اُنْصُرْ	نَا	عَلٰى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ
اور	رحم کر	ہم پر	تو	مالک ہے	ہمارا	پس	غالب فرما	ہمیں	پر	قوم	کافروں کی

اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ٢٠٠ — رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰلِ عِمْرٰنَ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
عمران کی آل	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴿٢﴾ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

الٓمّٓ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْحَیُّ	الْقَیُّوْمُ	نَزَّلَ	عَلَیْكَ	الْكِتٰبَ	بِ	الْحَقِّ
الف لام میم	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	زندہ	ہمیشہ رہنے والا	نازل کی اس نے	آپ پر	کتاب	ساتھ	حق کے

الم۔ اللہ (جو معبودِ برحق ہے) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ، ہمیشہ رہنے والا۔ اس نے (اے محمدؐ) تم پر سچی کتاب نازل کی

مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِیْلَ ﴿٣﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى

مُصَدِّقًا	لِمَا	بَیْنَ یَدَیْ	هِ	وَ اَنْزَلَ	التَّوْرٰىةَ	وَ الْاِنْجِیْلَ	مِنْ قَبْلُ	هُدًى
تصدیق کرنے والی	اس کی جو	درمیان دو ہاتھوں کے، یعنی پہلی کتب	اس سے	اور نازل کی	تورات	اور انجیل	اس سے پہلے	ہدایت

جو پہلی (آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی (یعنی) لوگوں کی ہدایت کے لیے پہلے (تورات اور انجیل اتاری)

لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ

لِ	النَّاسِ	وَ اَنْزَلَ	الْفُرْقَانَ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِ	اٰیٰتِ	اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِیْدٌ
لیے	لوگوں کے	اور نازل کیا	فرقان	بے شک	وہ لوگ جو	انکار کرتے ہیں	سے	آیتوں	اللہ کی	ان کے لیے	عذاب	سخت ہے

اور (پھر قرآن جو حق اور باطل کو) الگ الگ کر دینے والا (ہے) نازل کیا۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت عذاب ہوگا،

وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی

وَ اللّٰهُ	عَزِیْزٌ	ذُوْ	اِنْتِقَامٍ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا یَخْفٰی	عَلَیْهِ	شَیْءٌ	فِی الْاَرْضِ	وَ لَا	فِیْ
اور اللہ	زبردست	صاحب	انتقام ہے	بے شک اللہ	نہیں مخفی	اس پر	کوئی چیز	زمین میں	اور نہ	میں

اور اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے۔ اللہ (ایسا خبیر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں، نہ زمین میں اور نہ

السَّمَآءِ ﴿٥﴾ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

السَّمَآءِ	هُوَ	الَّذِیْ	یُصَوِّرُ	كُمْ	فِیْ	الْاَرْحَامِ	كَیْفَ	یَشَآءُ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
آسمان	وہی ہے	جو	صورتیں بناتا ہے	تمہاری	میں	رحموں	جیسی	چاہتا ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ

آسمان میں۔ وہی تو ہے جو (ماں کے پیٹ میں) جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے، اس غالب حکمت والے کے سوا

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٦ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	مِنْهُ	اٰيٰتٌ	مُّحْكَمٰتٌ	هُنَّ
غالب	بڑی حکمت والا	وہ	جس نے	نازل کی	آپ پر	کتاب	اس میں سے	آیات	محکم/پکی	وہ

کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (اور) وہی

اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا

اُمُّ	الْكِتٰبِ	وَ	اُخَرُ	مُتَشٰبِهٰتٌ	فَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِ	هِمْ	زَيْغٌ	فَ	يَتَّبِعُوْنَ	مَا
اصل	کتاب ہیں	اور	دوسری/بعض	متشابہ/باہم ملتی جلتی	سو	وہ کہ	جن	میں	دلوں	ان کے	کجی ہے	پس	وہ اتباع کرتے ہیں	انکی جو

اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں، تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کا اتباع

تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَ مَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ؔ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقف لازم وقف منزل

تَشَابَهَ	مِنْهُ	اِبْتِغَآءَ	الْفِتْنَةِ	وَ ابْتِغَآءَ	تَاْوِيْلِ	هٖ	وَ مَا	يَعْلَمُ	تَاْوِيْلَهٗ	اِلَّا	اللّٰهُ
متشابہ ہیں	اس میں سے	تلاش کرنے کو	فتنہ	اور تلاش کرنے کو	مرادِ اصلی	اس کی	اور نہیں	جانتا	مرادِ اصلی اس کی	مگر	اللہ

کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں، حالانکہ مراد اصلی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا،

وَ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ

وَ الرّٰسِخُوْنَ	فِيْ	الْعِلْمِ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِهٖ	كُلٌّ	مِنْ	عِنْدِ	رَبِّنَا	وَ مَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّا
اور دستگاہ کامل رکھنے والے	میں	علم	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اس پر	یہ سب	سے	طرف	ہمارے پروردگار کی	اور نہیں	نصیحت قبول کرتے	مگر

اور جو لوگ علم میں دستگاہ کامل رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے، یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت تو عقل مند

اُولُوا الْاَلْبَابِ ٧ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ

اُولُوا	الْاَلْبَابِ	رَبَّنَا	لَا تُزِغْ	قُلُوْبَ	نَا	بَعْدَ	اِذْ	هَدَيْتَ	نَا	وَ	هَبْ	لَنَا	مِنْ
اہل	دانش	اے پروردگار ہمارے	نہ کجی پیدا کر	دلوں میں	ہمارے	بعد	جبکہ	ہدایت بخشی تو نے	ہمیں	اور	عطا فرما	ہم کو	سے

ہی قبول کرتے ہیں۔ اے پروردگار! جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے

لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ٨ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا

لَدُنْ	كَ	رَحْمَةً	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْوَهَّابُ	رَبَّنَا	اِنَّكَ	جَامِعُ	النَّاسِ	لِ	يَوْمٍ	لَا
پاس	اپنے	رحمت	بیشک تو	ہی ہے	عطا فرمانے والا	اے پروردگار ہمارے	بیشک تو	جمع کرنے والا	لوگوں کو	لیے	اس دن	نہیں

نعمت عطا فرما، تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔ اے پروردگار! تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں، سب لوگوں کو (اپنے حضور میں)

ع ١/٩/٩

رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۹ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ

رَيْبَ	فِيْهِ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْهُمْ
کوئی شک	اس میں	بیشک اللہ	نہیں خلاف کرتا	وعدہ کے	بیشک	جولوگ	کافر ہوئے	ہرگز نہیں	کام آئیں گے/بچاسکیں گے	ان کو

جمع کرلے گا، بے شک اللہ خلافِ وعدہ نہیں کرتا۔ جو لوگ کافر ہوئے (اس دن) نہ تو ان کا مال ہی اللہ (کے عذاب) سے ان کو

اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۙ ۱۰

اَمْوَالُهُمْ	وَ لَا	اَوْلَادُهُمْ	مِنْ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	وَقُوْدُ	النَّارِ
مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی	سے	اللہ	کچھ	اور	وہ/یہ لوگ	وہ	ایندھن (ہوں گے)	آتش/آگ کا

بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی (کچھ کام آئے گی) اور یہ لوگ آتش (جہنم) کا ایندھن ہوں گے۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ

كَ	دَاْبِ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	نَا	فَ	اَخَذَ	هُمُ	اللّٰهُ
جیسا	حال	آلِ	فرعون کا	اور ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے	جنہوں نے جھٹلایا	آیتوں کو	ہماری	پھر	پکڑلیا	ان کو	اللہ نے

ان کا حال بھی فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا، جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی، تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب (عذاب

بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۱۱ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ

بِ	ذُنُوْبِ	هِمْ	وَ اللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	قُلْ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَ	تُغْلَبُوْنَ
پر	گناہوں	ان کے	اور اللہ	سخت	عذاب دینے والا	کہہ دیجئے	ان سے جنہوں نے	کفر کیا	عنقریب	تم مغلوب ہو جاؤ گے

میں) پکڑ لیا تھا۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔ (اے پیغمبرؐ!) کافروں سے کہہ دو کہ تم (دنیا میں بھی) عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے

وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ۱۲ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ

وَ تُحْشَرُوْنَ	اِلٰى	جَهَنَّمَ	وَ بِئْسَ	الْمِهَادُ	قَدْ	كَانَ	لَكُمْ	اٰيَةٌ	فِيْ	فِئَتَيْنِ
اور ہانکے جاؤ گے	طرف	جہنم کی	اور کیا ہی برا ہے	ٹھکانہ	تحقیق	ہے/تھی	تمہارے لیے	نشانی	میں	دو گروہوں

اور (آخرت میں) جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بری جگہ ہے۔ تمہارے لیے دو گروہوں میں جو (جنگ بدر کے دن) آپس میں بھڑ گئے (قدرتِ خدا کی

الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ

الْتَقَتَا	فِئَةٌ	تُقَاتِلُ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ اُخْرٰى	كَافِرَةٌ	يَرَوْنَ	هُمْ	مِثْلَيْ	هِمْ	رَاْيَ
جو آپس میں بھڑ گئے	ایک گروہ	لڑ رہا تھا	میں	راہ	اللہ کی	اور دوسرا	کافر	وہ دیکھتے تھے	ان کو	دگنا	اپنے سے	دیکھنا

عظیم الشان) نشانی تھی، ایک گروہ (مسلمانوں کا تھا وہ) اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ کافروں کا تھا، وہ ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دگنا مشاہدہ

الْعَيْنِ ؕ وَ اللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿١٣﴾

الْعَيْنِ	وَ اللّٰهُ	يُؤَيِّدُ	بِ	نَصْرِ	هٖ	مَنْ	يَشَآءُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَ	عِبْرَةً	لِ	اُولِيْ	الْاَبْصَارِ
آنکھ کا	اور اللہ	مدد دیتا ہے	سے	نصرت	اپنی	جس کو	چاہتا ہے	بیشک	میں	اس	البتہ	عبرت ہے	لیے	اہل	بصارت کے

کر رہا تھا۔ اور اللہ اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔ جو اہل بصارت ہیں ان کے لیے اس (واقعے) میں بڑی عبرت ہے۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِيْنَ وَ الْقَنَاطِيْرِ

زُيِّنَ	لِ	النَّاسِ	حُبُّ	الشَّهَوٰتِ	مِنَ	النِّسَآءِ	وَ الْبَنِيْنَ	وَ	الْقَنَاطِيْرِ
خوشنما بنادی گئی	لیے	لوگوں کے	محبت	خواہشوں کی چیزوں کی	سے	عورتیں	اور بیٹے	اور	بڑے ڈھیر/خزانے

لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے

الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ ؕ

الْمُقَنْطَرَةِ	مِنَ	الذَّهَبِ	وَ الْفِضَّةِ	وَ الْخَيْلِ	الْمُسَوَّمَةِ	وَ الْاَنْعَامِ	وَ الْحَرْثِ
جمع کیے ہوئے	سے/کے	سونے	اور چاندی	اور گھوڑے	نشان لگے ہوئے	اور مویشی	اور کھیتی

ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں (مگر)

ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ

ذٰلِكَ	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ اللّٰهُ	عِنْدَ	هٗ	حُسْنُ	الْمَاٰبِ	قُلْ	اَؤُنَبِّئُ	كُمْ
یہ	سروسامان	زندگی کا	دنیا کی	اور اللہ	پاس ہے	اس کے	بہت اچھا	ٹھکانہ	کہہ دیجیے	کیا میں بتاؤں	تم کو

یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں، اور اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانا ہے۔ (اے پیغمبرؐ ان سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں

بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

بِخَيْرٍ	مِنْ	ذٰلِكُمْ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اچھی	سے	اس	واسطے ان کے جو	پرہیزگار ہیں	ہاں/پاس	رب ان کے	باغات ہیں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں

جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو، (سنو) جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ اَزْوَاجٌ	مُطَهَّرَةٌ	وَ رِضْوَانٌ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ
ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور بیویاں	پاکیزہ	اور خوشنودی/رضامندی	طرف سے	اللہ کی	اور اللہ	دیکھ رہا ہے	بندوں کو

ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) اللہ کی خوشنودی۔ اور اللہ (اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ ﴿۱۶﴾

اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اِنَّنَا	اٰمَنَّا	فَ	اِغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَ	نَا	وَ	قِ	نَا	عَذَابَ	النَّارِ
وہ جو	التجا کرتے ہیں	اے رب ہمارے	بیشک ہم	ایمان لائے	پس	معاف فرما	ہم کو	گناہ	ہمارے	اور	محفوظ رکھ	ہمیں	عذاب	دوزخ سے

جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

اَلصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾

اَلصّٰبِرِيْنَ	وَ الصّٰدِقِيْنَ	وَ	الْقٰنِتِيْنَ	وَ الْمُنْفِقِيْنَ	وَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ	بِ	الْاَسْحَارِ
صبر کرنے والے	اور سچ بولنے والے	اور	عبادت میں لگے رہنے والے/ فرمانبردار	اور خرچ کرنے والے	اور معافی مانگنے والے	میں	اوقاتِ سحر

یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے ہیں اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے اور اوقاتِ سحر میں گناہوں کی معافی

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ

شَهِدَ	اللّٰهُ	اَنَّهٗ	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ اُولُوْا	الْعِلْمِ	قَآئِمًا	بِ	الْقِسْطِ	لَا	اِلٰهَ
گواہی دیتا ہے	اللہ	اس کی کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	اور فرشتے	اور اہلِ	علم	قائم	پر	انصاف	نہیں	کوئی معبود

مانگا کرتے ہیں۔ اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں کہ)

النصف

اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ قف وَ مَا اخْتَلَفَ

اِلَّا	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	اِنَّ	الدِّيْنَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	الْاِسْلَامُ	وَ مَا	اِخْتَلَفَ
مگر	وہ	غالب	حکمت والا	یقیناً	دین	نزدیک	اللہ کے	اسلام ہے	اور نہیں	اختلاف کیا

اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ وَ مَنْ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمْ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	وَ مَنْ
ان لوگوں نے جن کو	دی گئی	کتاب	مگر	اسکے بعد	کہ	آگیا انکے پاس/حاصل ہوا ان کو	علم	ضد سے	درمیان اپنے	اور جو شخص

جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص

يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ

يَكْفُرْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	فَاِنْ	حَآجُّوْا	كَ	فَقُلْ	اَسْلَمْتُ
نہ مانے	آیتوں کو	اللہ کی	پس یقیناً	اللہ	جلد لینے والا	حساب	پس اگر	وہ جھگڑا کریں	آپ سے	تو کہہ دیجئے	میں نے جھکا دیا

اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے۔ اے پیغمبر! اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو

وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَ مَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْاُمِّيّٖنَ ءَ اَسْلَمْتُمْ ؕ

وَجْهِ	ىَ	لِلّٰهِ	وَ مَنْ	اِتَّبَعَ	نِ	وَ قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَ الْاُمِّيّٖنَ	ءَ	اَسْلَمْتُمْ
چہرہ	اپنا	اللہ کیلئے	اور جنہوں نے	پیروی کی	میری	اور کہہ دیجئے	ان سے جنہیں	دی گئی ہے	کتاب	اور ان پڑھ لوگوں سے	کیا	اسلام لاتے ہو تم (بھی)

تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (اللہ کے فرمانبردار بنتے اور) اسلام لاتے ہو؟

فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ

فَاِنْ	اَسْلَمُوْا	فَقَدْ	اِهْتَدَوْا	وَ اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَ اللّٰهُ	بَصِيْرٌ
پس اگر	اسلام لے آئیں وہ	تو بیشک	ہدایت پالی انہوں نے	اور اگر	وہ منہ موڑلیں/نہ مانیں	تو بیشک	آپ پر	پہنچادینا	اور اللہ	دیکھ رہا ہے

اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بے شک ہدایت پالیں اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ (اپنے) بندوں کو

بِالْعِبَادِ ۟ ٢٠ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ ع ٢ ١١ ١٠

بِالْعِبَادِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ يَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ
بندوں کو	بیشک	جولوگ	نہیں مانتے	آیتوں کو	اللہ کی	اور قتل کرتے ہیں	نبیوں کو	نا	حق

دیکھ رہا ہے۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں

وَّ يَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ٢١

وَ يَقْتُلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَاْمُرُوْنَ	بِ	الْقِسْطِ	مِنْ	النَّاسِ	فَ	بَشِّرْ	هُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ
اور مار ڈالتے ہیں	ان کو جو	حکم دیتے ہیں	ساتھ	انصاف کے	سے	لوگوں میں	پس	خوشخبری دیجئے	ان کو	عذاب کی	دکھ دینے والے

اور جو انصاف (کرنے) کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِيْ	الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ	وَ مَا	لَهُمْ	مِنْ
یہی	وہ لوگ کہ	برباد ہوگئے	اعمال ان کے	میں	دنیا	اور آخرت	اور نہیں	ان کے لیے	کوئی

یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار

نّٰصِرِيْنَ ٢٢ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ

نٰصِرِيْنَ	اَ	لَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِنَ	الْكِتٰبِ	يُدْعَوْنَ	اِلٰى	كِتٰبِ
مددگار	کیا	نہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان لوگوں کی جنہیں	دیا گیا	ایک حصہ	سے	کتاب	بلائے جاتے ہیں	طرف	کتاب

نہیں (ہوگا)۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب (خدا یعنی تورات) سے بہرہ ور کیا گیا اور وہ (اس) کتاب اللہ کی طرف بلائے

اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ ذٰلِكَ

اللّٰهِ	لِ	يَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِنْهُمْ	وَ هُمْ	مُعْرِضُوْنَ	ذٰلِكَ
اللہ کی	تاکہ	وہ فیصلہ کرے	درمیان ان کے	پھر	منہ پھیر لیتا ہے	ایک فریق	ان میں سے	اور وہ	اعراض کرنے والے	یہ

جانتے ہیں تاکہ وہ (ان کے تنازعات کا) ان میں فیصلہ کر دے تو ایک فریق ان میں سے کج ادائی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے۔ یہ

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪ وَ غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ

بِاَنَّ	هُمْ	قَالُوْا	لَنْ تَمَسَّ	نَا	النَّارُ	اِلَّا	اَيَّامًا	مَعْدُوْدٰتٍ	وَ غَرَّ	هُمْ	فِيْ	دِيْنِ	هِمْ
اس لیے کہ	وہ	کہتے ہیں	ہرگز نہیں چھوئے گی	ہمیں	آگ	مگر	دن/روز	چند/گنے ہوئے	اور دھوکا دیا	ان کو	میں	دین	ان کے

اس لیے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۫ وَ وُفِّيَتْ

مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	فَ	كَيْفَ	اِذَا	جَمَعْنَا	هُمْ	لِ	يَوْمٍ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	وَ وُفِّيَتْ
اس نے جو	وہ تھے	بہتان باندھتے	تو	کیا (حال ہوگا)	جب	جمع کرینگے ہم	ان کو	لیے	دن	نہیں کچھ شک	اس میں	اور پورا بدلہ دیا جائے گا

اس نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے (یعنی) اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر نفس

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي

كُلُّ	نَفْسٍ	مَا	كَسَبَتْ	وَ هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	قُلْ	اللّٰهُمَّ	مٰلِكَ	الْمُلْكِ	تُؤْتِي
ہر	نفس کو	جو	کمایا اس نے	اور وہ	نہیں ظلم کیے جائیں گے	کہہ دیجئے	اے اللہ	مالک	بادشاہی کے	دیتا ہے تو

اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ کہو کہ اے اللہ، (اے) بادشاہی کے مالک، تو جس کو چاہے

الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ

الْمُلْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَ تَنْزِعُ	الْمُلْكَ	مِمَّنْ	تَشَآءُ	وَ تُعِزُّ	مَنْ	تَشَآءُ	وَ تُذِلُّ	مَنْ
بادشاہی	جس کو	تو چاہے	اور چھین لیتا ہے	بادشاہی	جس سے	تو چاہے	اور عزت دیتا ہے	جس کو	تو چاہے	اور ذلت دیتا ہے	جس کو

بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے

تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

تَشَآءُ	بِيَدِ	كَ	الْخَيْرُ	اِنَّكَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	تُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِيْ	النَّهَارِ
تو چاہے	ہاتھ میں	تیرے	بھلائی ہے	بیشک تو	پر	ہر	چیز	قادر ہے	تو داخل کرتا ہے	رات کو	میں	دن

ذلیل کرے، ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫

وَ تُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِيْ	الَّيْلِ	وَ	تُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَ تُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ
اور داخل کرتا ہے	دن کو	میں	رات	اور	تو پیدا کرتا ہے/ نکالتا ہے	جاندار	سے	بے جان	اور پیدا کرتا ہے	بے جان	سے	جاندار

اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے، تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے

وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

وَ تَرْزُقُ	مَنْ	تَشَآءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	لَا يَتَّخِذْ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
اور رزق بخشتا ہے	جس کو	تو چاہتا ہے	بے	شمار	نہ بنائیں	مومن	کافروں کو	دوست

اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق بخشتا ہے۔ مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ

مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ مَنْ	يَفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَ	لَيْسَ	مِنْ	اللّٰهِ	فِيْ	شَيْءٍ	اِلَّا	اَنْ
سوا	مومنوں کے	اور جو	کرے گا	یہ	پس	نہیں ہے	سے	اللہ	میں	کسی چیز/ کچھ	مگر	یہ کہ

دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا اس سے اللہ کا کچھ (عہد) نہیں، ہاں اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے

تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ اِنْ

تَتَّقُوْا	مِنْهُمْ	تُقٰىةً	وَ يُحَذِّرُ	كُمْ	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ	وَ اِلَى	اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ	قُلْ	اِنْ
تم (اپنا) بچاؤ کرو	ان سے	بچنے کیلئے	اور ڈراتا ہے	تم کو	اللہ	اپنے آپ سے	اور طرف	اللہ کی	لوٹ کر جانا ہے	کہہ دیجئے	اگر

بچاؤ کی صورت پیدا کرو (تو مضائقہ نہیں)۔ اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے۔ (اے پیغمبرؐ

تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا

تُخْفُوْا	مَا	فِيْ	صُدُوْرِ	كُمْ	اَوْ	تُبْدُوْا	هُ	يَعْلَمْ	هُ	اللّٰهُ	وَ يَعْلَمُ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ مَا
تم مخفی رکھو	اسکو جو	میں	دلوں	تمہارے	یا	ظاہر کرو	اسے	جانتا ہے	اسکو	اللہ	اور اسے خبر ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ

لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اسے ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اس کو

فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ

فِيْ	الْاَرْضِ	وَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	يَوْمَ	تَجِدُ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَا	عَمِلَتْ	مِنْ
میں	زمین	اور اللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	جس دن	پائے گا	ہر	شخص	جو	اس نے کی ہوگی	سے/ کوئی

سب کی خبر ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود

معانقة ٣

خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَ بَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ

خَيْرٍ	مُّحْضَرًا	وَ مَا	عَمِلَتْ	مِنْ	سُوْٓءٍ	تَوَدُّ	لَوْ	اَنَّ	بَيْنَهَا	وَ	بَيْنَهٗ	اَمَدًا	بَعِيْدًا
نیکی	موجود	اور جو	اس نے کی	کوئی	برائی	وہ چاہے گا	کاش	کہ	درمیان اسکے	اور	درمیان اسکے	مسافت/ فاصلہ ہوتا	دور کا

پا لے گا اور ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ اے کاش! اس میں اور اس برائی میں دور کی مسافت ہو جاتی۔

ع ٣ / ١١

وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝٣٠ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ

وَ يُحَذِّرُ	كُمُ	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ	وَ اللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِالْعِبَادِ	قُلْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُحِبُّوْنَ	اللّٰهَ
اور ڈراتا ہے	تم کو	اللہ	ذات اپنی سے	اور اللہ	نہایت مہربان	بندوں پر	کہہ دیجئے	اگر	ہو تم	دوست رکھتے	اللہ کو

اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔ (اے پیغمبرؐ لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو

فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٣١ قُلْ

فَ	اِتَّبِعُوْا	نِيْ	يُحْبِبْ	كُمُ	اللّٰهُ	وَ يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَ	كُمْ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	قُلْ
پس	پیروی کرو	میری	دوست رکھے گا	تم کو	اللہ	اور معاف کر دے گا	تمہارے لیے	گناہ	تمہارے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	کہہ دیجئے

تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ کہہ دو کہ

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝٣٢ اِنَّ اللّٰهَ

اَطِيْعُوْا	اللّٰهَ	وَ الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنَّ اللّٰهَ
حکم مانو	اللہ	اور رسول کا	پس اگر	وہ نہ مانیں/وہ پھر جائیں	تو بیشک	اللہ	نہیں دوست رکھتا	کافروں کو	بیشک اللہ نے

اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو، اگر نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔ اللہ نے

اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝٣٣ ذُرِّيَّةًۢ

اِصْطَفٰى	اٰدَمَ	وَ نُوْحًا	وَ اٰلَ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ اٰلَ	عِمْرٰنَ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	ذُرِّيَّةً
منتخب فرمایا	آدم کو	اور نوح کو	اور خاندانِ	ابراہیم کو	اور خاندانِ	عمران کو	پر	تمام جہانوں	اولاد تھے

آدم اور نوح اور خاندانِ ابراہیم اور خاندانِ عمران کو تمام جہان کے لوگوں میں منتخب فرمایا تھا۔ ان میں سے بعض

بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۭ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٣٤ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ

بَعْضُهَا	مِنْ	بَعْضٍ	وَ اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ	قَالَتْ	اِمْرَاَتُ	عِمْرٰنَ	رَبِّ	اِنِّيْ
بعض ان میں	سے	بعض کی	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا	جب	کہا	عورت/ بیوی نے	عمران کی	اے میرے پروردگار	بیشک میں

بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچہ) میرے

08

نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾

نَذَرْتُ	لَكَ	مَا	فِيْ	بَطْنِيْ	مُحَرَّرًا	فَ	تَقَبَّلْ	مِنِّيْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
نذر کرتی ہوں	تیری	جو	میں	میرے پیٹ	آزاد ہوگا	پس	قبول کر	مجھ سے	بیشک تو	ہی (تو)	سب کچھ سننے والا	سب جاننے والا

پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں، اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی، تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما، تو تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ

فَ	لَمَّا	وَضَعَتْ	هَا	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَضَعْتُ	هَا	اُنْثٰى	وَ اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	وَضَعَتْ
پھر	جب	اس نے جنا	اسے	کہنے لگی	اے میرے پروردگار	بیشک میں نے	جنا	اسے	لڑکی	اور اللہ	خوب جانتا تھا	اس کو جو	اس نے جنا

جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا، اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا، تو کہنے لگیں کہ پروردگار میرے تو لڑکی پیدا ہوئی ہے

وَ لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَ اِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَ اِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا

وَ لَيْسَ	الذَّكَرُ	كَ	الْاُنْثٰى	وَ اِنِّيْ	سَمَّيْتُ	هَا	مَرْيَمَ	وَ اِنِّيْ	اُعِيْذُ	هَا	بِكَ	وَ ذُرِّيَّةَ	هَا
اور نہیں ہوتا	لڑکا	مانند	لڑکی کی	اور بیشک میں نے	نام رکھا	اس کا	مریم	اور بیشک میں	پناہ میں دیتی ہوں	اس کو	تیری	اور اولاد کو	اسکی

اور (نذر کے لیے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطانِ مردود

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا

مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ	فَ	تَقَبَّلَ	هَا	رَبُّهَا	بِ	قَبُوْلٍ	حَسَنٍ	وَ	اَنْۢبَتَ	هَا	نَبَاتًا
سے	شیطانِ	مردود	پس	قبول کیا	اسکو	پروردگار نے اسکے	ساتھ	قبول کے	اچھے	اور	پروان چڑھایا/ پرورش کی	اسکی	پروان چڑھانا/ پرورش

سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ تو پروردگار نے اسے پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش

حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا

حَسَنًا	وَ كَفَّلَ	هَا	زَكَرِيَّا	كُلَّمَا	دَخَلَ	عَلَيْهَا	زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ	وَجَدَ	عِنْدَهَا
اچھی طرح	اور سرپرست بنایا	اسکا	زکریا کو	جب بھی	داخل ہوتا/ جاتا	اس پر/ پاس اسکے	زکریا	محراب/ عبادت گاہ میں	پاتا	پاس اسکے

کیا اور زکریا کو اس کا متکفل بنایا، زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا

رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ

رِزْقًا	قَالَ	يٰمَرْيَمُ	اَنّٰى	لَكِ	هٰذَا	قَالَتْ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	يَرْزُقُ	مَنْ
کچھ کھانا	پوچھنے لگے	اے مریم	کہاں سے (آتا ہے)	تیرے پاس	یہ	وہ بولیں	وہ	سے	پاس	اللہ کے	بیشک اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو

پاتے، (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے، وہ بولیں کہ اللہ کے ہاں سے (آتا ہے)۔ بیشک اللہ

يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ

يَشَآءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	هُنَالِكَ	دَعَا	زَكَرِيَّا	رَبَّهٗ	قَالَ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ	مِنْ
چاہتا ہے	بغیر	حساب کے	وہیں/اسی وقت	دعا کی	زکریا نے	اپنے پروردگار سے	کہا	اے میرے پروردگار	عطا فرما	میرے لیے	سے

جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔ اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جناب سے

لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُوَ قَآئِمٌ

لَدُنْ	كَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً	اِنَّكَ	سَمِيْعُ	الدُّعَآءِ	فَ	نَادَتْ	هُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ هُوَ	قَآئِمٌ
پاس	اپنے	اولاد	صالح	بیشک تو	سننے والا ہے	دعا	پس	آواز دی	اس کو	فرشتوں نے	اور وہ	کھڑا

اولادِ صالح عطا فرما، تو بے شک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے۔ وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ

يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًاۢ بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

يُصَلِّيْ	فِيْ	الْمِحْرَابِ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُ	كَ	بِيَحْيٰى	مُصَدِّقًا	بِكَلِمَةٍ	مِنَ	اللّٰهِ
نماز پڑھ رہا تھا	میں	عبادت گاہ	کہ	اللہ	بشارت دیتا ہے	تجھے	یحییٰؑ کی	تصدیق کرنے والا	ایک کلمہ کی	سے	اللہ

فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا) اللہ تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے فیض (یعنی عیسیٰؑ) کی تصدیق کریں گے

وَ سَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ

وَ سَيِّدًا	وَ حَصُوْرًا	وَ نَبِيًّا	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ
اور سردار	اور ضبط نفس کرنے والا	اور پیغمبر	سے	نیکوکاروں	کہا	اے پروردگار میرے	کیونکر	ہوگا	میرے لیے	لڑکا

اور سردار ہوں گے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور (اللہ کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں میں ہوں گے۔ زکریا نے کہا، اے پروردگار! میرے ہاں لڑکا

وَّ قَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَ امْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ

وَ قَدْ	بَلَغَ	نِيَ	الْكِبَرُ	وَ	اِمْرَاَتِيْ	عَاقِرٌ	قَالَ	كَذٰلِكَ	اللّٰهُ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ	قَالَ
اور تحقیق	ہوگیا/پہنچ چکا	مجھے	بڑھاپا	اور	میری بیوی	بانجھ ہے	فرمایا	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	کہا

کیونکر پیدا ہوگا کہ میں تو بڈھا ہوگیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔ اللہ نے فرمایا، اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ زکریا نے کہا کہ

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ

رَبِّ	اِجْعَلْ	لِيْ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ	اِلَّا	رَمْزًا
اے میرے پروردگار	مقرر فرما	میرے لیے	کوئی نشانی	فرمایا	نشانی تیری	یہ کہ نہیں	تو بات کر سکے گا	لوگوں سے	تین	دن تک	مگر	اشارے سے

پروردگار (میرے لیے) کوئی نشانی مقرر فرما، اللہ نے فرمایا، نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے،

ع ٤ ١١ ١٢

وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

وَ اذْكُرْ	رَبَّكَ	كَثِيْرًا	وَ سَبِّحْ	بِالْعَشِيِّ	وَ الْاِبْكَارِ	وَ اِذْ	قَالَتْ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور یاد کر	پروردگار اپنے کو	کثرت سے	اور تسبیح کر	شام کو	اور صبح	اور جب	کہا	فرشتوں نے

تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا۔ اور جب فرشتوں نے (مریم سے) کہا

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾

يٰمَرْيَمُ	اِنَّ اللّٰهَ	اِصْطَفٰى	كِ	وَ طَهَّرَ	كِ	وَ	اِصْطَفٰىكِ	عَلٰى	نِسَآءِ	الْعٰلَمِيْنَ
اے مریم	بیشک اللہ نے	برگزیدہ کیا	تجھے	اور پاک بنایا	تجھے	اور	منتخب کیا تجھے	پر	عورتوں	تمام جہان کی

کہ مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی عورتوں میں منتخب کیا ہے۔

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِيْ وَ ارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

يٰمَرْيَمُ	اُقْنُتِيْ	لِ	رَبِّكِ	وَ اسْجُدِيْ	وَ ارْكَعِيْ	مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ	ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ
اے مریم	فرمانبرداری کر	لیے	پروردگار اپنے	اور سجدہ کر	اور رکوع کر	ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	یہ	سے	خبروں میں

مریم! اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا۔ (اے محمدؐ) یہ باتیں اخبارِ غیب میں سے

الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ

الْغَيْبِ	نُوْحِيْ	هِ	اِلَيْكَ	وَ مَا	كُنْتَ	لَدٰى	هِمْ	اِذْ	يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَ	هُمْ	اَيُّ	هُمْ
غیب کی	ہم وحی کر رہے ہیں	اسکو	طرف آپ کی	اور نہیں	آپ تھے	پاس	ان کے	جب	وہ ڈال رہے تھے	قلم	اپنے	کون	ان کا

ہیں جو ہم تمہارے پاس بھیجتے ہیں، اور جب وہ لوگ اپنے قلم (بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریم کا متکفل کون بنے تو تم ان کے

يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

يَكْفُلُ	مَرْيَمَ	وَ مَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ	اِذْ	قَالَتْ	الْمَلٰٓئِكَةُ
سرپرستی کرے	مریم کی	اور نہیں	آپ تھے	پاس ان کے	جب	وہ جھگڑ رہے تھے	جب	کہا	فرشتوں نے

پاس نہیں تھے، اور نہ اس وقت ہی ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں نے (مریم سے)

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖۗ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

يٰمَرْيَمُ	اِنَّ اللّٰهَ	يُبَشِّرُ	كِ	بِكَلِمَةٍ	مِنْهُ	اِسْمُ	هُ	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى	اِبْنُ	مَرْيَمَ
اے مریم	بیشک اللہ	بشارت دیتا ہے	تجھ کو	ایک فیض کی	طرف سے اپنی	نام	اس کا	مسیح	عیسیٰ	بن	مریم

کہا کہ مریم! اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح (اور مشہور) عیسیٰ بن مریم ہو گا (اور

وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ

وَجِيْهًا	فِيْ	الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ	وَ مِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	وَ يُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِيْ	الْمَهْدِ
باآبرو	میں	دنیا	اور آخرت	اور سے	مقربین/ خاصوں	اور گفتگو کرے گا	لوگوں سے	میں	گہوارے/ ماں کی گود

جو) دنیا اور آخرت میں باآبرو اور (اللہ کے) خاصوں میں سے ہوگا۔ اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں) لوگوں سے (یکساں)

وَ كَهْلًا وَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ

وَ كَهْلًا	وَ مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	قَالَتْ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	وَلَدٌ	وَ	لَمْ يَمْسَسْ	نِيْ
اور بڑی عمر	اور سے	نیکوکاروں میں (ہوگا)	کہا	اے پروردگار میرے	کیسے	ہوگا	میرے لیے	لڑکا	اور	نہیں ہاتھ لگایا	مجھے

گفتگو کرے گا اور نیکوکاروں میں ہو گا۔ مریم نے کہا، پروردگار! میرے ہاں بچہ کیونکر ہوگا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تو لگایا

بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

بَشَرٌ	قَالَ	كَذٰلِكِ	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	اِذَا	قَضٰى	اَمْرًا	فَ	اِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ
کسی انسان نے	کہا	اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	جب	فیصلہ کر لیتا ہے	کسی کام کا	تو	صرف	کہتا ہے	اس کو	ہوجا

نہیں، فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا

فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾ وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿٤٨﴾ وَ رَسُوْلًا

فَ	يَكُوْنُ	وَ يُعَلِّمُ	هٗ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ التَّوْرٰىةَ	وَ الْاِنْجِيْلَ	وَ رَسُوْلًا
پس	وہ ہوجاتا ہے	اور وہ سکھائے گا	اسے	کتاب	اور	حکمت/ دانائی	اور تورات	اور انجیل	اور رسول

تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ انہیں لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا۔ اور (عیسیٰؑ) بنی اسرائیل کی طرف

اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ

اِلٰى	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَنِّيْ	قَدْ جِئْتُ	كُمْ	بِ	اٰيَةٍ	مِنْ	رَبِّكُمْ	اَنِّيْ	اَخْلُقُ	لَكُمْ	مِنَ
طرف	بنی اسرائیل کی	بیشک میں	آیا ہوں	تمہارے پاس	ساتھ	نشانی کے	سے	پروردگار تمہارے	بیشک میں	بناتا ہوں	تمہارے لیے	سے

پیغمبر (ہو کر جائیں گے اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں، وہ یہ کہ تمہارے سامنے مٹی کی مورت بہ شکل

الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ

الطِّيْنِ	كَ	هَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ	فَ	اَنْفُخُ	فِيْهِ	فَ	يَكُوْنُ	طَيْرًا	بِ	اِذْنِ	اللّٰهِ	وَ اُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ
مٹی	مانند	صورت	پرندے کی	پھر	پھونک مارتا ہوں	اس میں	تو	وہ ہو جاتا ہے	پرندہ	ساتھ	حکم	اللہ کے	اور تندرست کرتا ہوں	اندھے کو

پرند بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (سچ مچ) جانور ہو جاتا ہے، اور اندھے اور ابرص کو

وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَ مَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ

وَ الْاَبْرَصَ	وَ اُحْيِ	الْمَوْتٰى	بِ	اِذْنِ	اللّٰهِ	وَ اُنَبِّئُ	كُمْ	بِمَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ مَا	تَدَّخِرُوْنَ
اور برص کے بیمار کو	اور جان ڈال دیتا ہوں	مُردوں میں	ساتھ	حکم	اللہ کے	اور بتا دیتا ہوں	تم کو	جو کچھ	تم کھاتے ہو	اور جو	ذخیرہ کرتے ہو

تندرست کر دیتا ہوں اور اللہ کے حکم سے مُردوں میں جان ڈال دیتا ہوں، اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب

فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَ مُصَدِّقًا لِّمَا

فِيْ	بُيُوْتِ	كُمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَ	اٰيَةً	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	وَ مُصَدِّقًا	لِمَا
میں	گھروں	اپنے	بیشک	میں	اس	البتہ	نشانی	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	صاحبِ ایمان	اور تصدیق کرنیوالا ہوں	اس کی جو

تم کو بتا دیتا ہوں، اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانی ہے۔ اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی

بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

بَيْنَ يَدَيَّ	مِنْ	التَّوْرٰىةِ	وَ	لِ	اُحِلَّ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ
درمیان میرے دونوں ہاتھوں کے/ مجھ سے پہلے	سے	تورات	اور	تاکہ	حلال کردوں	تمہارے لیے	بعض چیزیں	جو	حرام تھیں	تم پر

اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں اور (میں) اس لیے بھی (آیا ہوں) کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لیے حلال کر دوں

وَ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿٥٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ

وَ جِئْتُ	كُمْ	بِاٰيَةٍ	مِنْ	رَبِّكُمْ	فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوْا	نِ	اِنَّ اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبُّكُمْ
اور لایا ہوں	تمہارے پاس	نشانی	سے	پروردگار تمہارے	پس ڈرو	اللہ سے	اور اطاعت کرو	میری	بیشک اللہ	پروردگار میرا	اور	پروردگار تمہارا

اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں، تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے

فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ

فَ	اُعْبُدُوْا	هٗ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُسْتَقِيْمٌ	فَ	لَمَّا	اَحَسَّ	عِيْسٰى	مِنْهُمْ	الْكُفْرَ
پس	عبادت کرو	اس کی	یہی	راستہ	سیدھا ہے	پس	جب	محسوس کیا	عیسیٰ نے	انکی طرف سے	کفر

تو اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا رستہ ہے۔ جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے ان کی طرف سے نافرمانی (اور نیت قتل) دیکھی

قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ

قَالَ	مَنْ	اَنْصَارِ	ى	اِلٰى	اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ	اللّٰهِ	اٰمَنَّا	بِ	اللّٰهِ
اس نے کہا	کون ہیں	مددگار	میرے	طرف	اللہ کی	کہا/بولے	حواری	ہم	مددگار ہیں	اللہ کے	ہم ایمان لائے	پر	اللہ

تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرف دار اور میرا مددگار ہو، حواری بولے کہ ہم اللہ کے (طرف دار اور آپ کے) مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے

وَ اشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

وَ اشْهَدْ	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ	رَبَّنَا	اٰمَنَّا	بِمَا	اَنْزَلْتَ	وَ اتَّبَعْنَا	الرَّسُوْلَ
اور آپ گواہ رہیں	کہ ہم	فرمانبردار ہیں	اے پروردگار ہمارے	ہم ایمان لائے	اس پر جو	نازل فرمائی تونے	اور پیروی کی ہم نے	پیغمبر کی

اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں۔ اے پروردگار! جو (کتاب) تونے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے) پیغمبر کے متبع ہو چکے،

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَ مَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِذْ

الثلثة ١٣ ع ٥

فَ	اُكْتُبْ	نَا	مَعَ	الشّٰهِدِيْنَ	وَ مَكَرُوْا	وَ مَكَرَ	اللّٰهُ	وَ اللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ	اِذْ
پس	لکھ رکھ	ہم کو	ساتھ	گواہی دینے والوں/ ماننے والوں کے	اور وہ خفیہ چال چلے	اور چال چلا	اللہ بھی	اور اللہ	بہترین	چال چلنے والا ہے	جب

تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ۔ اور وہ (یعنی یہود قتل عیسیٰؑ کے بارے میں ایک) چال چلے اور اللہ بھی (عیسیٰؑ کو بچانے کیلئے) چال چلا اور اللہ خوب چال چلنے والا ہے۔

قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَ رَافِعُكَ اِلَيَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسٰى	اِنِّيْ	مُتَوَفِّيْ	كَ	وَ رَافِعُ	كَ	اِلَيَّ	وَ مُطَهِّرُ	كَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
فرمایا	اللہ نے	اے عیسیٰ	بیشک میں	پورے کا پورا لینے والا ہوں	تجھے	اور اٹھانے والا	تجھے	طرف اپنی	اور پاک کرنیوالا	تجھے	سے	جنہوں نے	کفر کیا

اس وقت اللہ نے فرمایا کہ عیسیٰ میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھالوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک کر دوں گا

وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ

وَ جَاعِلُ	الَّذِيْنَ	اِتَّبَعُوْا	كَ	فَوْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ	اِلَيَّ
اور کرنے والا	ان کو جو	پیروی کریں	تیری	غالب	ان پر جنہوں نے	کفر کیا	تک	دن	قیامت کے	پھر	طرف میری

اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق (و غالب) رکھوں گا، پھر تم سب

مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

مَرْجِعُ	كُمْ	فَ	اَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	فَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ
لوٹ کر آنا	تمہارا	پس	میں فیصلہ کردوں گا	درمیان تمہارے	اس میں کہ	تم تھے	جس میں	اختلاف کرتے	سو	لیکن	جنہوں نے

میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا۔ یعنی جو کافر ہوئے

كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ

كَفَرُوْا	فَ	اُعَذِّبُ	هُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فِيْ	الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ	وَ مَا	لَهُمْ	مِنْ
کفر کیا	پس	عذاب دوں گا	ان کو	عذاب	سخت	میں	دنیا	اور آخرت	اور نہیں	ان کیلئے	سے

ان کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں سخت عذاب دوں گا، اور ان کا کوئی مددگار

نٰصِرِيْنَ ۝٥٦ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ

نٰصِرِيْنَ	وَ اَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	فَ	يُوَفِّيْ	هِمْ	اُجُوْرَ	هُمْ
مددگاروں میں	اور لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	پس	وہ پورے دے گا	انہیں	صلے/اجر	ان کے

نہ ہو گا۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا۔

وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٧ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَ الذِّكْرِ

وَ اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ	ذٰلِكَ	نَتْلُوْا	هُ	عَلَيْكَ	مِنَ	الْاٰيٰتِ	وَ الذِّكْرِ
اور اللہ	نہیں دوست رکھتا	ظالموں کو	یہ	ہم پڑھ کر سناتے ہیں	اسکو	آپ پر	سے	آیتیں	اور نصیحتیں

اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔ (اے محمدؐ) یہ ہم تم کو (اللہ کی) آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر

الْحَكِيْمِ ۝٥٨ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

الْحَكِيْمِ	اِنَّ	مَثَلَ	عِيْسٰى	عِنْدَ	اللّٰهِ	كَ	مَثَلِ	اٰدَمَ	خَلَقَ	هٗ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ
پرحکمت	بیشک	مثال	عیسیٰ کی	نزدیک	اللہ کے	جیسی	مثال	آدم کی	اس نے پیدا کیا	اسے	سے	مٹی	پھر

سناتے ہیں۔ عیسیٰ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا

قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٥٩ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝٦٠ فَمَنْ

قَالَ	لَهٗ	كُنْ	فَ	يَكُوْنُ	اَلْحَقُّ	مِنْ	رَبِّكَ	فَ	لَا تَكُنْ	مِنْ	الْمُمْتَرِيْنَ	فَ	مَنْ
کہا	اس کو	ہوجا	پس	وہ ہوگیا	حق ہے	سے	پروردگار تیرے	پس	نہ ہوتو	سے	شک کرنے والوں میں	پھر	جو

تو وہ (انسان) ہو گئے۔ (یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے سو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔ پھر اگر

حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا

حَآجَّ	كَ	فِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَ	كَ	مِنْ	الْعِلْمِ	فَ	قُلْ	تَعَالَوْا	نَدْعُ	اَبْنَآءَ	نَا
جھگڑا کریں	آپ سے	اس میں	بعد	اسکے جو	آیا	آپکے پاس	سے	علم/حقیقت حال	تو	کہہ دیجئے	آؤ	بلائیں ہم	بیٹوں کو	اپنے

یہ لوگ عیسیٰ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت الحال تو معلوم ہو ہی چکی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں

وَ اَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ وَ اَنْفُسَنَا وَ اَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ

وَ اَبْنَآءَ	كُمْ	وَ نِسَآءَ	نَا	وَ نِسَآءَ	كُمْ	وَ اَنْفُسَ	نَا	وَ اَنْفُسَ	كُمْ	ثُمَّ	نَبْتَهِلْ
اور بیٹوں کو	تمہارے	اور عورتیں	اپنی	اور عورتیں	تمہاری	اور خود	ہم بھی	اور خود	تم بھی	پھر	ہم گڑگڑائیں/عاجزی سے دعا کریں

اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ پھر دونوں فریق (اللہ سے) دعا و التجا کریں

فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَ مَا مِنْ

ف	نَجْعَلْ	لَعْنَتَ	اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰذِبِيْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْقَصَصُ	الْحَقُّ	وَ مَا	مِنْ
پھر	ہم بھیجیں	لعنت	اللہ کی	اوپر	جھوٹوں کے	بیشک	یہ	وہ/ ہی	تمام بیانات	صحیح ہیں	اور نہیں	کوئی

اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔ یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی

اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ

اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ
معبود	مگر/سوائے	اللہ کے	اور بیشک	اللہ	ہی/وہ	غالب	صاحبِ حکمت ہے	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو بیشک	اللہ	جاننے والا

معبود نہیں اور بے شک اللہ غالب اور صاحب حکمت ہے۔ تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو

بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ ع قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا

ع ٦ ٩ ١٤

بِالْمُفْسِدِيْنَ	قُلْ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	اِلٰى	كَلِمَةٍ	سَوَآءٍ	بَيْنَ	نَا
مفسدوں کو	کہہ دیجئے	اے اہل	کتاب	آؤ	طرف	ایک بات کی	یکساں ہے	درمیان	ہمارے

خوب جانتا ہے۔ کہہ دو کہ اے اہل کتاب! جو بات ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اس کی طرف

وَ بَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّ لَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا

وَ بَيْنَ	كُمْ	اَلَّا	نَعْبُدَ	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ لَا	نُشْرِكَ	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَ لَا	يَتَّخِذَ	بَعْضُ	نَا	بَعْضًا
اور درمیان	تمہارے	کہ نہ	ہم عبادت کریں	سوائے	اللہ کے	اور نہ	شریک بنائیں	اسکے ساتھ	کسی چیز کو	اور نہ	سمجھے/ بنائے	بعض/کوئی	ہمارا	بعض/کسی کو

آؤ، وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے سوا

اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ يٰۤاَهْلَ

اَرْبَابًا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَ	قُوْلُوْا	اِشْهَدُوْا	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ	يٰۤاَهْلَ
رب/کارساز	سوائے	اللہ کے	پھر اگر	وہ پھر جائیں/ نہ مانیں	تو	کہہ دو	تم گواہ رہو	کہ ہم	فرمانبردار ہیں	اے اہل

اپنا کارساز نہ سمجھے، اگر یہ لوگ (اس بات کو) نہ مانیں تو (ان سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم (اللہ کے) فرمانبردار ہیں۔ اے اہل

الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ مَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَ الْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ

الْكِتٰبِ	لِمَ	تُحَآجُّوْنَ	فِيْۤ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ مَا	اُنْزِلَتْ	التَّوْرٰىةُ	وَ الْاِنْجِيْلُ	اِلَّا
کتاب	کیوں	تم جھگڑتے ہو	بارے میں	ابراہیم کے	حالانکہ نہیں	اتاری گئی	تورات	اور انجیل	مگر

کتاب! تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری

بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِیْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ

مِنْ بَعْدِ	هٖ	اَ	فَلَا	تَعْقِلُوْنَ	هَا	اَنْتُمْ	هٰۤؤُلَآءِ	حَاجَجْتُمْ	فِیْمَا	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَ	لِمَ
بعد	اس کے	کیا	پھر نہیں	تم عقل رکھتے	ہاں	تم لوگ	وہ لوگ ہو	جھگڑا کیا تم نے	اس چیز میں کہ	تم کو	جس کا	علم (تھا)	پس	کیوں

ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے ہیں)، تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں کچھ علم تھا بھی، مگر ایسی بات میں

تُحَآجُّوْنَ فِیْمَا لَیْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ مَا

تُحَآجُّوْنَ	فِیْمَا	لَیْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَاللّٰهُ	یَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	مَا
تم جھگڑتے ہو	اس چیز میں کہ	نہیں ہے	تم کو	جس کا	کچھ علم	اور اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں	جانتے	نہیں

کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ابراہیم

كَانَ اِبْرٰهِیْمُ یَهُوْدِیًّا وَّلَا نَصْرَانِیًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ

كَانَ	اِبْرٰهِیْمُ	یَهُوْدِیًّا	وَلَا	نَصْرَانِیًّا	وَلٰكِنْ	كَانَ	حَنِیْفًا	مُسْلِمًا	وَمَا	كَانَ
تھے	ابراہیم	یہودی	اور نہ	عیسائی	اور لیکن/ بلکہ	تھے	یکسو/ راست رو	فرمانبردار	اور نہ	تھے وہ

نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک (خدا) کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے اور

مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِیْمَ لَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِیُّ

مِنْ	الْمُشْرِكِیْنَ	اِنَّ	اَوْلٰی	النَّاسِ	بِاِبْرٰهِیْمَ	لَ	الَّذِیْنَ	اِتَّبَعُوْا	هُ	وَهٰذَا	النَّبِیُّ
سے	مشرکوں میں	بیشک	زیادہ قریب	لوگوں میں	ابراہیم سے	البتہ	وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں	ان کی	اور یہ	پیغمبرؐ

مشرکوں میں نہ تھے۔ ابراہیم سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں اور یہ پیغمبر (آخرالزماںؐ)

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ

وَالَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَاللّٰهُ	وَلِیُّ	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَدَّتْ	طَآىِٕفَةٌ	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَوْ
اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور اللہ	کارساز ہے	مومنوں کا	دل سے چاہتا ہے	ایک گروہ	سے	اہل	کتاب	کاش

اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ مومنوں کا کارساز ہے۔ (اے اہل اسلام) بعضے اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ

یُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا یُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

یُضِلُّوْنَ	كُمْ	وَمَا	یُضِلُّوْنَ	اِلَّا	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا	یَشْعُرُوْنَ	یٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ
وہ گمراہ کر دیں	تمہیں	اور نہیں	وہ گمراہ کریں گے	مگر	اپنے آپ کو	اور نہیں	وہ جانتے	اے اہل	کتاب

تم کو گمراہ کر دیں، مگر یہ (تم کو کیا گمراہ کریں گے) اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے۔ اے اہل کتاب!

لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ

لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ اَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ	تَلْبِسُوْنَ [1]
کیوں	تم انکار کرتے ہو	آیتوں کا	اللہ کی	اور تم	گواہ ہو/ مانتے ہو	اے اہل	کتاب	کیوں	تم خلط ملط کرتے/ملاتے ہو

تم اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم (تورات کو) مانتے تو ہو۔ اے اہل کتاب! تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ

ع ٧/٨ ١٥

اَلْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ ع وَ قَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْ

اَلْحَقَّ	بِ	الْبَاطِلِ	وَ تَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَ اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَ قَالَتْ	طَّآىِٕفَةٌ	مِّنْ
سچ کو	ساتھ	باطل کے	اور چھپاتے ہو	سچ/حق کو	اور تم	جانتے بھی ہو	اور کہا	ایک گروہ نے	سے

خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو۔ اور اہل کتاب ایک دوسرے سے کہتے

اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَ اكْفُرُوْۤا

اَهْلِ	الْكِتٰبِ	اٰمِنُوْا	بِالَّذِيْ	اُنْزِلَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَجْهَ	النَّهَارِ	وَ اكْفُرُوْا
اہل	کتاب	ایمان لاؤ	اس پر جو	نازل ہوئی	پر	ان لوگوں جو	ایمان لائے	شروع میں	دن کے	اور انکار کردو

ہیں کہ جو (کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں

اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ ج وَ لَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ط قُلْ اِنَّ

اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَ	لَا تُؤْمِنُوْا	اِلَّا	لِ	مَنْ	تَبِعَ	دِيْنَ	كُمْ	قُلْ	اِنَّ
اسکے آخری حصہ میں	تاکہ وہ	برگشتہ ہوجائیں	اور	نہ بات مانو	مگر	لیے	جو	پیروی کرے	دین کی	تمہارے	کہہ دیجئے	بیشک

انکار کر دیا کرو تاکہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں۔ اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا، (اے پیغمبر) کہہ دو کہ

الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ لا اَنْ يُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ

الْهُدٰى	هُدٰى	اللّٰهِ	اَنْ	يُّؤْتٰى	اَحَدٌ	مِثْلَ	مَا	اُوْتِيْتُمْ	اَوْ	يُحَآجُّوْا	كُمْ	عِنْدَ
ہدایت	ہدایت ہے	اللہ کی	یہ کہ	دیا جائے	کسی کو	مانند	اسکی جو	دیا گیا تم کو	یا	وہ جھگڑا کریں	تم سے	روبرو

ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے، (وہ یہ بھی کہتے ہیں) یہ بھی (نہ ماننا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی یا وہ تمہیں خدا کے روبرو قائل معقول کر

رَبِّكُمْ ط قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ج يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ لا ج

رَبِّ	كُمْ	قُلْ	اِنَّ	الْفَضْلَ	بِ	يَدِ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْ	هِ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ
رب کے	تمہارے	کہہ دیجئے	بیشک	بزرگی/فضل	میں	ہاتھ	اللہ کے	دیتا ہے	اسے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	کشائش والا	بڑے علم والا ہے

سکیں گے۔ یہ بھی کہہ دو کہ بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے، اور اللہ کشائش والا (اور) علم والا ہے۔

[1] تَلْبِسُوْنَ: تم خلط ملط کرتے ہو، تم ملاتے ہو۔

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

يَخْتَصُّ	بِ	رَحْمَةِ	ہٖ	مَنْ	يَشَآءُ	وَاللّٰهُ	ذُوْ	الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	وَمِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ
خاص کرلیتا ہے	سے	رحمت	اپنی	جس کو	چاہتا ہے	اور اللہ	والا	فضل	بڑے	اور سے	اہل	کتاب

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی تو

مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ

مَنْ	اِنْ	تَاْمَنْ	هُ	بِ قِنْطَارٍ	يُؤَدِّ	هٖ	اِلَيْكَ	وَ	مِنْهُمْ	مَنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ	بِ دِيْنَارٍ
وہ بھی ہے کہ	اگر	توامانت رکھے	پاس اسکے	ڈھیر/خزانہ	ادا کردیگا	اسکو	طرف تیری	اور	ان میں سے	وہ بھی ہے کہ	اگر	توامانت رکھے اسکے پاس	ایک دینار

ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو (فوراً) واپس دے دے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار

لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا

لَا	يُؤَدِّ	هٖ	اِلَيْكَ	اِلَّا	مَا	دُمْتَ	عَلَيْهِ	قَآئِمًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	هُمْ	قَالُوْا	لَيْسَ	عَلَيْنَا
نہ	ادا کرے گا	اس کو	طرف تیری	مگر	جب تک	تو رہے	اس پر	کھڑا	یہ	اسلئے کہ	وہ	کہتے ہیں	نہیں ہوگا	ہم پر

بھی امانت رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں، یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں کے بارے

فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى مَنْ

فِىْ	الْاُمِّيّٖنَ	سَبِيْلٌ	وَيَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ	بَلٰى	مَنْ
بارے میں	اُمیوں/ان پڑھوں کے	مواخذہ/راہ	اور بولتے ہیں	پر	اللہ	محض جھوٹ	اور وہ	جانتے بھی ہیں	ہاں	جو

میں ہم سے مواخذہ نہیں ہو گا، یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے بھی ہیں۔ ہاں جو شخص

اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَ اتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ

اَوْفٰى	بِعَهْدِ	هٖ	وَاتَّقٰى	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَشْتَرُوْنَ	بِ	عَهْدِ
پورا کرے	عہد کو	اپنے	اور ڈرے	تو بیشک	اللہ	دوست رکھتا ہے	ڈرنے والوں کو	بیشک	جو لوگ	حاصل کرتے ہیں	بدلے	عہد

اپنے اقرار کو پورا کرے اور (اللہ سے) ڈرے تو اللہ ڈرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں

اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَ لَا

اللّٰهِ	وَاَيْمَانِ	هِمْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَا	خَلَاقَ	لَهُمْ	فِىْ	الْاٰخِرَةِ	وَلَا
اللہ کے	اور قسموں کے	اپنی	قیمت	تھوڑی	یہی لوگ ہیں	نہیں	کوئی حصہ	ان کے لیے	میں	آخرت	اور نہیں

(کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان) کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں، ان سے

يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۖ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

يُكَلِّمُ	هُمُ	اللّٰهُ	وَ لَا	يَنْظُرُ	اِلَيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ لَا	يُزَكِّيْ	هِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
کلام کرے گا	ان سے	اللہ	اورنہ	دیکھے گا	طرف ان کی	دن	قیامت کے	اورنہ	پاک کرے گا	ان کو	اور	ان کے لیے	عذاب ہے

اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا

اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ

اَلِيْمٌ	وَ اِنَّ	مِنْهُمْ	لَ	فَرِيْقًا	يَلْوٗنَ	اَلْسِنَتَ	هُمْ	بِ	الْكِتٰبِ	لِ	تَحْسَبُوْا	هُ	مِنَ
دردناک	اور بیشک	ان میں سے	البتہ	ایک گروہ	وہ مروڑتے ہیں	زبانیں	اپنی	ساتھ	کتاب کے	تاکہ	تم سمجھو	اسے	سے

عذاب ہوگا۔ اور ان (اہل کتاب) میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب (تورات) کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں

الْكِتٰبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ

الْكِتٰبِ	وَ مَا	هُوَ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَ يَقُوْلُوْنَ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَ مَا	هُوَ	مِنْ
کتاب	حالانکہ نہیں	وہ	سے	کتاب	اور کہتے ہیں	وہ	سے	پاس/طرف	اللہ کی	حالانکہ نہیں	وہ	سے

کتاب میں سے ہے، حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے، اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے (نازل ہوا) ہے، حالانکہ وہ اللہ کی

عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ

عِنْدِ	اللّٰهِ	وَ يَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	مَا	كَانَ	لِ	بَشَرٍ	اَنْ
طرف	اللہ کی	اور بولتے ہیں	پر	اللہ	جھوٹ	اور وہ	جانتے ہیں	نہیں	ہے	لیے	کسی انسان	کہ

طرف سے نہیں ہوتا، اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور (یہ بات) جانتے بھی ہیں۔ کسی آدمی کو شایاں نہیں

يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ

يُؤْتِيَ	هُ	اللّٰهُ	الْكِتٰبَ	وَ الْحُكْمَ	وَ النُّبُوَّةَ	ثُمَّ	يَقُوْلَ	لِلنَّاسِ	كُوْنُوْا	عِبَادًا	لِيْ
عطا فرمائے	اسے	اللہ	کتاب	اور حکومت	اور نبوت	پھر	وہ کہے	لوگوں سے	ہوجاؤ	بندے	میرے

کہ اللہ تو اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ لٰكِنْ	كُوْنُوْا	رَبّٰنِيّٖنَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تُعَلِّمُوْنَ	الْكِتٰبَ	وَ بِمَا	كُنْتُمْ
سوائے	اللہ کے	اور لیکن/بلکہ	ہوجاؤ/بن جاؤ	ربانی/اللہ والے	اس لیے کہ	ہو تم	پڑھاتے/تعلیم دیتے	کتاب کی	اور اس لیے کہ	تم ہو

ہو جاؤ بلکہ (اس کو یہ کہنا سزاوار ہے کہ اے اہل کتاب) تم (علمائے) ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب (خدا)

تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ

تَدْرُسُوْنَ	وَلَا	يَاْمُرَكُمْ	اَنْ	تَتَّخِذُوْا	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَالنَّبِيّٖنَ	اَرْبَابًا	اَ	يَاْمُرُكُمْ
پڑھتے	اور نہیں (لائق کہ)	وہ حکم دے تمہیں	یہ کہ	تم بنالو	فرشتوں	اور پیغمبروں کو	رب	کیا	وہ حکم دے تم کو

پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو۔ اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو خدا بنا لو، بھلا جب

بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ ع ٨ ٩ ١٦

بِالْكُفْرِ	بَعْدَ	اِذْ	اَنْتُمْ	مُسْلِمُوْنَ	وَاِذْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	النَّبِيّٖنَ	لَمَا	اٰتَيْتُ ❶	كُمْ
کافر ہونے کا	بعد	جبکہ	تم	مسلمان ہو (چکے ہو)	اور جب	لیا	اللہ نے	عہد	پیغمبروں سے	کہ البتہ جو	میں نے دی/عطا کروں	تمہیں

تم مسلمان ہو چکے تو کیا اُسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر ہونے کو کہے۔ اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب

مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ

مِنْ	كِتٰبٍ	وَحِكْمَةٍ	ثُمَّ	جَآءَ	كُمْ	رَسُوْلٌ	مُصَدِّقٌ	لِمَا	مَعَكُمْ	لَتُؤْمِنُنَّ	بِهٖ
سے	کتاب	اور دانائی	پھر	آئے	تمہارے پاس	پیغمبر	تصدیق کرنیوالا	اس کی جو	پاس تمہارے	البتہ ضرور ایمان لاؤ تم	اس پر

اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہو گا

وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ

وَ	لَتَنْصُرُنَّ	هٗ	قَالَ	ءَ	اَقْرَرْتُمْ	وَاَخَذْتُمْ	عَلٰى	ذٰلِكُمْ	اِصْرِىْ	قَالُوْٓا	اَقْرَرْنَا
اور	تمہیں ضرور مدد کرنی ہوگی	اس کی	کہا اس نے	کیا	اقرار کیا تم نے	اور لیا تم نے	پر	اس	میرا ذمہ	کہا انہوں نے	اقرار کیا ہم نے

اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)، انہوں نے

قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

قَالَ	فَ	اِشْهَدُوْا	وَاَنَا	مَعَكُمْ	مِنَ	الشّٰهِدِيْنَ	فَمَنْ	تَوَلّٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ
فرمایا	پس	گواہ رہو	اور میں	ساتھ تمہارے	سے	گواہوں میں	پس جو	پھر جائیں	بعد	اس کے	تو یہی لوگ

کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا، (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔ تو جو اس کے بعد پھر جائیں

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ

هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اَ	فَ	غَيْرَ	دِيْنِ	اللّٰهِ	يَبْغُوْنَ	وَ	لَهٗٓ	اَسْلَمَ	مَنْ	فِىْ	السَّمٰوٰتِ
وہ	بدکردار ہیں	کیا	پس	سوا	دین/راستہ	اللہ کے	وہ طالب ہیں/تلاش کرتے ہیں	اور	اسی کیلئے	فرمانبردار ہیں	جو	میں	آسمانوں

وہ بدکردار ہیں۔ کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں حالانکہ سب اہل آسمان و زمین

❶ اٰتَيْتُ: میں نے دی، میں عطا کروں۔

وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

وَ الْاَرْضِ	طَوْعًا	وَ كَرْهًا	وَ اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ	قُلْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ مَا	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا
اور زمین	خوشی	اور زبردستی سے	اور طرف اسی کی	وہ لوٹائے جائیں گے	کہہ دیجئے	ایمان لائے ہم	اللہ پر	اور جو	نازل ہوئی	ہم پر

خوشی یا زبردستی سے اللہ کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی

وَ مَآ اُنْزِلَ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ

وَ مَا	اُنْزِلَ	عَلٰى	اِبْرٰهِيْمَ	وَ اِسْمٰعِيْلَ	وَ اِسْحٰقَ	وَ يَعْقُوْبَ	وَ الْاَسْبَاطِ	وَ مَا	اُوْتِيَ
اور جو	نازل کی گئی	پر	ابراہیم	اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب	اور اولاد (ان کی پر)	اور جو	دی گئی

اور جو صحیفے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ

مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَ نَحْنُ لَهٗ

مُوْسٰى	وَ عِيْسٰى	وَ النَّبِيُّوْنَ	مِنْ	رَبِّهِمْ	لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِنْهُمْ	وَ نَحْنُ	لَهٗ
موسیٰ	اور عیسیٰ کو	اور انبیاء کو	سے	پروردگاران کے	نہیں ہم تفریق کرتے	درمیان	کسی کے	ان میں سے	اور ہم	اسی کے

اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے، ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (خدائے واحد) کے

مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ

مُسْلِمُوْنَ	وَ مَنْ	يَبْتَغِ	غَيْرَ	الْاِسْلَامِ	دِيْنًا	فَ	لَنْ يُّقْبَلَ	مِنْهُ	وَ هُوَ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ
فرمانبردار ہیں	اور جو شخص	طالب ہوگا	سوا	اسلام کے	کسی اور دین کا	پس	ہرگز نہیں وہ قبول کیا جائے گا	اس سے	اور وہ	میں	آخرت

فرمانبردار ہیں۔ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہو گا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْۤا اَنَّ

مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	كَيْفَ	يَهْدِى	اللّٰهُ	قَوْمًا	كَفَرُوْا	بَعْدَ	اِيْمَانِ	هِمْ	وَ شَهِدُوْا	اَنَّ
سے	نقصان اٹھانے والوں میں	کیونکر	ہدایت دے	اللہ	ایسے لوگوں کو	جو کافر ہو گئے	بعد	ایمان لانے کے	اپنے	اور گواہی دے چکے	کہ

نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔ اللہ ایسے لوگوں کو کیوں کر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ

الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾ اُولٰٓئِكَ

الرَّسُوْلَ	حَقٌّ	وَ جَآءَ	هُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَ اللّٰهُ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
یہ پیغمبر	برحق ہیں	اور آ گئے	ان کے پاس	دلائل بھی	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	لوگوں کو	بے انصاف	یہی لوگ

یہ پیغمبر برحق ہیں اور ان کے پاس دلائل بھی آ گئے۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ان لوگوں کی

جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

جَزَآؤُهُمْ	اَنَّ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةَ	اللّٰهِ	وَ الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
سزا ہے ان کی	کہ	ان پر	لعنت ہے	اللہ کی	اور فرشتوں	اور لوگوں	سب کی	ہمیشہ رہنے والے	اس میں

سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہو، ہمیشہ اس لعنت میں (گرفتار) رہیں گے،

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

لَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ
نہیں ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب	اور نہ	وہ/انکو	مہلت دی جائے گی	مگر	جنہوں نے	توبہ کی	بعد	اس کے

ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ ہاں جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی

وَ اَصْلَحُوْا ۗ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ

وَ	اَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ	اِيْمَانِهِمْ	ثُمَّ
اور	حالت درست کی/اصلاح کی	تو بیشک	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	بیشک	جنہوں نے	کفر کیا	بعد	اپنے ایمان لانے کے	پھر

اور اپنی حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے،

اِزْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اِزْدَادُوْا	كُفْرًا	لَنْ تُقْبَلَ	تَوْبَتُهُمْ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الضَّآلُّوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
بڑھتے گئے	کفر میں	ہرگز نہیں قبول ہوگی	توبہ ان کی	اور یہی لوگ	وہ	گمراہ	بیشک	جو لوگ	کافر ہوئے

پھر کفر میں بڑھتے گئے ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہو گی اور یہ لوگ گمراہ ہیں۔ جو لوگ کافر ہوئے

وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّ لَوِ

وَ مَاتُوْا	وَ هُمْ	كُفَّارٌ	فَ	لَنْ يُّقْبَلَ	مِنْ	اَحَدِهِمْ	مِلْءُ	الْاَرْضِ	ذَهَبًا	وَ لَوْ
اور مر گئے	اور وہ	کافر ہوں	پس	ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا	سے	کسی ایک ان میں	بھر کا	زمین ❶	سونا	اگرچہ

اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہ اگر (نجات حاصل کرنی چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر کا سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں

افْتَدٰى بِهٖ ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾ ع ٩ ١١/١٧

اِفْتَدٰى	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ مَا	لَهُمْ	مِنْ	نّٰصِرِيْنَ
فدیہ میں دے	اس کو	یہی لوگ	ان کے لیے	عذاب ہے	دکھ دینے والا	اور نہیں	ان کے لیے	کوئی	مددگار

کیا جائے گا، ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا۔

❶ مِلْءُ: بھراؤ، اتنی مقدار جس سے کوئی چیز بھر جائے، مِلْءُ الْاَرْضِ: زمین بھر کا۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ

لَنْ	تَنَالُوْا	الْبِرَّ	حَتّٰى	تُنْفِقُوْا	مِمَّا	تُحِبُّوْنَ	وَ مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ	شَيْءٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ
ہرگز نہ	پہنچو گے تم	نیکی کو	تاوقتیکہ	خرچ کرو تم	اس چیز میں سے جسے	تم عزیز رکھتے ہو	اور جو	تم خرچ کرو گے	سے/کوئی	چیز	تو بیشک	اللہ	اس کو

(مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (اللہ کی راہ میں) صرف نہ کرو گے، کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے اللہ اس کو

عَلِيْمٌ ۝۹۲ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ

عَلِيْمٌ	كُلُّ	الطَّعَامِ	كَانَ	حِلًّا	لِ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِلَّا	مَا	حَرَّمَ	اِسْرَآءِيْلُ
جاننے والا ہے	سب/ہر	کھانا	تھا	حلال	لیے	بنی اسرائیل	مگر	جو کچھ	حرام کیا	اسرائیل/یعقوب نے

جانتا ہے۔ بنی اسرائیل کے لیے تورات کے نازل ہونے سے پہلے کھانے کی سب چیزیں حلال تھیں، بجز ان کے جو یعقوب نے

عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ط قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ

عَلٰى	نَفْسِهٖ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تُنَزَّلَ	التَّوْرٰىةُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِالتَّوْرٰىةِ	فَ	اُتْلُوْهَا	اِنْ
اوپر	اپنے نفس کے	اس سے پہلے	کہ	نازل کی جاتی	تورات	کہہ دیجئے	پس لاؤ تم	تورات	پھر	پڑھواسکو	اگر

خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں۔ کہہ دو، اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۹۳ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَمَنْ	اِفْتَرٰى	عَلٰى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ
ہو تم	سچے	پھر جو	افترا کریں/تراشیں	پر	اللہ	جھوٹ	بعد	اس کے	تو وہی

پڑھو (یعنی دلیل پیش کرو)۔ جو اس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹے افترا کریں تو ایسے لوگ ہی

وقف جبرئیل علیہ السلام

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۹۴ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ قف فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ط وَمَا كَانَ

هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	قُلْ	صَدَقَ	اللّٰهُ	فَ	اِتَّبِعُوْا	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ مَا	كَانَ
وہ	بے انصاف ہیں	کہہ دیجئے	سچ فرمایا	اللہ نے	سو	پیروی کرو تم	دین	ابراہیم کی	یکسو/سب سے بےتعلق ہوکر	اور نہیں	تھا وہ

بے انصاف ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرما دیا، پس دین ابراہیم کی پیروی کرو، جو سب سے بےتعلق ہو کر ایک (خدا) کے ہو رہے تھے اور

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۹۵ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا

مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّ	اَوَّلَ	بَيْتٍ	وُّضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِيْ	بِ	بَكَّةَ	مُبٰرَكًا
سے	مشرکوں	بیشک	پہلا	گھر	جو بنایا گیا	لوگوں کیلئے	البتہ وہ ہے جو	میں	مکہ	بابرکت

مشرکوں سے نہ تھے۔ پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لیے مقرر کیا گیا تھا، وہی ہے جو مکے میں ہے، بابرکت

09

وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ۬ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ

وَ هُدًى	لِلْعٰلَمِيْنَ	فِيْهِ	اٰيٰتٌ	بَيِّنٰتٌ	مَقَامُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ مَنْ	دَخَلَهٗ	كَانَ
اورموجب ہدایت	تمام جہان کیلئے	اس میں	نشانیاں ہیں	کھلی کھلی	مقام	ابراہیم	اور جوکوئی	داخل ہوا اس میں	ہوگیا

اور جہان کے لیے موجب ہدایت۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل

اٰمِنًا ؕ وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ

اٰمِنًا	وَ	لِلّٰهِ	عَلَى	النَّاسِ	حِجُّ	الْبَيْتِ	مَنْ	اِسْتَطَاعَ	اِلَيْهِ	سَبِيْلًا	وَ مَنْ	كَفَرَ
باامن	اور	اللہ کیلئے	پر	لوگوں	حج	اس گھر کا	جو	مقدور رکھے	اس تک	راہ کا	اور جوکوئی	نہ مانے/تعمیل نہ کرے

ہوا اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے، وہ اس کا حج کرے، اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْ	الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ
تو بیشک	اللہ	بے پرواہ	سے	جہانوں/اہل عالم	کہہ دیں آپ	اے اہل	کتاب	کیوں	انکار کرتے ہو تم	نشانیوں سے

تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے۔ کہو، اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے

اللّٰهِ ۖۗ وَ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ

اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	تَعْمَلُوْنَ	قُلْ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ	تَصُدُّوْنَ
اللہ کی	اور اللہ	گواہ/باخبر ہے	پر	جو	تم عمل کرتے ہو	کہہ دیجئے	اے اہل	کتاب	کیوں	تم روکتے ہو

ہو؟ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔ کہو کہ اے اہل کتاب! تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَ مَا اللّٰهُ

عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	تَبْغُوْنَ	هَا	عِوَجًا	وَ اَنْتُمْ	شُهَدَآءُ	وَ مَا	اللّٰهُ
سے	راہ	اللہ کی	انکو جو	ایمان لائے	تم چاہتے ہو	اس (راہ) میں	کجی	حالانکہ تم	گواہ/واقف ہو	اور نہیں	اللہ

روکتے ہو؟ اور باوجودیکہ تم اس سے واقف ہو، اس میں کجی نکالتے ہو۔ اور اللہ تمہارے

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ

بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تُطِيْعُوْا	فَرِيْقًا	مِنَ
بے خبر/غافل	اس سے جو	تم کرتے ہو	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	اگر	تم کہا مان لوگے	کسی فریق کا	سے

کاموں سے بے خبر نہیں۔ مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لو

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَ كَيْفَ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	يَرُدُّوْا	كُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	كٰفِرِيْنَ	وَ كَيْفَ
ان لوگوں جو	دیئے گئے	کتاب	وہ لوٹادیں گے/ پھیر دیں گے	تم کو	بعد	تمہارے ایمان لانے کے	کافروں میں/ حالت کفر میں	اور کیونکر

گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔ اور تم کیونکر

تَكْفُرُوْنَ وَ اَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ فِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَ مَنْ يَّعْتَصِمْ

تَكْفُرُوْنَ	وَ اَنْتُمْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	وَ	فِيْكُمْ	رَسُوْلُهٗ	وَ مَنْ	يَّعْتَصِمْ
کفر کروگے تم	حالانکہ تم	پڑھی جاتی ہیں	تم پر	آیتیں	اللہ کی	اور	تم میں	رسول ہے اسکا	اور جو کوئی	مضبوط پکڑتا ہے

کفر کروگے جب کہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کے پیغمبر موجود ہیں، اور جس نے اللہ (کی ہدایت کی رسی) کو مضبوط

ع ۱۰ ۱

بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

بِاللّٰهِ	فَقَدْ	هُدِيَ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِتَّقُوا	اللّٰهَ
اللہ کو	پس تحقیق	وہ لگادیا گیا	طرف	راہ کی	سیدھی	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے

پکڑ لیا، وہ سیدھے رستے لگ گیا۔ مومنو! اللہ سے ڈرو

حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ

حَقَّ	تُقٰتِ	هٖ	وَ	لَا تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَ	اَنْتُمْ	مُسْلِمُوْنَ	وَ اعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ	اللّٰهِ
جیسا حق ہے	ڈرکا	اس کے	اور	ہرگز نہ موت آئے تمہیں	مگر	اس حال میں کہ	تم	مسلمان ہو	اور مضبوطی سے پکڑے رہو	رسی کو	اللہ کی

جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔ اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے

جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ

جَمِيْعًا	وَ	لَا تَفَرَّقُوْا	وَ اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	كُنْتُمْ	اَعْدَآءً	فَ	اَلَّفَ
سب مل کر	اور	نہ فرقہ فرقہ ہونا	اور یاد کرو تم	نعمت کو	اللہ کی	تم پر	جب کہ	تھے تم	سب دشمن	پس	الفت پیدا کی اس نے

رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں

بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ

بَيْنَ	قُلُوْبِكُمْ	فَ	اَصْبَحْتُمْ	بِ	نِعْمَتِهٖ	اِخْوَانًا	وَ كُنْتُمْ	عَلٰى	شَفَا	حُفْرَةٍ	مِنَ
درمیان	تمہارے دلوں کے	پھر	ہوگئے تم	ساتھ	اسکی نعمت کے	بھائی بھائی	اور تھے تم	پر	کنارے	ایک گڑھے کے	سے/کے

الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے، اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے

النَّارِ فَاَنۡقَذَكُمۡ مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾

النَّارِ	فَ	اَنۡقَذَكُمۡ	مِنۡهَا	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمۡ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمۡ	تَهۡتَدُوۡنَ
آگ	تو	بچالیا اس نے تم کو	اس سے	اس طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں اپنی	تاکہ تم	ہدایت پاؤ

تو اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا، اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَ لۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ وَ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ يَنۡهَوۡنَ

وَ	لِتَكُنۡ	مِنۡكُمۡ	اُمَّةٌ	يَدۡعُوۡنَ	اِلَى	الۡخَيۡرِ	وَ يَاۡمُرُوۡنَ	بِ	الۡمَعۡرُوۡفِ	وَ يَنۡهَوۡنَ
اور	ہونی چاہیے	تم میں سے	ایک جماعت	بلاتی رہے وہ	طرف	نیکی کی	اور حکم دیا کرے	ساتھ	اچھے کاموں کے	اور منع کرے

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے

عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾ وَ لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ تَفَرَّقُوۡا

عَنۡ	الۡمُنۡكَرِ	وَ اُولٰٓئِكَ	هُمۡ	الۡمُفۡلِحُوۡنَ	وَ	لَا تَكُوۡنُوۡا	كَ	الَّذِيۡنَ	تَفَرَّقُوۡا ❶
سے	برے کاموں	اور یہی لوگ	وہ	نجات پانے والے	اور	نہ ہو جاؤ تم	طرح/مانند	ان لوگوں کی جو	متفرق/فرقہ فرقہ ہوئے

منع کرے، یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے

وَ اخۡتَلَفُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ

وَ اخۡتَلَفُوۡا	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا	جَآءَهُمۡ	الۡبَيِّنٰتُ	وَ اُولٰٓئِكَ	لَهُمۡ	عَذَابٌ
اور اختلاف کرنے لگے	اسکے بعد	کہ	آگئے ان کے پاس	بین احکام/روشن نشانیاں	اور یہی ہیں	ان کیلئے	عذاب ہے

اور احکام بین کے آنے کے بعد ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے، یہ وہ لوگ ہیں جن کو (قیامت کے دن) بڑا

عَظِيۡمٌ ﴿۱۰۵﴾ لا يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ وَّ تَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡوَدَّتۡ

عَظِيۡمٌ	يَوۡمَ	تَبۡيَضُّ	وُجُوۡهٌ	وَ تَسۡوَدُّ	وُجُوۡهٌ	فَاَمَّا	الَّذِيۡنَ	اِسۡوَدَّتۡ
بڑا	جس دن	سفید ہونگے	منہ/کچھ چہرے	اور سیاہ ہونگے	کچھ چہرے	تو وہ جو	جن لوگوں کے	سیاہ ہونگے

عذاب ہو گا۔ جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے منہ سیاہ، تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے (ان سے اللہ

وُجُوۡهُهُمۡ ۟ اَكَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ

وُجُوۡهُهُمۡ ❷	اَ	كَفَرۡتُمۡ	بَعۡدَ	اِيۡمَانِكُمۡ	فَ	ذُوۡقُوۡا	الۡعَذَابَ	بِمَا	كُنۡتُمۡ
چہرے/منہ ان کے	کیا	تم کافر ہو گئے	بعد	اپنے ایمان کے	پس	چکھو تم	عذاب	بسبب اسکے جو	تھے تم

فرمائے گا)، کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے عذاب (کے

❶ تَفَرَّقُوۡا: متفرق ہوئے، فرقہ فرقہ ہوئے۔ ❷ وُجُوۡهُهُمۡ: چہرے ان کے، منہ ان کے۔

تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾ وَ اَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فَفِيۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمۡ فِيۡهَا

تَكۡفُرُوۡنَ	وَ اَمَّا	الَّذِيۡنَ	اِبۡيَضَّتۡ	وُجُوۡهُهُمۡ	فَفِيۡ	رَحۡمَةِ	اللّٰهِ	هُمۡ	فِيۡهَا
کفر کرتے	اور وہ کہ	جن کے	سفید ہوئے	منہ ان کے	سو میں	رحمت	اللہ کی	وہ	اس میں

مزے) چکھو۔ اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت (کے باغوں) میں ہوں گے، اور ان میں ہمیشہ

خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ؕ وَ مَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا

خٰلِدُوۡنَ	تِلۡكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتۡلُوۡهَا	عَلَيۡكَ	بِ	الۡحَقِّ	وَ مَا	اللّٰهُ	يُرِيۡدُ	ظُلۡمًا
ہمیشہ رہیں گے	یہ	آیتیں ہیں	اللہ کی	ہم پڑھتے ہیں ان کو	آپ پر	ساتھ	حق کے	اور نہیں	اللہ	چاہتا	کوئی ظلم

رہیں گے۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو صحت کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں، اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں

لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ

لِلۡعٰلَمِيۡنَ	وَ لِلّٰهِ	مَا	فِيۡ	السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِيۡ	الۡاَرۡضِ	وَ اِلَى	اللّٰهِ	تُرۡجَعُ
اہل عالم پر	اور اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور طرف	اللہ کی	لوٹائے جائیں گے

کرنا چاہتا۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، اور سب کاموں کا رجوع (اور انجام) اللہ

الۡاُمُوۡرُ ﴿۱۰۹﴾ ع كُنۡتُمۡ خَيۡرَ اُمَّةٍ اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ تَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ع ۱۱ ۸ ۲

الۡاُمُوۡرُ	كُنۡتُمۡ	خَيۡرَ	اُمَّةٍ	اُخۡرِجَتۡ	لِلنَّاسِ	تَاۡمُرُوۡنَ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ
سب کام	تم ہو	بہترین	امت	جو نکالی گئی / پیدا ہوئی	واسطے لوگوں کے	کہتے ہو/حکم کرتے ہو تم	نیک کاموں کا

ہی کی طرف ہے۔ (مومنو!) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو

وَ تَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ ؕ وَ لَوۡ اٰمَنَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ لَكَانَ

وَ تَنۡهَوۡنَ	عَنِ	الۡمُنۡكَرِ	وَ تُؤۡمِنُوۡنَ	بِاللّٰهِ	وَ لَوۡ	اٰمَنَ	اَهۡلُ	الۡكِتٰبِ	لَكَانَ
اور منع کرتے ہو تم	سے	برے کاموں	اور تم ایمان رکھتے ہو	اللہ پر	اور اگر	ایمان لے آتے	اہل	کتاب	تو ہوتا

اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو، اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لیے

خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ مِنۡهُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَ اَكۡثَرُهُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنۡ يَّضُرُّوۡكُمۡ اِلَّاۤ

خَيۡرًا	لَهُمۡ	مِنۡهُمۡ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	وَ	اَكۡثَرُهُمۡ	الۡفٰسِقُوۡنَ	لَنۡ يَّضُرُّوۡا	كُمۡ	اِلَّا
بہت اچھا	ان کیلئے	ان میں سے	ایمان لانے والے بھی ہیں	اور	اکثر ان میں	نافرمان ہیں	ہرگز نہیں وہ نقصان پہنچائیں گے	تم کو	مگر

بہت اچھا ہوتا، ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں۔ اور یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں

اَذًى ؕ وَ اِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۟ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١١١﴾ ضُرِبَتْ

اَذًى	وَ اِنْ	يُقَاتِلُوْكُمْ	يُوَلُّوْكُمُ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا يُنْصَرُوْنَ	ضُرِبَتْ
خفیف تکلیف	اور اگر	وہ لڑائی کریں گے تم سے	پھیر لیں گے تم سے	پیٹھ/پیٹھیں	پھر	نہیں ان کی مدد کی جائے گی	لگا دی گئی

پہنچا سکیں گے، اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر ان کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی۔ یہ جہاں

عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ

عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	اَيْنَ مَا	ثُقِفُوْٓا	اِلَّا	بِ	حَبْلٍ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ حَبْلٍ	مِنَ	النَّاسِ
ان پر	ذلت	جہاں کہیں	وہ پائے گئے/نظر آئینگے	مگر	ساتھ	عہد و پیمان کے	سے	اللہ	اور کسی عہد و پیمان کے	سے	لوگوں

نظر آئیں گے ذلت (کو دیکھو گے کہ) ان سے چمٹ رہی ہے، بجز اس کے کہ یہ اللہ اور لوگوں کی پناہ میں آ جائیں،

وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا

وَ	بَآءُوْ	بِ	غَضَبٍ	مِنَ اللّٰهِ	وَ ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا
اور	انہوں نے کمایا/وہ لوٹے	ساتھ	غضب کے	اللہ کی طرف سے	اور چمٹا دی گئی	ان پر	ناداری	یہ	اس لیے کہ وہ	تھے

اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری ان سے لپٹ رہی ہے، یہ اس لیے کہ اللہ کی آیتوں سے

يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا

يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ يَقْتُلُوْنَ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَ كَانُوْا
انکار کرتے	آیتوں سے	اللہ کی	اور قتل کرتے	پیغمبروں کو	نا	حق	یہ	اس لیے کہ	انہوں نے نافرمانی کی	اور وہ تھے

انکار کرتے تھے اور (اس کے) پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے تھے، یہ اس لیے کہ یہ نافرمانی کیے جاتے اور

يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ

يَعْتَدُوْنَ	لَيْسُوْا	سَوَآءً	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	اُمَّةٌ	قَآئِمَةٌ	يَتْلُوْنَ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ
حد سے بڑھے ہوئے	نہیں ہیں سب	برابر/ایک جیسے	سے	اہل	کتاب	ایک گروہ/کچھ لوگ	قائم ہیں	تلاوت کرتے ہیں	آیتیں	اللہ کی

حد سے بڑھے جاتے تھے۔ یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں، ان اہل کتاب میں کچھ لوگ (حکم اللہ پر) قائم بھی ہیں جو رات کے وقت اللہ کی آیتیں

اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ هُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿١١٣﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَاْمُرُوْنَ

اٰنَآءَ	الَّيْلِ	وَ هُمْ	يَسْجُدُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ يَاْمُرُوْنَ
وقت	رات کے	اور وہ	سجدے کرتے ہیں	وہ ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	اور حکم کرتے ہیں

پڑھتے اور (اس کے آگے) سجدے کرتے ہیں (اور) اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور اچھے کام کرنے کو

بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ يَنْهَوْنَ	عَنْ	الْمُنْكَرِ	وَ	يُسَارِعُوْنَ	فِيْ	الْخَيْرٰتِ	وَ اُولٰٓئِكَ	مِنَ
اچھے کاموں میں	اور منع کرتے ہیں	سے	بری باتوں	اور	لپکتے ہیں/ دوڑتے ہیں	میں	نیکیوں/نیک کاموں	اور یہی لوگ	سے

کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں، اور یہی لوگ

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَ مَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

الصّٰلِحِيْنَ	وَ	مَا	يَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَ	لَنْ يُّكْفَرُوْا	هُ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ
نیکوکار	اور	جو/جس طرح کی	وہ کریں گے	کوئی	نیکی	پس	ہرگز نہیں ناقدری کی جائے گی	اسکی	اوراللہ	خوب جانتا ہے

نیکوکار ہیں۔ اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی، اور اللہ پرہیز گاروں کو

بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ

بِالْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَ لَا	اَوْلَادُهُمْ
پرہیزگاروں کو	بیشک	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	ہرگز نہ کام آئیں گے	ان کے	مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی

خوب جانتا ہے۔ جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد اللہ کے عذاب کو ہرگز نہیں ٹال

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا

مِنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَ اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	مَثَلُ	مَا
سے	اللہ	کچھ	اور یہی لوگ	اہل	دوزخ ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مثال	اسکی جو

سکیں گے اور یہ لوگ اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ جو

يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ

يُنْفِقُوْنَ	فِيْ	هٰذِهِ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَثَلِ	رِيْحٍ	فِيْهَا	صِرٌّ	اَصَابَتْ	حَرْثَ	قَوْمٍ
وہ مال خرچ کرتے ہیں	میں	اس	زندگی	دنیا کی	جیسی مثال	ہوا کی	جس میں	سخت سردی ہو	جالگے/ پہنچے	کھیتی کو	ایسے لوگوں کی

مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَ	اَهْلَكَتْهُ	وَ مَا	ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَ لٰكِنْ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
جنہوں نے ظلم کیا	اپنے آپ پر	پھر	وہ تباہ کردے اسکو	اور نہیں	ظلم کیا ان پر	اللہ نے	اور لیکن	خود اپنے اوپر	یہ ظلم کرتے ہیں

جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے، چلے اور اسے تباہ کر دے، اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں۔

يَاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا بِطَانَةً مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ خَبَالًا ؕ وَدُّوۡا

يَاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا تَتَّخِذُوۡا	بِطَانَةً	مِنۡ دُوۡنِ	كُمۡ	لَا	يَاۡلُوۡنَكُمۡ	خَبَالًا	وَدُّوۡا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ بناؤ تم	راز دان	سوائے	اپنے	نہیں	وہ کوتاہی کرتے تمہاری	خرابی میں	وہ چاہتے ہیں

مومنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا راز دان نہ بنانا، یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں

مَا عَنِتُّمۡ ۚ قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۖۚ وَمَا تُخۡفِيۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَكۡبَرُ ؕ

مَا	عَنِتُّمۡ	قَدۡ	بَدَتۡ	الۡبَغۡضَآءُ	مِنۡ	اَفۡوَاهِهِمۡ	وَمَا	تُخۡفِيۡ	صُدُوۡرُهُمۡ	اَكۡبَرُ
کہ	تکلیف پہنچے تمہیں	تحقیق	ظاہر ہو چکی	دشمنی	سے	مونہوں ان کے	اور جو کچھ	چھپاتے ہیں	سینے ان کے	کہیں زیادہ ہے

کہ (جس طرح ہو) تمہیں تکلیف پہنچے، ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں،

قَدۡ بَيَّنَّا لَكُمُ الۡاٰيٰتِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ اُولَآءِ تُحِبُّوۡنَهُمۡ وَلَا

قَدۡ	بَيَّنَّا	لَكُمۡ	الۡاٰيٰتِ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	تَعۡقِلُوۡنَ	هَا	اَنۡتُمۡ	اُولَآءِ	تُحِبُّوۡنَهُمۡ	وَلَا
تحقیق	ہم نے بیان کر دیں	تم سے	آیتیں	اگر	ہو تم	عقل رکھتے	دیکھو/سن لو	تم	وہ لوگ (ہو کہ)	دوستی رکھتے ہو ان سے	اور نہیں

اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں۔ دیکھو، تم ایسے (صاف دل) لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو، حالانکہ وہ تم

يُحِبُّوۡنَكُمۡ وَتُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوۡكُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوۡا

يُحِبُّوۡنَكُمۡ	وَتُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡكِتٰبِ	كُلِّهٖ	وَاِذَا	لَقُوۡكُمۡ	قَالُوۡا	اٰمَنَّا	وَاِذَا	خَلَوۡا
وہ دوستی رکھتے تم سے	اور تم ایمان رکھتے ہو	کتابوں پر	سب	اور جب	وہ تم سے ملتے ہیں	تو کہتے ہیں	ہم ایمان لے آئے	اور جب	الگ ہوتے ہیں

سے دوستی نہیں رکھتے، اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو (اور وہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے)، اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب

عَضُّوۡا عَلَيۡكُمُ الۡاَنَامِلَ مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ قُلۡ مُوۡتُوۡا بِغَيۡظِكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ

عَضُّوۡا	عَلَيۡكُمُ	الۡاَنَامِلَ	مِنَ	الۡغَيۡظِ	قُلۡ	مُوۡتُوۡا	بِ	غَيۡظِكُمۡ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيۡمٌ	بِذَاتِ
کاٹ کھاتے ہیں	تم پر	انگلیاں	سے	غصہ	کہہ دیجئے	مر جاؤ	میں	غصے اپنے	بیشک اللہ	خوب واقف ہے	والی/ باتوں سے

الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں، (ان سے) کہہ دو کہ (بدبختو) اپنے غصے میں مر جاؤ۔ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے

الصُّدُوۡرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنۡ تَمۡسَسۡكُمۡ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۫ وَاِنۡ تُصِبۡكُمۡ سَيِّئَةٌ يَّفۡرَحُوۡا بِهَا ؕ

الصُّدُوۡرِ	اِنۡ	تَمۡسَسۡكُمۡ ❶	حَسَنَةٌ	تَسُؤۡهُمۡ	وَاِنۡ	تُصِبۡكُمۡ	سَيِّئَةٌ	يَفۡرَحُوۡا	بِهَا
دلوں کی	اگر	تمہیں ملے/ حاصل ہو	بھلائی/ آسودگی	وہ بری لگتی ہے ان کو	اور اگر	پہنچے تمہیں	برائی/ رنج	خوش ہوتے ہیں وہ	اس سے

خوب واقف ہے۔ اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو انہیں بری لگتی ہے، اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں،

❶ تَمۡسَسۡكُمۡ: تمہیں ملے، تمہیں حاصل ہو۔

وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

وَ اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	لَا يَضُرُّ	كُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
اوراگر	صبر کروتم	اور	پرہیزگاری کرو/کنارہ کشی کرتے رہو	نہ نقصان پہنچائے گا	تم کو	فریب ان کا	کچھ بھی	بے شک اللہ	اس پر جو	وہ کرتے ہیں

اور اگر تم تکلیفوں کو برداشت اور (ان سے) کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس پر

ع ۱۲/۳

مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ وَ اِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَ اللّٰهُ

مُحِيْطٌ	وَ اِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ	اَهْلِكَ	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ	وَ اللّٰهُ
احاطہ کیے ہوئے ہے	اور جب	آپ صبح کو نکلے	سے	اپنے گھر والوں	متعین کرنے/بٹھانے لگے آپ	ایمان والوں کو	مورچوں/ٹھکانوں پر	لڑائی کیلئے	اور اللہ

احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لیے مورچوں پر (موقع بہ موقع) متعین کرنے لگے۔

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَ عَلَى

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ	هَمَّتْ	طَآئِفَتٰنِ	مِنْكُمْ	اَنْ	تَفْشَلَا	وَ اللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا	وَ عَلَى
خوب سنتا	خوب جانتا ہے	جب	ارادہ کیا	دو جماعتوں نے	تم میں سے	یہ کہ	جی چھوڑ دیں	اور اللہ	ان کا مددگار تھا	اور پر

اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا مگر اللہ ان کا مددگار تھا، اور مومنوں

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ

اللّٰهِ	فَ	لِيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ لَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	بِبَدْرٍ	وَ اَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ
اللہ ہی	پس	چاہیے کہ بھروسا رکھیں	ایمان والے	اور البتہ تحقیق	تمہاری مدد کر چکا ہے	اللہ	جنگ بدر میں	اور تم	کمزور/بے سروسامان تھے

کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔ اور اللہ نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی، اور اس وقت بھی تم بے سرو سامان تھے،

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ

فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	اِذْ	تَقُوْلُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اَ	لَنْ يَّكْفِيَ	كُمْ	اَنْ
پس ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	شکر کرو	جب	آپ کہنے لگے	مومنوں سے	کیا	نہیں کافی	تم کو	یہ کہ

پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو۔ جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کر ان کے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ

يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا

يُمِدَّكُمْ	رَبُّكُمْ	بِ	ثَلٰثَةِ	اٰلٰفِ	مِنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُنْزَلِيْنَ	بَلٰى	اِنْ	تَصْبِرُوْا
مدد کرے تمہاری	پروردگار تمہارا	ساتھ	تین	ہزار	سے	فرشتوں	اتارے ہوئے/نازل کر کے	ہاں/کیوں نہیں	اگر	تم صبر کرو/دل کو مضبوط رکھو

پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے؟ ہاں، اگر تم دل کو مضبوط رکھو

وَ تَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ

وَ تَتَّقُوْا	وَ	يَاْتُوْا	كُمْ	مِنْ	فَوْرِهِمْ	هٰذَا	يُمْدِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	بِ	خَمْسَةِ	اٰلٰفٍ	مِنَ
اورڈرتے رہو	اور	وہ آئیں/حملہ کریں	تم پر	سے	جوش اپنے	یہ/اسی (دم)	تمھاری مدد کرے گا	پروردگار تمہارا	ساتھ	پانچ	ہزار	سے

اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعۃً حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے،

الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَ لِتَطْمَئِنَّ

الْمَلٰٓئِكَةِ	مُسَوِّمِيْنَ	وَ مَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	لَكُمْ	وَ	لِتَطْمَئِنَّ
فرشتوں	نشان کیے ہوئے	اور نہیں	بنایا اس کو	اللہ نے	مگر	خوشخبری/بشارت	تمہارے لیے	اور	تاکہ تسلی حاصل کریں

تمہاری مدد کو بھیجے گا۔ اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لیے (ذریعہ) بشارت بنایا، یعنی اس لیے کہ تمہارے دلوں کو اس سے

قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١٢٦﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا

قُلُوْبُكُمْ	بِهٖ	وَمَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	لِيَقْطَعَ	طَرَفًا
دل تمہارے	ساتھ اسکے	اور نہیں	مدد	مگر	سے	پاس	اللہ کے	غالب	بڑی حکمت والا	تاکہ وہ ہلاک کر دے	ایک حصے/ایک جماعت کو

تسلی حاصل ہو۔ ورنہ مدد تو اللہ ہی کی ہے جو غالب (اور) حکمت والا ہے۔ (یہ اللہ نے) اس لیے (کیا) کہ کافروں کی ایک جماعت کو

مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿١٢٧﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ

مِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَوْ	يَكْبِتَهُمْ	فَ	يَنْقَلِبُوْا	خَآئِبِيْنَ	لَيْسَ	لَكَ	مِنَ
سے	ان لوگوں جنہوں نے	کفر کیا	یا	انہیں ذلیل کر دے	پس	وہ لوٹ جائیں/ہوجائیں	ناکام/نامراد	نہیں ہے	آپ کیلئے	سے

ہلاک یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ (جیسے آئے تھے ویسے ہی) ناکام واپس جائیں۔ (اے پیغمبرؐ!) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار

الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي

الْاَمْرِ	شَيْءٌ	اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اَوْ	يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ	ظٰلِمُوْنَ	وَ لِلّٰهِ	مَا	فِيْ
اس کام	کچھ (اختیار/دخل)	یا	توبہ قبول کرے/مہربانی کرے	ان پر	یا	عذاب دے ان کو	کہ بیشک وہ	ظالم لوگ ہیں	اور اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	میں

نہیں، (اب دو صورتیں ہیں) یا اللہ ان کے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے

السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ

السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِيْ	الْاَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَشَآءُ	وَ يُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ
آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین ہے	بخش دے	جس کو	وہ چاہے	اور عذاب دے	جسے	وہ چاہے	اور اللہ	بڑا بخشنے والا

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب کرے، اور اللہ بخشنے والا

ع ۱۳ ۹ ۴

رَّحِيْمٌ ۝۱۲۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّ اتَّقُوا

رَحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوْا	الرِّبٰوا	اَضْعَافًا	مُضٰعَفَةً	وَ اتَّقُوْا
نہایت مہربان ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ کھاؤ	سود	دگنا	چوگنا	اور ڈرو

مہربان ہے۔ اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ، اور اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۳۰ وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝۱۳۱ وَ اَطِيْعُوا

اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ اتَّقُوْا	النَّارَ	الَّتِيْٓ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَ اَطِيْعُوْا
اللہ سے	تاکہ تم	نجات حاصل کرو	اور بچتے رہو	آگ سے	وہ جو	تیار کی گئی ہے	کافروں کے لیے	اور اطاعت کرو

تاکہ نجات حاصل کرو۔ اور (دوزخ کی) آگ سے بچو، جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ اور اس کے

اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۱۳۲ وَ سَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اللّٰهَ	وَ الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	وَ	سَارِعُوْا	اِلٰى	مَغْفِرَةٍ	مِنْ	رَبِّكُمْ
اللہ کی	اور رسول کی	تاکہ تم پر	رحمت ہو	اور	لپکو/ دوڑو تم	طرف	بخشش کی	طرف سے	رب اپنے کی

رسولؐ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف

وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۱۳۳ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

وَ جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	السَّمٰوٰتُ	وَ الْاَرْضُ	اُعِدَّتْ	لِلْمُتَّقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
اور جنت کی	جس کا عرض	آسمان	اور زمین ہے	تیار کی گئی ہے	پرہیزگاروں کے لیے	جو لوگ	خرچ کرتے ہیں

لپکو، جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ جو آسودگی

فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ

فِيْ	السَّرَّآءِ	وَ الضَّرَّآءِ	وَ الْكٰظِمِيْنَ ❶	الْغَيْظَ	وَ الْعَافِيْنَ ❷	عَنْ	النَّاسِ	وَ اللّٰهُ	يُحِبُّ
میں	آسودگی/خوشحالی	اور تنگی	اور روکنے/ دبانے والے	غصے کو	اور درگزر کرنے والے	سے	لوگوں	اور اللہ	دوست رکھتا ہے

اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں، اور اللہ نیکو کاروں کو

الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۳۴ وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ

الْمُحْسِنِيْنَ	وَ الَّذِيْنَ	اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	اَوْ	ظَلَمُوْا	اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوْا	اللّٰهَ
احسان کرنے والوں/ نیکو کاروں کو	اور جو لوگ	جب	کریں	کھلا گناہ	یا	ظلم کریں	اپنے حق میں	یاد کرتے ہیں	اللہ کو

دوست رکھتا ہے۔ اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں

❶ اَلْكٰظِمِيْنَ: روکنے والے، دبانے والے۔ ❷ اَلْعَافِيْنَ: معاف کرنے والے، درگزر کرنے والے۔

فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ۚ وَ لَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا

فَ	اِسْتَغْفَرُوْا	لِذُنُوْبِهِمْ	وَ مَنْ	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	لَمْ يُصِرُّوْا	عَلٰى	مَا
پھر	بخشش مانگتے ہیں	اپنے گناہوں کی	اور کون	بخشتا ہے	گناہوں کو	سوائے	اللہ کے	اور	وہ نہیں اڑتے	پر	جو

اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے۔ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر

فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ

فَعَلُوْا	وَ هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	مَغْفِرَةٌ	مِنْ	رَبِّهِمْ	وَ	جَنّٰتٌ
وہ افعال کریں	اور وہ	جانتے ہیں	یہی لوگ	صلہ ان کا	بخشش ہے	طرف سے	انکے پروردگار کی	اور	جنتیں/ باغات ہیں

اڑے نہیں رہتے۔ ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ خَلَتْ

تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ نِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ	قَدْ	خَلَتْ
بہتی ہیں	سے	نیچے انکے	نہریں	ہمیشہ رہنے کو	ان میں	اور کیا ہی اچھا ہے	بدلہ	کام کرنے والوں کا	تحقیق	گزر چکے

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (اور) وہ ان میں ہمیشہ بستے رہیں گے، اور (اچھے) کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے۔ تم لوگوں سے پہلے بھی

مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

مِنْ	قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ	فَسِيْرُوْا	فِيْ	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
سے	قبل تمہارے	بہت سے واقعات	پس سیر کرو	میں	زمین	پھر دیکھو	کس طرح/کیسا	ہوا	انجام

بہت سے واقعات گزر چکے ہیں، تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھو لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَ لَا

الْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا	بَيَانٌ	لِلنَّاسِ	وَ هُدًى	وَ مَوْعِظَةٌ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ لَا
جھٹلانے والوں کا	یہ	بیان/کھلی بات ہے	لوگوں کے لیے	اور ہدایت	اور نصیحت	اہل تقویٰ کے لیے	اور نہ

انجام ہوا؟ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے بیان صریح اور اہل تقویٰ کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ اور (دیکھو)

تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ

تَهِنُوْا	وَ لَا تَحْزَنُوْا	وَ اَنْتُمْ	الْاَعْلَوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	اِنْ	يَمْسَسْكُمْ
سست ہو/بے دل ہو تم	اور نہ غم کرو	اور تم ہی	غالب رہو گے	اگر	ہو تم	مومن	اگر	لگا ہے تمہیں

بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا، اگر تم مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔ اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے

قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

قَرْحٌ	فَ	قَدْ مَسَّ	الْقَوْمَ	قَرْحٌ	مِثْلُهٗ	وَ تِلْكَ	الْاَيَّامُ	نُدَاوِلُ	هَا	بَيْنَ	النَّاسِ
کوئی زخم	تو	لگ چکا ہے	ان لوگوں کو بھی	زخم	اس جیسا	اور یہ	دن ہیں	ہم باری باری بدلتے ہیں	ان کو	درمیان	لوگوں کے

تو ان لوگوں کو بھی ایسا ہی زخم لگ چکا ہے، اور یہ دن ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں،

وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ

وَ	لِيَعْلَمَ ❶	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ يَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ	وَ اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ
اور	تا کہ جان لے/ممیز کردے	اللہ	ان کو جو	ایمان لائے	اور بنائے	تم میں سے	گواہ	اور اللہ	نہیں پسند کرتا

اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو ممیز کر دے اور تم میں سے گواہ بنائے، اور اللہ بے انصافوں کو

الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۴۰ وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۴۱ اَمْ

الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لِيُمَحِّصَ ❷	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ يَمْحَقَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْ
بے انصافوں/ظالموں کو	اور	اس لیے کہ پاک کرے/خالص کرے	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور نابود کردے	کافروں کو	کیا

پسند نہیں کرتا۔ اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مومن) بنا دے اور کافروں کو نابود کر دے۔ کیا

حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ يَعْلَمَ

حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوْا	الْجَنَّةَ	وَ لَمَّا	يَعْلَمْ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ يَعْلَمَ
سمجھتے ہو تم	یہ کہ	داخل ہو جاؤ گے	جنت میں	اور ابھی تک نہیں	معلوم کیا	اللہ نے	ان لوگوں کو جنہوں نے	جہاد کیا	تم میں سے	اور معلوم کرے

تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل ہو گے؟ حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور یہ (بھی مقصود ہے)

الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۴۲ وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪ فَقَدْ

الصّٰبِرِيْنَ	وَ لَقَدْ	كُنْتُمْ	تَمَنَّوْنَ	الْمَوْتَ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ	فَقَدْ
ثابت قدم رہنے والوں کو	اور تحقیق	تھے تم	تمنا کرتے	موت کی	سے	پہلے	یہ کہ	تم ملو اس سے	تو تحقیق

کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے۔ اور تم موت (شہادت) کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے، سو تم نے

ع ۱۴ ۱۴ ۵

رَاَيْتُمُوْهُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝۱۴۳ ع وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ

رَاَيْتُمُوْهُ	وَ اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ	وَ مَا	مُحَمَّدٌ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِ
تم نے دیکھ لیا اس کو	اور تم	دیکھتے ہو/دیکھ رہے تھے	اور نہیں	محمد	مگر	پیغمبر ہیں	تحقیق	گزر چکے ہیں	اس سے پہلے بھی

اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں، ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر

❶ لِيَعْلَمَ: تا کہ جان لے، تا کہ ممیز کردے۔ ❷ لِيُمَحِّصَ: اس لیے کہ پاک کرے، اس لیے کہ خالص کرے۔

الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى

الرُّسُلُ	اَ	فَاۡئِنْ	مَّاتَ	اَوْ	قُتِلَ	اِنْقَلَبْتُمْ	عَلٰۤى	اَعْقَابِكُمْ	وَ مَنْ	يَّنْقَلِبْ	عَلٰى
پیغمبر	کیا	پھر اگر	وہ مرجائیں	یا	مارے جائیں	تم پھر جاؤ گے	پر	اپنی ایڑیوں	اور جو کوئی	پھر جائے	پر

ہو گزرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے (یعنی مرتد ہو جاؤ گے)؟ اور جو الٹے پاؤں پھر

عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ

عَقِبَيْهِ	فَ	لَنْ يَّضُرَّ	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ	سَيَجْزِى	اللّٰهُ	الشّٰكِرِيْنَ	وَ مَا	كَانَ	لِنَفْسٍ
اپنی دونوں ایڑیوں	تو	ہرگز نہ نقصان کرے گا	اللہ کا	کچھ	اور	عنقریب ثواب دے گا	اللہ	شکرگزاروں کو	اور نہیں	ہے	کسی شخص کیلئے

جائے گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہ کر سکے گا، اور اللہ شکرگزاروں کو (بڑا) ثواب دے گا۔ اور کسی شخص میں یہ طاقت نہیں

اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ

اَنْ	تَمُوْتَ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	كِتٰبًا	مُّؤَجَّلًا	وَ مَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ
یہ کہ	وہ مرے	مگر	حکم سے	اللہ کے	لکھ رکھا ہے	ایک مقررہ وقت	اور جو کوئی	چاہے گا	بدلہ	دنیا میں	ہم اسے دیں گے

کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے، (اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے۔ اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے، اس کو ہم یہیں بدلہ دے

مِنْهَا ۚ وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَ سَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

مِنْهَا	وَ مَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ	الْاٰخِرَةِ	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَ سَنَجْزِى	الشّٰكِرِيْنَ
اس سے	اور جو کوئی	چاہے گا	ثواب	آخرت میں	ہم دیں گے اس کو	اس میں سے	اور ہم عنقریب صلہ دیں گے	شکرگزاروں کو

دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے، اور ہم شکرگزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ

وَ كَاَيِّنْ	مِنْ نَّبِىٍّ	قٰتَلَ	مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ	كَثِيْرٌ	فَمَا	وَهَنُوْا	لِمَاۤ	اَصَابَهُمْ
اور بہت سے	نبی	لڑے	انکے ساتھ ہو کر	اہل اللہ	اکثر	پھر نہیں	وہ سست پڑے / ہمت ہاری	بسبب اسکے جو	مصیبتیں پہنچیں ان کو

اور بہت سے نبی ہوئے جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ (اللہ کے دشمنوں سے) لڑے ہیں، تو جو مصیبتیں ان پر اللہ کی راہ میں واقع ہوئیں، ان کے سبب انہوں نے

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ مَا ضَعُفُوْا وَ مَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَ مَا

فِىْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ مَا	ضَعُفُوْا	وَ مَا	اِسْتَكَانُوْا	وَ اللّٰهُ	يُحِبُّ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ مَا
راہ میں	اللہ کی	اور نہ	وہ کمزور ہوئے / بزدل بنے	اور نہ	وہ دبے / عاجز آئے	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	استقلال رکھنے والوں کو	اور نہ

نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی اور نہ (کافروں سے) دبے، اور اللہ استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور (اس حالت میں)

كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا

كَانَ	قَوْلَهُمْ	اِلَّا	اَنْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	اِغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَ	اِسْرَافَنَا	فِيْ	اَمْرِنَا
تھا	کہنا انکا	مگر	یہ کہ	کہتے	اے پروردگار ہمارے	معاف فرما	ہم کو	گناہ ہمارے	اور	زیادتیاں ہماری	میں	ہمارے کاموں

ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار! ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں، معاف فرما

وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ

وَ ثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَ انْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ	فَ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	ثَوَابَ
اور ثابت رکھ	قدم ہمارے	اور فتح دے ہمیں	پر	قوم	کافروں کی	پھر	دیا ان کو	اللہ نے	بدلہ

اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت فرما۔ تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی بدلہ

۱۵ ع ۵ ۶ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

الدُّنْيَا	وَ حُسْنَ	ثَوَابِ	الْاٰخِرَةِ	وَ اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
دنیا کا بھی	اور اچھا	بدلہ	آخرت کا بھی	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	نیکوکاروں کو	اے	وہ لوگو جو

دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ (دے گا)۔ اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔ مومنو!

اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا

اٰمَنُوْا	اِنْ	تُطِيْعُوْا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَرُدُّوْكُمْ	عَلٰى	اَعْقَابِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا
ایمان لائے ہو	اگر	کہا مان لوگے تم	ان لوگوں کا جو	کافر ہیں	وہ پھیر دیں گے تم کو	پر	ایڑیوں تمہاری	پھر تم ہو جاؤ گے

اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر (کر مرتد کر) دیں گے، پھر تم بڑے خسارے میں پڑ

خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ

خٰسِرِيْنَ	بَلْ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَ هُوَ	خَيْرُ	النّٰصِرِيْنَ	سَنُلْقِيْ	فِيْ	قُلُوْبِ
نقصان اٹھانے والے	بلکہ	اللہ	تمہارا مددگار ہے	اور وہ	سب سے بہتر	مددگار ہے	عنقریب ہم ڈالیں گے	میں	دلوں

جاؤ گے۔ (یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں) بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔ ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الرُّعْبَ	بِمَا	اَشْرَكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا
ان لوگوں کے جو	کافر ہیں	رعب	بسبب کہ	وہ شریک کرتے ہیں	اللہ کے ساتھ	وہ جو	نہیں اتاری اس نے	ساتھ اسکے/جسکی	کوئی دلیل

تمہارا رعب بٹھا دیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔

وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ

وَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَ بِئْسَ	مَثْوٰى	الظّٰلِمِيْنَ	وَ لَقَدْ	صَدَقَكُمُ	اللّٰهُ
اور	ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	اور برا ہے	ٹھکانا	ظالموں کا	اور البتہ تحقیق	سچا کر دیا تم سے	اللہ نے

اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، وہ ظالموں کا بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر

وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَ تَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ

وَعْدَهٗ	اِذْ	تَحُسُّوْنَهُمْ	بِاِذْنِهٖ	حَتّٰى	اِذَا	فَشِلْتُمْ	وَ تَنَازَعْتُمْ	فِيْ	الْاَمْرِ
اپنا وعدہ	جب	تم قتل کر رہے تھے ان کو	اس کے حکم سے	یہاں تک کہ	جب	تم نے ہمت ہار دی	اور باہم جھگڑا کرنے لگے	میں	حکم

دیا (یعنی) اس وقت جب کہ تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے، یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھایا، اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی

وَ عَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا

وَ عَصَيْتُمْ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	اَرٰىكُمْ	مَا	تُحِبُّوْنَ	مِنْكُمْ	مَنْ	يُرِيْدُ	الدُّنْيَا
اور نافرمانی کی تم نے	اسکے بعد	کہ	اس نے دکھا دیا تمہیں (یعنی مال غنیمت)	جو	تم چاہتے تھے	تم میں سے	جو/کوئی	چاہتا ہے	دنیا

اور حکم (پیغمبرؐ) میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار تھے

وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَ لَقَدْ عَفَا

وَ مِنْكُمْ	مَنْ	يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ	ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَ	كُمْ	وَ لَقَدْ	عَفَا
اور تم میں سے	کوئی/بعض	چاہتے ہیں	آخرت	پھر	اس نے پھیرا تم کو	ان سے	تاکہ آزمائے	تمہیں	اور البتہ تحقیق	اس نے معاف کر دیا

اور بعض آخرت کے طالب، اس وقت اللہ نے تم کو ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھگا) دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے، اور اس نے تمہارا قصور معاف

عَنْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَ لَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ

عَنْكُمْ	وَ اللّٰهُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	تُصْعِدُوْنَ	وَ لَا	تَلْوٗنَ	عَلٰى اَحَدٍ
تمہیں	اور اللہ	والا	فضل	پر	مومنوں	جب	تم چڑھے جاتے تھے	اور نہ	مڑتے تھے/پیچھے مڑ کر دیکھتے تھے	کسی کی طرف

کر دیا، اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔ (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے

وَّ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا

وَ الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ	فَ	اَثَابَكُمْ	غَمًّا	بِ	غَمٍّ	لِكَيْلَا	تَحْزَنُوْا	عَلٰى	مَا
اور رسولؐ	بلا رہے تھے تمہیں	تمہارے پیچھے سے	پھر	اس نے پہنچایا تمہیں	غم	ساتھ/بدلے	غم کے	تاکہ نہ	تم غم کرو	پر	جو چیز

اور رسول اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر

فَاَتَكُمْ وَ لَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ

فَاتَكُمْ	وَ لَا	مَا	اَصَابَكُمْ	وَ اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	ثُمَّ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ
تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی	اور نہ	(اس پر) جو	مصیبت تمہیں پیش آئی	اور اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	پھر	اس نے اتارا	تم پر

واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ پھر اللہ نے غم و رنج کے بعد تم پر

مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ

مِنْ بَعْدِ	الْغَمِّ	اَمَنَةً	نُعَاسًا	يَغْشٰى	طَآئِفَةً	مِنْكُمْ	وَ	طَآئِفَةٌ	قَدْ	اَهَمَّتْهُمْ
بعد	غم کے	چین/تسلی	اونگھ/ نیند	چھاگئی/ طاری ہوگئی	ایک جماعت پر	تم میں سے	اور	ایک گروہ/ کچھ لوگ	تحقیق	فکرمند کردیا ان کو

تسلی نازل فرمائی (یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی، اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے

اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ

اَنْفُسُهُمْ	يَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	غَيْرَ	الْحَقِّ	ظَنَّ	الْجَاهِلِيَّةِ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ	لَنَا	مِنْ
ان کی جانوں نے	گمان کرتے تھے	اللہ کے بارے میں	نا	حق	گمان	جاہلیت/ ایام کفر کے	کہتے تھے وہ	کیا	ہمارے لیے	سے

اللہ کے بارے میں ناحق (ایام) کفر کے گمان کرتے تھے اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی

الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ

الْاَمْرِ	مِنْ	شَيْءٍ	قُلْ	اِنَّ	الْاَمْرَ	كُلَّهٗ	لِلّٰهِ	يُخْفُوْنَ	فِيْ	اَنْفُسِهِمْ	مَا	لَا	يُبْدُوْنَ
اس کام میں	کوئی/ کچھ	چیز/ بات ہے	کہہ دیجئے	بیشک	کام	سب	اللہ کے اختیار میں	وہ چھپاتے ہیں	میں	دلوں اپنے	جو	نہیں	ظاہر کرتے

کچھ بات ہے۔ تم کہہ دو، بے شک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے تھے جو تم پر ظاہر نہیں

لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ

لَكَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ	كَانَ	لَنَا	مِنَ	الْاَمْرِ	شَيْءٌ	مَا	قُتِلْنَا	هٰهُنَا	قُلْ	لَوْ	كُنْتُمْ
آپ پر	وہ کہتے ہیں	اگر	ہوتا	ہمارے لیے	سے	اس کام	کچھ	نہ	مارے جاتے ہم	یہاں	کہہ دیجئے	اگر	تم ہوتے

کرتے تھے۔ کہتے تھے، ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کیے جاتے۔ کہہ دو، اگر تم اپنے گھروں میں بھی

فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ لِيَبْتَلِيَ

فِيْ	بُيُوْتِكُمْ	لَبَرَزَ	الَّذِيْنَ	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقَتْلُ	اِلٰى	مَضَاجِعِهِمْ [1]	وَ	لِيَبْتَلِيَ
میں	گھروں اپنے	ضرور باہر نکلتے	وہ لوگ کہ	لکھ دیا گیا	جن پر	مارا جانا/ قتل ہونا	طرف	لیٹنے کی جگہوں/ قتل گاہوں اپنی	اور	تاکہ آزمائے

هوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ

10

[1] مَضَاجِعِهِمْ: لیٹنے کی جگہوں اپنی، قتل گاہوں اپنی۔

اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

اللّٰهُ	مَا	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ	وَ لِيُمَحِّصَ ❶	مَا	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ
اللہ	جو	میں	سینوں تمہارے	اور تاکہ نکھارے/صاف کردے	جو	میں	دلوں تمہارے	اور اللہ	جانتا ہے	باتیں

اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو خالص اور صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے

الصُّدُوْرِ ﴿١٥٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ

الصُّدُوْرِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا	مِنْكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	اِنَّمَا	اِسْتَزَلَّهُمُ ❷
دلوں کی	بیشک	وہ لوگ جو	پیٹھ پھیر گئے/بھاگ گئے	تم میں سے	اس دن	کہ بھڑ گئیں	دو جماعتیں	اسکے سوا نہیں کہ	پھسلا دیا/بہکا دیا ان کو

خوب واقف ہے۔ جو لوگ تم میں سے (اُحد کے دن) جب کہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گئیں، (جنگ سے) بھاگ گئے تو ان

الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٥٥﴾ ع ١٦ / ٧

الشَّيْطٰنُ	بِبَعْضِ	مَا	كَسَبُوْا	وَ لَقَدْ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ
شیطان نے	بسبب بعض	جو	انہوں نے کمایا	اور البتہ تحقیق	معاف کیا	اللہ نے	ان سے/ان کا (قصور)	بیشک اللہ	بڑا بخشنے والا	حلیم/بردبار ہے

کے بعض افعال کے سبب شیطان نے ان کو پھسلا دیا۔ مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بے شک اللہ بخشنے والا (اور) بردبار ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ	اِذَا	ضَرَبُوْا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ ہو جانا	ان لوگوں کی طرح جو	کافر ہوئے	اور کہتے ہیں	اپنے بھائیوں کے حق میں	جب	وہ سفر کریں

مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں، اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ میں) سفر کریں (اور مر جائیں) یا جہاد

فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَ مَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ

فِيْ	الْاَرْضِ	اَوْ	كَانُوْا	غُزًّى	لَوْ	كَانُوْا	عِنْدَنَا	مَا	مَاتُوْا	وَ مَا	قُتِلُوْا	لِيَجْعَلَ
میں	زمین	یا	ہوں	جہاد کرنے والے/غازی	اگر	وہ رہتے	ہمارے پاس	نہ	مرتے	اور نہ	مارے جاتے	تاکہ ڈال دے

کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔ ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ

اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اللّٰهُ	ذٰلِكَ	حَسْرَةً	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	وَ اللّٰهُ	يُحْيٖ	وَ يُمِيْتُ	وَ اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اللہ	وہ	افسوس/حسرت	میں	دلوں ان کے	اور اللہ ہی	زندگی دیتا ہے	اور موت دیتا ہے	اور اللہ	ساتھ اسکے جو	تم کرتے ہو

اللہ ان کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں کو

❶ لِيُمَحِّصَ: تاکہ نکھارے، تاکہ صاف کردے۔ ❷ اِسْتَزَلَّهُمْ: پھسلا دیا ان کو، بہکا دیا ان کو۔

بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَ لَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَحْمَةٌ

بَصِيْرٌ	وَ	لَئِنْ	قُتِلْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَوْ	مُتُّمْ	لَمَغْفِرَةٌ	مِنْ	اللّٰهِ	وَ رَحْمَةٌ
دیکھنے والا ہے	اور	البتہ اگر	تم مارے جاؤ	میں	راہ	اللہ کی	یا	مرجاؤ	تو بخشش	طرف سے	اللہ کی	اور رحمت

دیکھ رہا ہے۔ اور اگر تم اللہ کے رستے میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو جو (مال و متاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی

خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَ لَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا

خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ	وَ لَئِنْ	مُتُّمْ	اَوْ	قُتِلْتُمْ	لَاِلَى	اللّٰهِ	تُحْشَرُوْنَ	فَبِمَا
کہیں بہتر ہے	اس سے جو	لوگ جمع کرتے ہیں	اور اگر	تم مرجاؤ	یا	مارے جاؤ	البتہ طرف	اللہ کی	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	پس بسبب

بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔ اور اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ، اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے کیے جاؤ گے۔ (اے محمدؐ!) اللہ کی

رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَ لَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا

رَحْمَةٍ	مِنْ	اللّٰهِ	لِنْتَ	لَهُمْ	وَ لَوْ	كُنْتَ	فَظًّا	غَلِيْظَ	الْقَلْبِ	لَانْفَضُّوْا
رحمت	سے	اللہ	نرم دل ہوئے آپ	ان کے لیے	اور اگر	ہوتے آپ	تندخو	سخت	دل	توضرور بھاگ کھڑے ہوتے

مہربانی سے تمہاری افتادِ مزاج ان لوگوں کے لیے نرم واقع ہوئی ہے، اور اگر تم تندخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے

مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا

مِنْ	حَوْلِكَ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ اسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	وَ	شَاوِرْهُمْ	فِيْ	الْاَمْرِ	فَاِذَا
سے	آپ کے پاس	سو معاف کر دیجئے	ان کو	اور مغفرت مانگیے	ان کیلئے	اور	ان سے مشورہ لیں	میں	(اپنے) کاموں	پھر جب

ہوتے، تو ان کو معاف کر دو اور ان کے لیے (اللہ سے) مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشاورت کیا کرو، اور جب (کسی کام کا)

عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ

عَزَمْتَ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَوَكِّلِيْنَ	اِنْ	يَنْصُرْكُمْ
پختہ ارادہ کرلیں	تو بھروسا رکھیں	پر	اللہ	بیشک اللہ	دوست رکھتا ہے	بھروسا کرنے والوں کو	اگر	مددگار ہے تمہارا

عزم مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسا رکھو، بے شک اللہ بھروسا رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اگر اللہ تمہارا مددگار ہے

اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

اللّٰهُ	فَلَا	غَالِبَ	لَكُمْ	وَ اِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ	ذَا الَّذِيْ	يَنْصُرُكُمْ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
اللہ	تو نہیں	کوئی غالب آنے والا	تم پر	اور اگر	وہ تمہیں چھوڑ دے	پھر کون ہے	وہ جو	مدد کرے تمہاری	اس کے بعد

تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے جو تمہاری مدد کرے،

وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَ مَنْ يَّغْلُلْ

وَعَلٰى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّغُلَّ	وَ مَنْ	يَّغْلُلْ
اور پر	اللہ	پس چاہیے کہ بھروسا رکھیں	مومنین	اور نہ	تھا	نبی کیلئے	کہ	چھپا رکھے/خیانت کرے	اور جو	خیانت کرے گا

اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں۔ اور کبھی نہیں ہو سکتا کہ (اللہ کے) پیغمبر خیانت کریں، اور خیانت کرنے والوں کو

يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ

يَأْتِ	بِمَا	غَلَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَا	كَسَبَتْ	وَ هُمْ
لائے گا	جو کچھ	اس نے خیانت کی	دن	قیامت کے	پھر	پورا بدلہ دیا جائے گا	ہر	شخص کو	جو	کمایا اس نے	اور وہ

قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز (اللہ کے روبرو) لا حاضر کرنی ہوگی، پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ

لَا	يُظْلَمُوْنَ	اَفَمَنْ	اِتَّبَعَ	رِضْوَانَ	اللّٰهِ	كَمَنْ	بَآءَ	بِسَخَطٍ	مِنْ	اللّٰهِ
نہیں	بے انصافی کی جائے گی	کیا وہ شخص جو	تابع ہوا	مرضی کا	اللہ کی	اس کی مانند ہے جو	مستحق ہوا	غصے/ناخوشی کا	طرف سے	اللہ کی

بے انصافی نہیں کی جائے گی۔ بھلا جو شخص اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح (مرتکب خیانت) ہوسکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو،

وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ

وَ مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ	وَ بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	هُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ
اور اس کا ٹھکانا	دوزخ ہے	اور کیا برا ہے	ٹھکانا/پہنچنے کی جگہ	ان کے	درجے ہیں	ہاں	اللہ کے	اور اللہ

اور جس کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ ان لوگوں کے اللہ کے ہاں (مختلف اور متفاوت) درجے ہیں، اور اللہ

بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ

بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	لَقَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	بَعَثَ	فِيْهِمْ
دیکھنے والا	اس کو جو	وہ کرتے ہیں	درحقیقت	احسان کیا	اللہ نے	پر	مومنوں	جب	بھیجا	ان میں

ان کے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہی میں سے ایک پیغمبر

رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ

رَسُوْلًا	مِنْ	اَنْفُسِهِمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ
ایک پیغمبر	سے	ان کے نفسوں/ان ہی میں	پڑھتا ہے وہ	ان پر	آیتیں اسکی	اور	پاک کرتا ہے ان کو	اور	سکھاتا ہے ان کو

بھیجے جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب

النصف

الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَ لَمَّآ

الْكِتٰبَ	وَ الْحِكْمَةَ	وَ اِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُبِيْنٍ	اَوَ	لَمَّا
کتاب	اور حکمت	اور بیشک	وہ تھے	اس سے پہلے	البتہ میں	گمراہی	صریح	کیا	جب

اور دانائی سکھاتے ہیں۔ اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے۔ (بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (اُحد کے دن کفار کے ہاتھ سے)

اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ

اَصَابَتْكُمْ	مُصِيْبَةٌ	قَدْ	اَصَبْتُمْ	مِثْلَيْهَا	قُلْتُمْ	اَنّٰى	هٰذَا	قُلْ	هُوَ	مِنْ
پہنچی تمہیں	مصیبت	البتہ	پہنچا چکے تھے تم	اس سے دو چند	کہتے ہو	کہاں سے	یہ (آپڑی)	کہہ دیجئے	وہ	سے

تم پر مصیبت واقع ہوئی، حالانکہ (جنگ بدر میں) اس سے دو چند مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے، تو تم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر) کہاں سے

عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَ مَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى

عِنْدِ	اَنْفُسِكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ مَا	اَصَابَكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى
طرف	تمہارے نفس/ اعمال تمہارے	بیشک اللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	اور جو کچھ	مصیبت پہنچی تم کو	جس دن	بھڑیں/ آمنے سامنے ہوئیں

آپڑی، کہہ دو کہ یہ تمہاری ہی شامت اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبرؐ کے حکم کے خلاف کیا)، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے

الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ ۙ وَ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۖۚ

الْجَمْعٰنِ	فَ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	لِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا
دو جماعتیں	سو	حکم سے	اللہ کے	اور	اسلئے کہ معلوم کرے	مومنوں کو	اور	تاکہ معلوم کرلے	ان لوگوں کو جو	منافق ہیں

مقابلے کے دن واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے) یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کرلے، اور منافقوں کو بھی معلوم کرلے۔

وَ قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ

وَ قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	قَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَوْ	اِدْفَعُوْا	قَالُوْا	لَوْ	نَعْلَمُ
اور کہا گیا	ان سے	(کہ) آؤ	لڑو تم	میں	راستے	اللہ کے	یا	ہٹاؤ/ دفع کرو	کہنے لگے	اگر	جانتے ہم

اور (جب) ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا (کافروں کے) حملوں کو روکو، تو کہنے لگے، اگر ہم کو لڑائی کی خبر

قِتَالًا لَّااتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ

قِتَالًا	لَاتَّبَعْنَا	كُمْ	هُمْ	لِلْكُفْرِ	يَوْمَىِٕذٍ	اَقْرَبُ	مِنْهُمْ	لِلْاِيْمَانِ	يَقُوْلُوْنَ
لڑائی	تو ضرور ہم پیچھے ہوتے	تمہارے	وہ	کفر سے	اس دن	زیادہ قریب تھے	سے (بہ نسبت) اپنے	ایمان کے	وہ کہتے ہیں

ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے، منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں

بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا

بِاَفْوَاهِهِمْ	مَا	لَيْسَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَكْتُمُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	قَالُوْا
اپنے مونہوں سے	جو کچھ	نہیں ہے	میں	دلوں ان کے	اور اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ چھپاتے ہیں	یہ وہ لوگ ہیں جو	کہتے ہیں

جو ان کے دل میں نہیں ہیں، اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے۔ یہ خود تو (جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر (جنہوں نے اللہ کی راہ

لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۗ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ

لِاِخْوَانِهِمْ	وَقَعَدُوْا	لَوْ	اَطَاعُوْنَا	مَا	قُتِلُوْا	قُلْ	فَادْرَءُوْا	عَنْ	اَنْفُسِكُمُ
اپنے بھائیوں کے حق میں	اور (خود) بیٹھ رہے	اگر	کہا مانتے وہ ہمارا	نہ	مارے جاتے وہ	کہہ دیجئے	تو تم ہٹا لو	سے	جانوں اپنی

میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (ان) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں، اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو اپنے

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَلَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
موت کو	اگر	تم ہو	سچے	اور نہ ہرگز گمان کرنا	ان لوگوں کو جو	مارے گئے	میں	راہ	اللہ کی

اوپر سے موت کو ٹال دینا۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے، ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے

اَمْوَاتًا ۗ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۙ ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ

اَمْوَاتًا	بَلْ	اَحْيَآءٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يُرْزَقُوْنَ	فَرِحِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ
مردے	بلکہ	زندہ ہیں	نزدیک	اپنے رب کے	ان کو رزق مل رہا ہے	خوش ہیں	اس سے جو	عطا کیا ان کو	اللہ نے	سے

نہیں ہیں) بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے۔ جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے، اس میں خوش

فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ

فَضْلِهٖ	وَيَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	لَمْ يَلْحَقُوْا	بِهِمْ	مِنْ	خَلْفِهِمْ	اَلَّا	خَوْفٌ
اپنے فضل	اور وہ خوشیاں منا رہے ہیں	ان لوگوں کے بارے میں جو	نہیں شامل ہوئے	ان میں	سے	پیچھے ان کے	کہ نہیں	ڈر

ہیں، اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر) ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے دن) ان کو بھی نہ کچھ خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۘ ﴿۱۷۰﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ

وقف لازم

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِنِعْمَةٍ	مِنْ	اللّٰهِ	وَفَضْلٍ	وَاَنَّ	اللّٰهَ
ان پر	اور نہ	وہ	غمناک ہوں گے	وہ خوشیاں مناتے ہیں	نعمت پر	طرف سے	اللہ کی	اور فضل	اور بیشک	اللہ

ہو گا اور نہ وہ غم ناک ہوں گے۔ اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں، اور اس سے کہ اللہ

ع ۱۷/۱۶ ۸

لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ

لَا يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اِسْتَجَابُوْا	لِلّٰهِ	وَ الرَّسُوْلِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا
نہیں ضائع کرتا	اجر	مومنوں کا	جن لوگوں نے	حکم مانا	اللہ کا	اور رسول کا	اسکے بعد	کہ

مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول (کے حکم) کو

مع

اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَ اتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ

اَصَابَهُمُ	الْقَرْحُ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	مِنْهُمْ	وَ اتَّقَوْا	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	اَلَّذِيْنَ
انہیں پہنچے	زخم	ان لوگوں کیلئے جو	نیکو کار ہیں	ان میں سے	اور پرہیز گار ہیں	ثواب	بڑا	وہ لوگ کہ

قبول کیا، جو لوگ ان میں نیکوکار اور پرہیزگار ہیں ان کے لیے بڑا ثواب ہے۔ (جب) ان سے لوگوں نے

قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ

قَالَ	لَهُمُ	النَّاسُ	اِنَّ	النَّاسَ	قَدْ جَمَعُوْا	لَكُمْ	فَ	اِخْشَوْهُمْ	فَ	زَادَهُمْ	اِيْمَانًا
کہا	جن سے	لوگوں نے	کہ	لوگ (لشکر)	تحقیق جمع ہوئے	تمہارے لیے	پس	ڈرو ان سے	تو	اس نے زیادہ کردیا ان کا	ایمان

آ کر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لیے لشکر (کثیر) جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو، تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا

وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ

وَ قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَ نِعْمَ	الْوَكِيْلُ	فَانْقَلَبُوْا	بِنِعْمَةٍ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ فَضْلٍ
اور کہنے لگے	کافی ہے ہمیں	اللہ	اور اچھا	کارساز	پس وہ پلٹ آئے	ساتھ نعمتوں کے	سے	اللہ	اور فضل

اور کہنے لگے، ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔ پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ (خوش وخرم) واپس آئے،

لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا

لَمْ يَمْسَسْهُمْ	سُوْٓءٌ	وَ اتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ	اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِيْمٍ	اِنَّمَا
نہ پہنچا ان کو	ضرر	اور وہ طابع رہے	خوشنودی کے	اللہ کی	اور اللہ	صاحب	فضل	بڑا	سوائے اسکے نہیں کہ

ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا، اور اللہ کی خوشنودی کے طابع رہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔ یہ (خوف دلانے

ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ

ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ	اَوْلِيَآءَهٗ	فَ	لَا تَخَافُوْهُمْ	وَ خَافُوْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ
یہ	شیطان	ڈراتا ہے	اپنے دوستوں سے	پس	نہ ڈرو ان سے	اور ڈرو مجھ سے	اگر	ہو تم

والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے، تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے

مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۷۵ وَ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ

مُؤْمِنِيْنَ	وَ لَا	يَحْزُنْكَ ❶	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِيْ	الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ	لَنْ يَّضُرُّوْا	اللّٰهَ
مومن	اور نہ	غمگین/آزردہ کریں آپکو	وہ لوگ جو	جلدی کرتے ہیں/دوڑ دھوپ کر رہے ہیں	میں	کفر	بیشک وہ	ہرگز نہیں ضرر پہنچا سکتے	اللہ کو

رہنا۔ اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا، یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر

شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۷۶

شَيْـًٔا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَلَّا	يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا	فِيْ	الْاٰخِرَةِ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ
کچھ	چاہتا ہے	اللہ	کہ نہ	دے/رکھے	ان کے لیے	حصہ	میں	آخرت	اور ان کیلئے	عذاب ہے	بڑا

سکتے۔ اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے اور ان کے لیے بڑا عذاب تیار ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اِشْتَرَوُا	الْكُفْرَ	بِ	الْاِيْمَانِ	لَنْ يَّضُرُّوْا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ
بیشک	جن لوگوں نے	خریدا	کفر	بدلے	ایمان کے	ہرگز نہیں نقصان پہنچا سکتے	اللہ کو	کچھ بھی	اور ان کے لیے	عذاب ہے

جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا، وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب

اَلِيْمٌ ۝۱۷۷ وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا

اَلِيْمٌ	وَ لَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَنَّمَا	نُمْلِيْ	لَهُمْ	خَيْرٌ	لِاَنْفُسِهِمْ	اِنَّمَا
دردناک	اور ہرگز نہ خیال کریں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	کہ جو	ہم مہلت دیئے جاتے ہیں	ان کو	بہتر ہے	ان کے نفسوں کیلئے	سوائے اسکے نہیں کہ

ہو گا۔ اور کافر لوگ یہ خیال نہ کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے جاتے ہیں، یہ ان کے حق میں اچھا ہے، (نہیں بلکہ) ہم

نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۱۷۸ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ

نُمْلِيْ	لَهُمْ	لِيَزْدَادُوْا ❷	اِثْمًا	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	مُهِيْنٌ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَذَرَ
ہم مہلت دیتے ہیں	ان کو	تاکہ وہ ترقی کریں/اور کریں	گناہ	اور ان کیلئے	عذاب	ذلیل کرنے والا	نہیں	ہے	اللہ	کہ رہنے دے

ان کو اس لیے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں، آخرکار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔ (لوگو!) جب تک اللہ ناپاک کو

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَ مَا كَانَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰى	مَا	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ	حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ	مِنْ	الطَّيِّبِ	وَ مَا	كَانَ
مومنوں کو	پر	اس کہ	تم	جس پر	یہاں تک کہ	الگ کر دے	ناپاک کو	سے	پاک	اور نہیں	ہے

پاک سے الگ نہ کر دے گا، مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔ اور اللہ تمہیں

❶ يَحْزُنْكَ: غمگین کریں آپ کو، آزردہ کریں آپ کو۔ ❷ لِيَزْدَادُوْا: تاکہ وہ ترقی کریں، تاکہ وہ اور کریں۔

اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوْا

اللّٰهُ	لِيُطْلِعَكُمْ	عَلَى	الْغَيْبِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَجْتَبِيْ	مِنْ	رُسُلِهٖ	مَنْ	يَشَآءُ	فَاٰمِنُوْا
اللہ	کہ مطلع کرے تمہیں	پر	غیب	اور لیکن	اللہ	انتخاب کرلیتا ہے	سے	پیغمبروں اپنے	جسے	چاہتا ہے	پس ایمان لاؤ

غائب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا، البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے تو تم اللہ پر اور اس کے رسولوں

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ

بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَلَكُمْ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	وَلَا يَحْسَبَنَّ
اللہ پر	اور اسکے رسولوں پر	اور اگر	ایمان لاؤ تم	اور پرہیزگاری کرو	پس تمہارے لیے	اجر	عظیم ہے	اور نہ ہرگز خیال کریں

پر ایمان لاؤ، اور اگر ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا۔ جو لوگ مال میں، جو اللہ نے

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ

الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	بِمَا	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	هُوَ	خَيْرًا	لَهُمْ	بَلْ	هُوَ	شَرٌّ	لَهُمْ
وہ لوگ جو	بخل کرتے ہیں	اس پر جو	دیا ہے ان کو	اللہ نے	سے	فضل اپنے	وہ	اچھا	ان کیلئے/اپنے حق میں	بلکہ	وہ	برا ہے	ان کیلئے

اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے، بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں، (وہ اچھا نہیں) بلکہ وہ ان کے لیے برا ہے۔

سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

سَيُطَوَّقُوْنَ	مَا	بَخِلُوْا	بِهٖ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَلِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
عنقریب انہیں طوق پہنایا جائے گا	اس (مال) کا کہ	بخل کیا انہوں نے	جس میں	دن	قیامت کے	اور اللہ کیلئے	میراث ہے	آسمانوں	اور زمین کی

وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں، قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا، اور آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے،

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ ۱۸ ع ۹ ۹

وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	لَقَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	فَقِيْرٌ
اور اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	باخبر ہے	البتہ تحقیق	سن لیا	اللہ نے	قول	ان لوگوں کا جو	کہتے ہیں	بیشک اللہ	فقیر ہے

اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے۔ اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے

وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ وقف لازم

وَنَحْنُ	اَغْنِيَآءُ	سَنَكْتُبُ	مَا	قَالُوْا	وَقَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	وَنَقُوْلُ
اور ہم	غنی ہیں	عنقریب ہم لکھ لیں گے	جو	وہ کہتے ہیں	اور قتل کرنا ان کا	انبیاء کو	نا	حق	اور کہیں گے ہم

اور ہم امیر ہیں، یہ جو کہتے ہیں ہم اس کو لکھ لیں گے، اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اس کو بھی (قلم بند کر رکھیں گے) اور (قیامت کے روز) کہیں

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿١٨١﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ
چکھو	عذاب	آگ کا/ جلانے والا	یہ	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے	اور بیشک	اللہ	نہیں ہے

گے کہ عذاب (آتش) سوزاں کے مزے چکھتے رہو۔ یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں، اور اللہ تو بندوں پر

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٨٢﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى

بِظَلَّامٍ	لِلْعَبِيْدِ	اَلَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَا	اَلَّا	نُؤْمِنَ	لِرَسُوْلٍ	حَتّٰى
ظلم کرنے والا	بندوں پر	وہ لوگ جنہوں نے	کہا	بیشک اللہ نے	حکم بھیجا ہے	ہماری طرف	کہ نہ	ایمان لائیں گے ہم	کسی پیغمبر پر	حتیٰ کہ

مطلق ظلم نہیں کرتا۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا ہے کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جس کو آگ آکر

يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ

يَاْتِيَنَا	بِقُرْبَانٍ	تَاْكُلُهُ	النَّارُ	قُلْ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رُسُلٌ	مِنْ قَبْلِيْ	بِالْبَيِّنٰتِ
آئے ہمارے پاس	قربانی کے ساتھ	کھائے اسکو	آگ	کہہ دیجئے	تحقیق	آئے تمہارے پاس	کئی رسول	مجھ سے پہلے	کھلی ہوئی نشانیوں کے ساتھ

کھا جائے، تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے۔ (اے پیغمبرؐ ان سے) کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے

وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٨٣﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ

وَ بِالَّذِيْ	قُلْتُمْ	فَ	لِمَ	قَتَلْتُمُوْهُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ
اور ساتھ اسکے جو	تم نے کہا	پھر	کیوں	تم نے قتل کیا ان کو	اگر	تم ہو	سچے	پھر اگر	انہوں نے جھٹلایا آپ کو

اور وہ (معجزہ) بھی لائے جو تم کہتے ہو، اگر تم سچے ہو تو تم نے ان کو قتل کیوں کیا؟ پھر اگر یہ لوگ تم کو سچا نہ سمجھیں

فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿١٨٤﴾

فَقَدْ	كُذِّبَ	رُسُلٌ	مِنْ قَبْلِكَ	جَآءُوْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ الزُّبُرِ	وَ الْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ
پس تحقیق	جھٹلائے گئے	رسول	آپ سے پہلے	وہ لے کر آچکے	روشن نشانیاں	اور صحیفے	اور کتابیں	روشن

تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آ چکے ہیں اور لوگوں نے ان کو بھی سچا نہیں سمجھا۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ

كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآىِٕقَةُ	الْمَوْتِ	وَ اِنَّمَا	تُوَفَّوْنَ	اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَمَنْ	زُحْزِحَ
ہر	متنفس کو	مزہ چکھنا ہے	موت کا	اور سوائے اسکے نہیں کہ	پورے پورے دیئے جائیں گے تمہیں	اجر تمہارے	دن	قیامت کے	پس جو کوئی	بچالیا گیا

ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے، اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ تو جو شخص آتش جہنم سے دور

عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

عَنْ	النَّارِ	وَ اُدْخِلَ	الْجَنَّةَ	فَقَدْ	فَازَ	وَ مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ
سے	آگ	اور داخل کیا گیا اسے	جنت میں	پس تحقیق	وہ کامیاب ہوا/ مراد کو پہنچا	اور نہیں	زندگانی	دنیا کی	مگر	سامان	دھوکے کا

رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا تو وہ مراد کو پہنچ گیا، اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۟ وَ لَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

لَتُبْلَوُنَّ	فِيْ	اَمْوَالِكُمْ	وَ اَنْفُسِكُمْ	وَ لَتَسْمَعُنَّ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ
یقیناً تمہیں ضرور آزمایا جائے گا	میں	مالوں تمہارے	اور جانوں تمہاری	اور تم ضرور سنو گے	سے	ان لوگوں جنہیں	دی گئی	کتاب	سے

(اے اہل ایمان!) تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی اور تم اہل کتاب سے اور ان لوگوں سے جو

قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ

قَبْلِكُمْ	وَ مِنْ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	اَذًى	كَثِيْرًا	وَ اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	ذٰلِكَ
پہلے تمہارے	اور سے	ان لوگوں جو	مشرک ہیں	ایذا کی باتیں	بہت سی	اور اگر	تم صبر کرو	اور پرہیزگار بنو	تو بیشک	یہ

مشرک ہیں، بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے، اور اگر تم صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو یہ

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ

مِنْ	عَزْمِ ➊	الْاُمُوْرِ	وَ اِذْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ
سے	ہمت کے	کام	اور جب	لیا	اللہ نے	پختہ عہد/ اقرار	ان لوگوں سے جن کو	دی گئی	کتاب	البتہ تم ضرور بیان کرتے رہنا اسے

بڑی ہمت کے کام ہیں۔ اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ (جو کچھ اس میں لکھا ہے) اسے لوگوں سے صاف صاف بیان

لِلنَّاسِ وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۡ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَ اشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

لِلنَّاسِ	وَ لَا	تَكْتُمُوْنَهٗ	فَ	نَبَذُوْهُ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	وَ	اِشْتَرَوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا
لوگوں کے لیے	اور نہ	چھپانا اس کو	تو	انہوں نے پھینک دیا اسے	پیچھے/ پس	پشت اپنے	اور	خریدی/ حاصل کی	بدلے اسکے	قیمت	تھوڑی

کرتے رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا تو انہوں نے اس کو پس پشت پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی،

فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ

فَبِئْسَ	مَا	يَشْتَرُوْنَ	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَا	اَتَوْا	وَ يُحِبُّوْنَ	اَنْ
پس برا ہے	جو	وہ خریدتے ہیں/ حاصل کرتے ہیں	ہرگز نہ خیال کیجئے	کہ جو لوگ	خوش ہوتے ہیں	اس پر جو	انہوں نے کیا	اور چاہتے ہیں	کہ

یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں برا ہے۔ جو لوگ اپنے (ناپسند) کاموں سے خوش ہوتے ہیں، اور (پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کے لیے چاہتے ہیں کہ

➊ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (یوں بھی ترجمہ ہو سکتا ہے) کاموں کی پختگی، معلات کی عزمت یا الو العزمی کے کام۔

يُحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

يُحْمَدُوْا	بِمَا	لَمْ يَفْعَلُوْا	فَ	لَا تَحْسَبَنَّ	هُمْ	بِمَفَازَةٍ	مِّنَ	الْعَذَابِ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ
ان کی تعریف کی جائے	اس پر جو	نہیں کیا انہوں نے	پس	آپ ہرگز نہ خیال کریں	ان کو	بچے ہوئے	سے	عذاب	اور ان کیلئے	عذاب (ہوگا)

ان کی تعریف کی جائے، ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے رستگار ہو جائیں گے، اور انہیں درد دینے والا

اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع اِنَّ ع ۱۹ ۹ ۱۰

اَلِيْمٌ	وَ لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِيْرٌ	اِنَّ
درد دینے والا	اور اللہ کے لیے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	بیشک

عذاب ہو گا۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ بے شک

فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِی

فِیْ	خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ	اِخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ النَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِی
میں	پیدائش	آسمانوں	اور زمین کی	اور	بدلنے/ باری باری آنے میں	رات	اور دن کے	البتہ نشانیاں ہیں	لیے اصحاب

آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات و دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لیے

الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ۙ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ

الْاَلْبَابِ	الَّذِيْنَ	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَ قُعُوْدًا	وَ	عَلٰى جُنُوْبِهِمْ
عقل کے	جو لوگ	یاد کرتے ہیں	اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے	اور	پر پہلوؤں اپنے / لیٹے

نشانیاں ہیں۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے

وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

وَ يَتَفَكَّرُوْنَ	فِیْ	خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	رَبَّنَا	مَا	خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا
اور غور و فکر کرتے ہیں	میں	پیدائش	آسمانوں	اور زمین کی	اے پروردگار ہمارے	نہیں	پیدا کیا تو نے	یہ/ اسکو	بے فائدہ

اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار! تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا،

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ

سُبْحٰنَكَ	فَ	قِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	رَبَّنَا	اِنَّكَ	مَنْ	تُدْخِلِ	النَّارَ	فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ
تو پاک ہے	پس	بچالے ہم کو	عذاب سے	دوزخ کے	اے پروردگار ہمارے	بیشک تو	جس کو	داخل کرے	دوزخ میں	تو تحقیق	رسوا کیا تو نے اسکو

تو پاک ہے، تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ اے پروردگار! جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا،

وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ

وَ مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ	رَبَّنَا	اِنَّنَا	سَمِعْنَا	مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ
اور نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی	مددگار	اے پروردگار ہمارے	بیشک ہم نے	سنا ہم نے	ایک ندا کرنے والا	وہ پکارتا تھا	ایمان کے لیے

اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے پروردگار! ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لیے پکار رہا تھا

اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

اَنْ	اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَ كَفِّرْ	عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا
کہ	ایمان لاؤ	اپنے پروردگار پر	پس ایمان لائے ہم	اے رب ہمارے	پس بخش دے	ہم کو	گناہ ہمارے	اور دور کر	ہم سے	برائیاں ہماری

(یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ، تو ہم ایمان لے آئے، اے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر،

وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ

وَ تَوَفَّنَا	مَعَ	الْاَبْرَارِ	رَبَّنَا	وَ اٰتِنَا	مَا	وَعَدْتَّنَا	عَلٰى	رُسُلِكَ	وَ	لَا تُخْزِ	نَا	يَوْمَ
اور اٹھا ہم کو	ساتھ	نیک بندوں کے	اے پروردگار ہمارے	اور عطا فرما ہمیں	جو	تو نے وعدہ کیا ہم سے	پر/ ذریعے	اپنے پیغمبروں کے	اور	نہ رسوا کیجیو	ہمیں	دن

اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا۔ اے پروردگار! تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کیے ہیں وہ ہمیں عطا

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَاۤ اُضِيْعُ

الْقِيٰمَةِ	اِنَّكَ	لَا تُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّيْ	لَاۤ اُضِيْعُ
قیامت کے	بیشک تو	نہیں خلاف کرتا	وعدے کے	پس قبول کرلی	ان کیلئے	ان کے پروردگار نے	بیشک میں	ضائع نہیں کرتا

فرما، اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو، کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا۔ تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کرلی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے

عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

عَمَلَ	عَامِلٍ	مِّنْكُمْ	مِنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	بَعْضُكُمْ	مِنْ بَعْضٍ		فَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا
عمل کو	عمل کرنیوالے کے	تم میں سے	کوئی	مرد ہو	یا	عورت	بعض تمہارے	سے	بعض	تو جن لوگوں نے	ہجرت کی/ وطن چھوڑا

والے کے عمل کو، مرد ہو یا عورت، ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کی جنس ہو، تو جو لوگ میرے لیے وطن چھوڑ گئے

وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

وَ اُخْرِجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	وَ اُوْذُوْا	فِيْ	سَبِيْلِيْ	وَ قٰتَلُوْا	وَ قُتِلُوْا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ
اور نکالے گئے	سے	اپنے گھروں	اور ستائے گئے	میں	میری راہ	اور لڑے	اور قتل کیے گئے	یقیناً میں ضرور دور کردوں گا	ان سے

اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کیے گئے، میں ان کے گناہ دور کر

سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

سَيِّاٰتِهِمْ	وَ لَاُدْخِلَنَّ	هُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ثَوَابًا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
گناہ ان کے	اور بلاشبہ میں ضرور داخل کروں گا	ان کو	بہشتوں میں	بہتی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	ثواب/بدلہ ہے	سے	پاس	اللہ کے

دوں گا، اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے،

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ ﴿۱۹۶﴾

وَ اللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ	الثَّوَابِ	لَا يَغُرَّنَّ	كَ	تَقَلُّبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ	الْبِلَادِ
اور اللہ	پاس اسکے	اچھا/بہترین	بدلہ ہے	نہ ہرگز دھوکے میں ڈالیں	آپ کو	سرگرمیاں/چلنا پھرنا	ان لوگوں کا جو	کافر ہیں	میں	شہروں

اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے۔ (اے پیغمبرؐ) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۟ قف ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	ثُمَّ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ بِئْسَ	الْمِهَادُ	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
فائدہ ہے	تھوڑا سا	پھر	ٹھکانا ان کا	دوزخ ہے	اور کیا ہی بری ہے	جگہ	لیکن	جو لوگ	ڈرتے ہیں

(یہ دنیا کا) تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر (آخرت میں) تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ بری جگہ ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے

رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نُزُلًا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
اپنے پروردگار سے	ان کیلئے	باغ ہیں	بہہ رہی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	مہمانی ہے	سے	ہاں	اللہ کے

رہے ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (اور) وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، (یہ) اللہ کے ہاں سے (ان کی) مہمانی ہے،

الثلثة

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ

وَ مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِلْاَبْرَارِ	وَ اِنَّ	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَمَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ مَا
اور جو	پاس	اللہ کے	اچھا/بہتر ہے	نیکوکاروں کیلئے	اور بیشک	سے	اہل	کتاب	البتہ جو/ایسے بھی ہیں جو	ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور جو

اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے لیے بہت اچھا ہے۔ اور بعض اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس (کتاب) پر جو تم پر

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا

اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	وَ مَا	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	خٰشِعِيْنَ	لِلّٰهِ	لَا	يَشْتَرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا
نازل کی گئی	تمہاری طرف	اور جو	نازل کی گئی	ان کی طرف	عاجزی کرنے والے	اللہ کیلئے	نہیں	وہ بیچ دیتے	آیتوں کو	اللہ کی	قیمت

نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت

قَلِيۡلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۝۱۹۹ يٰۤاَيُّهَا

قَلِيۡلًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمۡ	اَجۡرُهُمۡ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	اِنَّ اللّٰهَ	سَرِيۡعُ ❶	الۡحِسَابِ	يٰۤاَيُّهَا
تھوڑی پر	یہی لوگ ہیں	جن کے لیے	صلہ ان کا	ہاں/پاس	پروردگار انکے	بیشک اللہ	جلد کرنے والا/ لینے والا	حساب	اے

نہیں لیتے، یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں تیار ہے، اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے

ع ۲۰ ۱۱ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَ صَابِرُوۡا وَ رَابِطُوۡا ۟ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۝۲۰۰

الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	اِصۡبِرُوۡا	وَ صَابِرُوۡا	وَ	رَابِطُوۡا	وَ اتَّقُوۡا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمۡ	تُفۡلِحُوۡنَ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	صبر کرو	اور ثابت قدم رہو	اور	آپس میں جڑے رہو/ جمے رہو	اور ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	فلاح پاسکو/مراد حاصل کرو

اہل ایمان! (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ مراد حاصل کرو۔

سُوۡرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰيَاتُهَا ۱۷۶ — رُكُوۡعَاتُهَا ۲۴

النِّسَآء	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
عورتیں	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِيۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنۡهَا

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِتَّقُوۡا	رَبَّكُمُ	الَّذِيۡ	خَلَقَكُمۡ	مِنۡ	نَفۡسٍ	وَاحِدَةٍ	وَ خَلَقَ	مِنۡهَا
اے	لوگو	ڈرو	اپنے پروردگار سے	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک	اور پیدا کیا	اس سے

لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو، جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اس سے اس کا جوڑا بنایا

زَوۡجَهَا وَ بَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ

زَوۡجَهَا	وَ بَثَّ	مِنۡهُمَا	رِجَالًا	كَثِيۡرًا	وَ نِسَآءً	وَ اتَّقُوۡا	اللّٰهَ	الَّذِيۡ	تَسَآءَلُوۡنَ	بِهٖ
جوڑا اس کا	اور پھیلائے	ان دونوں سے	مرد	کثرت سے	اور عورتیں	اور ڈرو تم	اللہ سے	وہ کہ	باہم مانگتے ہو تم	جسکے واسطے سے/ جسکے نام پر

پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد وعورت (پیدا کر کے روئے زمین پر) پھیلا دیئے، اور اللہ سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو، ڈرو

وَ الۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ۝۱ وَ اٰتُوا الۡيَتٰمٰۤى اَمۡوَالَهُمۡ وَ لَا

وَ	الۡاَرۡحَامَ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيۡكُمۡ	رَقِيۡبًا	وَ اٰتُوۡا	الۡيَتٰمٰۤى	اَمۡوَالَهُمۡ	وَ لَا
اور	رشتوں/تعلقات سے	بیشک اللہ	ہے	تم پر	نگرانِ حال	اور دے دیا کرو	یتیموں کو	مال ان کا	اور نہ

اور (قطع مودّت) ارحام سے (بچو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے حوالے کر دو، اور

❶ سَرِيۡعُ: جلد کرنے والا، جلد لینے والا۔

تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

تَتَبَدَّلُوْا	الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ ❶	وَ لَا تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَهُمْ	اِلٰٓى	اَمْوَالِكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ
بدلو تم	برے (مال) کو	اچھے/پاکیزہ کے ساتھ	اور نہ کھاؤ	مال ان کا	ملا کر	اپنے مال سے	بیشک وہ	ہے

ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) برے مال سے نہ بدلو، اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ کہ یہ بڑا

حُوْبًا كَبِيْرًا ۝۲ وَ اِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ

حُوْبًا	كَبِيْرًا	وَ اِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	تُقْسِطُوْا	فِيْ	الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا	مَا	طَابَ	لَكُمْ
گناہ	بڑا	اور اگر	خوف ہو تمہیں	کہ نہ	انصاف کرسکو گے	بارے میں	یتیم لڑکیوں کے	تو تم نکاح کرو	جو	پسند آئیں	تمہیں

سخت گناہ ہے۔ اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف ❷ نہ کرسکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند

مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا

مِنَ	النِّسَآءِ	مَثْنٰى	وَ ثُلٰثَ	وَ رُبٰعَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً	اَوْ	مَا
سے	اور عورتوں میں	دو دو	اور تین تین	اور چار چار	پھر اگر	اندیشہ ہو تمہیں	کہ نہ	عدل کرسکو گے	تو ایک (کافی ہے)	یا	وہ جو

ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کرلو، اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کرسکو گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝۳ وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَلَّا	تَعُوْلُوْا	وَ اٰتُوْا	النِّسَآءَ	صَدُقٰتِهِنَّ
مالک ہوئے داہنے ہاتھ تمہارے /لونڈی	یہ	زیادہ قریب ہے	کہ نہ	تم ایک طرف جھک جاؤ/ناانصافی کرو	اور دے دیا کرو	عورتوں کو	مہران کے

لونڈی جس کے تم مالک ہو، اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا

نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓــًٔا مَّرِيْٓــًٔا ۝۴ وَ لَا

نِحْلَةً	فَاِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ	عَنْ	شَيْءٍ	مِنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوْهُ	هَنِيْٓــًٔا	مَرِيْٓــًٔا	وَ لَا
بن مانگے/خوشی سے	پس اگر	وہ خوشی سے چھوڑ دیں	تمہارے لیے	سے	کچھ	اس میں سے	از خود/دل سے	تو کھالو اسے	سازگار	خوش گوار	اور نہ

کرو، ہاں، اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق شوق سے کھا لو۔ اور

تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّ ارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا

تُؤْتُوْا	السُّفَهَآءَ	اَمْوَالَكُمُ	الَّتِيْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	قِيٰمًا	وَ ارْزُقُوْا	هُمْ	فِيْهَا
دو	بے عقلوں کو	مال اپنے	جن کو	بنایا	اللہ نے	تمہارے لیے	سہارا/قیام	اور کھانے کے لیے دو	ان کو	اس میں سے

بے عقلوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لیے سبب معیشت بنایا ہے، مت دو، (ہاں) اس میں سے ان کو کھلاتے

❶ بِالطَّيِّبِ: اچھے کے ساتھ یا پاکیزہ کے ساتھ۔ ❷ یعنی اگر یتیم لڑکی تمہاری حفاظت میں ہو تو اس کی دولت پر قبضہ کرنے یا کسی اور ظالمانہ غرض کی وجہ سے اس سے نکاح نہ کرو۔

وَ اكۡسُوۡهُمۡ وَ قُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ۵ وَ ابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا

وَ اكۡسُوۡا	هُمۡ	وَ قُوۡلُوۡا	لَهُمۡ	قَوۡلًا	مَعۡرُوۡفًا	وَ	اِبۡتَلُوۡا	الۡيَتٰمٰى	حَتّٰى	اِذَا	بَلَغُوۡا
اور پہناؤ	ان کو	اور کہو	ان سے	بات	معقول/بھلی	اور	آزماتے رہو/کام میں مصروف رکھو	یتیموں کو	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچیں

اور پہناتے رہو، اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو۔ اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف

النِّكَاحَ ۚ فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا فَادۡفَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ ۚ وَ لَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ

النِّكَاحَ	فَاِنۡ	اٰنَسۡتُمۡ	مِنۡهُمۡ	رُشۡدًا	فَادۡفَعُوۡا	اِلَيۡهِمۡ	اَمۡوَالَهُمۡ	وَ لَا	تَاۡكُلُوۡهَا
نکاح (کی عمر) کو	پس اگر	محسوس کرو تم	ان میں	عقل کی پختگی/سوجھ بوجھ	تو حوالے کردو	ان کے	مال ان کے	اور نہ	کھاؤ اسے

رکھو، پھر (بالغ ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کردو، اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہوجائیں گے (یعنی بڑے ہوکر تم سے

اِسۡرَافًا وَّبِدَارًا اَنۡ يَّكۡبَرُوۡا ؕ وَ مَنۡ كَانَ غَنِيًّا فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ ۚ وَ مَنۡ كَانَ

اِسۡرَافًا	وَ بِدَارًا	اَنۡ	يَكۡبَرُوۡا	وَ مَنۡ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ	وَ مَنۡ	كَانَ
اسراف سے/اڑا کر	اور جلد بازی سے	کہ	وہ بڑے ہوجائینگے	اور جو	ہو	آسودہ حال/مال دار	پس چاہیے کہ وہ پرہیز کرے	اور جو	ہو

اپنا مال واپس لے لیں گے) اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہیے اور جو

فَقِيۡرًا فَلۡيَاۡكُلۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ فَاَشۡهِدُوۡا

فَقِيۡرًا	فَلۡيَاۡكُلۡ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	فَاِذَا	دَفَعۡتُمۡ	اِلَيۡهِمۡ	اَمۡوَالَهُمۡ	فَاَشۡهِدُوۡا
بے مقدور/غریب	پس وہ کھائے	معروف طریقے سے/مناسب طور پر	پھر جب	تم حوالے کرنے لگو	طرف ان کی	مال ان کے	تو گواہ کرلیا کرو

بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے۔ اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر

عَلَيۡهِمۡ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ۶ لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ

عَلَيۡهِمۡ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيۡبًا	لِلرِّجَالِ	نَصِيۡبٌ	مِمَّا	تَرَكَ	الۡوَالِدٰنِ
ان پر	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	مردوں کے لیے	حصہ	اس میں سے جو	چھوڑیں	ماں باپ

لیا کرو، اور (حقیقت میں تو) اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے۔ جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں اس میں

وَ الۡاَقۡرَبُوۡنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَ الۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ

وَ الۡاَقۡرَبُوۡنَ	وَ لِلنِّسَآءِ	نَصِيۡبٌ	مِمَّا	تَرَكَ	الۡوَالِدٰنِ	وَ الۡاَقۡرَبُوۡنَ	مِمَّا	قَلَّ
اور رشتہ دار	اور عورتوں کے لیے	حصہ ہے	اس میں سے جو	چھوڑا ہو	والدین	اور رشتہ داروں نے	اس میں سے جو	تھوڑا ہو

مردوں کا بھی حصہ ہے، اور عورتوں کا بھی جو والدین اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو، وہ تھوڑا ہو

مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ⑦ وَ اِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى

مِنْهُ	اَوْ	كَثُرَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا	وَ اِذَا	حَضَرَ	الْقِسْمَةَ	اُولُوْا	الْقُرْبٰى	وَ الْيَتٰمٰى
اس سے	یا	زیادہ ہو/ بہت ہو	حصہ	مقرر کیا ہوا	اور جب	آجائیں	تقسیم کے وقت	والے	رشتہ/قرابت	اور یتیم

یا بہت، یہ حصے (اللہ کے) مقرر کیے ہوئے ہیں۔ اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج

وَ الْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ⑧ وَ لْيَخْشَ

وَ الْمَسٰكِيْنُ	فَ	اُرْزُقُوْهُمْ	مِنْهُ	وَ قُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَعْرُوْفًا	وَ لْيَخْشَ
اور محتاج	پس	کچھ دے دو ان کو بھی	اس میں سے	اور کہو	ان کے لیے	بات	بھلی/شیریں	اور چاہیے کہ ڈریں

آ جائیں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو، اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو۔ اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے

الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ

الَّذِيْنَ	لَوْ	تَرَكُوْا	مِنْ	خَلْفِهِمْ	ذُرِّيَّةً	ضِعٰفًا	خَافُوْا	عَلَيْهِمْ	فَلْيَتَّقُوْا	اللّٰهَ
وہ لوگ کہ	اگر	چھوڑ جائیں	سے	پیچھے اپنے	بچے	بے بس/ ننھے	(اور) انہیں خوف ہو/فکر ہو	ان پر/ انکی نسبت	پس چاہیے کہ وہ ڈریں	اللہ سے

جو (ایسی حالت میں ہوں کہ) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو (کہ ان کے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہوگا)، پس

وَ لْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ⑨ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا

وَ لْيَقُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	الْيَتٰمٰى	ظُلْمًا	اِنَّمَا
اور وہ کہیں	بات	پختہ/سیدھی	بیشک	جو لوگ	کھاتے ہیں	مال	یتیموں کے	ظلم سے/ ناجائز طور پر	بیشک

چاہیے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور معقول بات کہیں۔ جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ

يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ⑩ ع يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ ع ۱ ۱۲

يَاْكُلُوْنَ	فِيْ	بُطُوْنِهِمْ	نَارًا	وَ سَيَصْلَوْنَ	سَعِيْرًا	يُوْصِيْكُمُ	اللّٰهُ	فِيْٓ
وہ کھاتے ہیں/ بھرتے ہیں	میں	پیٹوں اپنے	آگ	اور عنقریب وہ ڈالے جائیں گے	دوزخ میں	ہدایت کرتا ہے تم کو	اللہ	بارے میں

اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں، اور وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد

اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ

اَوْلَادِكُمْ	لِلذَّكَرِ ❶	مِثْلُ	حَظِّ	الْاُنْثَيَيْنِ ❷	فَاِنْ	كُنَّ	نِسَآءً	فَوْقَ	اِثْنَتَيْنِ	فَلَهُنَّ
تمہاری اولاد کے	مرد/لڑکے کیلئے	برابر ہے	حصہ	دو لڑکیوں/عورتوں کے	پھر اگر	وہ ہوں	صرف عورتیں/لڑکیاں	زائد	دو سے	پس ان کیلئے

11

فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔ اور اولاد میت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں

❶ لِلذَّكَرِ: مرد کیلئے یا لڑکے کیلئے۔ ❷ الْاُنْثَيَيْنِ: دو لڑکیوں یا دو عورتوں کے۔

ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَ اِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَ لِاَبَوَیْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ

ثُلُثَا	مَا	تَرَكَ	وَ اِنْ	كَانَتْ	وَاحِدَةً	فَلَهَا	النِّصْفُ	وَ	لِاَبَوَیْهِ	لِكُلِّ	وَاحِدٍ
$\frac{2}{3}$، دوتہائی	اسکا جو	اس نے چھوڑا	اور اگر	ہو	اکیلی/ایک	تو اس کے لیے	$\frac{1}{2}$، نصف ہے	اور	اس کے ماں باپ کیلئے	لیے ہر	ایک

ان کا دو تہائی اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔ اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر

مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗۤ

مِنْهُمَا	السُّدُسُ	مِمَّا	تَرَكَ	اِنْ	كَانَ	لَهٗ	وَلَدٌ	فَاِنْ	لَمْ یَكُنْ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَ	وَرِثَهٗ
ان دونوں میں سے	$\frac{1}{6}$، چھٹا حصہ	اس میں سے جو	ترکہ ہو/ چھوڑا ہو	اگر	ہو	اس کیلئے	اولاد	پھر اگر	نہ ہو	اس کی	اولاد	اور	وارث ہوں اسکے

ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ، بشرطیکہ میت کے اولاد ہو، اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کا

اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗۤ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِیَّةٍ

اَبَوٰهُ	فَ	لِاُمِّهِ	الثُّلُثُ	فَاِنْ	كَانَ	لَهٗ	اِخْوَةٌ	فَ	لِاُمِّهِ	السُّدُسُ	مِنْۢ بَعْدِ	وَصِیَّةٍ
صرف ماں باپ اسکے	تو	ماں کا اسکی	$\frac{1}{3}$، تہائی حصہ	پھر اگر	ہوں	اس کے	بھائی	تو	اس کی ماں کا	$\frac{1}{6}$، چھٹا حصہ	بعد	وصیت کے

ایک تہائی حصہ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ، (اور یہ تقسیم ترکہ میت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے

یُّوْصِیْ بِهَاۤ اَوْ دَیْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ

یُوْصِیْ	بِهَا	اَوْ	دَیْنٍ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ اَبْنَآؤُكُمْ	لَا تَدْرُوْنَ	اَیُّهُمْ	اَقْرَبُ	لَكُمْ
جو وہ وصیت کرے	ساتھ اسکے	یا	قرض کے	ماں باپ تمہارے	اور بیٹے تمہارے	نہیں معلوم تمہیں	کون ان میں سے	زیادہ قریب ہے	تمہارے لیے

کے بعد جو اس کے ذمہ ہو عمل میں آئے گی)۔ تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب

نَفْعًا ؕ فَرِیْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ⑪ وَ لَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ

نَفْعًا	فَرِیْضَةً	مِنَ	اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِیْمًا	حَكِیْمًا	وَ لَكُمْ	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ
فائدہ کے لحاظ سے	قطعی حکم	طرف سے	اللہ کی	بیشک اللہ	ہے	سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا	اور واسطے تمہارے	$\frac{1}{2}$، آدھا	جو	چھوڑ جائیں

ہے، یہ حصے اللہ کے مقرر کیے ہوئے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑیں اگر ان کے

اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ یَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا

اَزْوَاجُكُمْ	اِنْ	لَمْ یَكُنْ	لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَ	لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَلَكُمْ	الرُّبُعُ	مِمَّا
بیویاں تمہاری	اگر	نہ ہو	ان کیلئے	اولاد	پس اگر	ہو	ان کے	اولاد	تو تمہارے لیے	$\frac{1}{4}$، چوتھا حصہ	اس میں سے جو

اولاد نہ ہو تو اس میں سے نصف حصہ تمہارا، اور اگر اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا حصہ چوتھائی (لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو

تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَ لَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ

تَرَكْنَ	مِنْۢ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ	يُوْصِيْنَ	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ	وَ لَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْتُمْ	اِنْ
وہ چھوڑیں	بعد	وصیت کے	جو وہ وصیت کریں	اس کی	یا	قرض کے	اور ان کیلئے	1/4، چوتھا حصہ	اس میں سے جو	چھوڑو تم	اگر

انہوں نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمہ ہو کی جائے گی)۔ اور جو مال تم (مرد) چھوڑو، اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری

لَمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

لَمْ يَكُنْ	لَكُمْ	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ	مِمَّا	تَرَكْتُمْ	مِنْۢ بَعْدِ
نہ ہو	تمہارے	اولاد	پھر اگر	ہو	تمہارے	اولاد	تو ان کیلئے	1/8، آٹھواں حصہ	اس میں سے جو	چھوڑا ہو تم نے	بعد

عورتوں کا اس میں چوتھا حصہ اور اگر اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ، (یہ حصے) تمہاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو اور (ادائے)

وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَ اِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّ لَهٗٓ

وَصِيَّةٍ	تُوْصُوْنَ	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ	وَ اِنْ	كَانَ	رَجُلٌ	يُوْرَثُ	كَلٰلَةً ❶	اَوْ	اِمْرَاَةٌ	وَ لَهٗ
وصیت کے	جو تم وصیت کرو	اسکی	یا	قرض کے	اور اگر	ہو	کوئی مرد	جسکی میراث ہو	جسکا نہ باپ ہو نہ بیٹا/ بن والدین و اولاد	یا	ایسی عورت	اور اس کیلئے

قرض کے (بعد تقسیم کیے جائیں گے)۔ اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر

اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ

اَخٌ	اَوْ	اُخْتٌ	فَ	لِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِنْهُمَا	السُّدُسُ	فَاِنْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْ	ذٰلِكَ	فَهُمْ
بھائی ہو	یا	بہن	تو	لیے ہر	ایک کے	ان میں سے	1/6، چھٹا حصہ	پھر اگر	وہ ہوں	زیادہ	سے	اس	پس وہ

اس کے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب

شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً

شُرَكَآءُ	فِي	الثُّلُثِ	مِنْۢ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ	يُوْصٰى	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ	غَيْرَ	مُضَآرٍّ	وَصِيَّةً
شریک ہونگے	میں	1/3، ایک تہائی	بعد	وصیت کے	جو وصیت کی جائے	اس سے	یا	قرض کے	بغیر	نقصان پہنچائے	وصیت/ہدایت ہے

ایک تہائی میں شریک ہوں گے، (یہ حصے بھی) بعد ادائے وصیت و قرض کے بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کیے جائیں گے)۔ یہ اللہ کا

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ؕ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

مِنَ	اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	وَ مَنْ	يُطِعْ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ
طرف سے	اللہ کی	اور اللہ	نہایت علم والا	بردبار/حلیم ہے	یہ	حدیں ہیں	اللہ کی	اور جو کوئی	اطاعت کرے گا	اللہ کی	اور اس کے پیغمبر کی

فرمان ہے، اور اللہ نہایت علم والا (اور) نہایت حلم والا ہے۔ یہ (تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں، اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرماں برداری کرے گا

❶ یعنی جسکا نہ اوپر کا رشتہ، نہ نیچے کا رشتہ موجود ہو۔ یہاں اخیافی بھائی، بہنوں، یعنی ماں ایک باپ مختلف، کا حکم بیان کیا گیا ہے، عینی (سگے) اور علاتی (سوتیلے) کا حکم سورت کے آخر میں ہے۔

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ ذٰلِكَ	الْفَوْزُ
وہ داخل کرے گا اسے	بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے کو	ان میں	اور یہ	کامیابی ہے

اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہی بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا

الْعَظِيْمُ	وَ مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	وَ يَتَعَدَّ	حُدُوْدَهٗ	يُدْخِلْهُ	نَارًا
بڑی	اور جو کوئی	نافرمانی کرے گا	اللہ کی	اور اس کے پیغمبر کی	اور نکل جائے گا	اس کی حدوں سے	داخل کرے گا اس کو	دوزخ میں

کامیابی ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا،

ع ۲ ۱۳

خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَ لَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ وَ الّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ

خَالِدًا	فِيْهَا	وَ لَهٗ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	وَ الّٰتِيْ	يَاْتِيْنَ	الْفَاحِشَةَ	مِنْ	نِسَآئِكُمْ
ہمیشہ رہے گا	اس میں	اور اس کے لیے	عذاب	ذلت کا	اور جو عورتیں	آئیں/ ارتکاب کریں	بدکاری کا	سے	تمہاری عورتوں

جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہو گا۔ مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي

فَاسْتَشْهِدُوْا	عَلَيْهِنَّ	اَرْبَعَةً	مِنْكُمْ	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَ	اَمْسِكُوْهُنَّ	فِيْ
پس گواہی لو	ان پر	چار کی	اپنے لوگوں میں سے	پس اگر	وہ گواہی دیں	تو	بند رکھو ان کو	میں

ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو، اگر وہ (ان کی بدکاری کی) گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں

الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَ الَّذٰنِ

الْبُيُوْتِ	حَتّٰى	يَتَوَفّٰهُنَّ	الْمَوْتُ	اَوْ	يَجْعَلَ	اللّٰهُ	لَهُنَّ	سَبِيْلًا	وَ الَّذٰنِ
گھروں	یہاں تک کہ	کام تمام کردے ان کا	موت	یا	نکال دے	اللہ	ان کے لیے	کوئی راہ	اور جو دو مرد/ جو دو لوگ

بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لیے کوئی اور سبیل (پیدا) کر دے۔ اور جو دو مرد

يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

يَاْتِيٰنِهَا	مِنْكُمْ	فَ	اٰذُوْهُمَا	فَاِنْ	تَابَا	وَ اَصْلَحَا	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمَا	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ
ارتکاب کریں اسکا (بدکاری کا)	تم میں سے	تو	ایذا دو ان دونوں کو	پھر اگر	وہ دونوں توبہ کرلیں	اور نیکوکار ہو جائیں	تو پیچھا چھوڑ دو	ان دونوں کا	بیشک اللہ	ہے

تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو، پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکوکار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو۔ بے شک اللہ

تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ﴿١٦﴾ اِنَّمَا التَّوۡبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

تَوَّابًا	رَحِيۡمًا	اِنَّمَا	التَّوۡبَةُ	عَلَى	اللّٰهِ	لِلَّذِيۡنَ	يَعۡمَلُوۡنَ	السُّوۡٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ
توبہ قبول کرنے والا	مہربان	سوائے اسکے نہیں کہ	توبہ قبول کرنا	پر	اللہ	ان لوگوں کے لیے جو	کر لیتے ہیں	برائی	نادانی سے	پھر

توبہ قبول کرنے والا (اور) مہربان ہے۔ اللہ انہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر

يَتُوۡبُوۡنَ مِنۡ قَرِيۡبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿١٧﴾

يَتُوۡبُوۡنَ	مِنۡ قَرِيۡبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوۡبُ	اللّٰهُ	عَلَيۡهِمۡ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمًا	حَكِيۡمًا
توبہ کر لیتے ہیں	جلدی	پس ایسے ہی لوگ	مہربانی کرتا ہے	اللہ	ان پر	اور ہے	اللہ	سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا

جلد توبہ کر لیتے ہیں، پس ایسے لوگوں پر اللہ مہربانی کرتا ہے، اور وہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَ لَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ

وَ لَيۡسَتُ	التَّوۡبَةُ	لِلَّذِيۡنَ	يَعۡمَلُوۡنَ	السَّيِّاٰتِ	حَتّٰى	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَهُمُ
اور نہیں ہے	توبہ	ایسے لوگوں کی جو	کرتے ہیں	برے کام	یہاں تک کہ	جب	آموجود ہو	ان میں سے کسی ایک کی

اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام کرتے رہے یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آ موجود

الۡمَوۡتُ قَالَ اِنِّیۡ تُبۡتُ الۡـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيۡنَ يَمُوۡتُوۡنَ وَ هُمۡ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعۡتَدۡنَا

الۡمَوۡتُ	قَالَ	اِنِّیۡ	تُبۡتُ	الۡـٰٔنَ	وَ لَا	الَّذِيۡنَ	يَمُوۡتُوۡنَ	وَ	هُمۡ	كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	اَعۡتَدۡنَا
موت	تو کہے	بیشک میں	توبہ کرتا ہوں	اب	اور نہ	ان لوگوں کی جو	مرتے ہیں	اس حال میں کہ	وہ	کافر ہیں	ایسے ہی لوگ	تیار کیا ہم نے

ہو، اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں، اور نہ ان کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں، ایسے لوگوں کے لیے ہم نے عذاب

لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿١٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ لَكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ

لَهُمۡ	عَذَابًا	اَلِيۡمًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا يَحِلُّ	لَكُمۡ	اَنۡ	تَرِثُوۡا	النِّسَآءَ
ان کے لیے	عذاب	دردناک	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہیں جائز ہے	تمہارے لیے	کہ	تم وارث بن جاؤ	عورتوں کے

الیم تیار کر رکھا ہے۔ مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن

كَرۡهًا ؕ وَ لَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ

كَرۡهًا	وَ	لَا تَعۡضُلُوۡا	هُنَّ	لِتَذۡهَبُوۡا	بِبَعۡضِ	مَا	اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ	اِلَّا	اَنۡ	يَّاۡتِيۡنَ
زبردستی	اور	نہ تنگ کرو/نہ روکو	ان کو	تاکہ لے جاؤ تم	کچھ	جو	دیا تم نے ان کو	مگر	یہ کہ	وہ مرتکب ہوں

جاؤ، اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو، انہیں (گھروں میں) مت روک رکھنا، ہاں، اگر وہ کھلے طور پر

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰى

بِفَاحِشَةٍ	مُبَيِّنَةٍ	وَ عَاشِرُوْهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِنْ	كَرِهْتُمُوْهُنَّ	فَعَسٰى
بدکاری کی	کھلے طور پر	اور رہو سہو ان کے ساتھ	اچھی طرح/معروف طریقے سے	پس اگر	تم ناپسند کرو ان کو	تو ممکن ہے

بدکاری کی مرتکب ہوں (تو روکنا نامناسب نہیں)۔ اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو، اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ

اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَ اِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ

اَنْ	تَكْرَهُوْا	شَيْئًا	وَ يَجْعَلَ	اللّٰهُ	فِيْهِ	خَيْرًا	كَثِيْرًا	وَ اِنْ	اَرَدْتُّمُ	اِسْتِبْدَالَ
کہ	تم ناپسند کرو	کسی چیز کو	اور کردے	اللہ	اس میں	خیر/بہتری	بہت	اور اگر	تم چاہو	بدل لینا

تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے۔ اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری

زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّ اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا ؕ

زَوْجٍ	مَكَانَ	زَوْجٍ	وَ اٰتَيْتُمْ	اِحْدٰىهُنَّ	قِنْطَارًا	فَ	لَا تَاْخُذُوْا	مِنْهُ	شَيْئًا
ایک عورت/بیوی کو	جگہ	دوسری بیوی کی	اور تم دے چکے ہو	ان کی پہلی کو	بہت سا مال	تو	نہ لو تم	اس میں سے	کچھ

عورت کرنی چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا،

اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَ كَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ

اَ	تَاْخُذُوْنَهٗ	بُهْتَانًا	وَ	اِثْمًا	مُبِيْنًا	وَ كَيْفَ	تَاْخُذُوْنَهٗ	وَ	قَدْ اَفْضٰى	بَعْضُكُمْ
کیا	تم لوگے اسے	بہتان لگا کر	اور	گناہ/ظلم کرکے	کھلا/صریح	اور کس طرح	تم لے سکتے ہو اس کو	اور	تحقیق مل چکا ہے	بعض تمہارا

بھلاتم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال (اس سے) واپس لوگے؟ اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جب کہ تم ایک دوسرے کے ساتھ

اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ

اِلٰى	بَعْضٍ	وَ اَخَذْنَ	مِنْكُمْ	مِيْثَاقًا	غَلِيْظًا	وَ لَا تَنْكِحُوْا	مَا	نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمْ
طرف	بعض کی	اور وہ لے چکی ہیں	تم سے	عہد	واثق/پختہ	اور نہ نکاح کرو تم	جو/جن سے	نکاح کیا	تمہارے باپ دادا نے

صحبت کر چکے ہو، اور وہ تم سے عہد واثق بھی لے چکی ہے۔ اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو، ان سے نکاح

ع ۳ ۸ ۱۴ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع

مِنْ	النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	قَدْ	سَلَفَ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَ	مَقْتًا	وَ سَآءَ	سَبِيْلًا
سے	عورتوں	مگر	جو	تحقیق	پہلے ہوچکا	بیشک یہ	ہے	نہایت بے حیائی	اور	ناپسندیدہ/ناخوشی کی بات	اور بہت برا ہے	راستہ

مت کرنا، مگر (جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا)، یہ نہایت بے حیائی اور (اللہ کی) ناخوشی کی بات ہے، اور بہت برا دستور تھا۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ

حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمْ	اُمَّهٰتُكُمْ	وَ بَنٰتُكُمْ	وَ اَخَوٰتُكُمْ	وَ عَمّٰتُكُمْ	وَ خٰلٰتُكُمْ
حرام کی گئیں	تم پر	مائیں تمہاری	اور بیٹیاں تمہاری	اور بہنیں تمہاری	اور پھپیاں تمہاری	اور خالائیں تمہاری

تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھپیاں اور خالائیں

وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ

وَ بَنٰتُ	الْاَخِ	وَ بَنٰتُ	الْاُخْتِ	وَ اُمَّهٰتُكُمُ	الّٰتِيْٓ	اَرْضَعْنَكُمْ	وَ اَخَوٰتُكُمْ	مِنَ
اور بیٹیاں	بھائی کی	اور بیٹیاں	بہن کی	اور مائیں تمہاری	جنہوں نے	دودھ پلایا تمہیں	اور بہنیں تمہاری	سے

اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی

الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ

الرَّضَاعَةِ	وَ اُمَّهٰتُ	نِسَآئِكُمْ	وَ رَبَآئِبُكُمُ	الّٰتِيْ	فِيْ	حُجُوْرِكُمْ	مِنْ	نِسَآئِكُمُ
دودھ شریک/رضاعی	اور مائیں	تمہاری بیویوں کی	اور پرورش پانے والیاں تمہاری	جو	میں	گودوں تمہاری	طرف سے	عورتوں تمہاری

بہنیں اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں، اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش

الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫

الّٰتِيْ	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَاِنْ	لَمْ تَكُوْنُوْا	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
وہ جو	داخل ہوئے/مباشرت کر چکے	جن سے	پس اگر	نہ ہو	تم نے مباشرت کی	ان سے	پس نہیں	کوئی گناہ	تم پر

کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں)، ہاں، اگر تم نے ان کے ساتھ مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں،

وَ حَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ

وَ حَلَآئِلُ	اَبْنَآئِكُمُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	اَصْلَابِكُمْ ❶	وَ اَنْ	تَجْمَعُوْا	بَيْنَ	الْاُخْتَيْنِ
اور بیویاں	تمہارے بیٹوں کی	وہ جو	سے	صلب/پشت تمہاری	اور یہ کہ	اکٹھا کرو تم	درمیان	دو بہنوں کو

اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے)،

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۙ ﴿۲۳﴾

اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَحِيْمًا
مگر	جو	گزر چکا ہے	بیشک اللہ	ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)۔ بے شک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے۔

❶ اَصْلٰبِكُمْ: صلب تمہارے، پشت تمہاری۔

وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ

وَ الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ	النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	كِتٰبَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
اور شوہر والی	سے	عورتوں میں	مگر	وہ جو	مالک ہو جائیں	دائیں ہاتھ تمہارے	لکھا ہوا/حکم ہے	اللہ کا	تم پر

اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں۔ (یہ حکم) اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے۔

وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ

وَ اُحِلَّ	لَكُمْ	مَا	وَرَآءَ	ذٰلِكُمْ	اَنْ	تَبْتَغُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ	مُحْصِنِيْنَ ❶	غَيْرَ
اور حلال ہیں	تمہارے لیے	جو	سوا	ان کے	یہ کہ	تم چاہو/طلب کرو	اپنے مال سے	پرہیزگاری/نکاح کرنے کیلئے	نہ کہ

اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں، اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ کہ

مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَ لَا

مُسٰفِحِيْنَ	فَمَا	اِسْتَمْتَعْتُمْ	بِهٖ	مِنْهُنَّ	فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	فَرِيْضَةً	وَ لَا
شہوت رانی کرنے کو	پس جو	فائدہ اٹھاؤ تم	ساتھ اسکے	ان عورتوں سے	پس دو ان کو	مہر ان کے	مقرر کردہ	اور نہیں

شہوت رانی، تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو ان کا مقرر کیا ہوا مہر ادا کرو اور اگر

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	تَرٰضَيْتُمْ	بِهٖ	مِنْۢ بَعْدِ	الْفَرِيْضَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا
کوئی گناہ/حرج	تم پر	اس میں کہ	تم باہم رضامند ہو جاؤ	جس سے/جس پر	بعد	مہر مقرر کرنے کے	بیشک اللہ	ہے	سب کچھ جاننے والا

مقرر کرنے کے بعد آپس میں رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور)

حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَ مَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ

حَكِيْمًا	وَ مَنْ	لَمْ يَسْتَطِعْ	مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ	يَنْكِحَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ
بڑی حکمت والا	اور جو کوئی	نہ استطاعت رکھے	تم میں سے	قدرت/مقدور	یہ کہ	نکاح کرے	پاکباز/آزاد	مومن عورتوں سے

حکمت والا ہے۔ اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے

فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ

فَمِنْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	مِنْ	فَتَيٰتِكُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاِيْمَانِكُمْ
پس سے	جو	مالک ہوں	دائیں ہاتھ تمہارے	سے	لونڈیوں تمہاری	مومن	اور اللہ	خوب واقف ہے	تمہارے ایمان سے

تو مومن لونڈیوں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح کرے)۔ اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے،

❶ مُحْصِنِيْنَ: پرہیزگاری کرنے کیلئے یعنی نکاح کرنے کیلئے، اصل معنی ہیں حفاظت کرنے والے یا پرہیزگاری کرنے والے۔

بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَ اٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ

بَعْضُكُمْ	مِنْ	بَعْضٍ	فَانْكِحُوْهُنَّ	بِاِذْنِ	اَهْلِهِنَّ ❶	وَ اٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ
بعض تمہارے	سے	بعض	پس نکاح کرلو ان سے	اجازت سے	اہل/ مالک ان کے	اور دو ان کو	مہر ان کے

تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، تو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کرلو اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی

بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّ لَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ

بِالْمَعْرُوْفِ	مُحْصَنٰتٍ	غَيْرَ	مُسٰفِحٰتٍ	وَ لَا	مُتَّخِذٰتِ	اَخْدَانٍ	فَاِذَا	اُحْصِنَّ
دستور کے مطابق	عفیفہ/ پاکدامن	نہ کہ	بدکاری کرنے والیاں	اور نہ	پکڑنے والیاں/ کرنے والیاں	درپردہ دوستی	پس جب	نکاح میں آجائیں

ادا کرو بشرطیکہ عفیفہ ہوں، نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ ہی درپردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر نکاح میں آ کر

فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ

فَاِنْ	اَتَيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	فَعَلَيْهِنَّ	نِصْفُ	مَا	عَلَى	الْمُحْصَنٰتِ	مِنَ	الْعَذَابِ
پھر اگر	وہ ارتکاب کریں	بدکاری کا	تو ان پر	نصف ہے	جو	پر	آزاد عورتوں کے	سے	عذاب/سزا

بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) کے لیے ہے اس کی آدھی ان کو (دی جائے)۔

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَ اَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ

ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	الْعَنَتَ	مِنْكُمْ	وَ اَنْ	تَصْبِرُوْا	خَيْرٌ	لَكُمْ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ
یہ	اس کیلئے جسے	اندیشہ ہو	گناہ کرنے کا	تم میں سے	اور یہ کہ	تم صبر کرو	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور اللہ	بڑا بخشنے والا

یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو، اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لیے بہت اچھا ہے۔ اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَ يَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ ع ۴ ۳ ۱

رَّحِيْمٌ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَ يَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ
نہایت مہربان ہے	چاہتا ہے	اللہ	کہ بیان کرے	تمہارے لیے	اور چلائے تمہیں	طریقوں پر	ان لوگوں کے جو	سے	پہلے تمہارے

مہربان ہے۔ اللہ چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے

وَ يَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ قف

وَ يَتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يَتُوْبَ	عَلَيْكُمْ
اور مہربانی کرے	تم پر	اور اللہ	سب جاننے والا	بڑی حکمت والا	اور اللہ	چاہتا ہے	یہ کہ	مہربانی کرے	تم پر

اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے۔

❶ اَهْلِهِنَّ: اہل ان کے یعنی مالک ان کے۔

وَ يُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ

وَ يُرِيْدُ	الَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ	اَنْ	تَمِيْلُوْا ❶	مَيْلًا	عَظِيْمًا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ
اور چاہتے ہیں	وہ لوگ جو	پیچھے چل رہے ہیں	خواہشوں کے	کہ	تم جھک جاؤ/ ہٹ جاؤ	ہٹ کر/ بھٹک کر	بہت زیادہ/ دور	چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ

اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو۔ اللہ چاہتا ہے کہ

يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا

يُّخَفِّفَ	عَنْكُمْ	وَ خُلِقَ	الْاِنْسَانُ	ضَعِيْفًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوْۤا
ہلکا کرے (بوجھ)	تم سے	اور پیدا کیا گیا	انسان	کمزور	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ کھاؤ

تم پر سے بوجھ ہلکا کرے، اور انسان (طبعاً) کمزور پیدا ہوا ہے۔ مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق

اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَ لَا

اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	اِلَّا	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً	عَنْ	تَرَاضٍ	مِّنْكُمْ	وَ لَا
مال اپنے	درمیان اپنے	ساتھ باطل کے/ ناحق	مگر	یہ کہ	ہو	تجارت	سے	باہمی رضامندی	تمہاری طرف سے	اور نہ

نہ کھاؤ، ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے) اور

تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا

تَقْتُلُوْۤا	اَنْفُسَكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا	وَ مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	عُدْوَانًا
تم قتل کرو	جانوں اپنی کو	بیشک اللہ	ہے	تم پر	مہربان	اور جو کوئی	کرے گا	یہ/ ایسا (کام)	تعدی

اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو، کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے۔ اور جو تعدی اور ظلم سے ایسا کرے

وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا

وَ ظُلْمًا	فَسَوْفَ	نُصْلِيْهِ	نَارًا	وَ كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا	اِنْ	تَجْتَنِبُوْا
اور ظلم سے	پس عنقریب	ہم ڈالیں گے اسکو	آگ میں	اور ہے	یہ	اللہ پر	آسان	اگر	تم اجتناب کرو گے

گا ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے، اور یہ اللہ کو آسان ہے۔ اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے

كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا

كَبَآئِرَ	مَا	تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ نُدْخِلْكُمْ	مُّدْخَلًا
بڑے گناہوں سے	وہ کہ	تم کو منع کیا جاتا ہے	جن سے	ہم مٹا دینگے/ دور کر دیں گے	تم سے	چھوٹے گناہ تمہارے	اور ہم داخل کریں گے تمہیں	جگہ میں

جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مکانوں میں

❶ تَمِيْلُوْا: تم جھک جاؤ، تم ہٹ جاؤ۔

كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ وَ لَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ

كَرِيْمًا	وَ لَا	تَتَمَنَّوْا	مَا	فَضَّلَ اللّٰهُ	بِهٖ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	لِلرِّجَالِ
عزت والی	اور نہ	ہوس کرو/تمنا کرو	اس چیز کی کہ	فضیلت دی اللہ نے	ساتھ جسکے	بعض تمہارے کو	پر	بعض	مردوں کیلئے

داخل کریں گے۔ اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو۔ مردوں کو

نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَ سْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ

نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اِكْتَسَبُوْا	وَ لِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اِكْتَسَبْنَ	وَ سْـَٔلُوا	اللّٰهَ	مِنْ
حصہ/ثواب ہے	اس میں سے جو	انہوں نے کمایا	اور عورتوں کیلئے	ثواب ہے	اس میں سے جو	کمایا انہوں نے	اور مانگتے رہو	اللہ سے	سے

ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کیے اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کیے، اور اللہ سے اس کا فضل (وکرم)

فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۳۲﴾ وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ

فَضْلِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ	شَیْءٍ	عَلِیْمًا	وَ لِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مَوَالِیَ	مِمَّا	تَرَكَ
فضل اس کے	بیشک اللہ	ہے	ساتھ ہر	چیز کے	واقف	اور ہر ایک کیلئے	مقرر کیے ہم نے	وارث/حقدار	اس میں جو	چھوڑ دیں

مانگتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ اور جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ جائیں تو (حق داروں میں تقسیم کر دو کہ)

الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَ الَّذِیْنَ عَقَدَتْ اَیْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ ؕ

الْوَالِدٰنِ	وَ الْاَقْرَبُوْنَ	وَ الَّذِیْنَ	عَقَدَتْ	اَیْمَانُكُمْ	فَاٰتُوْهُمْ	نَصِیْبَهُمْ
ماں باپ	اور رشتہ دار	اور جن لوگوں سے	بندھے ہوں	عہد تمہارے	پس دو ان کو	حصہ ان کا

ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں۔ اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿۳۳﴾ ع اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا ع ۵ ۸ ۲

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	شَهِیْدًا	اَلرِّجَالُ	قَوّٰمُوْنَ	عَلَى	النِّسَآءِ	بِمَا
بیشک اللہ	ہے	پر	ہر	چیز	شاہد/نگران	مرد	سرپرست/حاکم	پر	عورتوں	بسبب اسکے جو

بے شک اللہ ہر چیز کے سامنے ہے۔ مرد عورتوں پر حاکم و مسلط ہیں اس لیے کہ

فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ

فَضَّلَ	اللّٰهُ	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	وَ بِمَا	اَنْفَقُوْا	مِنْ	اَمْوَالِهِمْ	فَالصّٰلِحٰتُ
افضل بنایا	اللہ نے	ان کے بعض کو	پر	بعض	اور بسبب جو	انہوں نے خرچ کیے	سے	مال اپنے	پس نیک عورتیں

اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لیے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک بیبیاں ہیں

قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰہُ ؕ وَ الّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ

قٰنِتٰتٌ	حٰفِظٰتٌ	لِلْغَیْبِ	بِمَا	حَفِظَ	اللّٰہُ	وَ الّٰتِیْ	تَخَافُوْنَ	نُشُوْزَهُنَّ
فرمانبرداری کرنے والیاں	حفاظت کرنے والیاں	عدم موجودگی میں	ان چیزوں کی جن کی	حفاظت کی	اللہ نے	اور جو عورتیں کہ	اندیشہ ہو تمہیں	ان کی سرکشی کا

وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور

فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا

فَعِظُوْهُنَّ	وَ	اُهْجُرُوْهُنَّ	فِیْ	الْمَضَاجِعِ	وَ اضْرِبُوْهُنَّ	فَاِنْ	اَطَعْنَكُمْ	فَلَا
پس نصیحت کرو انکو/تو سمجھاؤ انکو	اور	چھوڑ دو انکو/الگ کردو ان کو	میں	بستروں	اور مارو ان کو	پس اگر	وہ فرمانبرداری کریں تمہاری	تو نہ

بدخوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں تو) پھر ان کے ساتھ سونا ترک کردو (اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو) پھر زدوکوب کرو، اور اگر

تَبْغُوْا عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ كَانَ عَلِیًّا كَبِیْرًا ﴿۳۴﴾ وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ

تَبْغُوْا	عَلَیْهِنَّ	سَبِیْلًا	اِنَّ اللّٰہَ	كَانَ	عَلِیًّا	كَبِیْرًا	وَ اِنْ	خِفْتُمْ	شِقَاقَ
تلاش کرو	ان پر	کوئی راہ	بے شک اللہ	ہے	سب سے اوپر	بہت بڑا	اور اگر	تم کو اندیشہ ہو	لڑائی/افتراق کا

فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بے شک اللہ سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے۔ اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں

بَیْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ یُّرِیْدَاۤ اِصْلَاحًا

بَیْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا	حَكَمًا	مِنْ	اَهْلِهٖ	وَ حَكَمًا	مِنْ	اَهْلِهَا	اِنْ	یُرِیْدَا	اِصْلَاحًا
درمیان ان دونوں کے	تو مقرر کرو	ایک منصف	سے	اس (مرد) کے خاندان	اور ایک منصف	سے	عورت کے خاندان میں	اگر	چاہیں وہ دونوں	اصلاح

ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو، وہ اگر صلح کرا دینا چاہیں گے

یُّوَفِّقِ اللّٰہُ بَیْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ كَانَ عَلِیْمًا خَبِیْرًا ﴿۳۵﴾ وَ اعْبُدُوا اللّٰہَ وَ لَا تُشْرِكُوْا

یُوَفِّقِ	اللّٰہُ	بَیْنَهُمَا	اِنَّ اللّٰہَ	كَانَ	عَلِیْمًا	خَبِیْرًا	وَ اعْبُدُوْا	اللّٰہَ	وَ لَا تُشْرِكُوْا
موافقت پیدا کر دیگا	اللہ	درمیان ان دونوں کے	بیشک اللہ	ہے	سب کچھ جاننے والا	سب سے خبردار	اور عبادت کرو	اللہ کی	اور نہ شریک بناؤ

تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر دے گا، کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے۔ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو

بِهٖ شَیْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ الْجَارِ

بِهٖ	شَیْـًٔا	وَ بِالْوَالِدَیْنِ	اِحْسَانًا	وَ بِ	ذِی الْقُرْبٰی	وَ الْیَتٰمٰی	وَ الْمَسٰكِیْنِ	وَ الْجَارِ
ساتھ اس کے	کسی چیز کو	اور ساتھ ماں باپ کے	احسان کرو	اور ساتھ	رشتہ داروں کے	اور یتیموں کے	اور محتاجوں کے	اور ہمسایوں کے

شریک نہ بناؤ، اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں

ذِی الْقُرْبٰی وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ۙ وَ مَا

ذِی	الْقُرْبٰی	وَ الْجَارِ	الْجُنُبِ	وَ الصَّاحِبِ	بِالْجَنْۢبِ	وَ ابْنِ السَّبِیْلِ	وَ مَا
والے	قرابت	اور ہمسایوں کے	اجنبی	اور ساتھی کے	پہلو پر	اور بیٹا راستے کا یعنی مسافروں کے	اور جو

اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان

مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ ﴿۳۶﴾ الَّذِیْنَ

مَلَكَتْ	اَیْمَانُكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا یُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرًا	الَّذِیْنَ
قبضے میں ہوں	تمہارے دائیں ہاتھ کے	بیشک اللہ	نہیں دوست رکھتا	اسکو جو	ہو	تکبر کرنے والا	بڑائی مارنے والا/شیخی کرنے والا	جو لوگ

کرو کہ اللہ (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔ جو خود بھی

یَّبْخَلُوْنَ وَ یَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ یَكْتُمُوْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

یَبْخَلُوْنَ	وَ یَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَ یَكْتُمُوْنَ	مَا	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ
بخل کرتے ہیں	اور حکم کرتے ہیں	لوگوں کو	بخل کا	اور چھپاتے ہیں	جو	دیا ہے ان کو	اللہ نے	سے	فضل اپنے

بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو (مال) اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کر رکھیں۔

وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّهِیْنًا ﴿ۚ۳۷﴾ وَ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ

وَ اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِیْنَ ❶	عَذَابًا	مُّهِیْنًا	وَ الَّذِیْنَ	یُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	رِئَآءَ
اور ہم نے تیار کر رکھا ہے	کافروں/ناشکروں کیلئے	عذاب	ذلیل کرنے والا	اور جو لوگ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	دکھانے کو

اور ہم نے ناشکروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور خرچ بھی کریں تو (اللہ کے لیے نہیں بلکہ) لوگوں کو

النَّاسِ وَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ مَنْ یَّكُنِ الشَّیْطٰنُ لَهٗ

النَّاسِ	وَ لَا	یُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ لَا	بِالْیَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ مَنْ	یَكُنْ	الشَّیْطٰنُ	لَهٗ
لوگوں کو	اور نہیں	ایمان لاتے	اللہ پر	اور نہ	دن پر	آخرت کے	اور وہ شخص کہ	ہو جائے	شیطان	جس کا

دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں اور نہ روزِ آخرت پر، (ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے) اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو (کچھ شک

قَرِیْنًا فَسَآءَ قَرِیْنًا ﴿۳۸﴾ وَ مَاذَا عَلَیْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ

قَرِیْنًا	فَسَآءَ	قَرِیْنًا	وَ مَاذَا	عَلَیْهِمْ	لَوْ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ الْیَوْمِ	الْاٰخِرِ
ساتھی	پس وہ بہت برا ہے	ساتھی	اور کیا (ہوتا)	ان پر	اگر	وہ ایمان لاتے	اللہ پر	اور روز	آخرت پر

نہیں کہ) وہ برا ساتھی ہے۔ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا

❶ لِلْكٰفِرِیْنَ: کافروں کیلئے، ناشکروں کیلئے۔

وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ

وَ اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	بِهِمْ	عَلِيْمًا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يَظْلِمُ	مِثْقَالَ
اورخرچ کرتے	اس میں سے جو	دیاان کو	اللہ نے	اور ہے	اللہ	ان سے	خوب واقف	بیشک اللہ	نہیں	ظلم کرتا/حق تلفی کرتا	برابر

اس میں سے خرچ کرتے تو ان کا کیا نقصان ہوتا؟ اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔ اللہ کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں

ذَرَّةٍ ۚ وَ اِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَ يُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ

ذَرَّةٍ	وَاِنْ	تَكُ	حَسَنَةً	يُضٰعِفْهَا	وَ يُؤْتِ	مِنْ	لَّدُنْهُ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	فَكَيْفَ
ذرہ	اوراگر	ہو	نیکی	بڑھادیتا ہےاسکو	اوربخش دیتا ہے	سے	پاس اپنے	اجر	عظیم	پس کیا(حال ہوگا)

کرتا اور اگر نیکی (کی) ہو گی تو اس کو دو چند کر دے گا اور اپنے ہاں سے اجر عظیم بخشے گا۔ بھلا اس دن کیا حال ہو گا

اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ؕ يَوْمَئِذٍ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا	جِئْنَا	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	بِشَهِيْدٍ	وَ جِئْنَا	بِكَ	عَلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	شَهِيْدًا	يَوْمَئِذٍ
جب	لائیں گے ہم	سے	ہر	امت	ایک شاہد	اورلائیں گے ہم	آپ کو	پر	ان لوگوں	گواہ	اس دن

جب ہم ہر امت میں سے احوال بتانے والے کو بلائیں گے اور تم کو ان لوگوں کا (حال بتانے کو) گواہ طلب کریں گے۔ اس روز

يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ عَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَ لَا

يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ عَصَوُا	الرَّسُوْلَ	لَوْ	تُسَوّٰى	بِهِمُ	الْاَرْضُ	وَ لَا
آرزو کریں گے	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اورنافرمانی کی	رسول کی	کاش	برابر کردی جائے	ان پر	زمین	اورنہیں

کافر، اور پیغمبر کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش ان کو زمین میں مدفون کر کے مٹی برابر کر دی جاتی، اور

يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ؑ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ ع ۶ / ۳

يَكْتُمُوْنَ	اللّٰهَ	حَدِيْثًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَقْرَبُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ اَنْتُمْ
وہ چھپاسکیں گے	اللہ سے	کوئی بات	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ قریب جاؤ	نماز کے	اس حال میں کہ تم

اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔ مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو

سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَ لَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىْ سَبِيْلٍ حَتّٰى

سُكٰرٰى	حَتّٰى	تَعْلَمُوْا	مَا	تَقُوْلُوْنَ	وَ لَا	جُنُبًا	اِلَّا	عَابِرِىْ	سَبِيْلٍ	حَتّٰى
نشے میں ہو	یہاں تک کہ	جان لو	جو	تم منہ سے کہتے ہو	اورنہ	جنابت کی حالت میں	مگر	عبور کرنے والے	راستے کو	یہاں تک کہ

سمجھنے (نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل (نہ) کر لو، ہاں اگر بحالت سفر رستے چلے

تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ

تَغْتَسِلُوْا	وَاِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	اَوْ	جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ	الْغَآئِطِ
غسل کرلو	اوراگر	تم ہو	بیمار	یا	پر	سفر	یا	آئے	کوئی	تم میں سے	سے	بیت الخلاء

جارہے ہو(اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کرسکو تو تیمم کرکے نماز پڑھ لو)۔اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا

اَوْ	لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا	طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا
یا	تم مس کرو/مباشرت کرو	عورتوں سے	پس نہ ملے تمہیں	پانی	تو تیمم کرو	مٹی	پاک سے	پس مسح کرو

یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا

بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

بِوُجُوْهِكُمْ	وَاَيْدِيْكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا
چہروں کااپنے	اوراپنے ہاتھوں کا	بیشک اللہ	ہے	درگزر کرنے والا	بخشنے والا	کیا نہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان کی جو	دیئے گئے

مسح (کرکے تیمم) کرلو۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ؕ ﴿۴۴﴾

نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ	يَشْتَرُوْنَ	الضَّلٰلَةَ	وَيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ
حصہ	سے	کتاب	وہ خریدتے ہیں	گمراہی	اور چاہتے ہیں	یہ کہ	تم بھی بھٹک جاؤ	راستے سے

حصہ دیا گیا تھا کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ

وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاَعْدَآئِكُمْ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَلِيًّا	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	نَصِيْرًا	مِنَ	الَّذِيْنَ
اوراللہ	خوب واقف ہے	تمہارے دشمنوں سے	اورکافی ہے	اللہ	حمایت کرنے والا	اورکافی ہے	اللہ	مددگار	سے	ان لوگوں میں جو

اور اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے، اور اللہ ہی کافی کارساز ہے اور کافی مددگار ہے۔ اور یہ جو یہودی ہیں

هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ

هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ	مَّوَاضِعِهٖ ❶	وَيَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا	وَاسْمَعْ
یہودی ہوئے	بدل دیتے ہیں	کلمات کو	سے	مقامات/موقع ومحل ان کے	اور کہتے ہیں	سنا ہم نے	اور	ہم نے نافرمانی کی/نہیں مانا	اور سنیے

ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور سنیے

❶ مَوَاضِعِهٖ: مقامات ان کے، موقع ومحل ان کے۔

غَیْرَ مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا لَیًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِی الدِّیْنِ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا

غَیْرَ	مُسْمَعٍ ❶	وَ رَاعِنَا	لَیًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ	وَ طَعْنًا	فِیْ	الدِّیْنِ	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	قَالُوْا
نہ	سنوائے جاؤ	اور (کہتے ہیں) راعنا	توڑ مروڑ کر	اپنی زبانوں کو	اور طعن کرکے	میں	دین	اور اگر	یہ کہ وہ	کہتے

نہ سنوائے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو کے وقت) ''راعنا'' کہتے ہیں، اور اگر (یوں) کہتے کہ

سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ وَ اَقْوَمَ ۙ وَ لٰكِنْ لَّعَنَهُمُ

سَمِعْنَا	وَ اَطَعْنَا	وَ	اِسْمَعْ	وَ	اُنْظُرْنَا	لَكَانَ	خَیْرًا	لَهُمْ	وَ اَقْوَمَ	وَ لٰكِنْ	لَعَنَهُمُ
سنا ہم نے	اور مان لیا ہم نے	اور	اِسمع / سنیے	اور	اُنظرنا / ہماری طرف نظر کیجئے (کہتے)	ضرور ہوتا	بہتر	ان کیلئے	اور زیادہ درست	اور لیکن	لعنت کی ان پر

ہم نے سن لیا اور مان لیا اور (صرف) 'اِسمع' اور (راعنا کی جگہ) 'اُنظرنا' (کہتے) تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی درست ہوتی، لیکن اللہ نے

اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ۴۶ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا

اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	یُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِیْلًا	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اُوْتُوْا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا
اللہ نے	بسبب کفران کے	پس نہیں	وہ ایمان لائیں گے	مگر	تھوڑے	اے	وہ لوگو جو	دیئے گئے	کتاب	ایمان لاؤ

ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔ اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے

بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤی

بِمَا	نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا	لِمَا	مَعَكُمْ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	نَطْمِسَ	وُجُوْهًا	فَنَرُدَّهَا	عَلٰی
اس پر جو	نازل کیا ہم نے	تصدیق کرنے والا	اس کی جو	تمہارے پاس ہے	اس سے قبل	کہ	ہم مٹادیں / بگاڑ دیں	چہرے	پھر پھیر دیں ان کو	پر

مونہوں کو بگاڑ کر ان کو پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی ہماری نازل کی ہوئی کتاب پر

اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۴۷

اَدْبَارِهَا	اَوْ	نَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّا	اَصْحٰبَ	السَّبْتِ	وَ كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا
پیٹھوں ان کی	یا	ہم لعنت کریں ان پر	جس طرح	لعنت کی ہم نے	اصحاب / والے	سبت پر / ہفتہ	اور ہے	حکم	اللہ کا	ہو کر رہنے والا

جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ، اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو (سمجھ لو کہ) ہو چکا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ یُّشْرِكْ

اِنَّ اللّٰهَ	لَا	یَغْفِرُ	اَنْ	یُشْرَكَ	بِهٖ	وَ یَغْفِرُ	مَا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	یَشَآءُ	وَ مَنْ	یُشْرِكْ
بیشک اللہ	نہیں	معاف کرتا / بخشے گا	یہ کہ	شریک بنایا جائے	ساتھ اسکے	اور معاف کردے گا	جو	سوائے	اسکے	جس کو	چاہے	اور جو	شریک کرے

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کردے۔ اور جس نے اللہ کا شریک

❶ غَیْرَ مُسْمَعٍ: نہ سنایا جائے، یعنی آپکو آپکی مرضی کے بغیر کوئی بات نہیں کہی جاسکتی، چونکہ یہ ذو معنی ہے اسلئے اسکا دوسرا مفہوم یہ ہے کہ آپ اس قابل نہیں کہ آپکو کوئی بات سنائی جائے۔

بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿٤٨﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ

بِاللّٰهِ	فَقَدْ	اِفْتَرٰى	اِثْمًا	عَظِيْمًا	اَلَمْ تَرَ	اِلٰى	الَّذِيْنَ	يُزَكُّوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	بَلْ	اللّٰهُ
اللہ کے ساتھ	پس تحقیق	اس نے باندھا	گناہ/ بہتان	بڑا	کیا نہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان لوگوں کی جو	پاکیزہ کہتے ہیں	اپنے آپ کو	بلکہ	اللہ

مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ کہتے ہیں؟ (نہیں) بلکہ اللہ ہی

يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٤٩﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

يُزَكِّيْ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ لَا	يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا ❶	اُنْظُرْ	كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلٰى	اللّٰهِ
پاکیزہ کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور نہیں	ظلم ہوگا ان پر	ذرہ برابر	آپ دیکھیے	کیسا	باندھتے ہیں	پر	اللہ

جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے، اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہو گا۔ دیکھو، یہ اللہ پر کیسا جھوٹ (طوفان) باندھتے

الْكَذِبَ ؕ وَ كَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٠﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ

الْكَذِبَ	وَ كَفٰى	بِهٖ	اِثْمًا	مُبِيْنًا	اَلَمْ تَرَ	اِلٰى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِنْ
جھوٹ	اور کافی ہے	یہی	گناہ	صریح	کیا نہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان لوگوں جن کو	دیا گیا	ایک حصہ	سے

ہیں اور یہی گناہ صریح کافی ہے۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا

الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ

الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْجِبْتِ	وَ الطَّاغُوْتِ	وَ يَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هٰٓؤُلَآءِ
کتاب	ایمان رکھتے ہیں	اوہام پر/ بتوں پر	اور شیطان پر	اور کہتے ہیں	ان لوگوں کے متعلق جنہوں نے	کفر کیا	یہ سب

ہے کہ بتوں اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ

اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿٥١﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يَّلْعَنِ

اَهْدٰى	مِنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمْ	اللّٰهُ	وَ مَنْ	يَلْعَنْ
زیادہ سیدھے ہیں	سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	راستے پر	یہی	وہ لوگ کہ	لعنت کی جن پر	اللہ نے	اور جس پر	لعنت کرے

مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور جس پر اللہ لعنت

اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿٥٢﴾ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ

اللّٰهُ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ	نَصِيْرًا	اَمْ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِنَ	الْمُلْكِ	فَاِذًا	لَا	يُؤْتُوْنَ
اللہ	پس ہرگز نہ آپ پائیں گے	اس کیلئے	کوئی مددگار	کیا	انکے پاس	حصہ ہے	سے	بادشاہی	پس تب	نہیں	وہ دیں گے

کرے تو تم اس کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔ کیا ان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے (تو) لوگوں کو تل برابر بھی

❶ اصل معنی ہے: کھجور کی گٹھلی کا دھاگہ، مراد ذرہ برابر، حقیر چیز کے لیے بولا جاتا ہے۔

النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿٥٣﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ

النَّاسَ	نَقِيْرًا ❶	اَمْ	يَحْسُدُوْنَ	النَّاسَ	عَلٰى	مَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	فَقَدْ
لوگوں کو	ذرہ برابر بھی	یا	وہ حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	پر	اس جو	عطا کیا ان کو	اللہ نے	سے	فضل اپنے	پس تحقیق

نہ دیں گے۔ یا جو اللہ نے ان لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد کرتے ہیں؟ تو

اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿٥٤﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ

اٰتَيْنَا	اٰلَ	اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَ الْحِكْمَةَ	وَ اٰتَيْنٰهُمْ	مُلْكًا	عَظِيْمًا	فَمِنْهُمْ	مَنْ
عطا کی ہم نے	خاندان	ابراہیم کو	کتاب	اور حکمت	اور عطا کی ہم نے ان کو	سلطنت	عظیم	پھر ان میں سے	کوئی تو

ہم نے خاندان ابراہیم کو کتاب اور دانائی عطا فرمائی تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی۔ پھر لوگوں میں سے کسی نے

اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اٰمَنَ	بِهٖ	وَ مِنْهُمْ	مَنْ	صَدَّ	عَنْهُ	وَ كَفٰى	بِجَهَنَّمَ	سَعِيْرًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ایمان لایا	اس پر	اور ان میں سے	کوئی	منہ موڑے رہا/رکا رہا	اس سے	اور کافی ہے	جہنم	بھڑکتی ہوئی	بیشک	جنہوں نے	کفر کیا

تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکا (اور ہٹا) رہا، تو (ان نہ ماننے والوں کے جلانے کو) دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں

بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا

بِاٰيٰتِنَا	سَوْفَ	نُصْلِيْهِمْ	نَارًا	كُلَّمَا	نَضِجَتْ	جُلُوْدُهُمْ	بَدَّلْنٰهُمْ	جُلُوْدًا
ہماری آیات کے ساتھ	عنقریب	ہم داخل کریں گے انکو	آگ میں	جب بھی	گل جائیں گی	کھالیں ان کی	بدل دیں گے ہم ان کی	کھالیں

سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔ جب ان کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل

ربع

غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٥٦﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

غَيْرَهَا	لِيَذُوْقُوْا	الْعَذَابَ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
علاوہ ان کے	تاکہ وہ چکھیں	عذاب	بیشک اللہ	ہے	غالب	بڑی حکمت والا	اور جو لوگ	ایمان لائے

دیں گے تاکہ (ہمیشہ) عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں۔ بے شک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
اور عمل کیے	صالح	ہم جلد داخل کریں گے ان کو	بہشتوں میں	بہہ رہی ہوں گی	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے

اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ

❶ اصل معنی ہے: کھجور کی گٹھلی کا چھوٹا سا گڑھا، مراد ذرہ برابر، حقیر ترین۔

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّ نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ

فِيْهَا	اَبَدًا	لَهُمْ	فِيْهَا	اَزْوَاجٌ	مُطَهَّرَةٌ	وَ نُدْخِلُهُمْ	ظِلًّا	ظَلِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ
ان میں	ابدتک/ہمیشہ	ان کیلئے	ان میں	بیویاں	پاک	اور ہم داخل کریں گے ان کو	سائے میں	گھنے	بیشک	اللہ

رہیں گے، وہاں ان کے لیے پاک بیبیاں ہیں اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے۔ اللہ

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ

يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تُؤَدُّوْا	الْاَمٰنٰتِ	اِلٰى	اَهْلِهَا	وَ اِذَا	حَكَمْتُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	اَنْ
حکم دیتا ہے تمہیں	یہ کہ	حوالے کرو/ پہنچاؤ	امانتیں	طرف	اسکے اہل/ اہل امانت کی	اور جب	فیصلہ کرو تم	درمیان	لوگوں کے	یہ کہ/تو

تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو

تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾

تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ	اِنَّ اللّٰهَ	نِعِمَّا	يَعِظُكُمْ	بِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا
فیصلہ کرو	انصاف کے ساتھ	بیشک اللہ	بہت عمدہ ہے جو	وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں	اس کے ساتھ	بیشک اللہ	ہے	سنتا	دیکھتا

انصاف سے فیصلہ کرو، اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بے شک اللہ سنتا اور دیکھتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوْا	الرَّسُوْلَ	وَ اُولِي	الْاَمْرِ	مِنْكُمْ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	اطاعت کرو	اللہ کی	اور اطاعت کرو	رسول کی	اور صاحب	امر/حکومت کی	تم میں سے

مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی،

فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

فَاِنْ	تَنَازَعْتُمْ	فِيْ	شَيْءٍ	فَرُدُّوْهُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ الرَّسُوْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
پس اگر	تمہارے مابین اختلاف ہو جائے	میں	کسی چیز	تو پھیر دو اس کو	طرف	اللہ	اور رسول کی	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے	اللہ پر

اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور رسول (کے حکم) کی طرف

ع ۸ ۹ ۵ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ

وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَ اَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	يَزْعُمُوْنَ
اور روز	آخرت پر	یہ	بہتر ہے	اور اچھا ہے	بلحاظ انجام	کیا نہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان لوگوں کی جو	دعوے کرتے ہیں

رجوع کرو، یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا انجام بھی اچھا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں

اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا

اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	بِمَا	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَمَا	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَحَاكَمُوْٓا
کہ وہ	ایمان لائے	اس پر جو	نازل ہوئی	طرف آپ کی	اور جو	نازل ہوئی	آپ سے پہلے	چاہتے ہیں	یہ کہ	فیصلہ کرائیں/مقدمہ لے کر جائیں

کہ جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس

اِلَى الطَّاغُوْتِ وَ قَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَ يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ

اِلَى	الطَّاغُوْتِ	وَقَدْ	اُمِرُوْا	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِهٖ	وَيُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُضِلَّ	هُمْ
طرف	طاغوت/سرکش کی	اور تحقیق	ان کو حکم دیا گیا	کہ	وہ کفر کریں/انکار کریں	اسکے ساتھ/اسکا	اور چاہتا ہے	شیطان	کہ	گمراہ کرے/بہکا دے	ان کو

لے جا کر فیصل کرائیں؟ حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس سے اعتقاد نہ رکھیں۔ اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر

ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۝٦٠ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ

ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَاِلَى	الرَّسُوْلِ
گمراہی میں	دور کی	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے	آؤ	طرف	اسکی جو	نازل کیا	اللہ نے	اور طرف	رسول کی

رستے سے دور ڈال دے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف (رجوع کرو) اور پیغمبر کی طرف آؤ

رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝٦١ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ

رَاَيْتَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا	فَكَيْفَ	اِذَا	اَصَابَتْهُمْ
آپ دیکھتے ہیں	منافقوں کو	اعراض کرتے/کنی کتراتے ہیں	آپ سے	روگردانی کر کے	پھر کیسا ہے	جب	آجاتی ہے ان پر

توتم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے اعراض کرتے اور رکے جاتے ہیں۔ تو کیسی (ندامت کی) بات ہے کہ جب ان کے اعمال (کی شامت) سے ان پر

مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ

مُصِيْبَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ	جَآءُوْكَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنْ	اَرَدْنَا	اِلَّا
کوئی مصیبت	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	پھر	آتے ہیں آپ کے پاس	قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	نہیں	ارادہ کیا ہم نے	سوائے

کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ! ہمارا مقصود تو

اِحْسَانًا وَّ تَوْفِيْقًا ۝٦٢ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ

اِحْسَانًا	وَتَوْفِيْقًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	فَاَعْرِضْ
بھلائی	اور موافقت کے	یہی ہیں	وہ لوگ کہ	جانتا ہے	اللہ	جو	میں	ان کے دلوں	پس اعراض کریں

بھلائی اور موافقت تھا۔ ان لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اس کو (خوب) جانتا ہے۔ تم ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ

عَنۡهُمۡ وَ عِظۡهُمۡ وَ قُلۡ لَّهُمۡ فِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ قَوۡلًۢا بَلِیۡغًا ﴿۶۳﴾ وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ

عَنۡهُمۡ	وَ عِظۡهُمۡ	وَ قُلۡ	لَهُمۡ	فِیۡ	اَنۡفُسِهِمۡ	قَوۡلًا	بَلِیۡغًا	وَ مَا	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ
ان سے	اور نصیحت کریں ان کو	اور کہیں	ان کے لیے	میں	دلوں ان کے	باتیں	اثر کرنے والی	اور نہیں	بھیجا ہم نے	کوئی

کرو اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں پر اثر کر جائیں۔ اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا

رَّسُوۡلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ لَوۡ اَنَّهُمۡ اِذۡ ظَّلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ جَآءُوۡكَ

رَسُوۡلٍ	اِلَّا	لِیُطَاعَ	بِاِذۡنِ	اللّٰهِ	وَ لَوۡ	اَنَّهُمۡ	اِذۡ	ظَلَمُوۡا	اَنۡفُسَهُمۡ	جَآءُوۡكَ
رسول	مگر	اس لیے کہ اسکی اطاعت کی جائے	حکم سے	اللہ کے	اور اگر	یہ کہ وہ	جب	ظلم کر بیٹھے تھے	اپنے آپ پر	وہ آتے آپ کے پاس

ہے اس لیے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے، اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے

فَاسۡتَغۡفَرُوا اللّٰهَ وَ اسۡتَغۡفَرَ لَهُمُ الرَّسُوۡلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیۡمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا

فَاسۡتَغۡفَرُوۡا	اللّٰهَ	وَ اسۡتَغۡفَرَ	لَهُمُ	الرَّسُوۡلُ	لَوَجَدُوۡا	اللّٰهَ	تَوَّابًا	رَحِیۡمًا	فَلَا
پھر بخشش مانگتے	اللہ سے	اور بخشش طلب کرتے	ان کیلئے	رسول/یعنی آپ بھی	تو وہ پاتے	اللہ کو	بڑا توبہ قبول کرنے والا	رحم کرنے والا	پس نہیں

اور اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول (اللہ) بھی ان کے لیے بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے۔ تمہارے

وَ رَبِّكَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ حَتّٰی یُحَكِّمُوۡكَ فِیۡمَا شَجَرَ بَیۡنَهُمۡ ثُمَّ لَا یَجِدُوۡا فِیۡۤ

وَ رَبِّكَ	لَا یُؤۡمِنُوۡنَ	حَتّٰی	یُحَكِّمُوۡكَ	فِیۡمَا	شَجَرَ	بَیۡنَهُمۡ	ثُمَّ	لَا یَجِدُوۡا	فِیۡ
قسم ہے آپکے رب کی	نہیں وہ مومن رہتے	یہاں تک کہ	وہ فیصلہ کرنیوالا ٹھہرائیں آپکو	اس میں جس	اختلاف ہو جائے	درمیان انکے	پھر	نہ وہ پائیں	میں

پروردگار کی قسم! یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں

اَنۡفُسِهِمۡ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیۡتَ وَ یُسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ﴿۶۵﴾ وَ لَوۡ اَنَّا كَتَبۡنَا عَلَیۡهِمۡ

اَنۡفُسِهِمۡ	حَرَجًا	مِّمَّا	قَضَیۡتَ	وَ یُسَلِّمُوۡا	تَسۡلِیۡمًا	وَ لَوۡ	اَنَّا	كَتَبۡنَا	عَلَیۡهِمۡ
دلوں اپنے	تنگی	اس سے جو	آپ فیصلہ کریں	اور وہ تسلیم کریں	خوشی سے/تسلیم کرنا	اور اگر	یہ کہ ہم	لکھ دیتے/حکم دیتے ہم	ان پر/انہیں

تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں، تب تک مومن نہیں ہوں گے۔ اور اگر ہم انہیں حکم دیتے

اَنِ اقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ اَوِ اخۡرُجُوۡا مِنۡ دِیَارِكُمۡ مَّا فَعَلُوۡهُ اِلَّا قَلِیۡلٌ مِّنۡهُمۡ ؕ

اَنۡ	اُقۡتُلُوۡا	اَنۡفُسَكُمۡ	اَوۡ	اُخۡرُجُوۡا	مِنۡ	دِیَارِكُمۡ	مَا	فَعَلُوۡهُ	اِلَّا	قَلِیۡلٌ	مِنۡهُمۡ
کہ	قتل کرو	اپنے آپ کو	یا	نکل جاؤ	سے	گھروں اپنے	نہ	وہ کرتے اسکو	مگر	تھوڑے	ان میں سے

کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا کرتے۔

وَ لَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾ وَّ اِذًا

وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	فَعَلُوْا	مَا	يُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ اَشَدَّ	تَثْبِيْتًا	وَ اِذًا
اور اگر	یہ کہ وہ	کریں	وہ جو	ان کو نصیحت کی جاتی ہے	اس کی	تو ضرور ہوتا	بہتر	ان کیلئے	اور زیادہ	موجبِ ثابت قدمی	اور اس وقت

اور اگر یہ اس نصیحت پر کار بند ہوتے جو ان کو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا۔ اور

لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّاۤ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾ وَّ لَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾ وَ مَنْ

لَاٰتَيْنٰهُمْ	مِنْ	لَدُنَّا	اَجْرًا	عَظِيْمًا	وَ لَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا	مُسْتَقِيْمًا	وَ مَنْ
البتہ ہم دیتے انہیں	سے	اپنے ہاں	اجر	عظیم	اور ہم ضرور ہدایت دیتے ان کو	راستے کی	سیدھے	اور جو کوئی

ہم ان کو اپنے ہاں سے اجر عظیم بھی عطا فرماتے۔ اور سیدھا رستہ بھی دکھاتے۔ اور جو لوگ

يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

يُطِعِ	اللّٰهَ	وَ الرَّسُوْلَ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِنَ	النَّبِيّٖنَ
اطاعت کرے	اللہ	اور رسول کی	پس یہی لوگ ہیں	ساتھ	ان لوگوں کے کہ	انعام کیا	اللہ نے	جن پر	سے	نبیوں

اللہ اور رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء

وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾ ذٰلِكَ

وَ الصِّدِّيْقِيْنَ	وَ الشُّهَدَآءِ	وَ الصّٰلِحِيْنَ	وَ حَسُنَ	اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا	ذٰلِكَ
اور صدیقین	اور شہداء	اور صالحین	اور کیا اچھے ہیں	یہ لوگ	رفیق/ساتھی	یہ

اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ، اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔ یہ

الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ ع ٩ ١١ ٦

الْفَضْلُ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	عَلِيْمًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	خُذُوْا	حِذْرَكُمْ
فضل ہے	سے	اللہ	اور کافی ہے	اللہ	جاننے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	لے لیا کرو	ہتھیار اپنے

اللہ کا فضل ہے اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔ مومنو! (جہاد کے لیے) ہتھیار لے لیا کرو

فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿٧١﴾ وَ اِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ

فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ	اَوْ	اِنْفِرُوْا	جَمِيْعًا	وَاِنَّ	مِنْكُمْ	لَمَنْ	لَيُبَطِّئَنَّ	فَاِنْ
پھر نکلا کرو	دستے بنا کر	یا	نکلو	سب اکٹھے	اور بیشک	تم میں سے	البتہ وہ بھی ہے جو	ضرور دیر کرتا ہے/پیچھے رہ جاتا ہے	پھر اگر

پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو۔ اور تم میں کوئی ایسا بھی ہے کہ (عمداً) دیر لگاتا ہے پھر اگر

اَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةٌ قَالَ قَدۡ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذۡ لَمۡ اَكُنۡ مَّعَهُمۡ شَهِيۡدًا ﴿۷۲﴾

اَصَابَتۡكُمۡ	مُصِيۡبَةٌ	قَالَ	قَدۡ	اَنۡعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيَّ	اِذۡ	لَمۡ اَكُنۡ	مَعَهُمۡ	شَهِيۡدًا
پہنچے تمہیں	کوئی مصیبت	کہتا ہے	تحقیق	انعام کیا	اللہ نے	مجھ پر	جبکہ	نہ ہوا میں	ساتھ ان کے	حاضر/موجود

تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔

وَلَئِنۡ اَصَابَكُمۡ فَضۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوۡلَنَّ كَاَنۡ لَّمۡ تَكُنۡۢ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهٗ مَوَدَّةٌ

وَلَئِنۡ	اَصَابَكُمۡ	فَضۡلٌ	مِنۡ	اللّٰهِ	لَيَقُوۡلَنَّ	كَاَنۡ	لَمۡ تَكُنۡ	بَيۡنَكُمۡ	وَبَيۡنَهٗ	مَوَدَّةٌ
اور اگر	پہنچے تمہیں	فضل	سے	اللہ	تو البتہ کہتا ہے	گویا کہ	نہیں تھی	درمیان تمہارے	اور درمیان اسکے	دوستی

اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں اور اس میں دوستی تھی ہی نہیں (افسوس کرتا اور) کہتا ہے

يٰلَيۡتَنِيۡ كُنۡتُ مَعَهُمۡ فَاَفُوۡزَ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ﴿۷۳﴾ فَلۡيُقَاتِلۡ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

يٰلَيۡتَنِيۡ	كُنۡتُ	مَعَهُمۡ	فَاَفُوۡزَ	فَوۡزًا	عَظِيۡمًا	فَلۡيُقَاتِلۡ	فِيۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ
اے کاش میں	ہوتا	ساتھ ان کے	پس کامیابی حاصل کرتا	کامیابی	بڑی	پس چاہیے کہ قتال کریں	میں	راہ	اللہ

کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم حاصل کرتا۔ تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا کی

الَّذِيۡنَ يَشۡرُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ ؕ وَمَنۡ يُّقَاتِلۡ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

الَّذِيۡنَ	يَشۡرُوۡنَ	الۡحَيٰوةَ	الدُّنۡيَا	بِالۡاٰخِرَةِ	وَمَنۡ	يُقَاتِلۡ	فِيۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ
وہ لوگ جو	بیچتے ہیں	زندگی کو	دنیا کی	آخرت کے بدلے	اور جو	قتال کرے	میں	راہ	اللہ کی

زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے

فَيُقۡتَلۡ اَوۡ يَغۡلِبۡ فَسَوۡفَ نُؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمۡ لَا تُقَاتِلُوۡنَ فِيۡ

فَيُقۡتَلۡ	اَوۡ	يَغۡلِبۡ	فَسَوۡفَ	نُؤۡتِيۡهِ	اَجۡرًا	عَظِيۡمًا	وَمَا	لَكُمۡ	لَا تُقَاتِلُوۡنَ	فِيۡ
پھر قتل (شہید) ہو جائے	یا	غالب ہو	پس عنقریب	ہم عطا کریں گے اسکو	اجر/ثواب	بڑا	اور کیا ہے	تمہیں	نہیں تم لڑتے ہو	میں

پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں

سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالۡوِلۡدَانِ الَّذِيۡنَ

سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	وَ	الۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ	مِنَ	الرِّجَالِ	وَالنِّسَآءِ	وَالۡوِلۡدَانِ	الَّذِيۡنَ
راہ	اللہ	اور	بے بس/ضعیف	سے	مردوں	اور عورتوں	اور بچوں (کی خاطر)	جو

اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ

يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اَخْرِجْنَا	مِنْ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	الظَّالِمِ	اَهْلُهَا	وَ اجْعَلْ	لَنَا	مِنْ
کہتے ہیں	اے پروردگار ہمارے	نکال لے ہمیں	سے	اس	بستی	ظالم ہیں	رہنے والے جس کے	اور بنادے	ہمارے لیے	سے

دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار! ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر (کہیں اور) لے جا، اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

لَدُنْكَ	وَلِيًّا	وَ اجْعَلْ	لَنَا	مِنْ	لَدُنْكَ	نَصِيْرًا	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ
طرف اپنی	حامی	اور بنادے	ہمارے لیے	سے	طرف اپنی	مددگار	جو	ایمان لائے	وہ جہاد کرتے ہیں	میں

حامی بنا اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔ جو مومن ہیں وہ تو اللہ کے لیے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْا
راہ	اللہ کی	اور جو لوگ	کافر ہیں	وہ لڑتے ہیں	میں	راہ	طاغوت/شیطان کی	پس تم جنگ کرو

لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ بتوں کے لیے لڑتے ہیں، سو تم شیطان کے

ع ۱۰ ۷ اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

اَوْلِيَآءَ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّ	كَيْدَ	الشَّيْطٰنِ	كَانَ	ضَعِيْفًا	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ
مددگاروں سے	شیطان کے	بیشک	چال	شیطان کی	ہے	کمزور/بودی	کیا نہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان لوگوں کی کہ

مددگاروں سے لڑو (اور ڈرو مت) کیونکہ شیطان کا داؤ بودا ہوتا ہے۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ

قِيْلَ	لَهُمْ	كُفُّوْا	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوْا	الزَّكٰوةَ	فَلَمَّا	كُتِبَ
کہا گیا	جن کو	روکے رکھو	ہاتھ اپنے	اور	پڑھو/قائم کرو	نماز	اور دو	زکوٰۃ	پس جب	فرض کیا گیا

جن کو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو پھر جب ان پر

عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ

عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِنْهُمْ	يَخْشَوْنَ	النَّاسَ	كَخَشْيَةِ	اللّٰهِ	اَوْ	اَشَدَّ
ان پر	قتال/جہاد	تو اس وقت	ایک گروہ/بعض لوگ	ان میں سے	ڈرنے لگے	لوگوں سے	جیسے ڈرنا	اللہ سے	یا	اس سے بھی زیادہ سخت

جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی

خَشْيَةً ۚ وَ قَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ

خَشْيَةً	وَ قَالُوْا	رَبَّنَا	لِمَ	كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ	لَوْلَا	اَخَّرْتَنَا	اِلٰى	اَجَلٍ
ڈرنا	اور کہتے ہیں	اے ہمارے رب	کیوں	فرض کیا تونے	ہم پر	جہاد	کیوں نہ	مہلت دی تونے ہمیں	تک	مدت

زیادہ۔ اور بڑبڑانے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا، تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت

قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ

قَرِيْبٍ	قُلْ	مَتَاعُ	الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ	وَ الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِمَنْ	اِتَّقٰى	وَ لَا	تُظْلَمُوْنَ
قریب	کہہ دیجئے	سامان/ فائدہ	دنیا کا	تھوڑا ہے	اور آخرت	بہتر ہے	اس کیلئے جو	پرہیزگار ہے	اور نہیں	تم پر ظلم کیا جائے گا

نہ دی؟ (اے پیغمبرؐ! ان سے) کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کے لیے (نجات) آخرت ہے، اور تم پر دھاگے کے برابر بھی

فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ

فَتِيْلًا	اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمْ	الْمَوْتُ	وَ لَوْ	كُنْتُمْ	فِيْ	بُرُوْجٍ	مُشَيَّدَةٍ
دھاگے کے برابر	جہاں کہیں بھی	تم ہوگے	پالے گی تمہیں	موت	اگرچہ	تم ہو	میں	قلعوں	مضبوط

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (اے جہاد سے ڈرنے والو!) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔

وَ اِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

وَ اِنْ	تُصِبْهُمْ	حَسَنَةٌ	يَقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَ اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ
اور اگر	پہنچتی ہے انہیں	کوئی نیکی/ بھلائی	تو کہتے ہیں	یہ	سے	طرف	اللہ کی	اور اگر	پہنچتی ہے ان کو	کوئی برائی

اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمدؐ! تم سے)

يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا

يَقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ	عِنْدِكَ	قُلْ	كُلٌّ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	فَمَا	لِ هٰٓؤُلَآءِ	الْقَوْمِ	لَا
تو کہتے ہیں	یہ	سے	طرف آپ کی	کہہ دیجئے	سب	سے	طرف	اللہ کی	پس کیا ہے	ان سب	لوگوں کو	نہیں

کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے۔ کہہ دو کہ (رنج وراحت) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ

يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَ مَآ اَصَابَكَ

يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	حَدِيْثًا	مَا	اَصَابَكَ	مِنْ	حَسَنَةٍ	فَمِنَ	اللّٰهِ	وَ مَا	اَصَابَكَ
قریب آتے	کہ یہ سمجھیں	کوئی بات	جو	پہنچے تجھے	سے/ کوئی	نیکی/ فائدہ	پس طرف سے	اللہ کی	اور جو	پہنچے تجھے

بات بھی نہیں سمجھ سکتے؟ (اے آدم زاد!) تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے

مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝۷۹

مِنْ	سَيِّئَةٍ	فَ	مِنْ	نَفْسِكَ	وَ اَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا
کوئی	نقصان	پس	سے/بسبب	نفس تیرے	اور بھیجا ہم نے آپ کو	لوگوں کے لیے	رسول	اور کافی ہے	اللہ	گواہ

وہ تیری ہی (شامت اعمال کی) وجہ سے ہے۔ اور (اے محمدؐ!) ہم نے تم کو لوگوں (کی ہدایت) کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجا اور (اس بات کا) اللہ ہی گواہ کافی ہے۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَ مَنْ تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ

مَنْ	يُطِعْ	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ	اَطَاعَ	اللّٰهَ	وَ مَنْ	تَوَلّٰى	فَمَاۤ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ
جو	اطاعت کرے	رسول کی	پس تحقیق	اس نے اطاعت کی	اللہ کی	اور جو	منہ موڑ گیا	تو نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	ان پر

جو شخص رسول کی فرماں برداری کرے گا تو بے شک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو (اے پیغمبرؐ!) تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنا کر

حَفِيْظًا ۝۸۰ؕ وَ يَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

حَفِيْظًا	وَ يَقُوْلُوْنَ	طَاعَةٌ	فَاِذَا	بَرَزُوْا	مِنْ	عِنْدِكَ	بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ	مِنْهُمْ
نگران بنا کر	اور وہ کہتے ہیں	اطاعت	پھر جب	نکلتے ہیں	سے	پاس آپ کے	راتوں کو مشورہ کرتا ہے	ایک گروہ	ان میں سے

نہیں بھیجا۔ اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ (آپ کی) فرمانبرداری (دل سے منظور ہے) لیکن جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض

غَيْرَ الَّذِىْ تَقُوْلُ ؕ وَ اللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى

غَيْرَ	الَّذِىْ	تَقُوْلُ	وَ اللّٰهُ	يَكْتُبُ	مَا	يُبَيِّتُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ تَوَكَّلْ	عَلَى
خلاف	اس کے جو	آپ کہتے ہیں	اور اللہ	لکھ رہا ہے	جو	وہ راتوں کو مشورہ کرتے ہیں	پس اعراض کریں	ان سے	اور بھروسا کریں	پر

رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے، تو ان کا کچھ خیال نہ کرو اور اللہ پر بھروسا

اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝۸۱ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَ لَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ

اللّٰهِ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	وَ لَوْ	كَانَ	مِنْ	عِنْدِ
اللہ	اور کافی ہے	اللہ	کارساز	کیا پس نہیں	وہ غور کرتے	قرآن میں	اور اگر	وہ ہوتا	سے	طرف

رکھو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔ بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا (کلام)

غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝۸۲ وَ اِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ

غَيْرِ	اللّٰهِ	لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اِخْتِلَافًا	كَثِيْرًا	وَ اِذَا	جَآءَهُمْ	اَمْرٌ	مِنَ	الْاَمْنِ	اَوْ
سوائے	اللہ کے	ضرور وہ پاتے	اس میں	اختلاف	بہت	اور جب	آتی ہے انکے پاس	کوئی بات	سے	امن	یا

ہوتا تو اس میں بہت سا اختلاف پاتے۔ اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی

اَلْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَ لَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَ اِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ

اَلْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ	وَلَوْ	رَدُّوْهُ ❶	اِلَى	الرَّسُوْلِ	وَاِلٰى	اُولِى	الْاَمْرِ	مِنْهُمْ	لَعَلِمَهُ
خوف کی	پھیلا دیتے ہیں	اسکو	اور اگر	وہ لوٹاتے/ پہنچاتے اسکو	طرف	رسول کی	اور طرف	اصحاب	امر کی	اپنے میں سے	تو جان لیتے اسکو/تحقیق کرتے اسکی

ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر اس کو پیغمبر اور سرداروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے

الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَ لَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ

الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ ❷	مِنْهُمْ	وَلَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ
وہ لوگ جو	استنباط کرتے ہیں/ نتیجہ اخذ کرتے ہیں اس سے	ان میں سے	اور اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور رحمت اس کی	تو تم اتباع کرتے

والے اس کی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا

الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ

الشَّيْطٰنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	فَقَاتِلْ	فِیْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَا	تُكَلَّفُ	اِلَّا	نَفْسَكَ
شیطان کی	مگر	تھوڑے	پس لڑیں/ تو جنگ کریں	میں	راہ	اللہ کی	نہیں	آپ ذمہ دار ہیں	مگر	اپنے آپ کے

سب شیطان کے پیرو ہو جاتے۔ تو (اے محمدؐ!) تم اللہ کی راہ میں لڑو۔ تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو

وَ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ اَشَدُّ

وَحَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّكُفَّ	بَاْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَاللّٰهُ	اَشَدُّ
اور ترغیب دیں	مومنوں کو	ہوسکتا ہے	اللہ	یہ کہ	روک دے	زور/لڑائی	ان لوگوں کی جو	کافر ہوئے	اور اللہ	بہت سخت ہے

اور مومنوں کو بھی ترغیب دو، قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے، اور اللہ لڑائی کے اعتبار سے

بَاْسًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ

بَاْسًا	وَاَشَدُّ	تَنْكِيْلًا	مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	حَسَنَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	نَصِيْبٌ	مِّنْهَا
لڑائی میں	اور بہت سخت ہے	عذاب/سزا میں	جس نے	سفارش کی	سفارش	نیک بات کی	ہوگا	اس کے لیے	حصہ	اس میں سے

بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے۔ جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا

وَ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

وَمَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	سَيِّئَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	كِفْلٌ	مِّنْهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ
اور جس نے	سفارش کی	سفارش	بری بات کی	ہوگا	اس کیلئے	حصہ/ بوجھ	اس میں سے	اور ہے	اللہ	پر	ہر	چیز

اور جو بری بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت

❶ رَدُّوْهُ: وہ لوٹاتے اس کو یعنی وہ پہنچاتے اس کو۔ ❷ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ: استنباط کرتے ہیں اس سے، نتیجہ اخذ کرتے ہیں اس سے۔

مُّقِيۡتًا ﴿۸۵﴾ وَاِذَا حُيِّيۡتُمۡ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوۡا بِاَحۡسَنَ مِنۡهَاۤ اَوۡ رُدُّوۡهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

مُقِيۡتًا	وَاِذَا	حُيِّيۡتُمۡ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوۡا	بِاَحۡسَنَ	مِنۡهَاۤ	اَوۡ	رُدُّوۡهَا	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ
قدرت رکھنے والا	اور جب	تمہیں سلام کیا جائے	دعا کے ساتھ	تو تم بھی سلام کرو	ساتھ بہتر	اس سے	یا	(اسی طرح) اسے لوٹا دو	بیشک اللہ	ہے

رکھتا ہے۔ اور جب تم کو کوئی دعا دے تو (جواب میں) تم اس سے بہتر (کلمے) سے (اسے) دعا دو یا انہی لفظوں سے دعا دو۔ بے شک اللہ

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَسِيۡبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجۡمَعَنَّكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا النصف

عَلٰى	كُلِّ	شَىۡءٍ	حَسِيۡبًا	اَللّٰهُ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَيَجۡمَعَنَّكُمۡ	اِلٰى	يَوۡمِ	الۡقِيٰمَةِ	لَا
پر	ہر	چیز	حساب لینے والا	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	یقیناً وہ ضرور جمع کرے گا تمہیں	طرف	دن	قیامت	نہیں

ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور

رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ وَمَنۡ اَصۡدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيۡثًا ﴿۸۷﴾ ع فَمَا لَـكُمۡ فِى الۡمُنٰفِقِيۡنَ فِئَتَيۡنِ ع ۱۱ / ۸

رَيۡبَ	فِيۡهِ	وَمَنۡ	اَصۡدَقُ	مِنَ	اللّٰهِ	حَدِيۡثًا	فَمَا	لَكُمۡ	فِىۡ	الۡمُنٰفِقِيۡنَ	فِئَتَيۡنِ
کوئی شک	اس میں	اور کون ہے	زیادہ سچا	سے	اللہ	بات میں	پس کیا ہے	تمہیں	بارے میں	منافقوں کے	دو گروہ (ہو رہے ہو)

جمع کرے گا۔ اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟ تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو رہے ہو؟

وَاللّٰهُ اَرۡكَسَهُمۡ بِمَا كَسَبُوۡا ؕ اَتُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَهۡدُوۡا مَنۡ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنۡ

وَاللّٰهُ	اَرۡكَسَهُمۡ	بِمَا	كَسَبُوۡا	اَتُرِيۡدُوۡنَ	اَنۡ	تَهۡدُوۡا	مَنۡ	اَضَلَّ	اللّٰهُ	وَمَنۡ
اور اللہ نے	اوندھا کر دیا ان کو	بسبب اسکے جو	انہوں نے کمایا	کیا تم چاہتے ہو	کہ	راہ پر لاؤ	اس کو جسے	گمراہ کیا	اللہ نے	اور جسے

حالانکہ اللہ نے ان کو ان کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے اس کو رستے پر لے آؤ؟ اور جس شخص کو

يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ سَبِيۡلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوۡا لَوۡ تَكۡفُرُوۡنَ كَمَا كَفَرُوۡا

يُضۡلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنۡ تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيۡلًا	وَدُّوۡا	لَوۡ	تَكۡفُرُوۡنَ	كَمَا	كَفَرُوۡا
گمراہ کرے	اللہ	پس ہرگز نہ تو پائے گا	اس کے لیے	کوئی راہ	وہ چاہتے ہیں	کاش	تم بھی کافر ہو جاؤ	جیسا کہ	وہ کافر ہوئے

اللہ گمراہ کر دے تم اس کے لیے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے۔ وہ تو یہی چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی طرح) تم

فَتَكُوۡنُوۡنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوۡا مِنۡهُمۡ اَوۡلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ

فَتَكُوۡنُوۡنَ	سَوَآءً	فَلَا تَتَّخِذُوۡا	مِنۡهُمۡ	اَوۡلِيَآءَ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوۡا	فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ
پھر تم سب ہو جاؤ	برابر	پس نہ بناؤ تم	ان میں سے	دوست	یہاں تک کہ	وہ ہجرت کریں	میں	راہ	اللہ کی

بھی کافر ہو کر (سب) برابر ہو جاؤ، تو جب تک وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں تم ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا۔

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَخُذُوۡهُمۡ وَ اقۡتُلُوۡهُمۡ حَيۡثُ وَجَدۡتُّمُوۡهُمۡ ۖ وَ لَا تَتَّخِذُوۡا مِنۡهُمۡ

فَاِنۡ	تَوَلَّوۡا	فَخُذُوۡهُمۡ	وَ اقۡتُلُوۡهُمۡ	حَيۡثُ	وَجَدۡتُّمُوۡهُمۡ	وَ لَا تَتَّخِذُوۡا	مِنۡهُمۡ
پھر اگر	وہ منہ موڑیں	تو پکڑلو ان کو	اور قتل کرو ان کو	جہاں	تم پاؤ ان کو	اور نہ بناؤ	ان میں سے کسی کو

اگر (ترک وطن کو) قبول نہ کریں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو اور ان میں سے کسی کو

وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيۡرًا ۙ ﴿۸۹﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ يَصِلُوۡنَ اِلٰى قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ وَ بَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ

وَلِيًّا	وَّ لَا	نَصِيۡرًا	اِلَّا	الَّذِيۡنَ	يَصِلُوۡنَ	اِلٰى	قَوۡمٍ	بَيۡنَكُمۡ	وَ بَيۡنَهُمۡ	مِّيۡثَاقٌ
دوست	اور نہ	مددگار	مگر	جولوگ	جاملتے ہوں	طرف	قوم	درمیان تمہارے	اور درمیان ان کے	معاہدہ ہو

اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ۔ مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد ہو

اَوۡ جَآءُوۡكُمۡ حَصِرَتۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَنۡ يُّقَاتِلُوۡكُمۡ اَوۡ يُقَاتِلُوۡا قَوۡمَهُمۡ ؕ وَ لَوۡ

اَوۡ	جَآءُوۡكُمۡ	حَصِرَتۡ	صُدُوۡرُهُمۡ ❶	اَنۡ	يُّقَاتِلُوۡكُمۡ	اَوۡ	يُقَاتِلُوۡا	قَوۡمَهُمۡ	وَ لَوۡ
یا	وہ آئیں تمہارے پاس	کہ تنگ ہوں	سینے/ دل ان کے	اس سے کہ	وہ تم سے لڑیں	یا	وہ لڑیں	قوم اپنی سے	اور اگر

یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس آ جائیں (تو احتراز ضروری نہیں)۔ اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمۡ عَلَيۡكُمۡ فَلَقٰتَلُوۡكُمۡ ۚ فَاِنِ اعۡتَزَلُوۡكُمۡ فَلَمۡ يُقَاتِلُوۡكُمۡ

شَآءَ	اللّٰهُ	لَسَلَّطَهُمۡ	عَلَيۡكُمۡ	فَلَقٰتَلُوۡكُمۡ	فَاِنِ	اعۡتَزَلُوۡكُمۡ	فَلَمۡ	يُقَاتِلُوۡكُمۡ
چاہتا	اللہ	البتہ مسلط کر دیتا ان کو	تم پر	پس وہ ضرور لڑتے تم سے	پھر اگر	وہ کنارہ کش رہیں تم سے	اور نہ	لڑیں تمہارے ساتھ

اللہ چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔ پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں

وَ اَلۡقَوۡا اِلَيۡكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ عَلَيۡهِمۡ سَبِيۡلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوۡنَ

وَ اَلۡقَوۡا	اِلَيۡكُمُ	السَّلَمَ	فَمَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمۡ	عَلَيۡهِمۡ	سَبِيۡلًا	سَتَجِدُوۡنَ
اور ہاتھ بڑھائیں	تمہاری طرف	صلح کا	تو نہیں	رکھی	اللہ نے	تمہارے لیے	ان پر	کوئی سبیل	عنقریب تم پاؤ گے

اور لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لیے ان پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل مقرر نہیں کی۔ تم کچھ اور لوگ ایسے بھی

اٰخَرِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يَّاۡمَنُوۡكُمۡ وَ يَاۡمَنُوۡا قَوۡمَهُمۡ ؕ كُلَّمَا رُدُّوۡۤا اِلَى الۡفِتۡنَةِ

اٰخَرِيۡنَ	يُرِيۡدُوۡنَ	اَنۡ	يَّاۡمَنُوۡكُمۡ	وَ يَاۡمَنُوۡا	قَوۡمَهُمۡ	كُلَّمَا	رُدُّوۡۤا ❷	اِلَى	الۡفِتۡنَةِ
کچھ اور لوگ	چاہتے ہیں	کہ	امن میں رہیں تم سے	اور امن میں رہیں	قوم اپنی سے	جب کبھی	لوٹائے/بلائے جاتے ہیں	طرف	فتنہ کی

پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں

❶ صُدُوۡرُهُمۡ: سینے ان کے، دل ان کے۔ ❷ رُدُّوۡا: لوٹائے جاتے ہیں، بلائے جاتے ہیں۔

اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَ يُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَ يَكُفُّوْٓا

اُرْكِسُوْا	فِيْهَا	فَاِنْ	لَمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ	وَ يُلْقُوْا	اِلَيْكُمْ	السَّلَمَ	وَ يَكُفُّوْا
اوندھے منہ جا پڑتے ہیں	اس میں	پس اگر	نہ کنارہ کشی کریں تم سے	اور (نہ) ہاتھ بڑھائیں	تمہاری طرف	صلح کا	اور (نہ) روکیں

تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں، تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو

اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ

اَيْدِيَهُمْ	فَخُذُوْهُمْ	وَ اقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَ اُولٰٓئِكُمْ	جَعَلْنَا	لَكُمْ
اپنے ہاتھوں کو	تو پکڑو ان کو	اور قتل کرو ان کو	جہاں	پاؤ تم ان کو	اور یہ لوگ	بنا دی ہم نے	تمہارے لیے

روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو، ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لیے

ع ۱۲ ۹ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ

عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	مُبِيْنًا	وَ مَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	اَنْ	يَقْتُلَ	مُؤْمِنًا	اِلَّا	خَطَـًٔا
ان پر	سند	کھلی	اور نہیں	ہے	مومن کے لیے	کہ	قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	بھول کر/غلطی سے

سند صریح مقرر کر دی ہے۔ اور کسی مومن کو شایان نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر۔

وَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ

وَ مَنْ	قَتَلَ	مُؤْمِنًا	خَطَـًٔا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُؤْمِنَةٍ	وَ	دِيَةٌ	مُسَلَّمَةٌ	اِلٰى	اَهْلِهٖ	اِلَّا
اور جو	قتل کرے	مومن کو	بھول کر	تو آزاد کرے	ایک گردن/غلام	مومن	اور	دیت/خون بہا	ادا کیا جائے	طرف	اسکے وارثوں کی	مگر

اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے، ہاں

اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۚ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

اَنْ	يَصَّدَّقُوْا	فَاِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍ	عَدُوٍّ	لَكُمْ	وَ هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ
یہ کہ	وہ معاف کر دیں	پس اگر	وہ ہو	سے	قوم	دشمن	تمہاری	اور وہ	مومن ہو	تو آزاد کرنا	ایک غلام

اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے)۔ اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد

مُّؤْمِنَةٍ ۚ وَ اِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى

مُؤْمِنَةٍ	وَ اِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ بَيْنَهُمْ	مِيْثَاقٌ	فَدِيَةٌ	مُسَلَّمَةٌ	اِلٰى
مومن	اور اگر	وہ ہو	سے	قوم	درمیان تمہارے	اور درمیان ان کے	معاہدہ ہو	تو خون بہا	ادا کیا جائے	طرف

کرنا چاہیے۔ اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثانِ مقتول کو خون بہا

اَهۡلِهٖ وَ تَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ ۚ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ ۫

اَهۡلِهٖ	وَ تَحۡرِيۡرُ	رَقَبَةٍ	مُؤۡمِنَةٍ	فَمَنۡ	لَمۡ يَجِدۡ	فَصِيَامُ	شَهۡرَيۡنِ	مُتَتَابِعَيۡنِ
وارثوں اس کے	اور آزاد کرنا	ایک غلام	مومن	پس جو	نہ پائے	پس روزے رکھے	دو ماہ	متواتر

دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے،

تَوۡبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۹۲﴾ وَ مَنۡ يَّقۡتُلۡ مُؤۡمِنًا مُّتَعَمِّدًا

تَوۡبَةً	مِنۡ	اللّٰهِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمًا	حَكِيۡمًا	وَ مَنۡ	يَقۡتُلۡ	مُؤۡمِنًا	مُتَعَمِّدًا
توبہ	سے	اللہ	اور ہے	اللہ	بڑے علم والا	بڑی حکمت والا	اور جو	قتل کردے	مومن کو	قصداً

یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لیے) ہے۔ اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے۔ اور جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا

فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيۡهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا

فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ	خٰلِدًا	فِيۡهَا	وَ غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيۡهِ	وَ لَعَنَهٗ	وَ اَعَدَّ	لَهٗ	عَذَابًا
پس سزا ہے اس کی	جہنم	ہمیشہ رہے گا	اس میں	اور غضبناک ہوا	اللہ	اس پر	اور لعنت کی اس پر	اور تیار کیا اس نے	اس کیلئے	عذاب

تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور اللہ اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کیلئے اس نے بڑا (سخت)

عَظِيۡمًا ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوۡا وَ لَا

عَظِيۡمًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	اِذَا	ضَرَبۡتُمۡ	فِيۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوۡا	وَ لَا
بڑا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	نکلا کرو تم	میں	راہ	اللہ کی	تو تحقیق کرلو	اور نہ

عذاب تیار کر رکھا ہے۔ مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص

تَقُوۡلُوۡا لِمَنۡ اَلۡقٰۤى اِلَيۡكُمُ السَّلٰمَ لَسۡتَ مُؤۡمِنًا ۚ تَبۡتَغُوۡنَ عَرَضَ الۡحَيٰوةِ

تَقُوۡلُوۡا	لِمَنۡ	اَلۡقٰى	اِلَيۡكُمُ	السَّلٰمَ	لَسۡتَ	مُؤۡمِنًا	تَبۡتَغُوۡنَ	عَرَضَ	الۡحَيٰوةِ
کہو تم	اس کیلئے جو	ڈالے/کرے	تمہاری طرف/تمہیں	سلام	کہ نہیں ہے تو	مومن	تم چاہتے ہو	سامان	زندگی کا

تم سے سلام علیک کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو اور اس سے تمہاری غرض یہ ہو کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ

الدُّنۡيَا ۫ فَعِنۡدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيۡرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ فَمَنَّ اللّٰهُ

الدُّنۡيَا	فَعِنۡدَ	اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيۡرَةٌ	كَذٰلِكَ	كُنۡتُمۡ	مِنۡ قَبۡلُ	فَمَنَّ	اللّٰهُ
دنیا کی	تو ہاں	اللہ کے	غنیمتیں	بہت سی	اسی طرح	تھے تم	اس سے پہلے	پس احسان کیا	اللہ نے

حاصل کرو۔ تو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں، تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا

عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ

عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	لَا يَسْتَوِي	الْقٰعِدُوْنَ
تم پر	تو تحقیق کرلیا کرو	بے شک اللہ	ہے	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	باخبر	نہیں برابر ہوسکتے	بیٹھ رہنے والے

تو (آئندہ) تحقیق کرلیا کرو اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے۔ جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی چراتے) ہیں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَ الْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ

مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	غَيْرُ	اُولِي	الضَّرَرِ	وَ الْمُجٰهِدُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ
سے	مومنوں میں	بغیر/سوائے	والے	تکلیف/عذر	اور جہاد کرنے والے	میں	راہ	اللہ کی	اپنے مالوں کے ساتھ

اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں

وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

وَ اَنْفُسِهِمْ	فَضَّلَ	اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ اَنْفُسِهِمْ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ
اور اپنی جانوں کے	فضیلت دی ہے	اللہ نے	جہاد کرنے والوں کو	ساتھ اپنے مالوں	اور اپنی جانوں کے	اوپر	بیٹھ رہنے والوں کے

ہو سکتے۔ اللہ نے مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجے میں فضیلت

دَرَجَةً ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا

دَرَجَةً	وَ كُلًّا	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَ فَضَّلَ	اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ	اَجْرًا
درجہ میں	اور سب سے	وعدہ کیا	اللہ نے	بھلائی کا	اور فضیلت دی	اللہ نے	جہاد کرنے والوں کو	پر	بیٹھ رہنے والوں	اجر

بخشی ہے اور (گو) نیک وعدہ سب سے ہے لیکن اجر عظیم کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت

۱۳ ع ۵ ۱۰ عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ

عَظِيْمًا	دَرَجٰتٍ	مِنْهُ	وَ مَغْفِرَةً	وَ رَحْمَةً	وَ كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَحِيْمًا	اِنَّ
عظیم میں	درجات	اس کی طرف سے	اور بخشش	اور رحمت ہے	اور ہے	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	بیشک

بخشی ہے۔ (یعنی) اللہ کی طرف سے درجات ہیں اور بخشش ہے اور رحمت ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہے۔ جو

الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا

الَّذِيْنَ	تَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	قَالُوْا	فِيْمَ	كُنْتُمْ	قَالُوْا	كُنَّا
وہ لوگ کہ	قبض کرتے ہیں جن کی (روحیں)	فرشتے	ظلم کرنے والے	اپنے آپ پر	(فرشتے) کہتے/پوچھتے ہیں	کس حال میں	رہے تم	کہتے ہیں	ہم تھے

13

لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جانیں قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے، وہ کہتے ہیں کہ ہم

مُسْتَضْعَفِیْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ قَالُوْۤا اَلَمْ تَکُنْ اَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃً فَتُهَاجِرُوْا

مُسْتَضْعَفِیْنَ	فِیْ	الْاَرْضِ	قَالُوْۤا	اَلَمْ تَکُنْ	اَرْضُ	اللّٰہِ	وَاسِعَۃً	فَتُهَاجِرُوْا
کمزور/ناتواں	میں	زمین/ملک	فرشتے کہتے ہیں	کیا نہ تھی	زمین	اللہ کی	فراخ	پس ہجرت کرجاتے تم

ملک میں عاجز و ناتواں تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت

فِیْهَا ؕ فَاُولٰٓئِکَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا ﴿۹۷﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِیْنَ

فِیْهَا	فَاُولٰٓئِکَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَسَآءَتْ	مَصِیْرًا	اِلَّا	الْمُسْتَضْعَفِیْنَ
اس میں	پس یہ لوگ	ان کا ٹھکانا	جہنم ہے	اور وہ بری ہے	پہنچنے کی جگہ	مگر	ضعیف و ناتواں

کر جاتے؟ ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ ہاں، جو مرد

مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ حِیْلَۃً وَّ لَا یَهْتَدُوْنَ

مِنَ	الرِّجَالِ	وَالنِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ	لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ	حِیْلَۃً	وَلَا	یَهْتَدُوْنَ
سے	مردوں	اور عورتوں	اور بچوں میں	نہیں کرسکتے	کوئی چارہ/تدبیر	اور نہیں	وہ پاتے/جانتے ہیں

اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ جانتے

سَبِیْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِکَ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾

سَبِیْلًا	فَاُولٰٓئِکَ	عَسٰی	اللّٰہُ	اَنْ	یَعْفُوَ	عَنْهُمْ	وَکَانَ	اللّٰہُ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا
راستہ	پس یہی لوگ	امید ہے	اللہ	کہ	معاف کردے	انہیں	اور ہے	اللہ	بڑا معاف کرنے والا	بڑا بخشنے والا

ہیں۔ قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے۔ اور اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔

وَ مَنْ یُّهَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مُرٰغَمًا کَثِیْرًا وَّ سَعَۃً ؕ وَ مَنْ

وَمَنْ	یُهَاجِرْ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰہِ	یَجِدْ	فِیْ	الْاَرْضِ	مُرٰغَمًا	کَثِیْرًا	وَسَعَۃً	وَمَنْ
اور جو کوئی	ہجرت کرے	میں	راہ	اللہ کی	وہ پائے گا	میں	زمین	اقامت گاہیں/مقام ہجرت	بہت	اور کشائش	اور جو کوئی

اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص

یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِکْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ

یَخْرُجْ	مِنْ	بَیْتِهٖ	مُهَاجِرًا	اِلَی	اللّٰہِ	وَرَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	یُدْرِکْهُ	الْمَوْتُ	فَقَدْ	وَقَعَ
نکلے	سے	گھر اپنے	ہجرت کرکے	طرف	اللہ	اور اسکے رسول کی	پھر	آپکڑے اسکو	موت	تو تحقیق	ثابت ہو چکا

13

اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب

ع ١٤ / ١١

اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٠﴾ ع وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ

اَجْرُهٗ	عَلٰى	اللّٰهِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَحِيْمًا	وَ اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِيْ	الْاَرْضِ	فَلَيْسَ
اجر اس کا	پر	اللہ	اور ہے	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	اور جب	سفر پر جاؤ تم	میں	زمین	تو نہیں

اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَقْصُرُوْا	مِنَ	الصَّلٰوةِ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	يَفْتِنَكُمْ ❶	الَّذِيْنَ
تم پر	کوئی گناہ	کہ	کمی کرو تم	سے	نماز	اگر	خوف ہو تمہیں	کہ	فتنہ میں ڈال دینگے/ ایذا دیں گے تمہیں	وہ لوگ جو

نہیں کہ تم نماز کو کم کر کے پڑھو، بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا دیں

كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾ وَ اِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ

كَفَرُوْا	اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا	لَكُمْ	عَدُوًّا	مُبِيْنًا	وَ اِذَا	كُنْتَ	فِيْهِمْ
کافر ہیں	بیشک	کافر	ہیں	تمہارے	دشمن	کھلے	اور جب	آپ ہوں	ان میں

گے۔ بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ اور (اے پیغمبرؐ) جب تم ان (مجاہدین کے لشکر) میں ہو

فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَ لْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ قف

فَاَقَمْتَ	لَهُمْ	الصَّلٰوةَ	فَلْتَقُمْ	طَآئِفَةٌ	مِنْهُمْ	مَعَكَ	وَ لْيَاْخُذُوْا ❷	اَسْلِحَتَهُمْ
تو قائم کریں	ان کے لیے	نماز	پس چاہیے کہ کھڑی ہو	ایک جماعت	ان میں سے	آپ کے ساتھ	اور وہ لیے رہیں	اپنا اسلحہ

اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے۔

فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ وَ لْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا

فَاِذَا	سَجَدُوْا	فَلْيَكُوْنُوْا ❷	مِنْ وَّرَآئِكُمْ	وَ لْتَاْتِ	طَآئِفَةٌ	اُخْرٰى	لَمْ يُصَلُّوْا
پھر جب	وہ سجدہ کر چکیں	تو وہ ہو جائیں	پیچھے تمہارے	اور چاہیے کہ آئے	جماعت	دوسری	جنہوں نے نہیں نماز پڑھی

جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں، پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (ان کی جگہ) آئے

فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَ لْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَ اَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ

فَلْيُصَلُّوْا ❷	مَعَكَ	وَ لْيَاْخُذُوْا ❷	حِذْرَهُمْ	وَ اَسْلِحَتَهُمْ	وَدَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ
پس وہ نماز ادا کریں	ساتھ آپ کے	اور لیے رہیں	بچاؤ/سامان حفاظت اپنا	اور اسلحہ اپنا	چاہتے ہیں	وہ لوگ جو	کافر ہیں	اگر/کاش

اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر اس گھات میں ہیں کہ

❶ يَفْتِنَكُمْ: فتنہ میں ڈال دیں گے تمہیں، ایذا دیں گے تمہیں۔ ❷ لْ (چاہیے کہ) مضارع کو امر غائب میں بدلتا ہے، امر غائب کے ترجمے کے ساتھ اس کا الگ سے ترجمہ ضروری نہیں۔

تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ

تَغْفُلُوْنَ	عَنْ	اَسْلِحَتِكُمْ	وَ اَمْتِعَتِكُمْ	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	مَيْلَةً	وَاحِدَةً
تم غافل ہو جاؤ	سے	اسلحے اپنے	اور سامان حفاظت اپنے	پس وہ حملہ کر دیں	تم پر	حملہ	یکبارگی

تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامانوں سے غافل ہو جاؤ تو تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔

وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ

وَ لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ	كَانَ	بِكُمْ	اَذًى	مِنْ	مَطَرٍ	اَوْ	كُنْتُمْ	مَرْضٰى	اَنْ
اور نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اگر	ہو	تم کو	تکلیف	سے	بارش	یا	ہو تم	بیمار	کہ

اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ

تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَ خُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا

تَضَعُوْا	اَسْلِحَتَكُمْ	وَ خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا
تم رکھ دو	اپنا اسلحہ	اور لیے رہو	سامان حفاظت اپنا	بیشک اللہ نے	تیار کیا ہے	کافروں کے لیے	عذاب

ہتھیار اتار رکھو، مگر ہوشیار ضرور رہنا۔ اللہ نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر

مُّهِيْنًا ۝١٠٢ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى

مُهِيْنًا	فَاِذَا	قَضَيْتُمُ	الصَّلٰوةَ	فَاذْكُرُوْا	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَ قُعُوْدًا	وَ عَلٰى
رسوا کرنے والا	پس جب	ادا کر چکو تم	نماز	تو یاد کرو	اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے	اور پر

رکھا ہے۔ پھر جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) اللہ کو

جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى

جُنُوْبِكُمْ	فَاِذَا	اِطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ	كَانَتْ	عَلٰى
پہلوؤں اپنے /یعنی لیٹے	پھر جب	اطمینان میں ہو تم	تو قائم کرو	نماز	بیشک	نماز	ہے	پر

یاد کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو (اس طرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو)، بے شک نماز کا مومنوں پر

الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝١٠٣ وَ لَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا

الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتٰبًا	مَوْقُوْتًا	وَ لَا تَهِنُوْا	فِيْ	اِبْتِغَآءِ	الْقَوْمِ	اِنْ	تَكُوْنُوْا
مومنوں	فرض	مقررہ اوقات کے ساتھ	اور نہ سستی دکھاؤ	میں	پیچھا کرنے/تعاقب کرنے	قوم (کفار) کے	اگر	ہو تم

اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔ اور کفار کے پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم بے آرام

تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَ تَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ

تَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّ	هُمْ	يَاْلَمُوْنَ	كَمَا	تَاْلَمُوْنَ	وَ تَرْجُوْنَ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَرْجُوْنَ
تکلیف اٹھاتے	تو بیشک	وہ بھی	تکلیف اٹھاتے ہیں	جیسا کہ	تم تکلیف اٹھاتے ہو	اور تم امید رکھتے ہو	سے	اللہ	جو	نہیں	وہ امید رکھتے

ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم اللہ سے ایسی ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے۔

ع ۱۵ ۱۲ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۧ ﴿۱۰۴﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ

وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	اِنَّا	اَنْزَلْنَا	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ
اور ہے	اللہ	سب کچھ جاننے والا	بڑی حکمت والا	بیشک ہم نے	نازل کی	طرف آپ کی	کتاب	حق کے ساتھ	تاکہ آپ فیصلہ کریں	درمیان

اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔ (اے پیغمبرؐ!) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایات کے مطابق

النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَ لَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۙ ﴿۱۰۵﴾ وَّ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ

النَّاسِ	بِمَا	اَرٰىكَ	اللّٰهُ	وَ لَا تَكُنْ	لِلْخَآئِنِيْنَ ❶	خَصِيْمًا	وَ اسْتَغْفِرْ	اللّٰهَ
لوگوں کے	ساتھ اسکے جو	دکھایا آپ کو	اللہ نے	اور نہ ہونا	خیانت کرنے والوں/ دغابازوں کیلئے	جھگڑا کرنے والا	اور بخشش مانگیے	اللہ سے

لوگوں کے مقدمات فیصل کرو۔ اور (دیکھو) دغابازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔ اللہ سے بخشش مانگنا،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ ﴿۱۰۶﴾ وَ لَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَحِيْمًا	وَ لَا تُجَادِلْ	عَنْ	الَّذِيْنَ	يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ
بیشک اللہ	ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	اور آپ جھگڑا نہ کریں	بابت/طرف سے	ان لوگوں کی جو	خیانت کرتے ہیں	اپنے آپ سے

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں ان کی طرف سے بحث نہ کرنا،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۚ ﴿۱۰۷﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	خَوَّانًا	اَثِيْمًا	يَسْتَخْفُوْنَ	مِنَ	النَّاسِ	وَ لَا
بیشک اللہ	نہیں دوست رکھتا	جو	ہو	خیانت کار	گنہگار/ مرتکب جرائم	وہ چھپتے ہیں	سے	لوگوں	اور نہیں

کیونکہ اللہ خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں رکھتا۔ یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے

يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَ هُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ

يَسْتَخْفُوْنَ	مِنَ	اللّٰهِ	وَ هُوَ	مَعَهُمْ	اِذْ	يُبَيِّتُوْنَ	مَا	لَا	يَرْضٰى	مِنَ	الْقَوْلِ
چھپتے/ چھپا سکتے	سے	اللہ	اور وہ	انکے ساتھ ہے	جب	وہ راتوں کو مشورہ کرتے ہیں	جو	نہیں	وہ پسند کرتا	سے	باتوں

نہیں چھپتے حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو ان کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔

❶ لِلْخَآئِنِيْنَ: خیانت کرنے والوں کیلئے، دغابازوں کیلئے۔

وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿١٠٨﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ

وَ كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطًا	هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	جٰدَلْتُمْ	عَنْهُمْ	فِيْ	الْحَيٰوةِ
اور ہے	اللہ	اس کا جو	وہ کرتے ہیں	احاطہ کیے ہوئے	دیکھو تم	وہ لوگ (ہوکہ)	تم جھگڑتے ہو/ بحث کرتے ہو	ان کی طرف سے	میں	زندگی

اور اللہ ان کے (تمام) کاموں پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے بحث کر

الدُّنْيَا ۚ قف فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ

الدُّنْيَا	فَمَنْ	يُجَادِلُ	اللّٰهَ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَمْ	مَنْ	يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ
دنیا کی	پس کون	جھگڑا کرے گا	اللہ سے	ان کی طرف سے	دن	قیامت کے	یا	کون	ہوگا	ان پر/ انکا

لیتے ہو، قیامت کو ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون جھگڑے گا اور کون ان کا وکیل

وَكِيْلًا ﴿١٠٩﴾ وَ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ

وَكِيْلًا	وَ مَنْ	يَعْمَلْ	سُوْٓءًا	اَوْ	يَظْلِمْ	نَفْسَهٗ	ثُمَّ	يَسْتَغْفِرْ	اللّٰهَ	يَجِدْ	اللّٰهَ
وکیل	اور جو کوئی	عمل کرے	برا	یا	ظلم کرے	اپنے آپ پر	پھر	بخشش مانگے	اللہ سے	وہ پائے گا	اللہ کو

بنے گا؟ اور جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١١٠﴾ وَ مَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

غَفُوْرًا	رَحِيْمًا	وَ مَنْ	يَكْسِبْ	اِثْمًا	فَاِنَّمَا	يَكْسِبُهٗ	عَلٰى	نَفْسِهٖ	وَ كَانَ	اللّٰهُ
بخشنے والا	مہربان	اور جو کوئی	کمائے	گناہ	پس سوائے اسکے نہیں کہ	وہ کماتا ہے اس کو	پر	جان اپنی / اپنے حق میں	اور ہے	اللہ

(اور) مہربان پائے گا۔ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہے۔ اور اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١١﴾ وَ مَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓــًٔا فَقَدِ

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ مَنْ	يَكْسِبْ	خَطِيْٓـَٔةً	اَوْ	اِثْمًا	ثُمَّ	يَرْمِ	بِهٖ	بَرِيْٓــًٔا	فَقَدْ
سب جاننے والا	بڑی حکمت والا	اور جو کوئی	کمائے	خطا	یا	کوئی گناہ	پھر	تہمت لگائے	اس سے	کسی بے گناہ کو	پس تحقیق

جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو متہم کرے تو اس نے

احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿١١٢﴾ ع وَ لَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ ع ١٦ ٨ ١٣

اِحْتَمَلَ	بُهْتَانًا	وَ اِثْمًا	مُبِيْنًا	وَ لَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكَ	وَ رَحْمَتُهٗ	لَهَمَّتْ
اس نے اٹھالیا	بہتان	اور گناہ	کھلا	اور اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	آپ پر	اور رحمت اس کی	تو البتہ ارادہ کیا تھا

بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت

طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ

طَآئِفَةٌ	مِنْهُمْ	اَنْ	يُضِلُّوْكَ	وَ مَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّا	اَنْفُسَهُمْ	وَ مَا	يَضُرُّوْنَكَ
ایک جماعت نے	ان میں سے	کہ	آپ کو بہکا دیں	اور نہیں	وہ بہکا سکتے	مگر	اپنے آپ کو	اور نہیں	ضرر پہنچا سکیں گے آپ کو

تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی۔ اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکا نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ بگاڑ سکتے

شَیْءٍ ؕ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ

مِنْ شَیْءٍ	وَ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	وَ الْحِكْمَةَ	وَ عَلَّمَكَ	مَا	لَمْ تَكُنْ	تَعْلَمُ
کچھ بھی	اور نازل کی	اللہ نے	آپ پر	کتاب	اور حکمت	اور آپ کو باتیں سکھائیں	جو	نہیں تھے	آپ جانتے

ہیں۔ اور اللہ نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائیں ہیں جو تم جانتے نہیں تھے،

الثلثة

وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِیْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ

وَ كَانَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكَ	عَظِيْمًا	لَا	خَيْرَ	فِیْ	كَثِيْرٍ	مِنْ	نَجْوٰىهُمْ	اِلَّا	مَنْ	اَمَرَ
اور ہے	فضل	اللہ کا	آپ پر	بڑا	نہیں	خیر/کوئی بھلائی	میں	اکثر	سے	انکے مشوروں/انکی سرگوشیوں میں	مگر	جو شخص	حکم کرے

اور تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ ان لوگوں کی بہت سی مشورتیں اچھی نہیں، ہاں (اس شخص کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات

بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ

بِصَدَقَةٍ	اَوْ	مَعْرُوْفٍ	اَوْ	اِصْلَاحٍ	بَيْنَ	النَّاسِ	وَ مَنْ	يَفْعَلْ	ذٰلِكَ	اِبْتِغَآءَ
صدقہ کا	یا	نیک بات کا	یا	اصلاح/صلح کا	درمیان	لوگوں کے	اور جو کوئی	کرے گا	یہ	چاہنے/طلب کرنے

یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَ مَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ

مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	وَ مَنْ	يُشَاقِقْ	الرَّسُوْلَ
خوشنودی	اللہ کی	تو عنقریب	ہم دیں گے اسکو	اجر/ثواب	بڑا	اور جو شخص	مخالفت کرے	رسول کی

کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے۔ اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى

مِنْ بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُ	الْهُدٰى	وَ يَتَّبِعْ	غَيْرَ	سَبِيْلِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	نُوَلِّهٖ	مَا	تَوَلّٰى
اسکے بعد	کہ	واضح ہو چکا	اس کیلئے	سیدھا راستہ	اور پیروی کرے	سوائے	راہ	مومنوں کی	ہم پھیر دیں گے اسکو	جدھر	وہ پھرتا ہے

پیغمبر کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے

ع ۱۷ ۳ ۱۴

وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ عٌ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ

وَ نُصْلِهٖ	جَهَنَّمَ	وَ سَآءَتْ	مَصِيْرًا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ	اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَ يَغْفِرُ
اور ہم داخل کریں گے اسکو	جہنم میں	اور وہ برا ہے	ٹھکانا	بیشک اللہ	نہیں بخشے گا	یہ کہ	شریک بنایا جائے	اسکے ساتھ	اور بخش دے گا

اور (قیامت کے دن) جہنم میں داخل کریں گے، اور وہ بری جگہ ہے۔ اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے

مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ

مَا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَشَآءُ	وَ مَنْ	يُشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	اِنْ
جو	سوائے	اس کے	جس کو	چاہے گا	اور جو	شریک بناتا ہے	اللہ کے ساتھ	پس تحقیق	وہ گمراہ ہوا / بھٹک گیا	گمراہی میں	دور کی	نہیں

سوا (اور گناہ) جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا۔ یہ

وقف لازم

يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَ اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لا لَّعَنَهُ اللّٰهُ م

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	اِلَّا	اِنٰثًا	وَاِنْ	يَدْعُوْنَ	اِلَّا	شَيْطٰنًا	مَرِيْدًا	لَعَنَهُ	اللّٰهُ
وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	مگر	عورتوں کو	اور نہیں	وہ پکارتے	مگر	شیطان	سرکش کو	لعنت کی اس پر	اللہ نے

جو اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی، اور پکارتے ہیں تو شیطان سرکش ہی کو۔ جس پر اللہ نے لعنت کی ہے۔

وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ لا وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ

وَ قَالَ	لَاَتَّخِذَنَّ	مِنْ	عِبَادِكَ	نَصِيْبًا	مَفْرُوْضًا	وَ لَاُضِلَّنَّهُمْ
اور کہا تھا اس نے	البتہ میں ضرور لیا کروں گا	سے	بندوں تیرے	حصہ	مقرر / متعین	اور البتہ میں ضرور گمراہ کروں گا انہیں

(جو اللہ سے) کہنے لگا، میں تیرے بندوں سے (غیر اللہ کی نذر دلوا کر مال کا) ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا اور ان کو گمراہ کرتا

وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ

❶ وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ	وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُبَتِّكُنَّ	اٰذَانَ	الْاَنْعَامِ	وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُغَيِّرُنَّ
اور ضرور امیدیں دلایا کروں گا انہیں	اور میں ضرور حکم کرونگا انہیں	پس وہ ضرور چیریں گے	کان	جانوروں کے	اور ضرور حکم دونگا انکو	کہ وہ ضرور بدلتے رہیں گے

اور امیدیں دلاتا رہوں گا، اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو

خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا

خَلْقَ	اللّٰهِ	وَ مَنْ	يَتَّخِذْ	الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَقَدْ	خَسِرَ	خُسْرَانًا
بنائی ہوئی صورتوں کو	اللہ کی	اور جو	بنائے	شیطان کو	دوست	سوائے	اللہ کے	پس تحقیق	وہ نقصان میں پڑا	نقصان

بدلتے رہیں۔ اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں

❶ یہاں اس لائن میں تمام افعال با نون تاکید کے شروع میں لَ حرف تاکید آیا ہے جس کا ترجمہ البتہ، یقیناً وغیرہ کیا جاتا ہے، لفظی ترجمے میں اسکا الگ ترجمہ کیا بھی جاسکتا ہے نہ بھی کریں تو کوئی حرج نہیں۔

مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَ يُمَنِّيْهِمْ ؕ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾

مُبِيْنًا	يَعِدُهُمْ	وَ يُمَنِّيْهِمْ	وَ مَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا
صریح	وہ وعدے دیتا ہے ان کو	اور امیدیں دلاتا ہے انہیں	اور نہیں	وعدے کرتا ان سے	شیطان	مگر	پرفریب/جھوٹے

پڑ گیا۔ وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے، اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے۔

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَ لَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ لَا	يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یہی لوگ	ٹھکانا ان کا	جہنم ہے	اور نہیں	وہ پائیں گے	وہاں سے	بھاگنا/مخلصی	اور جو لوگ	ایمان لائے

ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے، وہ وہاں سے مخلصی نہیں پا سکیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
اور عمل کیے	نیک	عنقریب ہم داخل کریں گے ان کو	جنتوں میں	چلتی ہوں گی	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے

اور نیک کام کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، ابدالآباد

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ

فِيْهَآ	اَبَدًا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	وَ مَنْ	اَصْدَقُ	مِنْ	اللّٰهِ	قِيْلًا	لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ
ان میں	ہمیشہ	وعدہ اللہ کا	سچا	اور کون ہے	زیادہ سچا	سے	اللہ	بات کا	نہیں ہے	آرزوؤں پر تمہاری

ان میں رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے، اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے؟ (نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے

وَ لَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَ لَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وَ لَا	اَمَانِيِّ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	مَنْ	يَعْمَلْ	سُوْٓءًا	يُجْزَ ❶	بِهٖ	وَ لَا	يَجِدْ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اور نہ	آرزوئیں	اہل	کتاب کی	جو شخص	کرے گا عمل	برے	بدلہ پائے گا/سزا دی جائیگی	اسی کا/اسکی	اور نہیں	وہ پائے گا	اپنے لیے	سوائے	اللہ کے

اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو شخص برے عمل کرے گا اسے اسی (طرح) کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا کسی کو

وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ

وَلِيًّا	وَ لَا	نَصِيْرًا	وَ مَنْ	يَعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	مِنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ هُوَ
کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	اور جو	عمل کرے گا	نیک	سے	مرد	یا	عورت	اور وہ

حمایتی پائے گا اور نہ مددگار۔ اور جو نیک کام کرے گا، مرد ہو یا عورت، اور وہ

❶ يُجْزَ بِهٖ: بدلہ پائے گا اسی کا یا سزا دی جائے گی اس کی۔

مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَ مَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا

مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓىِٕكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَ لَا	يُظْلَمُوْنَ	نَقِيْرًا	وَ مَنْ	اَحْسَنُ	دِيْنًا
مومن ہو	تو یہی لوگ	داخل ہوں گے	جنت میں	اور نہیں	ظلم کیے جائیں گے	تل برابر/ ذرہ برابر	اور کس کا	بہتر/ اچھا ہے	دین

صاحب ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے

مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ وَّ اتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ اتَّخَذَ اللّٰهُ

مِّمَّنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ ❶	لِلّٰهِ	وَ هُوَ	مُحْسِنٌ	وَّ اتَّبَعَ	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ اتَّخَذَ	اللّٰهُ
اس سے جس نے	جھکادیا	چہرہ/ سراپنا	اللہ کیلئے	اور وہ	نیکوکار بھی ہے	اور پیرو ہے	ملت	ابراہیم کا	حنیف/ یکسو	اور بنایا	اللہ نے

جس نے اللہ کے حکم کو قبول کیا اور وہ نیکو کار بھی ہے اور ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یکسو (مسلمان) تھے۔ اور اللہ نے ابراہیم کو

اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا	وَ لِلّٰهِ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِيْ	الْاَرْضِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ
ابراہیم کو	دوست	اور اللہ کے لیے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	اور ہے	اللہ	ہر

اپنا دوست بنایا تھا۔ اور آسمان و زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ وَ يَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَ مَا ع ۱۸ ۱۱ ۱۵

شَيْءٍ	مُّحِيْطًا	وَ يَسْتَفْتُوْنَكَ	فِيْ	النِّسَآءِ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِيْهِنَّ	وَ مَا
چیز کا	احاطہ کیے ہوئے	اور فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	عورتوں کے	کہہ دیجئے	اللہ	فتویٰ دیتا ہے تم کو	انکے بارے میں	اور جو چیز

احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (اے پیغمبرؐ!) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں، کہہ دو کہ اللہ تم کو ان کے (ساتھ نکاح کرنے کے)

يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ

يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فِيْ	الْكِتٰبِ	فِيْ	يَتٰمَى	النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا	تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا	كُتِبَ	لَهُنَّ
تلاوت کی جاتی ہے	تم پر	میں	کتاب	بارے میں	یتیم	عورتوں کے	وہ عورتیں کہ	نہیں	دیتے تم جن کو	وہ جو	لکھا گیا ہے	ان کیلئے

معاملے میں اجازت دیتا ہے۔ اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق تو دیتے نہیں

وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا

وَ تَرْغَبُوْنَ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	وَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الْوِلْدَانِ	وَ اَنْ	تَقُوْمُوْا
اور خواہش رکھتے ہو تم	کہ	نکاح کرو ان سے	اور	ضعیف/ بے کس	بچوں (کے بارے میں)	اور یہ کہ	قائم رہو تم

اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کر لو اور (نیز) بے چارے بے کس بچوں کے بارے میں۔ اور یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے

❶ وَجْهَهٗ: چہرہ اپنا یعنی سراپنا۔

لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَ اِنِ امْرَاَةٌ

لِلْيَتٰمٰى	بِالْقِسْطِ	وَ مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ	عَلِيْمًا	وَ اِنِ	اِمْرَاَةٌ
یتیموں کیلئے	انصاف پر	اور جو کچھ	تم کرو گے	سے	بھلائی	تو بے شک	اللہ	ہے	اس سے	باخبر	اور اگر	کسی عورت کو

بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔ اور اگر کسی عورت کو

خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يُّصْلِحَا

خَافَتْ	مِنْ	بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ	اِعْرَاضًا	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	اَنْ	يُّصْلِحَا
اندیشہ ہو	سے	خاوند اپنے	زیادتی / بدسلوکی	یا	بے رخی کا	تو نہیں	کوئی گناہ	پر ان دونوں	کہ	وہ دونوں صلح کرلیں

اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر

بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَ اِنْ تُحْسِنُوْا

بَيْنَهُمَا	صُلْحًا	وَ الصُّلْحُ	خَيْرٌ	وَ اُحْضِرَتْ	الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ	وَ اِنْ	تُحْسِنُوْا
درمیان اپنے	صلح	اور صلح	بہتر ہے	اور موجود ہوتا ہے	ہر نفس میں	بخل/تنگی	اور اگر	تم حسن سلوک کرو

صلح کر لیں، اور صلح خوب (چیز) ہے۔ اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ اور اگر تم نیکوکاری

وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَ لَنْ تَسْتَطِيْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا

وَ تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	وَ لَنْ تَسْتَطِيْعُوْا	اَنْ	تَعْدِلُوْا
اور پرہیزگاری کرو	تو یقیناً	اللہ	ہے	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	باخبر	اور ہرگز نہیں تم کرسکو گے	یہ کہ	عدل کرو

اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری

بَيْنَ النِّسَآءِ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ

بَيْنَ	النِّسَآءِ	وَ لَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا تَمِيْلُوْا	كُلَّ	الْمَيْلِ	فَتَذَرُوْا	هَا	كَالْمُعَلَّقَةِ
درمیان	عورتوں کے	اگرچہ	حرص کرو/کتنا ہی چاہو تم	پس مت جھک پڑو	پوری طرح	ڈھل کر/جھک جانا	پس چھوڑ دو	اسکو/دوسری کو	گویا معلق ہے

نہ کر سکو گے، تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ اور دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو گویا اُدھر میں لٹک رہی ہے۔

وَ اِنْ تُصْلِحُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَ اِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ

وَ اِنْ	تُصْلِحُوْا	وَ تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَ اِنْ	يَّتَفَرَّقَا	يُغْنِ	اللّٰهُ
اور اگر	اصلاح کرو	اور پرہیزگاری کرو	تو یقیناً	اللہ	ہے	بڑا بخشنے والا	بہت مہربان	اور اگر	وہ دونوں جدا ہو جائیں	بے نیاز کردیگا	اللہ

اور اگر آپس میں موافقت کرلو اور پرہیزگاری کرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر میاں بیوی (میں موافقت نہ ہو سکے اور) ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو

كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِيْ

كُلًّا	مِنْ	سَعَتِهٖ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا	وَ لِلّٰهِ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِيْ
ہرایک کو	سے	اپنی وسعت	اور ہے	اللہ	کشائش والا	حکمت والا	اور اللہ کا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں

اللہ ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کر دے گا۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی

الْاَرْضِ ؕ وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا

الْاَرْضِ	وَ لَقَدْ	وَصَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ اِيَّاكُمْ	اَنْ	اتَّقُوا
زمین	اور البتہ تحقیق	وصیت کر رکھی تھی ہم نے	ان لوگوں کو جنہیں	دی گئی	کتاب	تم سے پہلے	اور تمہیں بھی	یہ کہ	ڈرتے رہو

کا ہے۔ اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور (اے محمدؐ!) تم کو بھی ہم نے حکم تاکیدی کیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے

اللّٰهَ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

اللّٰهَ	وَ اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِيْ	الْاَرْضِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ
اللہ سے	اور اگر	کفر کرو گے تم	تو بیشک	اللہ کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور ہے	اللہ

رہو، اور اگر کفر کرو گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، اور اللہ

غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

غَنِيًّا	حَمِيْدًا	وَ لِلّٰهِ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِيْ	الْاَرْضِ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ
بے پرواہ	حمد و ثنا کا حق دار	اور اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور کافی ہے	اللہ

بے پروا (اور) سزاوار حمد و ثنا ہے۔ اور (پھر سن رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، اور اللہ ہی کارساز

وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَ يَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى

وَكِيْلًا	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ ❶	اَيُّهَا	النَّاسُ	وَ يَاْتِ	بِاٰخَرِيْنَ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى
کارساز	اگر	وہ چاہے	لے جائے/فنا کر دے تمہیں	اے	لوگو	اور لے آئے	دوسروں کو	اور ہے	اللہ	پر

کافی ہے۔ لوگو! اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور (تمہاری جگہ) اور لوگوں کو پیدا کر دے، اور اللہ اس بات پر

ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا

ذٰلِكَ	قَدِيْرًا	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا	فَعِنْدَ	اللّٰهِ	ثَوَابُ	الدُّنْيَا
اس	قادر	جو	ہے	چاہتا	ثواب/صلہ	دنیا کا	تو پاس	اللہ کے	اجر	دنیا

قادر ہے۔ جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت (دونوں) کے لیے اجر

❶ يُذْهِبْكُمْ: لے جائے تمہیں، فنا کر دے تمہیں۔

ع ۱۹ ۸ ۱۲

وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِیْعًۢا بَصِیْرًا ﴿۱۳۴﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ

وَ الْاٰخِرَةِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	سَمِیْعًۢا	بَصِیْرًا	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِیْنَ
اور آخرت کا	اور ہے	اللہ	سب کچھ سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے	ہو جاؤ	قائم رہنے والے

(موجود) ہیں۔ اور اللہ سنتا دیکھتا ہے۔ اے ایمان والو! انصاف پر قائم

بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَیْنِ وَ الْاَقْرَبِیْنَ ۚ اِنْ یَّكُنْ

بِالْقِسْطِ	شُهَدَآءَ	لِلّٰهِ	وَ لَوْ	عَلٰۤى	اَنْفُسِكُمْ	اَوِ	الْوَالِدَیْنِ	وَ الْاَقْرَبِیْنَ	اِنْ	یَّكُنْ
انصاف پر	گواہی دینے والے	اللہ کیلئے	اگرچہ	اوپر/خلاف	اپنے نفس کے	یا	والدین	اور رشتہ داروں کے	اگر	وہ ہو

رہو اور اللہ کے لیے سچی گواہی دو خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی

غَنِیًّا اَوْ فَقِیْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَ اِنْ تَلْوٗۤا

غَنِیًّا	اَوْ	فَقِیْرًا	فَاللّٰهُ	اَوْلٰى	بِهِمَا	فَلَا تَتَّبِعُوا	الْهَوٰۤى	اَنْ	تَعْدِلُوْا	وَ اِنْ	تَلْوٗۤا
امیر	یا	غریب	پس اللہ	زیادہ خیرخواہ	ان دونوں کا	پس نہ پیچھے چلو	خواہش نفس کے	کہ	عدل (نہ) کرو	اور اگر	تم گھما پھرا کر گواہی دو گے

امیر ہے یا فقیر تو اللہ ان کا خیر خواہ ہے۔ تو تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔ اگر تم پیچ دار شہادت دو گے

اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ﴿۱۳۵﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا

اَوْ	تُعْرِضُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِیْرًا	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا	اٰمِنُوْا
یا	گریز کرو گے	تو بیشک	اللہ	ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	باخبر	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ایمان لاؤ

یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے تو (جان رکھو) اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ مومنو! اللہ پر

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنْ

بِاللّٰهِ	وَ رَسُوْلِهٖ	وَ الْكِتٰبِ	الَّذِیْ	نَزَّلَ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	وَ الْكِتٰبِ	الَّذِیْۤ	اَنْزَلَ	مِنْ
اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور کتاب پر	جو	اس نے نازل کی	پر	اپنے رسول	اور کتاب پر	جو	نازل کی	سے

اور اس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر (آخر الزمانؐ) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان

قَبْلُ ؕ وَ مَنْ یَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓىٕكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ

قَبْلُ	وَ مَنْ	یَّكْفُرْ	بِاللّٰهِ	وَ مَلٰٓىٕكَتِهٖ	وَ كُتُبِهٖ	وَ رُسُلِهٖ	وَ الْیَوْمِ	الْاٰخِرِ	فَقَدْ	ضَلَّ
پہلے اس	اور جو کوئی	انکار کرے	اللہ سے	اور اسکے فرشتوں	اور اسکی کتابوں	اور اسکے پیغمبروں	اور روز	قیامت سے	تو تحقیق	وہ گمراہ ہوا

لاؤ۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روزِ قیامت سے انکار کرے وہ رستے سے بھٹک کر

ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ

ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ
گمراہی میں	دور کی	بیشک	جولوگ	ایمان لائے	پھر	کفر کیا	پھر	ایمان لائے	پھر	کفر کیا	پھر

دور جا پڑا۔ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر

ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ

اِزْدَادُوْا	كُفْرًا	لَمْ يَكُنْ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ	وَ لَا	لِيَهْدِيَهُمْ	سَبِيْلًا	بَشِّرْ
بڑھتے گئے	کفر میں	نہیں ہے/ناممکن ہے	اللہ	کہ بخش دے	ان کو	اور نہ	یہ کہ ہدایت دے انہیں	راستے کی	خوشخبری دے دیجئے

کفر میں بڑھتے گئے ان کو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ سیدھا رستہ دکھائے گا۔ (اے پیغمبرؐ) منافقوں (یعنی دورُخے لوگوں)

الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ
منافقوں کو	اسلئے کہ بیشک	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک	جولوگ	بناتے ہیں	کافروں کو	دوست	بجائے

کو بشارت سنا دو کہ ان کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ وَ قَدْ نَزَّلَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	اَيَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ	فَاِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	وَ قَدْ	نَزَّلَ
مومنوں کے	کیاوہ چاہتے ہیں	انکے ہاں	عزت	پس یقیناً	عزت	اللہ کے لیے	سب کی سب	اور تحقیق	اس نے نازل کیا ہے

ہیں۔ کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ نے تم (مومنوں) پر

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا

عَلَيْكُمْ	فِيْ	الْكِتٰبِ	اَنْ	اِذَا	سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	يُكْفَرُ	بِهَا	وَ يُسْتَهْزَاُ	بِهَا	فَلَا
تم پر	میں	کتاب	کہ	جب	سنو تم	آیات	اللہ کی	کہ انکار کیا جارہا ہے	ان کا	اور مذاق اڑایا جارہا ہے	ان کا	پس نہ

اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جا رہی ہے تو جب تک

تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ

تَقْعُدُوْا	مَعَهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ	حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖ	اِنَّكُمْ	اِذًا	مِثْلُهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	جَامِعُ
تم بیٹھو	ان کے ساتھ	یہاں تک کہ	وہ مشغول ہوجائیں	میں	بات	اسکے علاوہ	بیشک تم بھی	تب	ان جیسے (ہوجاؤ گے)	بیشک اللہ	جمع کرنیوالا ہے

وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں ان کے پاس مت بیٹھو، ورنہ تم بھی انہی جیسے ہو جاؤ گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ منافقوں

الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَاۨ ﴿١٤٠﴾ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ

الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ الْكٰفِرِيْنَ	فِيْ	جَهَنَّمَ	جَمِيْعًا	الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ	بِكُمْ	فَاِنْ	كَانَ
منافقین کو	اور کافروں کو	میں	جہنم	سب کو/اکٹھے	جو	انتظار کرتے ہیں	تمہارے لیے	پس اگر	ہو

اور کافروں سب کو دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے۔ جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں، اگر اللہ کی طرف سے

لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا

لَكُمْ	فَتْحٌ	مِنْ	اللّٰهِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ نَكُنْ	مَعَكُمْ	وَاِنْ	كَانَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ	قَالُوْٓا
تمہارے لیے	فتح	سے	اللہ	کہتے ہیں	کیا نہیں ہم تھے	ساتھ تمہارے	اور اگر	ہو	کافروں کے لیے	حصہ	کہتے ہیں

تم کو فتح ملے تو کہتے ہیں، کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کو (فتح) نصیب ہو تو (ان سے) کہتے ہیں،

اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ

اَ	لَمْ نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَ نَمْنَعْكُمْ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ
کیا	نہیں ہم غالب رہے تھے	تم پر	اور (کیا نہیں) بچایا ہم نے تم کو	سے	مومنوں	پس اللہ	فیصلہ کرے گا	درمیان تمہارے	دن

کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں؟ تو اللہ تم میں قیامت کے دن فیصلہ

٢٠ ع ٧ ١٧

الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿١٤١﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

الْقِيٰمَةِ	وَ لَنْ يَّجْعَلَ	اللّٰهُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	سَبِيْلًا	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ
قیامت کے	اور ہرگز نہیں بنائے گا	اللہ	کافروں کے لیے	پر	مومنوں	کوئی راہ	بلاشبہ	منافق

کر دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔ منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک)

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ

يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ هُوَ	خَادِعُهُمْ	وَ اِذَا	قَامُوْٓا	اِلَى	الصَّلٰوةِ	قَامُوْا	كُسَالٰى	يُرَآءُوْنَ
فریب دیتے ہیں	اللہ کو	اور وہ	دھوکے میں ڈال رہا ہے انکو	اور جب	وہ کھڑے ہوتے ہیں	طرف	نماز کی	کھڑے ہوتے ہیں	اکتائے ہوئے	دکھلاتے ہیں

اللہ کو دھوکا دیتے ہیں، (یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے) وہ انہی کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔ اور جب نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر (صرف)

النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٤٢﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ

النَّاسَ	وَ لَا	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مُذَبْذَبِيْنَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	لَا	اِلٰى	هٰٓؤُلَاۗءِ
لوگوں کو	اور نہیں	ذکر کرتے	اللہ کا	مگر	تھوڑا	مذبذب ہیں	درمیان	اس کے	نہ	طرف	ان کی

لوگوں کو دکھانے کو، اور اللہ کو یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم۔ بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں، نہ ان کی طرف (ہوتے ہیں)

وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَ لَا	اِلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	وَ مَنْ	يُّضْلِلُ	اللّٰهُ	فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور نہ	طرف	اُن کی	اور جسے	گمراہ کرے	اللہ	تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے	اس کیلئے	کوئی راہ	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

نہ اُن کی طرف۔ اور جس کو اللہ بھٹکائے تو تم اس کے لیے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے۔ اے اہل ایمان!

لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ

لَا تَتَّخِذُوْا	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ
نہ بناؤ	کافروں کو	دوست	سوائے	مومنوں کے	کیا تم چاہتے ہو	کہ	بناؤ/لو	اللہ کا

مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کا

عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ

عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	فِيْ	الدَّرْكِ	الْاَسْفَلِ	مِنَ	النَّارِ	وَ لَنْ
اپنے اوپر	الزام	صریح	بیشک	منافق	میں	درجے/طبقے	سب سے نیچے	سے	دوزخ	اور ہرگز نہیں

صریح الزام لو؟ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور

تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا

تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَ اَصْلَحُوْا	وَ اعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَ اَخْلَصُوْا
آپ پائیں گے	ان کیلئے	کوئی مددگار	مگر	جن لوگوں نے	توبہ کی	اور اصلاح کرلی	اور مضبوطی سے پکڑا	اللہ کو	اور خالص کرلیا

تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔ ہاں، جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور اللہ (کی رسی) کو مضبوط پکڑا اور خاص اللہ کے فرمانبردار

دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾

دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ سَوْفَ	يُؤْتِ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا
اپنے دین کو	اللہ کیلئے	پس یہی لوگ ہیں	ہمراہ	مومنوں کے	اور عنقریب	عطا کرے گا	اللہ	مومنوں کو	ثواب	بڑا

ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں ہوں گے۔ اور اللہ عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے گا۔

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

مَا	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	بِعَذَابِكُمْ	اِنْ	شَكَرْتُمْ	وَ اٰمَنْتُمْ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا	عَلِيْمًا
کیا	کرے گا	اللہ	تمہارے عذاب کے ساتھ	اگر	تم شکر گزاری کرو	اور ایمان لے آؤ	اور ہے	اللہ	قدر شناس	جاننے والا

اگر تم (اللہ کے) شکر گزار رہو اور (اس پر) ایمان لے آؤ تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا؟ اور اللہ تو قدر شناس (اور) دانا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا

لَا	يُحِبُّ	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ	مِنَ	الْقَوْلِ	اِلَّا	مَنْ	ظُلِمَ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	سَمِيْعًا
نہیں	پسند کرتا	اللہ	علانیہ کہنا/ظاہر کرنا	بری	سے	بات	مگر	جو	مظلوم ہو	اور ہے	اللہ	سنتا

اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ برا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور)

عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا

عَلِيْمًا	اِنْ	تُبْدُوْا	خَيْرًا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	اَوْ	تَعْفُوْا	عَنْ	سُوْٓءٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا
جانتا	اگر	تم کھلم کھلا کرو	بھلائی	یا	چھپا کر کرو اسے	یا	درگزر کرو	سے	برائی	تو بے شک	اللہ	ہے	معاف کرنے والا

جانتا ہے۔ اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا برائی سے درگزر کرو گے تو اللہ بھی معاف کرنے والا

قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ

قَدِيْرًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَ يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّفَرِّقُوْا	بَيْنَ
صاحب قدرت	بے شک	جو	کفر کرتے ہیں	اللہ سے	اور پیغمبروں اس کے	اور چاہتے ہیں	کہ	تفریق کریں	درمیان

(اور) صاحب قدرت ہے۔ جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں

اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

اللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَ يَقُوْلُوْنَ	نُؤْمِنُ	بِبَعْضٍ	وَ نَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	وَ يُرِيْدُوْنَ	اَنْ
اللہ	اور پیغمبروں اس کے	اور کہتے ہیں	ہم مانتے ہیں	بعض کو	اور نہیں مانتے	بعض کو	اور وہ چاہتے ہیں	کہ

فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور ایمان اور کفر کے بیچ میں

يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١٥٠﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا

يَّتَّخِذُوْا	بَيْنَ	ذٰلِكَ	سَبِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	الْكٰفِرُوْنَ	حَقًّا	وَ اَعْتَدْنَا
نکالیں	درمیان	اس کے	ایک راہ	یہی لوگ	وہ	کافر ہیں	پکے/بلا اشتباہ	اور تیار کیا ہے ہم نے

ایک راہ نکالنی چاہتے ہیں۔ وہ بلا اشتباہ کافر ہیں اور کافروں کے لیے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ لَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ

لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُهِيْنًا	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَ لَمْ	يُفَرِّقُوْا	بَيْنَ
کافروں کے لیے	عذاب	ذلت کا/رسوا کرنیوالا	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور پیغمبروں اسکے	اور نہ	تفریق کی	درمیان

ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں فرق

14

ع ٢١ ١١ ١

اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ اُولٰٓئِكَ سَوۡفَ يُؤۡتِيۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿١٥٢﴾ ع

اَحَدٍ	مِنۡهُمۡ	اُولٰٓئِكَ	سَوۡفَ	يُؤۡتِيۡهِمۡ	اُجُوۡرَهُمۡ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوۡرًا	رَحِيۡمًا
کسی میں	ان میں سے	یہی لوگ	عنقریب	وہ عطا فرمائے گا انکو	اجران کے	اور ہے	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

نہ کیا (یعنی سب کو مانا) ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان (کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَسۡـَٔلُكَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ اَنۡ تُنَزِّلَ عَلَيۡهِمۡ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدۡ سَاَلُوۡا

يَسۡـَٔلُكَ	اَهۡلُ الۡكِتٰبِ	اَنۡ	تُنَزِّلَ	عَلَيۡهِمۡ	كِتٰبًا	مِنۡ	السَّمَآءِ	فَقَدۡ	سَاَلُوۡا
مطالبہ کرتے ہیں آپ سے	اہل کتاب	کہ	آپ اتاریں	ان پر	کتاب	سے	آسمان	پس تحقیق	مطالبہ کیا انہوں نے

(اے محمدؐ!) اہلِ کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان سے اتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے اس سے بھی

مُوۡسٰۤى اَكۡبَرَ مِنۡ ذٰلِكَ فَقَالُوۡۤا اَرِنَا اللّٰهَ جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡهُمُ الصّٰعِقَةُ

مُوۡسٰى	اَكۡبَرَ	مِنۡ	ذٰلِكَ	فَقَالُوۡا	اَرِنَا	اللّٰهَ	جَهۡرَةً	فَاَخَذَتۡهُمُ	الصّٰعِقَةُ
موسیٰ سے	بڑا	سے	اس	پس کہتے تھے	تو دکھا ہمیں	اللہ	علانیہ/ظاہر	پس آپکڑا ان کو	بجلی/کڑک نے

بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں، (ان سے) کہتے تھے ہمیں اللہ ظاہر (یعنی آنکھوں سے) دکھا دو، سو ان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے

بِظُلۡمِهِمۡ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنٰتُ فَعَفَوۡنَا عَنۡ

بِظُلۡمِهِمۡ	ثُمَّ	اِتَّخَذُوۡا	الۡعِجۡلَ	مِنۡۢ بَعۡدِ	مَا	جَآءَتۡهُمُ	الۡبَيِّنٰتُ	فَعَفَوۡنَا	عَنۡ
بسبب ظلم انکے	پھر	بنا بیٹھے	بچھڑے کو	اسکے بعد	کہ	آگئیں ان کے پاس	کھلی نشانیاں	پھر درگزر کیا ہم نے	سے

آ پکڑا۔ پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے بچھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر

ذٰلِكَ ۚ وَ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا ﴿١٥٣﴾ وَ رَفَعۡنَا فَوۡقَهُمُ الطُّوۡرَ

ذٰلِكَ	وَ اٰتَيۡنَا	مُوۡسٰى	سُلۡطٰنًا	مُبِيۡنًا	وَ رَفَعۡنَا	فَوۡقَهُمۡ	الطُّوۡرَ
اس	اور دیا	موسیٰ کو	غلبہ/حجت	صریح	اور اٹھایا ہم نے	اوپر ان کے	طور کو

کی۔ اور موسیٰ کو صریح غلبہ دیا ۔ اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہِ طور اٹھا کھڑا

بِمِيۡثَاقِهِمۡ وَ قُلۡنَا لَهُمُ ادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّ قُلۡنَا لَهُمۡ لَا تَعۡدُوۡا فِى

بِمِيۡثَاقِهِمۡ	وَ قُلۡنَا [1]	لَهُمۡ	اُدۡخُلُوۡا	الۡبَابَ	سُجَّدًا	وَ قُلۡنَا	لَهُمۡ	لَا	تَعۡدُوۡا	فِىۡ
عہد لینے کو ان سے	اور کہا ہم نے	ان سے	داخل ہو	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور حکم دیا ہم نے	ان کے لیے	نہ	تجاوز کرو	میں

کیا اور انہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں (داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتہ کے دن (مچھلیاں پکڑنے) میں تجاوز

[1] قُلۡنَا: کہا ہم نے یعنی حکم دیا ہم نے۔

السَّبْتِ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ

السَّبْتِ	وَ اَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِيْثَاقًا	غَلِيْظًا	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِيْثَاقَهُمْ
ہفتہ کے دن	اور لیا ہم نے	ان سے	عہد	پختہ	پس بسبب	ان کے توڑ دینے کے	عہد اپنا

(یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا (لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے

وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ

وَ	كُفْرِهِمْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	قَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	وَ قَوْلِهِمْ	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ
اور	کفر کرنے ان کے	ساتھ آیتوں	اللہ کی	اور	قتل کرنے انکے	ابنیاء کو	نا	حق	اور کہنے انکے	ہمارے دلوں پر	پردے/غلاف ہیں

اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (اللہ نے ان کو مردود کر

بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾ صؔ وَّ بِكُفْرِهِمْ

بَلْ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلَيْهَا	بِكُفْرِ	هِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ بِكُفْرِ	هِمْ
بلکہ	مہر لگادی	اللہ نے	ان پر	بسبب کفر	انکے	پس نہیں	وہ ایمان لاتے	مگر	کم	اور بسبب کفر	ان کے

دیا اور ان کے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے، تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔ اور ان کے کفر کے سبب

وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾ لا وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى

وَ قَوْلِهِمْ [1]	عَلٰى	مَرْيَمَ	بُهْتَانًا	عَظِيْمًا	وَ قَوْلِهِمْ	اِنَّا	قَتَلْنَا	الْمَسِيْحَ	عِيْسَى
اور کہنے/باندھنے انکے	پر	مریم	بہتان	بڑا/عظیم	اور (بسبب) کہنے ان کے	بے شک	قتل کیا ہم نے	مسیح	عیسیٰ کو

اور مریم پر ایک بہتان عظیم باندھنے کے سبب اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو اللہ کے پیغمبر (کہلاتے) تھے، قتل

ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ وَ لٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَ اِنَّ

اِبْنَ	مَرْيَمَ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	وَ مَا	قَتَلُوْهُ	وَ مَا	صَلَبُوْهُ	وَ لٰكِنْ	شُبِّهَ [2]	لَهُمْ	وَ اِنَّ
بیٹے	مریم کے	پیغمبر	اللہ کے	اور نہیں	انہوں نے قتل کیا اس کو	اور نہ	سولی دی اسکو	بلکہ	وہ مشتبہ کر دیا گیا	ان کیلئے	اور بے شک

کر دیا (اللہ نے ان کو ملعون کر دیا)۔ اور انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ

الَّذِيْنَ	اِخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِنْهُ	مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ	عِلْمٍ	اِلَّا	اِتِّبَاعَ	الظَّنِّ
جو لوگ	اختلاف کرتے ہیں	اس میں	البتہ میں	شک	اس سے	نہیں	ان کیلئے/انکے پاس	اس کا	سے/کچھ	علم	مگر/سوا	پیروی	ظن کے

لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں اور پیروی ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں۔

[1] قَوْلِهِمْ: کہنے ان کے، یعنی (یہاں معنی ہے) باندھنے ان کے۔ [2] شُبِّهَ: وہ مشتبہ کر دیا گیا، وہ مانند کر دیا گیا۔

وَ مَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿١٥٧﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾ وَ اِنْ

وَ مَا	قَتَلُوْهُ	يَقِيْنًا	بَلْ	رَّفَعَهُ	اللّٰهُ	اِلَيْهِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَ اِنْ
اور نہیں	قتل کیا انہوں نے اسکو	یقیناً	بلکہ	اٹھالیا اسکو	اللہ نے	طرف اپنی	اور ہے	اللہ	غالب	بڑی حکمت والا	اور نہیں

اور انہوں نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا، بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور کوئی

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ

مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	اِلَّا	لَيُؤْمِنَنَّ	بِهٖ	قَبْلَ	مَوْتِهٖ	وَ يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكُوْنُ
سے/کوئی	اہل	کتاب	مگر	البتہ ضرور ایمان لائے گا	ساتھ اسکے	پہلے	اس کی موت سے	اور دن	قیامت کے	وہ ہوگا

اہل کتاب نہیں ہو گا مگر ان کی موت سے پہلے ایمان لے آئے گا۔ اور وہ قیامت کے دن

عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ

عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا	فَبِظُلْمٍ	مِنَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ
ان پر	گواہ	پس بسبب ظلم	سے	ان لوگوں جو	یہودی ہوئے	حرام کردیں ہم نے	ان پر	پاکیزہ چیزیں

ان پر گواہ ہوں گے۔ تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ چیزیں جو ان کو حلال تھیں ان پر حرام

اُحِلَّتْ لَهُمْ وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدْ

اُحِلَّتْ	لَهُمْ	وَ	بِصَدِّهِمْ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَ اَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَ قَدْ
جو حلال تھیں	ان کیلئے	اور	بسبب روکنے انکے	سے	راہ	اللہ کی	بہتوں کو/ اکثر	اور (بسبب) لینے ان کے	سود کو	اور تحقیق

کر دیں اور اس سبب سے بھی کہ وہ اکثر اللہ کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے۔ اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کیے جانے کے سود

نُهُوْا عَنْهُ وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ

نُهُوْا	عَنْهُ	وَ اَكْلِهِمْ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	مِنْهُمْ
منع کیا گیا انکو	اس سے	اور (بسبب) کھانے انکے	مال	لوگوں کے	ناحق	اور تیار کر رکھا ہے ہم نے	کافروں کیلئے	ان میں سے

لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لیے ہم نے درد دینے والا عذاب

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ

عَذَابًا	اَلِيْمًا	لٰكِنِ	الرّٰسِخُوْنَ	فِيْ	الْعِلْمِ	مِنْهُمْ	وَ الْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ
عذاب	دردناک	لیکن	جو راسخ / پکے ہیں	میں	علم	ان میں سے	اور جو مومن ہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر جو

تیار کر رکھا ہے۔ مگر جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ مَا	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ	وَ	الْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ الْمُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ
نازل ہوئی	طرف آپ کی	اور جو	نازل ہوئی	آپ سے پہلے	اور	پڑھتے ہیں/قائم کرتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ

اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں (سب پر) ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں

وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ؑ ﴿١٦٢﴾ اِنَّآ ۲۲ ع ۱۰ ۲

وَ الْمُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	اِنَّا
اور ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور دن	آخرت پر	یہی لوگ ہیں	عنقریب ہم عطا کریں گے ان کو	اجر	بڑا/عظیم	بے شک

اور اللہ اور روزِ آخرت کو مانتے ہیں، ان کو ہم عنقریب اجر عظیم دیں گے۔ (اے محمدؐ!) ہم نے

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّ النَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى

اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	كَمَا	اَوْحَيْنَا	اِلٰى	نُوْحٍ	وَ النَّبِيّٖنَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ اَوْحَيْنَا	اِلٰى
وحی کی ہم نے	طرف آپ کی	جیسے کہ	وحی کی ہم نے	طرف	نوح کی	اور پیغمبروں کی	بعد اس کے	اور وحی کی ہم نے	طرف

تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی اور

اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ عِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ

اِبْرٰهِيْمَ	وَ اِسْمٰعِيْلَ	وَ اِسْحٰقَ	وَ يَعْقُوْبَ	وَ الْاَسْبَاطِ	وَ عِيْسٰى	وَ اَيُّوْبَ
ابراہیم	اور اسماعیل	اور اسحٰق	اور یعقوب	اور ان کی اولاد کی	اور عیسیٰ	اور ایوب

ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب

وَ يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ وَ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۚ ﴿١٦٣﴾ وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ

وَ يُوْنُسَ	وَ هٰرُوْنَ	وَ سُلَيْمٰنَ	وَ اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا	وَ رُسُلًا	قَدْ قَصَصْنٰهُمْ
اور یونس	اور ہارون	اور سلیمان کی	اور عنایت کی ہم نے	داؤد کو	زبور	اور بہت سے پیغمبر	تحقیق ہم حالات بیان کر چکے ہیں انکے

اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور ہم نے داؤد کو زبور بھی عنایت کی تھی۔ اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى

عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ رُسُلًا	لَمْ	نَقْصُصْهُمْ	عَلَيْكَ	وَ كَلَّمَ	اللّٰهُ	مُوْسٰى
آپ پر	اس سے پہلے	اور اور رسول	نہیں	حالات بیان کیے ہم نے انکے	آپ پر	اور باتیں کیں	اللہ نے	موسیٰ سے

پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کیے اور موسیٰ سے تو اللہ نے

تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ

تَكْلِيْمًا	رُسُلًا	مُبَشِّرِيْنَ	وَ مُنْذِرِيْنَ	لِئَلَّا	يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَى	اللّٰهِ
کلام کر کے	پیغمبر	خوشخبری سنانے والے	اور ڈرانے والے	تا کہ نہ	ہو	لوگوں کے لیے	پر	اللہ

باتیں بھی کیں۔(سب) پیغمبروں کو (اللہ نے) خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تا کہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر

حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ

حُجَّةٌ	بَعْدَ	الرُّسُلِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	لٰكِنِ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	بِمَآ	اَنْزَلَ
حجت/موقع	بعد	پیغمبروں کے	اور ہے	اللہ	غالب	حکیم	لیکن	اللہ	گواہی دیتا ہے	اس کی نسبت جو	نازل کی

الزام کا موقع نہ رہے۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔لیکن اللہ نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے کہ

اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾ اِنَّ

اِلَيْكَ	اَنْزَلَهٗ	بِعِلْمِهٖ	وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	يَشْهَدُوْنَ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	اِنَّ
طرف آپ کی	اس نے نازل کیا اسکو	اپنے علم سے	اور فرشتے بھی	گواہی دیتے ہیں	اور کافی ہے	اللہ	گواہی دینے والا	بے شک

اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے، اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے۔ جن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ صَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	اِنَّ
جن لوگوں نے	کفر کیا	اور روکا	سے	راہ	اللہ	تحقیق	بھٹک کر جا پڑے/گم ہو گئے	گمراہی میں	دور کی	بے شک

لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑے۔ جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ ظَلَمُوْا	لَمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ	وَ لَا	لِيَهْدِيَهُمْ	طَرِيْقًا
جو لوگ	کافر ہوئے	اور ظلم کیا	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخش دے/بخشنے والا	ان کو	اور نہ	یہ کہ دکھائے ان کو	کوئی راستہ

لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ ان کو بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے گا۔

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا

اِلَّا	طَرِيْقَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا	وَ كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا
مگر	راستہ	دوزخ کا	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ	اور ہے	یہ	پر	اللہ	آسان	اے

ہاں دوزخ کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے۔ لوگو!

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَ اِنْ

النَّاسُ	قَدْ جَآءَكُمُ	الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	وَ اِنْ
لوگو	تحقیق آئے تمہارے پاس	پیغمبرؑ	حق کے ساتھ	سے	پروردگار تمہارے	پس ایمان لاؤ	بہتر ہوگا	تمہارے لیے	اور اگر

اللہ کے پیغمبر تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بات لے کر آئے ہیں تو (ان پر) ایمان لاؤ (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے، اور اگر

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾

تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
کفر کرو گے	تو بے شک	اللہ ہی کیلئے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور زمین (میں ہے)	اور ہے	اللہ	سب جاننے والا	بڑی حکمت والا

کفر کرو گے تو (جان رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَ لَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا تَغْلُوْا	فِيْ	دِيْنِكُمْ	وَ لَا	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	اِنَّمَا
اے اہل کتاب	نہ غلو کرو/نہ حد سے بڑھو	میں	دین اپنے	اور نہ	کہو	پر	اللہ	مگر	حق/سچ	سوائے اسکے نہیں کہ/صرف

اے اہل کتاب! اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح (یعنی) مریم کے بیٹے

الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ

الْمَسِيْحُ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	وَ كَلِمَتُهٗ	اَلْقٰىهَاۤ	اِلٰى	مَرْيَمَ	وَ رُوْحٌ
مسیح	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا	پیغمبر	اللہ کا	اور کلمہ اس کا	اس نے ڈال دیا اسے/بھیجا اسکو	طرف	مریم کی	اور روح

عیسیٰ (نہ خدا تھے نہ ہی خدا کے بیٹے بلکہ) اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح

مِّنْهُ ٘ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ وَ لَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ

مِنْهُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَ لَا	تَقُوْلُوْا	ثَلٰثَةٌ	اِنْتَهُوْا	خَيْرًا	لَكُمْ	اِنَّمَا	اللّٰهُ	اِلٰهٌ
اسکی طرف سے	پس ایمان لاؤ	اللہ پر	اور رسولوں اسکے	اور نہ	کہو	تین	باز رہو	بہتر ہے	تمہارے لیے	سوائے اسکے نہیں کہ	اللہ	معبود

تھے، تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور (یہ) نہ کہو (کہ خدا) تین (ہیں۔ اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبودِ

وقف لازم

وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰى

وَاحِدٌ	سُبْحٰنَهٗ	اَنْ	يَكُوْنَ	لَهٗ	وَلَدٌ	لَهٗ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ كَفٰى
ایک	پاک ہے وہ	یہ کہ	ہو	اس کیلئے	اولاد	اسی کا	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور کافی ہے

واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی

ع ٢٣ ٩ ٣

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَ لَا الْمَلٰٓئِكَةُ

بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	لَنْ	يَسْتَنْكِفَ	الْمَسِيْحُ	اَنْ	يَكُوْنَ	عَبْدًا	لِلّٰهِ	وَ لَا	الْمَلٰٓئِكَةُ
اللہ	کارساز	ہرگز نہ	برا سمجھے گا/انکار کرے گا	مسیح	یہ کہ	ہو	بندہ	اللہ کے لیے	اور نہ	فرشتے

کارساز کافی ہے۔ مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں اور نہ مقرب فرشتے

الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَ مَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ

الْمُقَرَّبُوْنَ	وَ مَنْ	يَسْتَنْكِفْ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ	وَ	يَسْتَكْبِرْ	فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ
مقرب	اور جو کوئی	انکار کرے گا	سے	بندگی اس کی	اور	تکبر کرے/سرکشی کرے گا	پس وہ عنقریب جمع کرے گا ان کو	طرف اپنی

(عار رکھتے ہیں)۔ اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب کو اپنے پاس

جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ

جَمِيْعًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ
سب کو	پس وہ کہ	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	پس وہ پورے دے گا ان کو	اجر ان کے

جمع کر لے گا۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا

وَ يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَ اسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ

وَ يَزِيْدُهُمْ	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ اَمَّا	الَّذِيْنَ	اِسْتَنْكَفُوْا	وَ اسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ
اور کچھ زیادہ بھی دے گا ان کو	سے	فضل اپنے	اور لیکن	جن لوگوں نے	انکار کیا	اور تکبر کیا	پس وہ عذاب دے گا ان کو

اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا

عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾ يٰٓاَيُّهَا

عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَلَا يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَ لَا	نَصِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا
عذاب	دردناک	اور نہ وہ پائیں گے	اپنے لیے	سوائے	اللہ کے	دوست	اور نہ	مددگار	اے

عذاب دے گا۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔ لوگو! تمہارے

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾

النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِنْ	رَبِّكُمْ	وَ اَنْزَلْنَا	اِلَيْكُمْ	نُوْرًا	مُبِيْنًا
لوگو	تحقیق	آئی تمہارے پاس	دلیل روشن	سے	پروردگار تمہارے	اور اتارا ہم نے	طرف تمہاری	نور/روشنی	چمکتا ہوا/ظاہر

پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آچکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ

فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ اعْتَصَمُوْا	بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِيْ	رَحْمَةٍ	مِّنْهُ
پس وہ کہ	جولوگ	ایمان لائے	اللہ پر	اور مضبوط پکڑا	اس کو	پس وہ جلد داخل کرے گا ان کو	میں	رحمت	اپنی طرف سے

پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل (کے بہشتوں) میں داخل

وَ فَضْلٍ ۙ وَّ يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾ ؕ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ

وَ فَضْلٍ	وَ يَهْدِيْهِمْ	اِلَيْهِ	صِرَاطًا	مُسْتَقِيْمًا	يَسْتَفْتُوْنَكَ	قُلْ	اللّٰهُ
اور فضل	اور دکھادے گا ان کو	طرف اپنی	راستہ	سیدھا	وہ فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے	کہہ دیجئے	اللہ

کرے گا اور اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا رستہ دکھائے گا۔ (اے پیغمبرؐ!) لوگ تم سے (کلالہ کے بارے میں) حکم (اللہ) دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ

يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ

يُفْتِيْكُمْ	فِي الْكَلٰلَةِ ➊	اِنْ	اِمْرُؤٌا	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَ لَهٗ	اُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ
فتویٰ دیتا ہے تم کو	کلالہ کے بارے میں	اگر	کوئی مرد	ہلاک ہوجائے	نہ ہو	اس کیلئے	اولاد	اور اس کے	بہن ہو	تو اس (بہن) کیلئے	آدھا ہے

کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جس کے اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ) اور اس کے بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکے میں سے آدھا

مَا تَرَكَ ۚ وَ هُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا

مَا	تَرَكَ	وَ هُوَ	يَرِثُهَا	اِنْ	لَمْ يَكُنْ	لَهَا	وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَتَا	اِثْنَتَيْنِ	فَلَهُمَا
جو کچھ	وہ چھوڑ گیا	اور وہ	وارث ہوگا اسکا (اپنی بہن کا)	اگر	نہ ہو	اس (بہن) کیلئے	اولاد	پس اگر	ہوں	دو (بہنیں)	پس ان کیلئے

حصہ ملے گا، اور اگر (بہن مر جائے اور) اس کے اولاد نہ ہو تو اس (کے تمام مال) کا وارث بھائی ہوگا، اور اگر (مرنے والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو

الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَ اِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ

الثُّلُثٰنِ	مِمَّا	تَرَكَ	وَ اِنْ	كَانُوْا	اِخْوَةً	رِجَالًا	وَ نِسَآءً	فَلِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ
دو تہائی	اس چیز سے جو	وہ چھوڑ گیا	اور اگر	ہوں	کئی (وارث) بہن بھائی	مرد	اور عورتیں	پس مرد کے لیے	برابر	حصہ

بھائی کے ترکے میں سے دو تہائی، اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے

ع ٢٤ ٥ ٤ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ ع

الْاُنْثَيَيْنِ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اَنْ	تَضِلُّوْا	وَ اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
دو عورتوں کے	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	(ایسا نہ ہو) کہ	گمراہ ہوجاؤ تم	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

برابر ہے۔ (یہ احکام) اللہ تم سے اس لیے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو، اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

➊ کلالہ کے بارے میں ملاحظہ ہو آیت ١٢ (پارہ ٤)۔

سُوْرَةُ الْمَآىِٕدَةِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ١٢٠ — رُكُوْعَاتُهَا ١٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْمَآىِٕدَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
آراستہ خوان	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ۬ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اَوْفُوْا	بِالْعُقُوْدِ	اُحِلَّتْ	لَكُمْ	بَهِيْمَةُ	الْاَنْعَامِ	اِلَّا	مَا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	پورا کرو	اقراروں/عہدوں کو	حلال کیے گئے	تمہارے لیے	چرنے والے	مویشی	مگر	جو

اے ایمان والو! اپنے اقراروں کو پورا کرو۔ تمہارے لیے چارپائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال کر دیئے گئے ہیں بجز ان کے جو

يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ①

يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	غَيْرَ	مُحِلِّي	الصَّيْدِ	وَ اَنْتُمْ	حُرُمٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ	مَا	يُرِيْدُ
سنایا جا رہا ہے	تم پر	نہ	حلال جاننے والے	شکار کو	جبکہ تم	احرام میں ہو	بے شک	اللہ	حکم دیتا ہے	جو	چاہتا ہے

تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا۔ اللہ جیسا چاہتا ہے ویسا حکم دیتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآىِٕرَ اللّٰهِ وَ لَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ لَا الْهَدْيَ وَ لَا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُحِلُّوْا	شَعَآىِٕرَ	اللّٰهِ	وَ لَا	الشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَ لَا	الْهَدْيَ	وَ لَا
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ بے حرمتی کرو	نشانیوں کی	اللہ کی	اور نہ	مہینے کی	حرام	اور نہ	قربانی کے جانور کی	اور نہ

مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی (جو اللہ کی نذر کر دیئے گئے ہوں اور)

الْقَلَآىِٕدَ وَ لَاۤ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا ؕ

الْقَلَآىِٕدَ	وَلَا	آٰمِّيْنَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِنْ	رَبِّهِمْ	وَ رِضْوَانًا
پٹے والے/ خدا کی نذر کیے ہوئے جانوروں کی	اور نہ	جانے والوں کی	گھر	حرمت والے	کہ چاہتے ہوں	فضل	سے	پروردگار اپنے	اور خوشنودی

جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جا رہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے

وَ اِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ

وَ اِذَا	حَلَلْتُمْ	فَاصْطَادُوْا	وَ لَا يَجْرِمَنَّ	كُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	اَنْ	صَدُّوْكُمْ	عَنْ
اور جب	تم حلال ہو/ احرام اتار دو	پس شکار کرو تم	اور ہرگز نہ ابھارے	تم کو	دشمنی	کسی قوم کی	کہ	روکا انہوں نے تمہیں	سے

طلبگار ہوں۔ اور جب احرام اتار دو تو (پھر اختیار ہے کہ) شکار کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی، اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا، تمہیں اس بات پر

وقف لازم

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪ وَ لَا تَعَاوَنُوْا

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اَنْ	تَعْتَدُوْا	وَ تَعَاوَنُوْا	عَلَى	الْبِرِّ	وَ	التَّقْوٰى	وَ لَا تَعَاوَنُوْا
مسجد حرام	کہ	حد سے نکل جاؤ/ زیادتی کرو	اور آپس میں مدد کرو	پر	نیکی	اور	تقویٰ/ پرہیزگاری	اور نہ تعاون کرو

آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو۔ اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں

الربع

عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ② حُرِّمَتْ

عَلَى	الْاِثْمِ	وَ الْعُدْوَانِ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	حُرِّمَتْ
پر	گناہ	اور ظلم کی باتوں	اور ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ	سخت	سزا دینے والا ہے	حرام کیا گیا

مدد نہ کیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔ تم پر مرا ہوا

عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ الْمُنْخَنِقَةُ

عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةُ	وَالدَّمُ	وَ لَحْمُ	الْخِنْزِيْرِ	وَ مَا	اُهِلَّ		لِغَيْرِ	اللّٰهِ	بِهٖ	وَ الْمُنْخَنِقَةُ
تم پر	مردار	اور لہو	اور گوشت	سور کا	اور وہ کہ	پکارا جائے/ نام لیا جائے		سوائے	اللہ کے	جس پر	اور گلا گھٹ کر مرا ہوا

جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر

وَ الْمَوْقُوْذَةُ وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيْحَةُ وَ مَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۟ وَ مَا

وَ الْمَوْقُوْذَةُ	وَ الْمُتَرَدِّيَةُ	وَ النَّطِيْحَةُ	وَ مَاۤ اَكَلَ	السَّبُعُ	اِلَّا	مَا ذَكَّيْتُمْ	وَ مَا
اور چوٹ لگ کر مرا ہوا	اور بلندی سے گر کر مرا ہوا	اور سینگ لگ کر مرا ہوا	اور جس کو کھا گیا ہو	درندہ	سوائے	جس کو ذبح کر لو تم	اور جس کو

اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ

ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ

ذُبِحَ	عَلَى	النُّصُبِ	وَ اَنْ	تَسْتَقْسِمُوْا	بِالْاَزْلَامِ	ذٰلِكُمْ	فِسْقٌ	اَلْيَوْمَ	يَئِسَ
ذبح کیا گیا	پر	تھان/ آستانہ	اور یہ کہ	تم قسمت معلوم کرو	تیروں/ پانسوں سے	یہ سب	گناہ کے کام ہیں	آج کے دن	ناامید ہوئے

جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے، اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	دِيْنِكُمْ	فَلَا	تَخْشَوْهُمْ	وَ اخْشَوْنِ	اَلْيَوْمَ	اَكْمَلْتُ	لَكُمْ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	سے	دین تمہارے	پس مت	ڈرو ان سے	اور ڈرو مجھ سے	آج کے دن	میں نے کامل کیا/ پورا کیا	تمہارے لیے

ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ (اور) آج ہم نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل

دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ

دِيْنَكُمْ	وَ اَتْمَمْتُ	عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِيْ	وَ رَضِيْتُ	لَكُمُ	الْاِسْلَامَ	دِيْنًا	فَمَنِ
دین تمہارا	اور پوری کردی	تم پر	نعمت اپنی	اور پسند کیا	تمہارے لیے	اسلام کو	دین/نظام حیات	پس جو کوئی

کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔ ہاں جو شخص

اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳

اُضْطُرَّ	فِيْ	مَخْمَصَةٍ	غَيْرَ	مُتَجَانِفٍ	لِاِثْمٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ
بے بس ہو جائے	میں	بھوک	نہ	مائل ہو	گناہ کی طرف	تو بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَاۤ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَ مَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	اُحِلَّ	لَهُمْ	قُلْ	اُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ	وَ مَا	عَلَّمْتُمْ	مِنَ
پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	حلال کیا گیا ہے	ان کیلئے	کہہ دیجئے	حلال ہیں	تمہارے لیے	پاکیزہ چیزیں	اور جو	سدھار کھا ہو تم نے	سے

تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کیلئے حلال ہیں، (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں۔ اور وہ (شکار) بھی حلال ہے جو تمہارے لیے

الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّاۤ اَمْسَكْنَ

الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِيْنَ	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مِمَّا	عَلَّمَكُمُ	اللّٰهُ	فَكُلُوْا	مِمَّا	اَمْسَكْنَ
زخم دینے والوں میں	شکار پر دوڑانے کو	تم سکھایا کرتے ہو ان کو	اس سے جو	سکھایا ہے تمہیں	اللہ نے	پس کھاؤ	اس چیز سے جو	وہ پکڑ رکھیں

ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھار کھا ہو اور جس (طریق) سے اللہ نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے (اس طریق سے) تم نے انکو سکھایا ہو تو جو شکار وہ

عَلَيْكُمْ وَ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۴

عَلَيْكُمْ	وَ	اُذْكُرُوْا	اِسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ
تم پر/تمہارے لیے	اور	یاد کرو/لو	نام	اللہ کا	اس پر	اور ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب

تمہارے لیے پکڑ رکھیں اسکو کھالیا کرو اور (شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت) اللہ کا نام لیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَ طَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠

اَلْيَوْمَ	اُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ	وَ طَعَامُ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	الْكِتٰبَ	حِلٌّ	لَكُمْ
آج کے دن	حلال کر دی گئیں	تمہارے لیے	سب پاکیزہ چیزیں	اور کھانا	ان لوگوں کا جو	دیئے گئے ہیں	کتاب	حلال ہے	تمہارے لیے

آج تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں۔ اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے

وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۬ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ

وَ طَعَامُكُمْ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَ الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ
اور کھانا تمہارا	حلال ہے	ان کیلئے	اور پاکدامنیں	سے	مومن عورتوں میں	اور پاک دامنیں	سے

اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے۔ اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں بھی

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ	غَيْرَ
ان لوگوں جو	دیئے گئے ہیں	کتاب	سے	پہلے تمہارے	جب	دو تم ان کو	مہران کے	نکاح میں لیتے ہوئے	نہ کہ

(حلال ہیں) جب کہ ان کا مہر دے دو اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ

مُسٰفِحِيْنَ وَ لَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫

مُسٰفِحِيْنَ	وَ لَا	مُتَّخِذِيْٓ	اَخْدَانٍ	وَ مَنْ	يَّكْفُرْ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	حَبِطَ	عَمَلُهٗ
بدکاری کھلی کرنے والے	اور نہ	پکڑنے والے	چھپی دوستی	اور جو	کفر کرے	ایمان کے ساتھ	پس تحقیق	ضائع ہوئے	عمل اسکے

کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان سے منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے

وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ ١ ع ٥

وَ هُوَ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قُمْتُمْ	اِلَى	الصَّلٰوةِ
اور وہ	میں	آخرت	سے	خسارہ پانے والوں میں	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	کھڑے ہو تم	طرف	نماز کی

اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔ مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو

فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ

فَاغْسِلُوْا	وُجُوْهَكُمْ	وَ اَيْدِيَكُمْ	اِلَى	الْمَرَافِقِ	وَ امْسَحُوْا	بِرُءُوْسِكُمْ
پس دھولو	چہرے اپنے	اور ہاتھ اپنے	تک	کہنیوں	اور مسح کرو	اپنے سروں کا

تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو

وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى

وَ اَرْجُلَكُمْ	اِلَى	الْكَعْبَيْنِ	وَ اِنْ	كُنْتُمْ	جُنُبًا	فَاطَّهَّرُوْا	وَ اِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى
اور (دھولو) پاؤں اپنے	تک	دونوں ٹخنوں	اور اگر	ہو تم	ناپاک	پس نہا کر پاک ہو جاؤ	اور اگر	ہو تم	بیمار

اور ٹخنوں تک پاؤں (دھو لیا کرو)۔ اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو۔ اور اگر بیمار ہو

اَوْ عَلٰی سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ

اَوْ	عَلٰی	سَفَرٍ	اَوْ	جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِنَ	الْغَآئِطِ	اَوْ لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ
یا	پر	سفر	یا	آیا ہو	کوئی ایک	تم میں سے	سے	بیت الخلاء	یا صحبت کی ہو تم نے	عورتوں سے	پس نہ

یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور

تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ

تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا	طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَ اَيْدِيْكُمْ	مِنْهُ
تم پاؤ	پانی	تو تیمم کرلو	مٹی سے	پاک	پس مسح کرو	اپنے چہروں کا	اور اپنے ہاتھوں کا	اس سے

تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَ لِيُتِمَّ

مَا يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِنْ	حَرَجٍ	وَ لٰكِنْ	يُرِيْدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ	وَ	لِيُتِمَّ
نہیں چاہتا	اللہ	کہ کرے	تم پر	کچھ	تنگی	اور لیکن/بلکہ	وہ چاہتا ہے	کہ پاک کرے تمہیں	اور	یہ کہ پوری کرے

اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنی چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٦ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مِيْثَاقَهُ

نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ مِيْثَاقَهُ
نعمت اپنی	تم پر	تاکہ تم	شکر کرو	اور یاد کرو	انعام/احسان	اللہ کا	اپنے اوپر	اور عہد اس کا

پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔ اور اللہ نے جو تم پر احسان کیے ہیں ان کو یاد کرو اور اس عہد کو بھی

الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ؗ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

الَّذِيْ	وَاثَقَكُمْ	بِهٖ	اِذْ	قُلْتُمْ	سَمِعْنَا	وَ اَطَعْنَا	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ
وہ جو	اس نے عہد لیا تم سے	جس کا	جب	کہا تھا تم نے	سنا ہم نے	اور قبول کیا ہم نے	اور ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ

جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا اور قبول کیا۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ

عَلِيْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	لِلّٰهِ	شُهَدَآءَ
واقف ہے	والی/بات سے	دلوں کی	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	ہوجایا کرو	کھڑے	اللہ کے لیے	گواہی دینے والے

دلوں کی باتوں (تک) سے واقف ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو

بِالْقِسْطِ ۡ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ

بِالْقِسْطِ	وَ لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	عَلٰٓى اَلَّا	تَعْدِلُوْا	اِعْدِلُوْا	هُوَ	اَقْرَبُ
انصاف کی	اور نہ	ہر گز ابھارے تم کو	دشمنی	کسی قوم کی	اس بات پر کہ نہ	عدل کرو تم	انصاف کیا کرو	وہ/یہی بات	بہت قریب ہے

جایا کرو اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی

لِلتَّقْوٰى ۡ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑧ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لِلتَّقْوٰى	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پرہیزگاری کے	اور ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ	خبردار ہے	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	وعدہ فرمایا ہے	اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے

بات ہے، اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑨ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا

وَ عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ كَذَّبُوْا
اور عمل کیے	نیک	ان کے لیے	بخشش	اور اجر	عظیم ہے	اور جو لوگ	کافر ہوئے	اور جھٹلایا

کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ⑩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

بِاٰيٰتِنَا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
ہماری نشانیوں کو	یہی لوگ	والے	دوزخ/جہنم	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	یاد کرو	نعمت	اللہ کی

جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد

عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ

عَلَيْكُمْ	اِذْ	هَمَّ	قَوْمٌ	اَنْ	يَّبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ	فَكَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ
اپنے اوپر	جب	ارادہ کیا	ایک جماعت نے	یہ کہ	وہ بڑھائیں	طرف تمہاری	ہاتھ اپنے	تو اس نے روک دیئے	ہاتھ ان کے	تم سے

کرو، جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں تو اس نے ان کے ہاتھ روک دیئے۔

ع ٢ ٦ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪ ع وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ

وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ لَقَدْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ
اور ڈرو	اللہ سے	اور پر	اللہ ہی	پس چاہیے کہ توکل کریں	اہل ایمان	اور البتہ تحقیق	لیا	اللہ نے	عہد	بنی

اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔ اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار

اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ

اِسْرَآءِيْلَ	وَ بَعَثْنَا	مِنْهُمُ	اِثْنَيْ عَشَرَ	نَقِيْبًا	وَ قَالَ	اللّٰهُ	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	لَئِنْ
اسرائیل سے	اور مقرر کیے ہم نے	ان میں سے	بارہ	سردار	اور کہا	اللہ نے	بے شک میں	تمہارے ساتھ ہوں	اگر

لیا، اور ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کیے، پھر اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر

اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ

اَقَمْتُمُ	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتَيْتُمُ	الزَّكٰوةَ	وَ اٰمَنْتُمْ	بِرُسُلِيْ	وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ
قائم رکھو تم	نماز	اور دیتے رہو	زکوٰۃ	اور ایمان لاؤ	میرے پیغمبروں پر	اور مدد کرو تم ان کی

تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے

وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ

وَ اَقْرَضْتُمُ	اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ
اور قرض دو تم	اللہ کو	قرضِ حسنہ	تو البتہ میں ضرور مٹا دوں گا	تم سے	گناہ تمہارے	اور ضرور داخل کروں گا تمہیں

اور اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	فَمَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ
بہشتوں میں	بہتی ہیں	سے	نیچے جن کے	نہریں	پھر جس نے	کفر کیا	بعد	اس کے	تم میں سے	پس تحقیق	وہ گمراہ ہوا

داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، پھر جس نے اس کے بعد تم میں سے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ

سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِيْثَاقَهُمْ	لَعَنّٰهُمْ	وَ جَعَلْنَا	قُلُوْبَهُمْ	قٰسِيَةً
سیدھے	راستے سے	پس بسبب	توڑنے انکے	اپنے عہد کو	لعنت کی ہم نے ان پر	اور کر دیا ہم نے	ان کے دلوں کو	سخت

بھٹک گیا۔ تو ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَ لَا تَزَالُ

يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ	مَوَاضِعِهٖ	وَ نَسُوْا	حَظًّا	مِمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	وَ	لَا تَزَالُ ❶
وہ بدل ڈالتے ہیں	کلمات	سے	اپنے مقامات	اور وہ بھول گئے	ایک حصہ	اس سے جو	انکو نصیحت کی گئی	ساتھ اسکے	اور	آپ ہمیشہ رہیں گے

یہ لوگ کلمات (کتاب) کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے

❶ لَا تَزَالُ: اصل ترجمہ ہے؛ تو زائل نہیں ہوگا، تو نہیں ہٹے گا، یعنی تو ہمیشہ رہے گا۔

تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تَطَّلِعُ	عَلٰى	خَآئِنَةٍ	مِنْهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِنْهُمْ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ اصْفَحْ	اِنَّ	اللّٰهَ
خبر پاتے	پر	خیانت	ان کی	مگر	تھوڑے	ان میں سے	پس معاف کریں	ان کو	اور درگزر کریں	بے شک	اللہ

آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم ان کی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو، تو ان کی خطائیں معاف کر دو اور (ان سے) درگزر کرو کہ اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ⑬ وَ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ

يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ مِنَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰى	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَهُمْ
دوست رکھتا ہے	احسان کرنے والوں کو	اور سے	ان لوگوں جو	کہتے ہیں	بے شک ہم	نصاریٰ ہیں	لیا ہم نے	عہد ان سے

احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں، ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا

فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ

فَنَسُوْا	حَظًّا	مِمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَاَغْرَيْنَا	بَيْنَهُمْ	الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰى	يَوْمِ
پس وہ بھول گئے	ایک حصہ	اس سے کہ	انکو نصیحت کی گئی	جس کی	پس ڈال دی ہم نے	درمیان ان کے	دشمنی	اور	بغض/کینہ	تک	دن

مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو اُن کو کی گئی تھی، ایک حصہ فراموش کر دیا، تو ہم نے ان کے باہم قیامت تک کے لیے دشمنی اور کینہ

الْقِيٰمَةِ ؕ وَ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ⑭ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ

الْقِيٰمَةِ	وَ سَوْفَ	يُنَبِّئُهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ
قیامت کے	اور عنقریب	آگاہ کرے گا ان کو	اللہ	اس سے جو	تھے	وہ کرتے	اے اہل کتاب	تحقیق

ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب ان کو اس سے آگاہ کرے گا۔ اے اہل کتاب! تمہارے

جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ

جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	كَثِيْرًا	مِمَّا	كُنْتُمْ	تُخْفُوْنَ	مِنَ	الْكِتٰبِ
آگئے ہیں تمہارے پاس	پیغمبر ہمارے	بیان کرتے ہیں	تمہارے لیے	بہت کچھ	اس چیز سے جو	تھے تم	چھپاتے	سے	کتاب میں

پاس ہمارے پیغمبر (آخر الزماں) آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الٰہی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں

وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ۬ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ⑮ ۙ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ

وَ يَعْفُوْا	عَنْ	كَثِيْرٍ	قَدْ	جَآءَكُمْ	مِنَ اللّٰهِ	نُوْرٌ	وَ كِتٰبٌ	مُبِيْنٌ	يَهْدِيْ	بِهٖ	اللّٰهُ
اور درگزر کرتے ہیں	سے	بہت	تحقیق	آگیا تمہارے پاس	اللہ کی طرف سے	نور	اور کتاب	روشن/بیان کرنے والی	ہدایت کرتا ہے	ساتھ اسکے	اللہ

اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آ چکی ہے۔ جس سے اللہ اپنی رضا

15

مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

مَنْ	اِتَّبَعَ	رِضْوَانَهٗ	سُبُلَ	السَّلٰمِ	وَ يُخْرِجُهُمْ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلٰى	النُّوْرِ
اسکو جو	پیروی کرتا ہے	اسکی رضامندی کی	راستوں کی	سلامتی/نجات کے	اور نکالتا ہے ان کو	اندھیروں میں سے	طرف	روشنی کی

پر چلنے والوں کو نجات کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے

بِاِذْنِهٖ وَ يَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

بِاِذْنِهٖ	وَ يَهْدِيْهِمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ
اپنے حکم کے ساتھ	اور ہدایت کرتا ہے انکو	طرف	راہ کی	سیدھی	بے شک	کافر ہیں	وہ لوگ جو	کہتے ہیں	بے شک	اللہ

جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔ جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ بن مریم خدا ہیں

هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ

هُوَ	الْمَسِيْحُ	اِبْنُ	مَرْيَمَ	قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ	مِنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ	اَرَادَ	اَنْ	يُّهْلِكَ
وہی ہے	مسیح	بیٹا	مریم کا	کہہ دیجئے	پس کون	اختیار رکھتا ہے	سے/آگے	اللہ کے	کچھ	اگر	وہ ارادہ کرے	یہ کہ	ہلاک کر ڈالے

وہ بے شک کافر ہیں۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰ بن مریم اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے

الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

الْمَسِيْحَ	اِبْنَ	مَرْيَمَ	وَ اُمَّهٗ	وَ مَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَ لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
مسیح	بیٹے	مریم کو	اور اس کی والدہ کو	اور جو ہیں	زمین میں	سب کو	اور اللہ کی ہے	بادشاہی	آسمانوں

تو اس کے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان

وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَ قَالَتِ

وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ قَالَتْ
اور زمین کی	اور جو کچھ	درمیان ان دونوں کے	پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اور اللہ	پر	ہر	چیز	قادر ہے	اور کہا

دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہود

الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ

الْيَهُوْدُ	وَ النَّصٰرٰى	نَحْنُ	اَبْنٰٓؤُا	اللّٰهِ	وَ اَحِبَّآؤُهٗ	قُلْ	فَ	لِمَ	يُعَذِّبُكُمْ	بِذُنُوْبِكُمْ
یہود	اور نصاریٰ نے	ہم	بیٹے	اللہ کے	اور پیارے اس کے	کہہ دیجئے	پھر	کیوں	وہ عذاب دیتا رہا تم کو	تمہاری بداعمالیوں کے سبب

اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بداعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے؟

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ

بَلْ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ	خَلَقَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ لِلّٰهِ	مُلْكُ
بلکہ	تم	انسان ہو	اس میں سے جو	اس نے پیدا کیا	بخش دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور عذاب دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور اللہ کی ہے	بادشاہی

(نہیں) بلکہ تم اس کی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور آسمان اور

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؗ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا	وَ اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ جَآءَكُمْ
آسمانوں	اور زمین کی	اور جو کچھ	درمیان ان دو کے ہے	اور طرف اسی کی	لوٹ کر جانا ہے	اے اہل کتاب	تحقیق آچکا ہے تمہارے پاس

زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور (سب کو) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے اہل کتاب! پیغمبروں (کے آنے) کا

رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ

رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	عَلٰى	فَتْرَةٍ	مِّنَ الرُّسُلِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	جَآءَنَا	مِنْ
پیغمبر ہمارا	بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	پر/بعد	وقفہ	پیغمبروں (کے سلسلے) میں	یہ کہ	(نہ) کہو تم	نہیں	آیا ہمارے پاس	کوئی

سلسلہ (جو ایک عرصے تک) منقطع رہا تو اب تمہارے پاس پیغمبر آ گئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی

٣ ع ٨/٧ بَشِيْرٍ وَّ لَا نَذِيْرٍ ؗ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾ ع

بَشِيْرٍ	وَ لَا	نَذِيْرٍ	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَشِيْرٌ	وَ نَذِيْرٌ	وَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
خوشخبری دینے والا	اور نہ	ڈرانے والا	پس تحقیق	آگیا تمہارے پاس	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور اللہ	پر	ہر چیز	قادر ہے

خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا۔ سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آ گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ

وَ اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَعَلَ	فِيْكُمْ
اور جب	کہا	موسیٰ نے	قوم اپنی سے	اے قوم میری	یاد کرو	نعمت/احسان	اللہ کے	اپنے اوپر	جب	اس نے بنائے	تم میں

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! تم پر اللہ نے جو احسان کیے ہیں ان کو یاد کرو، اس نے تم میں پیغمبر پیدا

اَنْۢبِيَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّ اٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾

اَنْۢبِيَآءَ	وَ جَعَلَكُمْ	مُلُوْكًا	وَ اٰتٰىكُمْ	مَا	لَمْ يُؤْتِ	اَحَدًا	مِنْ	الْعٰلَمِيْنَ
انبیاء/پیغمبر	اور بنایا تمہیں	بادشاہ	اور دیا تمہیں	جو کچھ	نہیں دیا	کسی کو	سے	اہل عالم

کیے اور تمہیں بادشاہ بنایا۔ اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم میں سے کسی کو نہیں دیا۔

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى

يٰقَوْمِ	اُدْخُلُوْا	الْاَرْضَ	الْمُقَدَّسَةَ	الَّتِیْ	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ لَا تَرْتَدُّوْا	عَلٰى
اے قوم میری/ بھائیو!	داخل ہوجاؤ	زمین	پاک میں	وہ جو/ جسے	لکھ دیا ہے	اللہ نے	تمہارے لیے	اور نہ پھر جانا تم	پر

تو بھائیو! تم ارض مقدس (یعنی ملک شام) میں جسے اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے چل داخل ہو جاؤ اور (دیکھنا مقابلے کے وقت)

اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿٢١﴾ قَالُوْا یٰمُوْسٰۤى اِنَّ فِیْهَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ ۖ وَ اِنَّا

اَدْبَارِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِیْنَ	قَالُوْا	یٰمُوْسٰى	اِنَّ	فِیْهَا	قَوْمًا	جَبَّارِیْنَ	وَ اِنَّا
اپنی پیٹھوں	پس پلٹ جاؤ	نقصان اٹھانے والے	کہنے لگے	اے موسیٰ	تحقیق	اس میں	لوگ ہیں	بڑے زبردست	اور بیشک ہم

پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے۔ وہ کہنے لگے کہ موسیٰ! وہاں تو بڑے زبردست لوگ (رہتے) ہیں۔ اور جب تک

لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى یَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ

لَنْ نَّدْخُلَهَا	حَتّٰى	یَخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنْ	یَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنَّا	دٰخِلُوْنَ	قَالَ
ہرگز نہیں داخل ہوں گے اس میں	یہاں تک کہ	وہ نکل جائیں	اس میں سے	پس اگر	وہ نکل جائیں	اس میں سے	تو بیشک ہم	داخل ہوں گے	کہا

وہ اس سر زمین سے نکل نہ جائیں ہم وہاں نہیں جا سکتے۔ ہاں، اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داخل ہوں گے۔ جو لوگ

رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَیْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا

رَجُلٰنِ	مِنَ الَّذِیْنَ	یَخَافُوْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَیْهِمَا	اُدْخُلُوْا	عَلَیْهِمُ	الْبَابَ	فَاِذَا
دو شخصوں نے	ان لوگوں میں سے جو	ڈرتے تھے	انعام کیا تھا	اللہ نے	ان دو پر	داخل ہو جاؤ تم	ان پر	دروازے سے	پس جب

(اللہ سے) ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کر دو۔ جب

دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۬ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿٢٣﴾

دَخَلْتُمُوْهُ	فَاِنَّكُمْ	غٰلِبُوْنَ	وَ عَلَى اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ
تم داخل ہو گئے اس میں	تو بے شک تم ہی	غالب ہو گے	اور اللہ پر ہی	تم توکل کرو	اگر	ہو تم	مومن

تم دروازے میں داخل ہو گئے تو فتح تمہاری ہے۔ اور اللہ ہی پر بھروسا رکھو بشرطیکہ صاحب ایمان ہو۔

قَالُوْا یٰمُوْسٰۤى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَاۤ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِیْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّكَ

قَالُوْا	یٰمُوْسٰى	اِنَّا	لَنْ نَّدْخُلَهَا	اَبَدًا	مَا دَامُوْا	فِیْهَا	فَاذْهَبْ	اَنْتَ	وَ رَبُّكَ
کہا انہوں نے	اے موسیٰ	بیشک ہم	ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں	کبھی	جب تک وہ رہیں گے	اس میں	پس جا	تو	اور پروردگار تیرا

وہ بولے کہ موسیٰ! جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی وہاں نہیں جا سکتے (اگر لڑنا ہی ضرور ہے) تو تم اور تمہارا خدا جاؤ

فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَ اَخِيْ

فَقَاتِلَا	اِنَّا	هٰهُنَا	قٰعِدُوْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	لَآ اَمْلِكُ	اِلَّا	نَفْسِيْ	وَ اَخِيْ
پس لڑو تم دونوں	ہم	یہاں	بیٹھے ہیں	کہا	اے پروردگار میرے	بے شک میں	نہیں اختیار رکھتا	مگر	جان اپنی کا	اور بھائی اپنے کا

اور لڑو ہم یہیں بیٹھے رہیں گے۔ موسیٰ نے (اللہ سے) التجا کی کہ پروردگار! میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا،

فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ

فَافْرُقْ	بَيْنَنَا	وَ بَيْنَ	الْقَوْمِ	الْفٰسِقِيْنَ	قَالَ	فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ	عَلَيْهِمْ
پس جدائی ڈال	درمیان ہمارے	اور درمیان	قوم کے	نافرمان	فرمایا	پس بے شک وہ (زمین)	حرام کی گئی	ان پر

تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے۔ اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کے لیے

ع ٤ / ٨

اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۗ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ ع

اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً	يَتِيْهُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَلَا تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ	الْفٰسِقِيْنَ
چالیس	برس تک	وہ سرگرداں پھریں گے	زمین میں	پس نہ غم کر	لوگوں پر	نافرمان

حرام کر دیا گیا کہ (وہاں جانے نہ پائیں گے اور جنگل کی) زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے، تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو۔

وقف لازم

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَ لَمْ

وَ اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	ابْنَيْ	اٰدَمَ	بِالْحَقِّ	اِذْ	قَرَّبَا	قُرْبَانًا	فَتُقُبِّلَ	مِنْ	اَحَدِهِمَا	وَ لَمْ
اور تلاوت کیجئے	ان پر	خبر/حالات	دو بیٹوں	آدم کے	سچے	جب	دونوں نے پیش کی	نیاز/قربانی	پس قبول ہوئی	سے/کی	ایک دونوں میں	اور نہ

اور (اے محمدؐ!) ان کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنا دو کہ جب ان دونوں نے (اللہ کی جناب میں) کچھ نیازیں

النصف

يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۗ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۗ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾

يُتَقَبَّلْ	مِنَ الْاٰخَرِ	قَالَ	لَاَقْتُلَنَّكَ	قَالَ	اِنَّمَا	يَتَقَبَّلُ	اللّٰهُ	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ
قبول ہوئی	دوسرے کی	کہا اس نے	البتہ میں ضرور قتل کر دوں گا تجھے	کہا اس نے	سوائے اس کے نہیں کہ	قبول کرتا ہے	اللہ	پرہیزگاروں کی

چڑھائیں تو ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی، (تب قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کروں گا۔ اس نے کہا کہ اللہ پرہیزگاروں کی

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ

لَئِنْ	بَسَطْتَّ	اِلَيَّ	يَدَكَ	لِتَقْتُلَنِيْ	مَا	اَنَا	بِبَاسِطٍ	يَدِيَ	اِلَيْكَ	لِاَقْتُلَكَ	اِنِّيْ
البتہ اگر	بڑھایا تو نے	طرف میری	ہاتھ اپنا	تاکہ تو قتل کر دے مجھے	نہیں	میں	بڑھانے والا	ہاتھ اپنا	طرف تیری	تاکہ میں قتل کروں تجھے	بے شک میں

(نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے۔ اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لیے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا، مجھے تو

اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ

اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ	اِنِّيْٓ	اُرِيْدُ	اَنْ	تَبُوْٓاَ	بِاِثْمِيْ	وَاِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ	مِنْ
خوف رکھتا ہوں	اللہ	پروردگار	عالمین کا	بے شک میں	چاہتا ہوں	یہ کہ	تو لوٹے	ساتھ گناہ میرے	اور گناہ اپنے	پس تو ہو جائے	سے

اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور اپنے گناہ میں بھی پھر

اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ

اَصْحٰبِ	النَّارِ	وَ ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ	فَطَوَّعَتْ	لَهٗ	نَفْسُهٗ	قَتْلَ	اَخِيْهِ
اصحاب/اہل	دوزخ	اور یہی ہے	سزا/بدلہ	ظالموں کا	پھر رغبت دلادی	اس کو	اسکے نفس نے	قتل کرنے کی	اپنے بھائی کو

(زمرۂ) اہل دوزخ میں ہو اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔ مگر اس کے نفس نے اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی

فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ

فَقَتَلَهٗ	فَاَصْبَحَ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	فَبَعَثَ	اللّٰهُ	غُرَابًا	يَّبْحَثُ	فِي	الْاَرْضِ
تو مار ڈالا اسکو	پس ہوگیا وہ	سے	خسارہ اٹھانے والوں میں	پھر بھیجا	اللہ نے	ایک کوا	کریدتا تھا	میں	زمین

تو اس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا۔ اب اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا

لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ۭ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ

لِيُرِيَهٗ	كَيْفَ	يُوَارِيْ	سَوْءَةَ	اَخِيْهِ	قَالَ	يٰوَيْلَتٰى	اَعَجَزْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِثْلَ
تاکہ دکھائے اسے	کیونکر	وہ چھپائے	لاش	اپنے بھائی کی	کہا اس نے	ہائے افسوس مجھ پر	کیا میں عاجز ہوا/مجھ سے اتنا نہ ہوسکا	یہ کہ	میں ہوتا	مانند

تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے۔ کہنے لگا، اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ

معانقة ٥

هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ۛ مِنْ اَجْلِ

هٰذَا	الْغُرَابِ	فَاُوَارِيَ	سَوْءَةَ	اَخِيْ	فَاَصْبَحَ	مِنَ	النّٰدِمِيْنَ	مِنْ	اَجْلِ
اس	کوے کے	پس میں چھپا لیتا	لاش	اپنے بھائی کی	پس وہ ہوگیا	سے	پشیمانوں	سے	واسطے/وجہ

اس کوے کے برابر ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا، پھر وہ پشیمان ہوا۔ اس قتل کی وجہ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ

ذٰلِكَ	كَتَبْنَا	عَلٰى	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَنَّهٗ	مَنْ	قَتَلَ	نَفْسًا	بِغَيْرِ	نَفْسٍ	اَوْ	فَسَادٍ
اس	لکھا ہم نے	پر	بنی اسرائیل	بیشک (بات) یہ (ہے)	جو کوئی	قتل کرے گا	کسی نفس کو	بغیر	نفس کے	یا	(بغیر) فساد کے

سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر اس کے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں

فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ

فِيْ	الْاَرْضِ	فَكَاَنَّمَا	قَتَلَ	النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَمَنْ	اَحْيَاهَا	فَكَاَنَّمَا	اَحْيَا	النَّاسَ
میں	زمین	تو گویا کہ	اس نے قتل کیا	لوگوں کو	سب	اور جو	اسکی زندگی کا باعث بنا	تو گویا کہ	اس نے بچالیا	انسانوں کو

خرابی پیدا کرنے کی سزا دی جائے، اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا۔ اور جو اس کی زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی

جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

جَمِيْعًا	وَلَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	بَعْدَ	ذٰلِكَ
سب	اور تحقیق	لائے انکے پاس	ہمارے پیغمبر	روشن دلیلیں	پھر	بے شک	بہت	ان میں سے	بعد	اسکے

زندگانی کا باعث ہوا۔ اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے ہیں پھر اس کے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ

فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

فِيْ	الْاَرْضِ	لَمُسْرِفُوْنَ	اِنَّمَا	جَزٰٓؤُا	الَّذِيْنَ	يُحَارِبُوْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
میں	زمین	حد سے نکل جانے والے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	بدلہ	ان لوگوں کا جو	لڑتے ہیں	اللہ سے	اور اسکے رسول سے

ملک میں حد اعتدال سے نکل جاتے ہیں۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے

وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ

وَيَسْعَوْنَ	فِيْ	الْاَرْضِ	فَسَادًا	اَنْ	يُقَتَّلُوْا	اَوْ	يُصَلَّبُوْا	اَوْ	تُقَطَّعَ	اَيْدِيْهِمْ
اور دوڑتے ہیں	میں	زمین	فساد کرنے کو	یہ کہ	قتل کیے جائیں	یا	سولی چڑھائے جائیں	یا	کاٹے جائیں	ہاتھ ان کے

کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھائے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ

وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا

وَاَرْجُلُهُمْ	مِنْ خِلَافٍ	اَوْ	يُنْفَوْا	مِنَ	الْاَرْضِ	ذٰلِكَ	لَهُمْ	خِزْيٌ	فِي الدُّنْيَا
اور پاؤں انکے	مخالف طرف سے (یعنی دایاں ہاتھ بایاں پاؤں)	یا	نکال دیئے جائیں	سے	زمین/ملک	یہ	ان کیلئے	رسوائی	دنیا میں

اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں۔ یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی ہے

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا

وَلَهُمْ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَقْدِرُوْا
اور ان کیلئے	میں	قیامت/آخرت	عذاب ہے	بڑا	مگر	جن لوگوں نے	توبہ کی	اس سے پہلے	کہ	قابو پاؤ تم

اور آخرت میں ان کے لیے بڑا (بھاری) عذاب (تیار) ہے۔ ہاں، جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آ جائیں توبہ

ع ٥/٨/٩

عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

عَلَيْهِمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِتَّقُوْا	اللّٰهَ
ان پر	پس جان رکھو	بے شک/کہ	اللہ	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرتے رہو	اللہ سے

کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو

وَ ابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ

وَ ابْتَغُوْا	اِلَيْهِ	الْوَسِيْلَةَ	وَ جَاهِدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	اِنَّ
اور تلاش کرو	طرف اسکی	قرب حاصل کرنے کاذریعہ	اور جہاد کرو	میں	راستے اس کے	تاکہ تم/شایدکہ تم	فلاح پاؤ	تحقیق

اور اس کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور اس کے رستے میں جہاد کرو تاکہ رستگاری پاؤ۔ جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ	مَا	فِيْ	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَ مِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لِيَفْتَدُوْا	بِهٖ
جولوگ	کافر ہیں	اگر	یہ کہ	ان کے لیے	جو کچھ	میں	زمین	سب	اور مانند اسکے	ہمراہ ہو اسکے	تاکہ بدلے میں دیں	اس کو

لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین (کے تمام خزانے اور اس) کا سب مال و متاع اور اسکے ساتھ اسی قدر اور بھی ہوتا کہ قیامت کے روز

مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾

مِنْ عَذَابِ	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَا	تُقُبِّلَ	مِنْهُمْ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
عذاب کے	دن قیامت کے	نہیں	قبول کیا جائے گا	ان سے	اور ان کے لیے	عذاب (ہوگا)	دردناک

عذاب (سے رستگاری حاصل کرنے) کا بدلا دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَخْرُجُوْا	مِنَ	النَّارِ	وَ مَا	هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ	مِنْهَا	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ
وہ چاہیں گے	کہ	نکل جائیں	سے	دوزخ	اور نہیں	وہ	نکل سکیں گے	اس سے	اور ان کے لیے	عذاب ہے

(ہر چند) چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لیے ہمیشہ کا

مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا

مُقِيْمٌ	وَ السَّارِقُ	وَ السَّارِقَةُ	فَاقْطَعُوْا	اَيْدِيَهُمَا	جَزَآءً	بِمَا	كَسَبَا	نَكَالًا
ہمیشہ کا	اور چور مرد	اور چور عورت	پس کاٹو	ہاتھ ان دونوں کے	سزا ہے	اس چیز کی جو	کمایا انہوں نے	عبرتناک سزا

عذاب ہے۔ اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ ڈالو، یہ ان کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٣٨ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ

مِنَ اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	فَمَنْ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِ	ظُلْمِهٖ	وَ اَصْلَحَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اللہ کی طرف سے	اور اللہ	زبردست	حکمت والا ہے	پس جو	توبہ کرے	بعد	ظلم اپنے	اور اصلاح کرے	تو بے شک	اللہ

عبرت ہے۔ اور اللہ زبردست (اور) صاحب حکمت ہے۔ اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو اللہ اس کو

يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٣٩ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ

يَتُوْبُ	عَلَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ
مہربانی فرمائے گا	اس پر	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	کیا نہیں	تو جانتا	یہ کہ	اللہ	اسی کے لیے	بادشاہی

معاف کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ

السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ اللّٰهُ	عَلٰي	كُلِّ
آسمانوں کی	اور زمین کی	عذاب دے	جسے	وہ چاہے	اور بخش دے	جس کو	وہ چاہے	اور اللہ	پر	ہر

سلطنت ہے؟ جس کو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٤٠ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ

شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	يٰٓاَيُّهَا	الرَّسُوْلُ	لَا يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِيْ	الْكُفْرِ	مِنَ
چیز	قادر ہے	اے	پیغمبر	نہ غم میں ڈالیں آپ کو	وہ لوگ جو	جلدی کرتے ہیں	میں	کفر	سے

قادر ہے۔ اے پیغمبر! جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان میں سے (ہیں)

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَ لَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ مع ٣

الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ لَمْ	تُؤْمِنْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ مِنَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا
ان لوگوں میں جو	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اپنے مونہوں کے	اور نہیں	ایمان لائے	دل ان کے	اور سے	ان لوگوں میں جو	یہودی ہوئے

جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں، اور (کچھ) ان میں سے جو یہودی ہیں، ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا۔

الوقف على الاول اجوز

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ

سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ	لِقَوْمٍ	اٰخَرِيْنَ	لَمْ يَاْتُوْكَ	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	مِنْۢ
کان لگا کر سننے والے/ جاسوس	جھوٹی باتوں کے لیے	جاسوس	لوگوں کیلئے	دوسرے	نہیں آئے وہ آپ کے پاس	بدل دیتے ہیں	باتوں کو	سے

یہ غلط باتیں بنانے کیلئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں (کے بہکانے) کیلئے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے۔ (صحیح) باتوں کو ان کے

بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ

بَعْدِ	مَوَاضِعِهٖ	يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا	فَخُذُوْهُ	وَاِنْ	لَمْ تُؤْتَوْهُ	فَاحْذَرُوْا
بعد	موقع محل اس کے	کہتے ہیں	اگر	دیئے جاؤ تم	یہ (حکم)	تو لے لو اس کو	اور اگر	نہ دیئے جاؤ تم وہ	تو تم احتراز کرو

مقامات (میں ثابت ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں (اور لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے احتراز کرنا۔

وَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ

وَمَنْ	يُرِدْ	اللّٰهُ	فِتْنَتَهٗ	فَلَنْ	تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَمْ يُرِدْ
اور وہ شخص کہ	ارادہ کرے	اللہ	اسکی گمراہی کا	پس ہرگز نہ	آپ اختیار پائیں گے	اس کیلئے	اللہ کی طرف سے	کچھ بھی	یہی ہیں	وہ لوگ کہ	نہیں چاہا

اور اگر کسی کو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لیے تم کچھ بھی اللہ سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو

اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۚۖ وَّ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

اللّٰهُ	اَنْ	يُطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ	لَهُمْ	فِى الدُّنْيَا	خِزْىٌ	وَلَهُمْ	فِى الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ
اللہ نے	یہ کہ	پاک کرے	دل ان کے	ان کیلئے	دنیا میں	ذلت ہے	اور ان کیلئے	آخرت میں	عذاب ہے

اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ ان کے لیے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بھی بڑا

عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ

عَظِيْمٌ	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	اَكّٰلُوْنَ	لِلسُّحْتِ	فَاِنْ	جَآءُوْكَ	فَاحْكُمْ
بڑا	جاسوسی کرنیوالے	جھوٹ بولنے کیلئے	بہت کھانے والے	حرام/رشوت کو	پس اگر	آئیں وہ آپ کے پاس	پس فیصلہ کریں

عذاب ہے۔ (یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لیے جاسوسی کرنے والے (اور رشوت کا) حرام مال کھانے والے ہیں۔ اگر یہ تمہارے پاس (کوئی مقدمہ فیصل

بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَ اِنْ

بَيْنَهُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَاِنْ	تُعْرِضْ	عَنْهُمْ	فَلَنْ	يَضُرُّوْكَ	شَيْـًٔا	وَاِنْ
درمیان ان کے	یا	اعراض کریں	ان سے	اور اگر	آپ اعراض کریں گے	ان سے	پس ہرگز نہ	وہ بگاڑ سکیں گے آپ کا	کچھ	اور اگر

کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا اعراض کرنا، اور اگر ان سے اعراض کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے، اور اگر

حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَ كَيْفَ

حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ	وَكَيْفَ
آپ فیصلہ کریں	تو فیصلہ کریں	درمیان ان کے	انصاف کے ساتھ	بے شک	اللہ	دوست رکھتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	اور کیونکر

فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا۔ کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور یہ تم سے (اپنے مقدمات) کیونکر

يُحَكِّمُوْنَكَ وَ عِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ

يُحَكِّمُوْنَكَ	وَ عِنْدَهُمُ	التَّوْرٰىةُ	فِيْهَا	حُكْمُ	اللّٰهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ	مِنْ بَعْدِ	ذٰلِكَ
وہ منصف بنائیں گے آپ کو	حالانکہ ان کے پاس	تورات ہے	اس میں	حکم ہے	اللہ کا	پھر	وہ پھر جاتے ہیں	بعد	اس کے

فیصل کرائیں گے جبکہ خود ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم (لکھا ہوا) ہے (یہ اسے جانتے ہیں) پھر اس کے بعد اس سے پھر جاتے ہیں

وَ مَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا ع ٩ ٦/١٠

وَ مَا	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّا	اَنْزَلْنَا	التَّوْرٰىةَ	فِيْهَا	هُدًى	وَ نُوْرٌ	يَحْكُمُ	بِهَا
اور نہیں	یہ لوگ	ماننے والے	بے شک	نازل کی ہم نے	تورات	اس میں	ہدایت	اور نور ہے	حکم دیتے تھے	اسکے مطابق

اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔ بے شک ہم ہی نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق

النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ بِمَا

النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ الْاَحْبَارُ	بِمَا
پیغمبر	جو	فرمانبردار تھے	ان کو جو	یہودی ہوئے	اور	مشائخ/اللہ والے	اور علماء	اس لیے کہ

انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ

اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ

اُسْتُحْفِظُوْا	مِنْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	وَ كَانُوْا	عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ	فَلَا تَخْشَوُا	النَّاسَ
وہ نگہبان مقرر کیے گئے تھے	سے/کے	کتاب	اللہ	اور وہ تھے	اس پر	گواہ/دیکھ بھال کرنیوالے	پس مت ڈرو تم	لوگوں سے

وہ کتاب اللہ کے نگہبان مقرر کیے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے (یعنی حکم الٰہی کا یقین رکھتے تھے)۔ تم لوگوں سے مت ڈرنا

وَ اخْشَوْنِ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

وَ اخْشَوْنِ	وَ	لَا تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَ مَنْ	لَمْ يَحْكُمْ	بِمَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
اور ڈرو مجھ سے	اور	مت خریدو/نہ لو	بدلے میری آیتوں کے	قیمت	تھوڑی	اور جو	نہ فیصلہ کرے	اس کے مطابق جو	نازل کیا	اللہ نے

اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَ كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰفِرُوْنَ	وَ كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْهَا	اَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ
تو ایسے لوگ	وہ/ہی	کافر ہیں	اور لکھا ہم نے	ان کے لیے	اس (تورات) میں	یہ کہ	جان	جان کے بدلے

تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔ اور ہم نے ان لوگوں کے لیے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان

وَ الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَ الْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَ الْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَ السِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ

وَ الْعَيْنَ	بِالْعَيْنِ	وَ الْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ	وَ الْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ	وَ السِّنَّ	بِالسِّنِّ
اور آنکھ	آنکھ کے بدلے	اور ناک	ناک کے بدلے	اور کان	کان کے بدلے	اور دانت	دانت کے بدلے

اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت

وَ الْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ

وَ الْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ	فَمَنْ	تَصَدَّقَ	بِهٖ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ	لَهٗ	وَ مَنْ	لَمْ يَحْكُمْ	بِمَا
اور سب زخموں کا	برابر بدلہ ہے	پس جو	معاف کردے/صدقہ کرے	اسکو/اسکے بدلے	پس وہ	کفارہ ہے	اس کیلئے	اور جو	نہ فیصلہ کرے	ساتھ اسکے جو

اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے۔ لیکن جو شخص بدلہ معاف کردے وہ اس کے لیے کفارہ ہوگا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق

اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ قَفَّيْنَا	عَلٰى	اٰثَارِهِمْ	بِعِيْسٰى	ابْنِ
نازل فرمایا	اللہ نے	تو ایسے لوگ	وہ/ہی	ظالم/بے انصاف	اور پیچھے بھیجا ہم نے	پر	قدموں ان کے	عیسیٰ کو	بیٹے

حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔ اور ان پیغمبروں کے بعد انہی کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ بن مریم

مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ

مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَ اٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	فِيْهِ
مریم کے	تصدیق کرنے والا	اسکی جو	درمیان	اسکے دو ہاتھوں کے (یعنی اس سے پہلے)	سے	تورات	اور دی ہم نے اسکو	انجیل	اس میں

کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں

هُدًى وَّ نُوْرٌ ۙ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً

هُدًى	وَ نُوْرٌ	وَ مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَ هُدًى	وَ مَوْعِظَةً
ہدایت	اور روشنی	اور تصدیق کرنے والی	اس کی جو	اس سے پہلے تھی	سے	تورات	اور ہدایت	اور نصیحت

ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی (کتاب) ہے تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَ لْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ

لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ لْيَحْكُمْ	اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ	بِمَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فِيْهِ	وَ مَنْ	لَمْ يَحْكُمْ
پرہیزگاروں کیلئے	اور چاہیے کہ فیصلہ کریں	اہل انجیل	اس کے مطابق جو	نازل کیے	اللہ نے	اس میں	اور جو	نہیں فیصلہ کرتے

اور نصیحت کرتی ہے۔ اور اہل انجیل کو چاہیے کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں، اور جو اللہ کے

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

بِمَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَ اَنْزَلْنَا	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
اس کے مطابق جو	نازل کیا	اللہ نے	پس یہی لوگ	وہ	فاسق ہیں	اور نازل کی ہم نے	طرف آپ کی	کتاب	حق کے ساتھ

نازل کیے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں۔ اور (اے پیغمبرؐ!) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ

مُصَدِّقًا	لِمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَ مُهَيْمِنًا	عَلَيْهِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَا
تصدیق کرنے والی	اس کی جو	اس سے پہلے ہے	سے	کتاب	اور نگہبان	اس پر	پس فیصلہ کریں	درمیان انکے	اس کے مطابق جو

ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر (مشتمل اور ان کی محافظ و) نگہبان ہے، تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا

اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ لَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	عَمَّا	جَآءَكَ	مِنَ	الْحَقِّ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مِنْكُمْ
اتارا	اللہ نے	اور نہ پیروی کریں	انکی خواہشوں کی	اس سے ہٹ کر جو	آیا آپ کے پاس	سے	حق/سچائی	ہر ایک کیلئے	مقرر کیا ہم نے	تم میں سے

فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لیے

شِرْعَةً وَّ مِنْهَاجًا ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ

شِرْعَةً	وَ	مِنْهَاجًا	وَ لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً	وَاحِدَةً	وَ لٰكِنْ	لِيَبْلُوَكُمْ
دستور/شریعت	اور	راستہ/طریقہ	اور اگر	چاہتا	اللہ	البتہ کر دیتا تم کو	امت	ایک	اور لیکن	اس لیے کہ آزمائش کرے تمہاری

ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان

فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

فِيْ مَا	اٰتٰىكُمْ	فَاسْتَبِقُوْا	الْخَيْرٰتِ	اِلَى	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ
اس چیز میں جو	اس نے دی تمہیں	پس سبقت کرو/سو جلدی کرو	نیک کاموں میں	طرف	اللہ کی	لوٹ کر جانا ہے تمہیں	سب کو	پھر وہ بتائے گا تمہیں

میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے، سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں

بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾ لا وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ

بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَ اَنْ	اُحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ لَا تَتَّبِعْ
ساتھ اسکے جو	تھے تم	اس میں	اختلاف کرتے	اور یہ کہ	فیصلہ کریں	درمیان انکے	بمطابق جو	نازل کیا	اللہ نے	اور مت پیروی کریں

تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا۔ اور (ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ) جو (حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی

اَهْوَآءَهُمْ وَ احْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ

اَهْوَآءَهُمْ	وَ احْذَرْهُمْ	اَنْ	يَّفْتِنُوْكَ	عَنْ	بَعْضِ	مَا	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكَ	فَاِنْ
انکی خواہشوں کی	اور بچتے رہیں ان سے	کہ	(نہ) بہکا دیں آپ کو	سے	بعض	جو	اتاری/ نازل کی	اللہ نے	طرف آپ کی	پس اگر

خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اگر

تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا

تَوَلَّوْا	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّصِيْبَهُمْ	بِبَعْضِ	ذُنُوْبِهِمْ	وَ اِنَّ	كَثِيْرًا
وہ پھر جائیں	تو جان لیں	بجز اسکے نہیں کہ	چاہتا ہے	اللہ	کہ	مصیبت نازل کرے ان پر	بسبب بعض	انکے گناہوں کے	اور بے شک	اکثر

یہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے۔ اور اکثر

مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ

مِنَ	النَّاسِ	لَفٰسِقُوْنَ	اَ	فَحُكْمَ	الْجَاهِلِيَّةِ	يَبْغُوْنَ	وَ مَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ	اللّٰهِ
سے	لوگوں میں	نافرمان ہیں	کیا	پھر فیصلہ/حکم	جاہلیت کا	وہ چاہتے ہیں	اور کس کا	زیادہ اچھا ہے	سے	اللہ

لوگ تو نافرمان ہیں۔ کیا یہ زمانۂ جاہلیت کے حکم کے خواہشمند ہیں؟ اور جو یقین رکھتے ہیں

حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ ع ٧ / ١١

حُكْمًا	لِقَوْمٍ	يُوْقِنُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا	الْيَهُوْدَ
فیصلہ/حکم	ان لوگوں کے لیے	جو یقین رکھتے ہیں	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ بناؤ	یہود

ان کے لیے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے؟ اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو

وَ النَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ

وقف لازم — وقف منزل عند البعض — وقف غفران

وَ النَّصٰرٰى	اَوْلِيَآءَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	وَ مَنْ	يَتَوَلَّهُمْ	مِنْكُمْ	فَاِنَّهٗ
اور نصاریٰ کو	دوست	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اور جو کوئی	دوست بنائے گا ان کو	تم میں سے	تو بے شک وہ

دوست نہ بناؤ، یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہی میں سے

مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ

مِنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِىْ	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	فَتَرٰى	الَّذِيْنَ	فِىْ	قُلُوْبِهِمْ
ان ہی میں سے	بے شک	اللہ	نہیں ہدایت دیتا	ان لوگوں کو	جو ظالم ہیں	پس آپ دیکھیں گے	ان لوگوں کو کہ	میں	دلوں جن کے

ہو گا۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو

مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ

مَرَضٌ	يُسَارِعُوْنَ	فِيْهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰى	اَنْ	تُصِيْبَنَا	دَآئِرَةٌ	فَعَسٰى	اللّٰهُ
بیماری ہے	دوڑ کر جاتے ہیں	ان میں	کہتے ہیں	ڈرتے ہیں ہم	کہ	(نہ) آجائے ہم پر	زمانے کی گردش/مصیبت	پس قریب ہے	اللہ

گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کر ملے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آ جائے۔ سو قریب ہے کہ اللہ

اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ

اَنْ	يَّاْتِىَ	بِالْفَتْحِ	اَوْ	اَمْرٍ	مِنْ	عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَا	اَسَرُّوْا	فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ
یہ کہ	لے آئے/بھیجے	فتح	یا	کوئی حکم	سے	اپنے پاس	پس وہ ہو جائیں	پر	اس جو	وہ چھپاتے تھے	اپنے دلوں میں

فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے

نٰدِمِيْنَ ؕ ﴿٥٢﴾ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

نٰدِمِيْنَ	وَ يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اَهٰؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ
پشیمان	اور کہیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	کیا یہی ہیں	وہ لوگ جو	قسم کھاتے تھے	اللہ کی	پکی/سخت

پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔ اور (اس وقت) مسلمان (تعجب سے) کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا

الثلثة

اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا

اَيْمَانِهِمْ	اِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَاَصْبَحُوْا	خٰسِرِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا
قسمیں اپنی	بیشک وہ	تمہارے ساتھ ہیں	ضائع ہو گئے	اعمال انکے	پس ہو گئے وہ	نامراد/نقصان اٹھانیوالے	اے

کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے عمل اکارت گئے اور وہ خسارے میں پڑ گئے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَنْ	يَرْتَدَّ	مِنْكُمْ	عَنْ	دِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يَاْتِىْ	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	يُحِبُّهُمْ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جو کوئی	پھر جائے گا	تم میں سے	سے	دین اپنے	تو عنقریب	لے آئے گا	اللہ	ایسے لوگوں کو	وہ پیار کرے گا ان سے

ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے

وَ يُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ

وَ يُحِبُّوْنَهٗ	اَذِلَّةٍ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَعِزَّةٍ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	يُجَاهِدُوْنَ	فِىْ	سَبِيْلِ
اور وہ پیار کریں گے اس سے	نرم دل	اوپر	مومنوں کے	سختی کرنیوالے	اوپر	کافروں کے	وہ جہاد کریں گے	میں	راہ

اور جسے وہ دوست رکھیں، اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں، اللہ کی راہ میں جہاد

اللّٰهِ وَ لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ

اللّٰهِ	وَ لَا يَخَافُوْنَ	لَوْمَةَ	لَآئِمٍ	ذٰلِكَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ اللّٰهُ
اللہ کی	اور وہ نہیں ڈریں گے	ملامت سے	کسی ملامت کرنیوالے کی	یہ	فضل ہے	اللہ کا	وہ دیتا ہے اسے	جسے	چاہتا ہے	اور اللہ

کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّمَا	وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ	وَ رَسُوْلُهٗ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ
بڑی کشائش والا	سب کچھ جاننے والا	سوائے اسکے نہیں کہ	دوست تمہارا	اللہ	اور رسول اسکا	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	جو	قائم کرتے ہیں

بڑی کشائش والا اور جاننے والا ہے۔ تمہارے دوست تو اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں جو نماز

الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

الصَّلٰوةَ	وَ يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ هُمْ	رٰكِعُوْنَ	وَ مَنْ	يَتَوَلَّ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ
نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	رکوع کرنیوالے/ عاجزی کرنیوالے ہیں	اور جو کوئی	دوستی رکھے گا	اللہ	اور اسکے رسول سے

پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (اللہ کے آگے) جھکتے ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومنوں

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا ع ٨ ٧ ١٢

وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَاِنَّ	حِزْبَ	اللّٰهِ	هُمُ	الْغٰلِبُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا
اور ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	پس تحقیق	جماعت	اللہ کی	وہی	غالب رہے گی	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ/مت

سے دوستی کرے گا تو (وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہو گا اور) اللہ کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔ اے ایمان والو!

تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

تَتَّخِذُوْا	الَّذِيْنَ	اِتَّخَذُوْا	دِيْنَكُمْ	هُزُوًا	وَ لَعِبًا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	الْكِتٰبَ
بناؤ	ان لوگوں کو جنہوں نے	پکڑ لیا/ بنا لیا	تمہارے دین کو	مذاق	اور کھیل	سے	ان لوگوں جو	دیئے گئے	کتاب

جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور

مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اِذَا

مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَ الْكُفَّارَ	اَوْلِيَآءَ	وَ اتَّقُوْا	اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	وَ اِذَا
سے	پہلے تمہارے	اور کافروں میں (سے)	دوست	اور ڈرو	اللہ سے	اگر	ہو تم	ایمان والے/مومن	اور جب

کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ، اور مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور جب

نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

نَادَيْتُمْ	اِلَى	الصَّلٰوةِ	اِتَّخَذُوْهَا	هُزُوًا	وَ لَعِبًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا
پکارتے ہو/اذان دیتے ہوتم	طرف	نماز کی	وہ بنالیتے ہیں اسکو	ہنسی	اور کھیل	یہ	اسلئے کہ وہ	لوگ/قوم	نہیں

تم لوگ نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ سمجھ نہیں

يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

يَعْقِلُوْنَ	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	هَلْ	تَنْقِمُوْنَ	مِنَّا	اِلَّا	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
سمجھ رکھتے/عقل رکھتے	کہہ دیجئے	اے اہل کتاب	کیا	تم برائی دیکھتے ہو/عیب پکڑتے ہو	ہم میں	سوائے	یہ کہ	ایمان لائے ہم	اللہ پر

رکھتے۔ کہو کہ اے اہل کتاب! تم ہم میں برائی ہی کیا دیکھتے ہو سوائے اس کے کہ ہم اللہ پر

وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ

وَ مَا	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَ مَا	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلُ	وَ اَنَّ	اَكْثَرَكُمْ	فٰسِقُوْنَ	قُلْ	هَلْ
اور جو	نازل ہوئی	طرف ہماری	اور جو	نازل ہوئیں	اس سے پہلے	اور یہ کہ	اکثر تم میں سے	فاسق/بدکردار ہیں	کہہ دیجئے	کیا

اور جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی اس پر اور جو (کتابیں) پہلے نازل ہوئیں ان پر ایمان لائے ہیں، اور تم میں اکثر بدکردار ہیں۔ کہو کہ میں

اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ

اُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ	مِنْ	ذٰلِكَ	مَثُوْبَةً	عِنْدَ	اللّٰهِ	مَنْ	لَعَنَهُ	اللّٰهُ	وَ غَضِبَ	عَلَيْهِ
میں خبر دوں تمہیں	بدتر	سے	اس	جزا/انجام	نزدیک	اللہ کے	وہ شخص کہ	لعنت کی جس پر	اللہ نے	اور غضبناک ہوا	اس پر

تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا

وَ جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيْرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا

وَ جَعَلَ	مِنْهُمُ	الْقِرَدَةَ	وَ الْخَنَازِيْرَ	وَ عَبَدَ	الطَّاغُوْتَ	اُولٰٓئِكَ ➊	شَرٌّ	مَكَانًا
اور بنادیے	ان میں سے	بندر	اور سور	اور جس نے بندگی کی	شیطان کی	ایسے لوگوں کا/یہی	براہے/بدتر ہیں	ٹھکانا/درجہ کے لحاظ سے

اور (جن کو) ان میں سے بندر اور سور بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی۔ ایسے لوگوں کا برا ٹھکانا ہے

وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾ وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَ قَدْ دَّخَلُوْا

وَ اَضَلُّ	عَنْ	سَوَآءِ	السَّبِيْلِ	وَ اِذَا	جَآءُوْكُمْ	قَالُوْا	اٰمَنَّا	وَ قَدْ	دَخَلُوْا
اور بہت دور ہیں	سے	سیدھے	راستے	اور جب	آتے ہیں تمہارے پاس	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور تحقیق/حالانکہ	داخل ہوئے

اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں۔ اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں حالانکہ کفر

16

➊ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا: ایسے لوگوں کا۔ براہے۔ ٹھکانا۔ یہی۔ بدتر ہیں۔ درجہ کے لحاظ سے۔

بِالْكُفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَ تَرٰى

بِالْكُفْرِ	وَ هُمْ	قَدْ	خَرَجُوْا	بِهٖ	وَ اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ	وَ تَرٰى
کفر کے ساتھ	اور وہ	تحقیق	نکل گئے	ساتھ اسکے	اور اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو جو	وہ چھپاتے ہیں	اور آپ دیکھتے ہیں

لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر جاتے ہیں۔ اور جن باتوں کو یہ مخفی رکھتے ہیں اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔ اور تم دیکھو گے کہ

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ

كَثِيْرًا	مِنْهُمْ	يُسَارِعُوْنَ	فِيْ	الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ اَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ
بہتوں کو	ان میں سے	جلدی کر رہے ہیں	میں	گناہ	اور	تعدی/زیادتی	اور کھانے میں اپنے	حرام	البتہ برا ہے

ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں۔ بے شک یہ

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ

مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	لَوْلَا	يَنْهٰىهُمُ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ الْاَحْبَارُ	عَنْ	قَوْلِهِمُ
جو کچھ	وہ کرتے ہیں	کیوں نہیں	منع کرتے ان کو	اللہ والے/مشائخ	اور علماء	سے	باتوں ان کی

جو کچھ کرتے ہیں برا کرتے ہیں۔ بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام

الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ

الْاِثْمَ	وَ اَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	وَ قَالَتْ	الْيَهُوْدُ
گناہ کی	اور کھانے ان کے	حرام	البتہ برا ہے	جو کچھ	تھے/ہیں	وہ کرتے	اور کہا	یہود نے

کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں۔ اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا

يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَ لُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ وقف لازم

يَدُ	اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ	غُلَّتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ لُعِنُوْا	بِمَا	قَالُوْا	بَلْ	يَدٰهُ	مَبْسُوْطَتٰنِ
ہاتھ	اللہ کا	بندھا ہوا ہے	باندھے گئے	ہاتھ ان کے	اور لعنت کی گئی ان پر	بسبب اسکے جو	کہا انہوں نے	بلکہ	دونوں ہاتھ اسکے	کھلے/کشادہ ہیں

ہے (یعنی اللہ بخیل ہے)۔ انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو، (اس کا ہاتھ بندھا ہوا نہیں) بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں،

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

يُنْفِقُ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ لَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِنْهُمْ	مَا	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ
خرچ کرتا ہے	جس طرح	وہ چاہتا ہے	اور البتہ ضرور اضافہ کرے گا	بہت/اکثر کی	ان میں سے	وہ جو	اتارا گیا ہے	طرف آپ کی	سے	پروردگار آپ کے

وہ جس طرح (اور جتنا) چاہتا ہے خرچ کرتا ہے۔ اور (اے محمدؐ) یہ (کتاب) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں

طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ

طُغْيَانًا	وَ كُفْرًا	وَ اَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَ الْبَغْضَآءَ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ
سرکشی	اور کفر میں	اور ڈال دیا ہم نے	درمیان انکے	عداوت	اور بغض	تک	دن	قیامت

سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے ان کے باہم عداوت اور بغض قیامت تک کے لیے ڈال دیا ہے۔

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ

كُلَّمَآ	اَوْقَدُوْا	نَارًا	لِّلْحَرْبِ	اَطْفَاَهَا	اللّٰهُ	وَ يَسْعَوْنَ	فِيْ	الْاَرْضِ	فَسَادًا
جب کبھی	وہ بھڑکاتے/ جلاتے ہیں	آگ	لڑائی کی	بجھا دیتا ہے اسکو	اللہ	اور وہ دوڑتے پھرتے ہیں	میں	زمین	فساد کیلئے

یہ جب لڑائی کے لیے آگ جلاتے ہیں اللہ اس کو بجھا دیتا ہے۔ اور یہ ملک میں فساد کے لیے دوڑے پھرتے ہیں

وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا

وَ اللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اٰمَنُوْا	وَ اتَّقَوْا	لَكَفَّرْنَا
اور اللہ	نہیں دوست رکھتا	فساد کرنے والوں کو	اور اگر	یہ کہ	اہل کتاب	ایمان لاتے	اور پرہیزگاری کرتے	البتہ دور کرتے ہم

اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان سے ان کے گناہ

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا

عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	اَقَامُوْا
ان سے	گناہ انکے	اور البتہ داخل کرتے ہم ان کو	باغوں میں	نعمت کے	اور اگر	یہ کہ وہ	قائم رکھتے

محو کر دیتے اور ان کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔ اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو

التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ

التَّوْرٰىةَ	وَ الْاِنْجِيْلَ	وَ مَا	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	مِنْ	رَّبِّهِمْ	لَاَكَلُوْا	مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَ مِنْ
تورات کو	اور انجیل کو	اور جو کچھ	اتارا گیا	طرف ان کی	سے	پروردگار ان کے	البتہ وہ کھاتے	سے	اوپر اپنے	اور سے

(اور کتابیں) ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم رکھتے تو (ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ) اپنے اوپر سے اور

ع ٩ ١٣
تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع

تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ	مُقْتَصِدَةٌ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	سَآءَ	مَا	يَعْمَلُوْنَ
نیچے	پاؤں اپنے	ان میں سے	ایک گروہ/ کچھ لوگ	میانہ رو/ سیدھی راہ پر ہیں	اور	اکثر/ بہت سے	ان میں سے	برا ہے	جو کچھ	وہ عمل کرتے ہیں

پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں کچھ لوگ میانہ رو ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

يٰٓاَيُّهَا	الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ	مَا	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ	وَ اِنْ	لَمْ تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَّغْتَ
اے	پیغمبر	پہنچا دیجئے	جو کچھ	نازل ہوا	طرف آپ کی	سے	پروردگار آپ کے	اور اگر	(ایسا) نہ کیا	پس نہ	پہنچایا آپ نے

اے پیغمبر! جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام

رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾

رِسَالَتَهٗ	وَ اللّٰهُ	يَعْصِمُكَ	مِنَ النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِىْ	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ
پیغام اس کا	اور اللہ	بچائے رکھے گا آپ کو	لوگوں سے	بے شک	اللہ	نہیں ہدایت کرتا	قوم	منکرین/کفار کو

پہنچانے میں قاصر رہے (یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا)۔ اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا، بے شک اللہ منکروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ

قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَسْتُمْ	عَلٰى	شَىْءٍ	حَتّٰى	تُقِيْمُوْا	التَّوْرٰىةَ	وَ الْاِنْجِيْلَ	وَ مَا
کہہ دیجئے	اے اہل کتاب	نہیں ہو تم	پر/اوپر	کسی چیز/راہ کے	یہاں تک کہ	قائم کرو تم	تورات	اور انجیل کو	اور جو کچھ

کہو کہ اے اہل کتاب! جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِنْ	رَبِّكُمْ	وَ لَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِنْهُمْ	مَا	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ
نازل ہوا	طرف تمہاری	سے	پروردگار تمہارے	اور البتہ زیادہ کرے گا	بہتوں کو	ان میں سے	وہ جو	نازل ہوا	طرف آپ کی	سے	پروردگار آپ کے

ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتے۔ اور یہ (قرآن) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے

طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

طُغْيَانًا	وَ كُفْرًا	فَلَا	تَاْسَ	عَلٰى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
سرکشی	اور کفر میں	پس نہ	آپ افسوس کریں	پر	قوم	کفار	بے شک	جو لوگ	ایمان لائے

اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا۔ تو تم قومِ کفار پر افسوس نہ کرو۔ جو لوگ اللہ پر

وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِئُوْنَ وَ النَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	الصّٰبِئُوْنَ	وَ النَّصٰرٰى	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
اور وہ لوگ جو	یہودی ہوئے	اور	بے دین/ستارہ پرست	اور نصاریٰ	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ پر	اور یوم	آخرت/قیامت پر

اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی

وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَ لَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَ

وَ عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا	خَوۡفٌ	عَلَيۡهِمۡ	وَ لَا	هُمۡ	يَحۡزَنُوۡنَ	لَقَدۡ	اَخَذۡنَا	مِيۡثَاقَ
اور عمل کرے	نیک	پس نہیں	کچھ خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	البتہ تحقیق	لیا ہم نے	عہد

ان کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی

بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمۡ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌۢ بِمَا لَا تَهۡوٰۤى

بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	وَ اَرۡسَلۡنَا	اِلَيۡهِمۡ	رُسُلًا	كُلَّمَا	جَآءَهُمۡ	رَسُوۡلٌ	بِمَا	لَا تَهۡوٰى
بنی اسرائیل سے	اور بھیجے ہم نے	طرف ان کی	پیغمبر	جب بھی	آیا ان کے پاس	پیغمبر	ساتھ اسکے جو	نہیں چاہتے تھے

لیا اور ان کی طرف پیغمبر بھی بھیجے۔ (لیکن) جب کوئی پیغمبر ان کے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے

اَنۡفُسُهُمۡ ۙ فَرِيۡقًا كَذَّبُوۡا وَ فَرِيۡقًا يَّقۡتُلُوۡنَ ﴿٧٠﴾ وَ حَسِبُوۡۤا اَلَّا تَكُوۡنَ فِتۡنَةٌ

اَنۡفُسُهُمۡ	فَرِيۡقًا	كَذَّبُوۡا	وَ فَرِيۡقًا	يَقۡتُلُوۡنَ	وَ حَسِبُوۡا	اَلَّا	تَكُوۡنَ	فِتۡنَةٌ
دل انکے	ایک جماعت/گروہ کو	جھٹلا دیتے	اور ایک جماعت کو	قتل کر دیتے تھے	اور انہوں نے خیال کیا	کہ نہیں	ہوگا	فتنہ/کچھ خرابی

تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے۔ اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر) کوئی آفت نہیں آئے گی،

فَعَمُوۡا وَ صَمُّوۡا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ثُمَّ عَمُوۡا وَ صَمُّوۡا كَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ ؕ

فَعَمُوۡا	وَ صَمُّوۡا	ثُمَّ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيۡهِمۡ	ثُمَّ	عَمُوۡا	وَ صَمُّوۡا	كَثِيۡرٌ	مِنۡهُمۡ
پس وہ اندھے ہوئے	اور بہرے ہوئے	پھر	مہربانی فرمائی	اللہ نے	ان پر	پھر	اندھے ہوئے	اور بہرے ہوئے	بہت	ان میں سے

تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے تھے، پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی (لیکن) پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے۔

وَ اللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿٧١﴾ لَقَدۡ كَفَرَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ

وَ اللّٰهُ	بَصِيۡرٌ	بِمَا	يَعۡمَلُوۡنَ	لَقَدۡ	كَفَرَ	الَّذِيۡنَ	قَالُوۡا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الۡمَسِيۡحُ	ابۡنُ
اور اللہ	دیکھنے والا ہے	اس کو جو	وہ کرتے ہیں	بلاشبہ	کافر ہوئے	وہ لوگ جو	کہتے ہیں	بے شک	اللہ	وہی	مسیح	بیٹا

اور اللہ ان کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ وہ لوگ بلاشبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح خدا

مَرۡيَمَ ؕ وَ قَالَ الۡمَسِيۡحُ يٰبَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اعۡبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيۡ وَ رَبَّكُمۡ ؕ اِنَّهٗ مَنۡ

مَرۡيَمَ	وَ قَالَ	الۡمَسِيۡحُ	يٰبَنِيۡۤ	اِسۡرَآءِيۡلَ	اُعۡبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيۡ	وَ رَبَّكُمۡ	اِنَّهٗ	مَنۡ
مریم کا	اور کہا	مسیح نے	اے بیٹو	اسرائیل کے	عبادت کرو	اللہ کی	پروردگار میرا	اور پروردگار تمہارا	بیشک (بات) یہ (ہے)	جو کوئی

ہیں۔ حالانکہ مسیح (یہود سے) کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل! اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی، (اور جان رکھو کہ) جو شخص

يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

يُشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	الْجَنَّةَ	وَ مَاْوٰىهُ	النَّارُ	وَ مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ
شرک کریگا	اللہ کے ساتھ	پس تحقیق	حرام کی	اللہ نے	اس پر	بہشت	اور ٹھکانا اس کا	آگ ہے	اور نہیں	ظالموں کیلئے	کوئی

اللہ کے ساتھ شرک کرے گا اللہ اس پر بہشت کو حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی

اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ

وقف لازم

اَنْصَارٍ	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	ثَالِثُ	ثَلٰثَةٍ	وَ مَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اِلٰهٌ
مددگار	البتہ تحقیق	کفر کیا	ان لوگوں نے جو	کہتے ہیں	بیشک	اللہ	تیسرا ہے	تین میں کا	اور نہیں	کوئی	معبود	سوائے	معبود

مددگار نہیں۔ وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے

وَّاحِدٌ ؕ وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ

وَاحِدٌ	وَ اِنْ	لَمْ يَنْتَهُوْا	عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ	لَيَمَسَّنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ
ایک کے	اور اگر	وہ باز نہ آئیں گے	اس چیز سے جو	وہ کہتے ہیں	البتہ لگے گا/ضرور پہنچے گا	ان لوگوں کو جو	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب

لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال و عقائد سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب

اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾ مَا

اَلِيْمٌ	اَفَلَا	يَتُوْبُوْنَ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَحِيْمٌ	مَا
تکلیف دینے والا	کیا پس نہیں	وہ توبہ کرتے	طرف/آگے	اللہ کے	اور گناہوں کی معافی (نہیں) مانگتے اس سے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	نہیں

پائیں گے۔ تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے؟ اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔

الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّهٗ

الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	وَ اُمُّهٗ
مسیح	بیٹا	مریم کا	مگر	پیغمبر ہے	تحقیق	گزر چکے	سے	پہلے اس	پیغمبر	اور ماں اسکی

مسیح ابن مریم تو صرف (اللہ کے) پیغمبر تھے، ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے۔ اور ان کی والدہ (مریم، اللہ کی)

صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى

صِدِّيْقَةٌ	كَانَا	يَاْكُلٰنِ	الطَّعَامَ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُبَيِّنُ	لَهُمْ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	اُنْظُرْ	اَنّٰى
ولی/سچی	وہ تھے	کھاتے دونوں	کھانا	آپ دیکھیں	کس طرح	ہم بیان کرتے ہیں	ان کیلئے	دلیلیں	پھر	دیکھیں	کہاں/کدھر

ولی (اور سچی فرمانبردار) تھیں۔ دونوں (انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو، ہم ان لوگوں کے لیے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر

يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ؕ

يُؤْفَكُوْنَ	قُلْ	اَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا يَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَ لَا	نَفْعًا
پھیرے جا رہے ہیں	کہہ دیجئے	کیوں تم پرستش کرتے ہو	سوائے	اللہ کے	جو	نہیں مالک ہیں	تمہارے لیے	نقصان	اور نہ	نفع کے

(یہ) دیکھو کہ یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں۔ کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جس کو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں؟

وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ

وَ اللّٰهُ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا تَغْلُوْا	فِيْ	دِيْنِكُمْ	غَيْرَ
اور اللہ	وہی	سب کچھ سننے والا	سب کچھ جاننے والا	کہہ دیجئے	اے اہل کتاب	نہ مبالغہ کرو	میں	دین اپنے	نا

اور اللہ ہی سب کچھ سنتا جانتا ہے۔ کہو کہ اے اہل کتاب! اپنے دین (کی بات) میں ناحق مبالغہ نہ

الْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ ضَلُّوْا

الْحَقِّ	وَ	لَا تَتَّبِعُوْا	اَهْوَآءَ	قَوْمٍ	قَدْ ضَلُّوْا	مِنْ قَبْلُ	وَ اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَ ضَلُّوْا
حق	اور	نہ پیچھے چلو/مت پیروی کرو	خیالات/خواہشوں کی	ان لوگوں کی	جو گمراہ ہو چکے ہیں	اس سے پہلے	اور گمراہ کر گئے	بہت سوں کو	اور بھٹک گئے

کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور اَور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے اور سیدھے

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ ع ١١ ١٠ ١٤

عَنْ	سَوَآءِ	السَّبِيْلِ	لُعِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى	لِسَانِ
سے	سیدھے	راستے	لعنت کیے گئے	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	سے	بنی اسرائیل	پر/سے	زبان

رستے سے بھٹک گئے۔ جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے

دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾ كَانُوْا لَا

دَاوٗدَ	وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَ كَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ	كَانُوْا	لَا
داؤد	اور عیسیٰ بن مریم کی	یہ	بسبب جو	وہ نافرمانی کرتے تھے	اور وہ تھے	حد سے نکل جاتے	تھے	نہ

لعنت کی گئی۔ یہ اسلئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے۔ اور برے کاموں سے

يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَرٰى كَثِيْرًا

يَتَنَاهَوْنَ	عَنْ	مُّنْكَرٍ	فَعَلُوْهُ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ	تَرٰى	كَثِيْرًا
روکتے آپس میں	سے	برے کاموں	جو وہ کرتے تھے	البتہ برا ہے	جو کچھ	تھے	وہ کرتے	آپ دیکھیں گے	بہتوں کو

جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے۔ تم ان میں سے بہتوں کو

مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ

مِنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَبِئْسَ	مَا	قَدَّمَتْ	لَهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	اَنْ
ان میں سے	دوستی کرتے ہیں	ان لوگوں سے جو	کافر ہوئے	البتہ برا ہے	جو کچھ	آگے بھیجا ہے	اپنے لیے	انکی جانوں نے	یہ کہ

دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ اپنے واسطے آگے بھیجا ہے برا ہے (وہ یہ) کہ

سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ فِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَ لَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

سَخِطَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ فِيْ	الْعَذَابِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ	وَ لَوْ	كَانُوْا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
ناخوش ہوا	اللہ	ان پر	اور میں	عذاب	وہ	ہمیشہ رہیں گے	اور اگر	ہوتے	وہ ایمان لاتے/یقین رکھتے	اللہ پر

اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں (مبتلا) رہیں گے۔ اور اگر وہ اللہ پر اور

وَ النَّبِيِّ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

وَ النَّبِيِّ	وَ مَا	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَا	اِتَّخَذُوْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	وَ لٰكِنَّ	كَثِيْرًا	مِنْهُمْ
اور پیغمبر پر	اور (اس پر) جو	نازل ہوا	طرف اس کی	نہ	وہ بناتے ان کو	دوست	اور لیکن	اکثر	ان میں سے

پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَ الَّذِيْنَ

فٰسِقُوْنَ	لَتَجِدَنَّ	اَشَدَّ	النَّاسِ	عَدَاوَةً	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	الْيَهُوْدَ	وَ الَّذِيْنَ
نافرمان ہیں	البتہ آپ ضرور پائیں گے	سخت	سب لوگوں سے	دشمنی میں	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	یہود کو	اور ان کو جو

بدکردار ہیں۔ (اے پیغمبرؐ!) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی

اَشْرَكُوْا ۚ وَ لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ

اَشْرَكُوْا	وَ لَتَجِدَنَّ	اَقْرَبَهُمْ	مَوَدَّةً	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	اِنَّا	نَصٰرٰى
مشرک ہیں	اور البتہ آپ ضرور پائیں گے	زیادہ قریب ان میں سے	محبت/دوستی میں	ساتھ ان کے جو	ایمان لائے	ان کو جو	کہتے ہیں	کہ ہم	نصاریٰ ہیں

اور مشرک ہیں، اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں کے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَ رُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	مِنْهُمْ	قِسِّيْسِيْنَ	وَ	رُهْبَانًا	وَ اَنَّهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ
یہ	بوجہ اس کے کہ	ان میں سے	عالم ہیں	اور	راہب/مشائخ	اور یہ کہ وہ	نہیں	تکبر کرتے/بڑے بنتے

یہ اس لیے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔